انظر كيف نصرف الآيات لعلهم يفقهون

أبوابُ الصّرف جدید

تالیف

مولانا خواجہ خدابخش ملتانی

بانی و مہتمم دار العلوم الاسلامیہ ملتان

مکتبہ نفیسیہ

گھنٹہ گھر ملتان، پاکستان

انظر كيف نصرف الآيات لعلهم يفقهون

أبوابُ الصّرف جدید

حصہ اول

تالیف

مولانا خواجہ خدابخش ملتانی
بانی و مہتمم دار العلوم الاسلامیہ ملتان

مکتبہ نفیسیہ
گھنٹہ گھر ملتان، پاکستان

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ نَحْمَدُہٗ وَنُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِہِ الْکَرِیْمِ

اَمَّا بَعْدُ: جاننا چاہیے کہ حرفِ اصلی وہ ہے، جو فاء، عین، لام میں سے کسی کے مقابلہ میں ہو۔ اور جو ان میں سے کسی کے مقابلہ میں نہ ہو، اُس کو زائد کہتے ہیں۔

حروفِ اصلی کے اعتبار سے گردانوں والے تمام اَفعال وَاَسماء[1] دو قسم[2] پر ہیں (۱) ثلاثی (۲) رُباعی۔

ثُلاثی:۔ اُس کو کہتے ہیں، جس میں تین حرف، اصلی ہوں۔ جیسے نَصَرَ، رَجُلٌ۔

رُباعی: اُس کو کہتے ہیں، جس میں چار حرف، اصلی ہوں۔ جیسے بَعْثَرَ، جَعْفَرٌ۔

پھر ثُلاثی اور رُباعی میں سے ہر ایک کی دو قسمیں ہیں (۱) مُجَرَّد ——— (۲) مزید فیہ۔

مُجَرَّد:۔ اُس کو کہتے ہیں، جس کی ماضی کے صیغۂ واحد مذکر غائب میں تمام حروف، اصلی ہوں، اور کوئی حرف، زائد نہ ہو جیسے نَصَرَ، نَاصِرٌ۔ بَعْثَرَ، مُبَعْثِرٌ۔

مزید فیہ:۔ اُس کو کہتے ہیں، جس کی ماضی کے صیغۂ واحد مذکر غائب میں کوئی حرف زائد بھی ہو۔ جیسے اِجْتَنَبَ، مُجْتَنِبٌ۔ تَدَحْرَجَ، مُتَدَحْرِجٌ۔

اِس اعتبار سے تمام اَفعال وَاَسماء گردانوں والے چار قسم پر ہوئے۔

ثُلاثی مُجَرَّد ——— ثُلاثی مزید فیہ ——— رُباعی مُجَرَّد ——— رُباعی مزید فیہ

ثُلاثی مُجَرَّد: کے مشہور چھ باب ہیں۔ فَعَلَ یَفْعُلُ جیسے[1] نَصَرَ یَنْصُرُ۔ فَعَلَ یَفْعِلُ جیسے ضَرَبَ یَضْرِبُ۔ فَعِلَ یَفْعَلُ، جیسے سَمِعَ یَسْمَعُ۔ فَعَلَ یَفْعَلُ، جیسے فَتَحَ یَفْتَحُ۔ فَعُلَ یَفْعُلُ، جیسے کَرُمَ یَکْرُمُ۔ فَعِلَ یَفْعِلُ، جیسے حَسِبَ یَحْسِبُ۔ پہلے تین بابوں میں مُضارِع کے عین کَلِمہ کی حَرَکت، ماضی کے عین کَلِمہ کی حَرَکت کے مُخالف ہے۔ اِسی لیے اِن تین بابوں کو اُصول کہتے ہیں۔ اور آخری تین بابوں میں مُضارِع کے عین کَلِمہ کی حَرَکت، ماضی کے عین کَلِمہ کی حَرَکت کے مُوافق ہے۔ اِسی لیے اِن تین بابوں کو فُروع کہتے ہیں۔

ثُلاثی مَزید فیہ: کے مشہور چودہ باب ہیں۔ اُن میں سے نَو باب باہمزۂ وصل اور باقی پانچ باب بے ہمزۂ وصل ہیں۔ بابِ اِفْتِعَالٌ: جیسے اِجْتِنَابٌ۔ بابِ اِسْتِفْعَالٌ: جیسے اِسْتِنْصَارٌ۔ بابِ اِنْفِعَالٌ: جیسے اِنْفِطَارٌ۔ بابِ اِفْعِلَالٌ: جیسے اِحْمِرَارٌ۔ بابِ اِفْعِیْلَالٌ: جیسے اِدْھِیْمَامٌ۔ بابِ اِفْعِیْعَالٌ: جیسے اِخْشِیْشَانٌ۔ بابِ اِفْعِوَّالٌ: جیسے اِجْلِوَّاذٌ۔ بابِ اِفَّعُّلٌ: جیسے اِطَّھُّرٌ۔ بابِ اِفَّاعُلٌ: جیسے اِثَّاقُلٌ۔ بابِ اِفْعَالٌ: جیسے اِکْرَامٌ۔ بابِ تَفْعِیْلٌ: جیسے تَصْرِیْفٌ۔ بابِ مُفَاعَلَۃٌ: جیسے مُقَاتَلَۃٌ۔ بابِ تَفَعُّلٌ: جیسے تَقَبُّلٌ۔ بابِ تَفَاعُلٌ: جیسے تَقَابُلٌ۔

رُباعی مُجَرَّد: کا صرف ایک باب ہے۔ یعنی بابِ فَعْلَلَۃٌ: جیسے دَحْرَجَۃٌ۔

رُباعی مزید فیہ: کے تین باب ہیں۔ ایک باب، بے ہمزۂ وصل۔ یعنی بابِ تَفَعْلُلٌ جیسے تَدَحْرُجٌ۔ اور دو باب، باہمزۂ وصل ہیں۔ یعنی بابِ اِفْعِنْلَالٌ: جیسے اِحْرِنْجَامٌ۔ بابِ اِفْعِلَّالٌ: جیسے اِقْشِعْرَارٌ۔

[1] یعنی اسماءِ مشتقہ ۱۲ منہ [2] وجہِ تخصیصِ تقسیمِ اسم بہ طرفِ ثلاثی و رُباعی این ست، کہ خماسی مخصوص است بہ جامد دیگر اینکہ مجموعِ فعل و اسم منقسم می شود بطرفِ ثلاثی و رُباعی، اگرچہ تنہا اسم، خماسی ہم می باشد ۱۲ منہ

سہ اَقسام: اسم، فعل، حرف کو کہتے ہیں۔ **شش اَقسام:** ثُلاثی مُجَرَّد، ثُلاثی مزید فیہ، رُباعی مُجَرَّد، رُباعی مزید فیہ، خُماسی مُجَرَّد، خُماسی مزید فیہ کو کہتے ہیں۔

ہفت اَقسام: صحیح، مَہموز، مثال، اجوف، ناقص، لفیف، اور مُضاعَف کو کہتے ہیں۔ اِن کی تعریفیں حصۂ سوم میں آئیں گی۔

صحیح است و مثال است و مُضاعَف
لفیف و ناقص و مہموز و اَجوف

مَصَادِرِ اَبوابِ صحیح برائے تصریفاتِ ضروریہ

نمبر شمار	مصدر	معنی	نمبر شمار	مصدر	معنی
۱	اَلنَّصْرُ	مدد کرنا	۱۳	اَلْاِجْلِوَّاذُ	گھوڑے کا دوڑنا
۲	اَلضَّرْبُ	مارنا	۱۴	اَلْاِطَّھُّرُ	پاک ہونا
۳	اَلسَّمْعُ	سُننا	۱۵	اَلْاِثَّاقُلُ	بھاری ہونا
۴	اَلْفَتْحُ	کھولنا	۱۶	اَلْاِکْرَامُ	عزۃ کرنا
۵	اَلْکَرَمُ	شریف ہونا	۱۷	اَلتَّصْرِیْفُ	پھیرنا
۶	اَلْحَسْبُ	گمان کرنا	۱۸	اَلْمُقَاتَلَۃُ	باہم قتال کرنا
۷	اَلْاِجْتِنَابُ	پرہیز کرنا	۱۹	اَلتَّقَبُّلُ	قبول کرنا
۸	اَلْاِسْتِنْصَارُ	مدد چاہنا	۲۰	اَلتَّقَابُلُ	آپس میں رُوبرو ہونا
۹	اَلْاِنْفِطَارُ	پھٹنا	۲۱	اَلدَّحْرَجَۃُ	لُڑھکانا
۱۰	اَلْاِحْمِرَارُ	سُرخ ہونا	۲۲	اَلتَّدَحْرُجُ	لُڑھکنا
۱۱	اَلْاِدْھِیْمَامُ	سخت سیاہ ہونا	۲۳	اَلْاِحْرِنْجَامُ	جمع ہونا
۱۲	اَلْاِخْشِیْشَانُ	بہت کھردرا ہونا	۲۴	اَلْاِقْشِعْرَارُ	بال بدن پر اُٹھنا

اَبوابِ مُلحقات[1]

ثُلاثی مزید فیہ مُلحق بَرُباعی دو قسم پر ہے (۱) مُلحق بَرُباعی مُجَرَّد (۲) مُلحق بَرُباعی مزید فیہ۔ اوّل کے سات باب ہیں۔ (۱) فَعْلَلَۃٌ۔ جیسے جَلْبَبَۃٌ: چادر پہنانا (۲) فَعْوَلَۃٌ۔ جیسے سَرْوَلَۃٌ: شلوار پہنانا۔ (۳) فَیْعَلَۃٌ۔ جیسے صَیْطَرَۃٌ: داروغہ ہونا[2] (۴) فَعْیَلَۃٌ۔ جیسے شَرْیَقَۃٌ: کھیتی

[1] تفصیلِ الحاق حاشیۂ اردوئے علم الصیغہ ص ۲۸ ص ۲۹ پر ملاحظہ فرمائیں ۱۲ منہ
[2] یہ معنی [illegible]

کے بڑھے ہوئے پتّوں کو کاٹنا۔ (۵) فَوْعَلَۃٌ۔ جیسے حَوْذَبَۃٌ: جُراب پہننا (۶) فَعْنَلَۃٌ۔ جیسے قَلْنَسَۃٌ: ٹوپی پہننا۔ (۷) فَعْلَاۃٌ[1]۔ جیسے قَلْسَاۃٌ: ٹوپی پہننا۔

پھر مُلحق برُباعی مزید فیہ تین قسم پر ہے۔

(۱) مُلحق بہٖ تَفَعْلُلْ (۲) مُلحق بہٖ اِفْعِنْلَال (۳) مُلحق بہٖ اِفْعِلَّال۔ اوّل کے آٹھ باب ہیں۔ (۱) تَفَعْلُلٌ۔ جیسے تَجَلْبُبٌ: چادر پہننا (۲) تَفَعْوُلٌ۔ جیسے تَسَرْوُلٌ: شلوار پہننا۔ (۳) تَفَیْعُلٌ۔ جیسے تَشَیْطُنٌ: شیطن ہونا (۴) تَفَوْعُلٌ۔ جیسے تَجَوْرُبٌ: جُراب پہننا۔ (۵) تَفَعْنُلٌ۔ جیسے تَقَلْنُسٌ: ٹوپی پہننا۔ (۶) تَمَفْعُلٌ۔ جیسے تَمَسْکُنٌ: مسکین ہونا۔ (۷) تَفَعْلُتٌ۔ جیسے تَعَفْرُتٌ: جن ہونا۔ (۸) تَفَعْلِیٌ۔ جیسے تَقَلْسِیٌ[2]: ٹوپی پہننا۔

مُلحق بہٖ اِفْعِنْلَال کے دو باب ہیں۔

(۱) اِفْعِنْلَالٌ جیسے اِقْعِنْسَاسٌ: سینہ وگردن نکال کر مٹک مٹک کر چلنا۔ (۲) اِفْعِنْلَاءٌ۔ جیسے اِسْلِنْقَاءٌ: گُدّی پر سونا۔

مُلحق بہٖ اِفْعِلَّال کا صرف ایک باب ہے۔ اِفْوِعْلَالٌ۔ جیسے اِکْوِهْدَادٌ: کوشش کرنا۔

مَصَادِرِ ابوابِ صحیحہ برائے گردانہائے صغیرہ وکبیرہ

مَصَادِرِ صحیحہ بابِ نَصَرَ یَنْصُرُ

نمبر شمار	مصدر	معنی
۱	اَلْخُرُوْجُ	نکلنا
۲	اَلدُّخُوْلُ	داخل ہونا
۳	اَلْقُعُوْدُ	بیٹھنا
۴	اَلطَّلَبُ	ڈھونڈنا
۵	اَلسَّتْرُ	چُھپانا
۶	اَلسُّکُوْتُ	چُپ رہنا
۷	اَلْعِبَادَۃُ	پُوجنا

مَصَادِرِ صحیحہ بابِ ضَرَبَ یَضْرِبُ

نمبر شمار	مصدر	معنی
۱	اَلْغَلَبُ	غلبہ کرنا
۲	اَلْکِذْبُ	جُھوٹ بولنا
۳	اَلْکَسْبُ	کمانا
۴	اَلْقَصْدُ	ارادہ کرنا
۵	اَلْمَغْفِرَۃُ	بخشنا
۶	اَلصَّرْفُ	پھیرنا
۷	اَلْجُلُوْسُ	بیٹھنا

[1] دراصل فَعْلَیَۃٌ تھا۔ بہ قاعدہ قَالَ فَعْلَاۃٌ ہوگیا۔ ایسے ہی اِس کا مَوْزُوْن بھی اَصْل میں قَلْسَیَۃٌ تھا ۱۲ منہ

[2] تعلیل کے بعد تَفَعْلٍ ہوجائے گا۔ ایسے ہی اس کا موزون بھی تَقَلْسٍ ہوجائے گا ۱۲ منہ

مَصَادِرِ صحیحہ بابِ سَمِعَ یَسْمَعُ

نمبر شمار	مصدر	معنی
۱	اَلشُّرْبُ	پینا
۲	اَلْحَمْدُ	تعریف کرنا
۳	اَلسَّعَادَۃُ	نیکبخت ہونا
۴	اَلشَّهَادَۃُ	گواہی دینا
۵	اَلْحِفْظُ	یاد کرنا
۶	اَلْعِلْمُ	جاننا
۷	اَلْجَهْلُ	نہ جاننا

مَصَادِرِ صحیحہ بابِ فَتَحَ یَفْتَحُ

نمبر شمار	مصدر	معنی
۱	اَلذَّهَابُ	جانا
۲	اَلْجَرْحُ	زخمی کرنا
۳	اَلْمَدْحُ	تعریف کرنا
۴	اَلْجُحُوْدُ	اِنکار کرنا
۵	اَلْمَنْعُ	روکنا
۶	اَلْجُهْدُ	کوشش کرنا
۷	اَلصَّبْغُ	رَنگنا

مَصَادِرِ صحیحہ بابِ کَرُمَ یَکْرُمُ

نمبر شمار	مصدر	معنی
۱	اَلْبَصَارَۃُ	بینا ہونا
۲	اَلْقُرْبُ	نزدیک ہونا
۳	اَلْبُعْدُ	دُور ہونا
۴	اَلطَّهَارَۃُ	پاک ہونا
۵	اَلْکَثْرَۃُ	زیادہ ہونا
۶	اَلْحَرَامُ	حرام ہونا
۷	اَلنَّظَافَۃُ	صاف ہونا

مَصَادِرِ صحیحہ بابِ اِفْتِعَال

نمبر شمار	مصدر	معنی
۱	اَلْاِقْتِرَابُ	نزدیک ہونا
۲	اَلْاِغْتِسَالُ	نہانا
۳	اَلْاِکْتِسَابُ	کمانا
۴	اَلْاِنْتِخَابُ	چھانٹنا
۵	اَلْاِعْتِمَادُ	بھروسہ کرنا
۶	اَلْاِسْتِتَارُ	چُھپنا
۷	اَلْاِلْتِمَاسُ	ڈھونڈنا

مَصَادِرِ صحیحہ بابِ اِسْتِفْعَال

نمبر شمار	مصدر	معنی
۱	اَلْاِسْتِخْرَاجُ	نکالنا
۲	اَلْاِسْتِبْشَارُ	خُوش ہونا
۳	اَلْاِسْتِغْفَارُ	بخشش چاہنا
۴	اَلْاِسْتِکْمَالُ	پُورا کرنا
۵	اَلْاِسْتِخْدَامُ	خدمت چاہنا
۶	اَلْاِسْتِمْسَاکُ	مضبوط پکڑنا
۷	اَلْاِسْتِغْرَاقُ	پُورا گھیر لینا

مَصَادِرِ صحیحہ بابِ اِنْفِعَال

نمبر شمار	مصدر	معنی
۱	اَلْاِنْقِلَابُ	لَوٹنا۔ تبدیل ہونا
۲	اَلْاِنْشِرَاحُ	کُھلنا
۳	اَلْاِنْقِطَاعُ	کَٹنا
۴	اَلْاِنْصِرَافُ	لَوٹنا
۵	اَلْاِنْکِشَافُ	کُھلنا
۶	اَلْاِنْطِلَاقُ	چلنا
۷	اَلْاِنْقِسَامُ	بَٹنا

مَصَادِرِ صحیحہ بابِ اِفْعِلَال

نمبر شمار	مصدر	معنی
۱	اَلْاِصْفِرَارُ	زرد ہونا
۲	اَلْاِخْضِرَارُ	سبز ہونا
۳	اَلْاِسْوِدَادُ	سیاہ ہونا

مَصَادِرِ صحیحہ بابِ اِفْعِیْلَال

نمبر شمار	مصدر	معنی
۱	اَلْاِحْمِیْرَارُ	سُرخ ہونا
۲	اَلْاِشْهِیْبَابُ	گھوڑے کا سُفید ہونا
۳	اَلْاِسْمِیْرَارُ	گندم گوں ہونا

مَصَادِرِ صحیحہ بابِ اِفْعِیْعَال

نمبر شمار	مصدر	معنی
۱	اَلْاِخْلِیْلَاقُ	کپڑے کا پُرانا ہونا
۲	اَلْاِمْلِیْلَاحُ	پانی کا کھاری ہونا

نبر شمار	مصدر	معنی
۳	اَلْاِخْرِیْرَاقُ	کپڑے کا پھٹ جانا

مَصَادِرِ صحیحہ بابِ اِفْعِوَّال

نبر شمار	مصدر	معنی
۱	اَلْاِخْرِوَّاطُ	لکڑی کو چھیلنا
۲	اَلْاِعْلِوَّاطُ	اونٹ کی گردن میں قلادہ باندھنا

مَصَادِرِ صحیحہ بابِ اِفَّعُّل

نبر شمار	مصدر	معنی
۱	اَلْاِزَّمُّلُ	کپڑا اوڑھنا
۲	اَلْاِذَّکُّرُ	نصیحت قبول کرنا
۳	اَلْاِدَّثُّرُ	چادر اوڑھنا

مَصَادِرِ صحیحہ بابِ اِفَّاعُل

نبر شمار	مصدر	معنی
۱	اَلْاِدَّارُكُ	پالینا۔ لاحق ہونا
۲	اَلْاِشَّابُهُ	ہمشکل ہونا
۳	اَلْاِصَّالُحُ	آپس میں صلح کرنا

مَصَادِرِ صحیحہ بابِ اِفْعَال

نبر شمار	مصدر	معنی
۱	اَلْاِذْهَابُ	لے جانا
۲	اَلْاِكْمَالُ	پورا کرنا
۳	اَلْاِسْلَامُ	اسلام لانا
۴	اَلْاِخْرَاجُ	نکالنا
۵	اَلْاِرْشَادُ	راہ دکھانا
۶	اَلْاِنْزَالُ	اُتارنا
۷	اَلْاِنْذَارُ	ڈرانا

مَصَادِرِ صحیحہ بابِ تَفْعِیل

نبر شمار	مصدر	معنی
۱	اَلتَّرْغِیْبُ	رغبت دلانا
۲	اَلتَّعْذِیْبُ	عذاب دینا
۳	اَلتَّقْدِیْمُ	آگے کرنا
۴	اَلتَّمْکِیْنُ	ٹھکانا دینا
۵	اَلتَّعْظِیْمُ	عزت کرنا
۶	اَلتَّقْرِیْبُ	نزدیک کرنا
۷	اَلتَّکْذِیْبُ	جھٹلانا

مَصَادِرِ صحیحہ بابِ مُفَاعَلَۃٌ

نبر شمار	مصدر	معنی
۱	اَلْمُحَارَبَۃُ	جنگ کرنا
۲	اَلْمُطَالَبَۃُ	مانگنا
۳	اَلْمُعَاقَبَۃُ	عذاب دینا
۴	اَلْمُجَالَسَۃُ	پاس بیٹھنا
۵	اَلْمُخَادَعَۃُ	فریب دینا
۶	اَلْمُمَانَعَۃُ	روکنا
۷	اَلْمُبَارَکَۃُ	برکت دینا

مَصَادِرِ صحیحہ بابِ تَفَعُّل

نبر شمار	مصدر	معنی
۱	اَلتَّفَكُّهُ	میوہ کھانا
۲	اَلتَّعَجُّلُ	جلدی کرنا
۳	اَلتَّبَسُّمُ	مسکرانا
۴	اَلتَّکَلُّمُ	بات کرنا
۵	اَلتَّفَکُّرُ	سوچنا
۶	اَلتَّصَدُّقُ	صدقہ دینا
۷	اَلتَّکَفُّلُ	کفیل بننا

مَصَادِرِ صحیحہ بابِ تَفَاعُل

نبر شمار	مصدر	معنی
۱	اَلتَّعَاقُبُ	ایک دوسرے کے پیچھے ہونا
۲	اَلتَّفَاخُرُ	آپس میں فخر کرنا
۳	اَلتَّعَارُفُ	باہم شناسائی کرنا
۴	اَلتَّخَافُتُ	باہم آہستہ بات کرنا
۵	اَلتَّنَاسُبُ	باہم مناسب ہونا
۶	اَلتَّنَاسُلُ	نسل چلنا
۷	اَلتَّخَاصُمُ	باہم جھگڑا کرنا

مَصَادِرِ صحیحہ بابِ فَعْلَلَہ

نبر شمار	مصدر	معنی
۱	اَلْبَعْثَرَۃُ	اٹھانا
۲	اَلزَّعْفَرَۃُ	زعفران میں رنگنا
۳	اَلْعَسْکَرَۃُ	لشکر تیار کرنا

مَصَادِرِ صحیحہ بابِ تَفَعْلُل

نبر شمار	مصدر	معنی
۱	اَلتَّبَرْقُعُ	برقع پہننا
۲	اَلتَّزَنْدُقُ	زندیق ہونا
۳	اَلتَّبَخْتُرُ	ناز سے چلنا

مَصَادِرِ صحیحہ بابِ اِفْعِنْلَال

نبر شمار	مصدر	معنی
۱	اَلْاِبْرِنْشَاقُ	خوش ہونا
۲	اَلْاِبْلِنْدَاحُ	فراخ ہونا

مَصَادِرِ صحیحہ بابِ اِفْعِلَّال

نبر شمار	مصدر	معنی
۱	اَلْاِقْمِطْرَارُ	سخت ناخوش ہونا
۲	اَلْاِشْفِتْرَارُ	پراگندہ ہونا
۳	اَلْاِضْمِحْلَالُ	گھٹنا۔ لاغر ہونا

تمت

کتبہ الحافظ محمد ایوب الدہلوی ثم الملتانی فی محرم الحرام ۱۴۱۳ھ

:- ثلاثی مجرد کے چھ باب ہیں :-

باب اوّل

صرف صغیر فعل ثلاثی مجرد صحیح از باب اول فعل یفعل جوں النَّصرُ: مدد کرنا
علامت اس باب کی یہ ہے کہ اسکی ماضی میں عین کلمہ مفتوح اور مضارع میں مضموم ہوتا ہے

نَصَرَ یَنصُرُ نَصرًا، فَهُوَ نَاصِرٌ۔ وَنُصِرَ یُنصَرُ نَصرًا، فَذَاکَ مَنصُورٌ۔ مَا نَصَرَ مَا نُصِرَ، لَمْ یَنصُرْ لَمْ یُنصَرْ، لَا یَنصُرُ لَا یُنصَرُ، لَنْ یَنصُرَ لَنْ یُنصَرَ، لَیَنصُرَنَّ لَیُنصَرَنَّ، لَیَنصُرَنْ لَیُنصَرَنْ الامر منہ: اُنصُرْ لِتُنصَرْ، لِیَنصُرْ لِیُنصَرْ، اُنصُرَنَّ لِتُنصَرَنَّ، لِیَنصُرَنَّ لِیُنصَرَنَّ، اُنصُرَنْ لِتُنصَرَنْ، لِیَنصُرَنْ لِیُنصَرَنْ والنہی عنہ: لَا تَنصُرْ لَا تُنصَرْ، لَا یَنصُرْ لَا یُنصَرْ، لَا تَنصُرَنَّ لَا تُنصَرَنَّ، لَا یَنصُرَنَّ لَا یُنصَرَنَّ، لَا تَنصُرَنْ لَا تُنصَرَنْ، لَا یَنصُرَنْ لَا یُنصَرَنْ الظرف منہ: مَنصَرٌ مَنصَرَانِ مَنَاصِرُ وَمُنَیْصِرٌ والآلۃ منہ: مِنصَرٌ مِنصَرَانِ مَنَاصِرُ وَمُنَیْصِرٌ۔ مِنصَرَةٌ مِنصَرَتَانِ مَنَاصِرُ وَمُنَیْصِرَةٌ۔ مِنصَارٌ مِنصَارَانِ مَنَاصِیرُ وَمُنَیْصِیرٌ وافعل التفضیل المذکر منہ: اَنصَرُ اَنصَرَانِ اَنصَرُونَ اَنَاصِرُ وَاُنَیْصِرٌ والمؤنث منہ: نُصرٰی نُصرَیَانِ نُصرَیَاتٌ نُصَرٌ وَنُصَیْرٰی[1]۔

صرف کبیر

بحث اثبات فعل ماضی معروف: نَصَرَ نَصَرَا نَصَرُوا نَصَرَتْ نَصَرَتَا نَصَرْنَ نَصَرْتَ نَصَرْتُمَا نَصَرْتُمْ نَصَرْتِ نَصَرْتُمَا نَصَرْتُنَّ نَصَرْتُ نَصَرْنَا **بحث اثبات فعل ماضی مجہول:** نُصِرَ نُصِرَا نُصِرُوا نُصِرَتْ نُصِرَتَا نُصِرْنَ نُصِرْتَ نُصِرْتُمَا نُصِرْتُمْ نُصِرْتِ نُصِرْتُمَا نُصِرْتُنَّ نُصِرْتُ نُصِرْنَا

بحث نفی فعل ماضی معروف: مَا نَصَرَ مَا نَصَرَا الخ **بحث نفی فعل ماضی مجہول:** مَا نُصِرَ مَا نُصِرَا الخ

بحث اثبات فعل مضارع معروف: یَنصُرُ یَنصُرَانِ یَنصُرُونَ تَنصُرُ تَنصُرَانِ یَنصُرْنَ تَنصُرُ تَنصُرَانِ تَنصُرُونَ تَنصُرِینَ تَنصُرَانِ تَنصُرْنَ اَنصُرُ نَنصُرُ **بحث اثبات فعل مضارع مجہول:** یُنصَرُ یُنصَرَانِ یُنصَرُونَ تُنصَرُ تُنصَرَانِ یُنصَرْنَ تُنصَرُ تُنصَرَانِ تُنصَرُونَ تُنصَرِینَ تُنصَرَانِ تُنصَرْنَ اُنصَرُ نُنصَرُ **بحث نفی فعل مضارع معروف:** لَا یَنصُرُ لَا یَنصُرَانِ الخ **بحث نفی فعل مضارع مجہول:** لَا یُنصَرُ لَا یُنصَرَانِ الخ **بحث نفی تاکید بلن درفعل مستقبل معروف:** لَنْ یَنصُرَ لَنْ یَنصُرَا لَنْ یَنصُرُوا لَنْ تَنصُرَ لَنْ تَنصُرَا لَنْ یَنصُرْنَ لَنْ تَنصُرَ لَنْ تَنصُرَا لَنْ تَنصُرُوا لَنْ تَنصُرِی لَنْ تَنصُرَا لَنْ تَنصُرْنَ لَنْ اَنصُرَ لَنْ نَنصُرَ

بحث نفی تاکید بلن درفعل مستقبل مجہول: لَنْ یُنصَرَ لَنْ یُنصَرَا لَنْ یُنصَرُوا

[1] والجموع المکسّرۃ: نَصرَۃٌ، نُصَّارٌ، نُصَّرٌ، نَصَرٌ، نُصُرٌ، نُصَرَاءُ، نُصرَانٌ، نِصرَانٌ، نِصَارٌ، نُصُورٌ، اَنصَارٌ

لَنْ تُنْصَرَ لَنْ تُنْصَرَا لَنْ يُّنْصَرْنَ لَنْ تُنْصَرَ لَنْ تُنْصَرَا لَنْ تُنْصَرُوْا لَنْ تُنْصَرِیْ لَنْ تُنْصَرَا
لَنْ تُنْصَرْنَ لَنْ اُنْصَرَ لَنْ نُّنْصَرَ **بحث نفی جحد بہ لم در فعل
مستقبل معروف:** لَمْ يَنْصُرْ لَمْ يَنْصُرَا لَمْ يَنْصُرُوْا لَمْ تَنْصُرْ لَمْ تَنْصُرَا لَمْ يَنْصُرْنَ لَمْ تَنْصُرْ
لَمْ تَنْصُرَا لَمْ تَنْصُرُوْا لَمْ تَنْصُرِیْ لَمْ تَنْصُرَا لَمْ تَنْصُرْنَ لَمْ اَنْصُرْ لَمْ نَنْصُرْ **بحث نفی جحد
بہ لم در فعل مستقبل مجہول:** لَمْ يُنْصَرْ لَمْ يُنْصَرَا لَمْ يُنْصَرُوْا لَمْ تُنْصَرْ لَمْ تُنْصَرَا لَمْ يُنْصَرْنَ
لَمْ تُنْصَرْ لَمْ تُنْصَرَا لَمْ تُنْصَرُوْا لَمْ تُنْصَرِیْ لَمْ تُنْصَرَا لَمْ تُنْصَرْنَ لَمْ اُنْصَرْ لَمْ نُنْصَرْ **بحث
لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ در فعل مستقبل معروف:** لَيَنْصُرَنَّ لَيَنْصُرَانِّ لَيَنْصُرُنَّ
لَتَنْصُرَنَّ لَتَنْصُرَانِّ لَيَنْصُرْنَانِّ لَتَنْصُرَنَّ لَتَنْصُرَانِّ لَتَنْصُرُنَّ لَتَنْصُرِنَّ لَتَنْصُرَانِّ
لَتَنْصُرْنَانِّ لَاَنْصُرَنَّ لَنَنْصُرَنَّ **بحث لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ در فعل مستقبل مجہول:**
لَيُنْصَرَنَّ لَيُنْصَرَانِّ لَيُنْصَرُنَّ لَتُنْصَرَنَّ لَتُنْصَرَانِّ لَيُنْصَرْنَانِّ لَتُنْصَرَنَّ لَتُنْصَرَانِّ لَتُنْصَرُنَّ
لَتُنْصَرِنَّ لَتُنْصَرَانِّ لَتُنْصَرْنَانِّ لَاُنْصَرَنَّ لَنُنْصَرَنَّ **بحث لام تاکید بانون تاکید خفیفہ در فعل
مستقبل معروف:** لَيَنْصُرَنْ لَيَنْصُرُنْ لَتَنْصُرَنْ لَتَنْصُرُنْ لَتَنْصُرِنْ لَاَنْصُرَنْ لَنَنْصُرَنْ
بحث لام تاکید بانون تاکید خفیفہ در فعل مستقبل مجہول: لَيُنْصَرَنْ لَيُنْصَرُنْ لَتُنْصَرَنْ
لَتُنْصَرُنْ لَتُنْصَرِنْ لَاُنْصَرَنْ لَنُنْصَرَنْ **بحث امر حاضر معروف:** اُنْصُرْ اُنْصُرَا اُنْصُرُوْا
اُنْصُرِیْ اُنْصُرَا اُنْصُرْنَ **بحث امر حاضر مجہول:** لِتُنْصَرْ لِتُنْصَرَا لِتُنْصَرُوْا لِتُنْصَرِیْ لِتُنْصَرَا
لِتُنْصَرْنَ **بحث امر غائب معروف:** لِيَنْصُرْ لِيَنْصُرَا لِيَنْصُرُوْا لِتَنْصُرْ لِتَنْصُرَا لِيَنْصُرْنَ لِاَنْصُرْ
لِنَنْصُرْ **بحث امر غائب مجہول:** لِيُنْصَرْ لِيُنْصَرَا لِيُنْصَرُوْا لِتُنْصَرْ لِتُنْصَرَا لِيُنْصَرْنَ لِاُنْصَرْ
لِنُنْصَرْ **بحث امر حاضر معروف بانون تاکید ثقیلہ:** اُنْصُرَنَّ اُنْصُرَانِّ اُنْصُرُنَّ اُنْصُرِنَّ اُنْصُرَانِّ
اُنْصُرْنَانِّ **بحث امر حاضر مجہول بانون تاکید ثقیلہ:** لِتُنْصَرَنَّ لِتُنْصَرَانِّ لِتُنْصَرُنَّ لِتُنْصَرِنَّ
لِتُنْصَرَانِّ لِتُنْصَرْنَانِّ **بحث امر غائب معروف بانون تاکید ثقیلہ:** لِيَنْصُرَنَّ لِيَنْصُرَانِّ لِيَنْصُرُنَّ
لِتَنْصُرَنَّ لِتَنْصُرَانِّ لِيَنْصُرْنَانِّ لِاَنْصُرَنَّ لِنَنْصُرَنَّ **بحث امر غائب مجہول بانون تاکید ثقیلہ:**
لِيُنْصَرَنَّ لِيُنْصَرَانِّ لِيُنْصَرُنَّ لِتُنْصَرَنَّ لِتُنْصَرَانِّ لِيُنْصَرْنَانِّ لِاُنْصَرَنَّ لِنُنْصَرَنَّ **بحث امر حاضر
معروف بانون تاکید خفیفہ:** اُنْصُرَنْ اُنْصُرُنْ اُنْصُرِنْ **بحث امر حاضر مجہول بانون تاکید خفیفہ**
لِتُنْصَرَنْ لِتُنْصَرُنْ لِتُنْصَرِنْ **بحث امر غائب معروف بانون تاکید خفیفہ:** لِيَنْصُرَنْ لِيَنْصُرُنْ
لِتَنْصُرَنْ لِاَنْصُرَنْ لِنَنْصُرَنْ **بحث امر غائب مجہول بانون تاکید خفیفہ:** لِيُنْصَرَنْ لِيُنْصَرُنْ

لَتُنْصَرُنَّ لِأُنْصَرَنَّ لِنُنْصَرَنَّ بحث نہی حاضر معروف: لَا تَنْصُرْ لَا تَنْصُرَا لَا تَنْصُرُوْا لَا تَنْصُرِيْ
لَا تَنْصُرَا لَا تَنْصُرْنَ بحث نہی حاضر مجہول: لَا تُنْصَرْ لَا تُنْصَرَا لَا تُنْصَرُوْا لَا تُنْصَرِيْ لَا تُنْصَرَا
لَا تُنْصَرْنَ بحث نہی غائب معروف: لَا يَنْصُرْ لَا يَنْصُرَا لَا يَنْصُرُوْا لَا تَنْصُرْ لَا تَنْصُرَا
لَا يَنْصُرْنَ لَا أَنْصُرْ لَا نَنْصُرْ بحث نہی غائب مجہول: لَا يُنْصَرْ لَا يُنْصَرَا لَا يُنْصَرُوْا لَا تُنْصَرْ
لَا تُنْصَرَا لَا يُنْصَرْنَ لَا أُنْصَرْ لَا نُنْصَرْ بحث نہی حاضر معروف بانون تاکید ثقیلہ: لَا تَنْصُرَنَّ
لَا تَنْصُرَانِّ لَا تَنْصُرُنَّ لَا تَنْصُرِنَّ لَا تَنْصُرَانِّ لَا تَنْصُرْنَانِّ بحث نہی حاضر مجہول بانون تاکید
ثقیلہ: لَا تُنْصَرَنَّ لَا تُنْصَرَانِّ لَا تُنْصَرُنَّ لَا تُنْصَرِنَّ لَا تُنْصَرَانِّ لَا تُنْصَرْنَانِّ بحث نہی غائب
معروف بانون تاکید ثقیلہ: لَا يَنْصُرَنَّ لَا يَنْصُرَانِّ لَا يَنْصُرُنَّ لَا تَنْصُرَنَّ لَا تَنْصُرَانِّ لَا يَنْصُرْنَانِّ
لَا أَنْصُرَنَّ لَا نَنْصُرَنَّ بحث نہی غائب مجہول بانون تاکید ثقیلہ: لَا يُنْصَرَنَّ لَا يُنْصَرَانِّ لَا يُنْصَرُنَّ
لَا تُنْصَرَنَّ لَا تُنْصَرَانِّ لَا يُنْصَرْنَانِّ لَا أُنْصَرَنَّ لَا نُنْصَرَنَّ بحث نہی حاضر معروف بانون تاکید خفیفہ:
لَا تَنْصُرَنْ لَا تَنْصُرُنْ لَا تَنْصُرِنْ بحث نہی حاضر مجہول بانون تاکید خفیفہ: لَا تُنْصَرَنْ لَا تُنْصَرُنْ
لَا تُنْصَرِنْ بحث نہی غائب معروف بانون تاکید خفیفہ: لَا يَنْصُرَنْ لَا يَنْصُرُنْ لَا تَنْصُرَنْ لَا أَنْصُرَنْ
لَا نَنْصُرَنْ بحث نہی غائب مجہول بانون تاکید خفیفہ: لَا يُنْصَرَنْ لَا يُنْصَرُنْ لَا تُنْصَرَنْ لَا أُنْصَرَنْ
لَا نُنْصَرَنْ بحث اسم فاعل: نَاصِرٌ نَاصِرَانِ نَاصِرُوْنَ نَاصِرَةٌ نَاصِرَتَانِ نَاصِرَاتٌ
بحث اسم مفعول: مَنْصُوْرٌ مَنْصُوْرَانِ مَنْصُوْرُوْنَ مَنْصُوْرَةٌ مَنْصُوْرَتَانِ مَنْصُوْرَاتٌ

باب دوم

صرف صغیر فعل ثلاثی مجرد صحیح از باب دوم فَعَلَ يَفْعِلُ۔ چوں اَلضَّرْبُ: مارنا۔
علامت اس باب کی یہ ہے کہ اسکی ماضی میں عین کلمہ مفتوح اور مضارع میں مکسور ہوتا ہے
ضَرَبَ يَضْرِبُ ضَرْبًا فَهُوَ ضَارِبٌ وَضُرِبَ يُضْرَبُ ضَرْبًا فَذَاكَ مَضْرُوْبٌ۔ مَا ضَرَبَ مَا ضُرِبَ
لَمْ يَضْرِبْ لَمْ يُضْرَبْ، لَا يَضْرِبُ لَا يُضْرَبُ، لَنْ يَضْرِبَ لَنْ يُضْرَبَ، لَيَضْرِبَنَّ لَيُضْرَبَنَّ، لَيَضْرِبَنْ
لَيُضْرَبَنْ اَلْاَمْرُ مِنْهُ اِضْرِبْ لِتُضْرَبْ، لِيَضْرِبْ لِيُضْرَبْ، اِضْرِبَنَّ لِتُضْرَبَنَّ، لِيَضْرِبَنَّ لِيُضْرَبَنَّ

الجموع المكسّرة: ضَرَبَةٌ، ضُرَّابٌ، ضُرَّبٌ، ضَوَرِبُ، ضُرُبٌ، ضُرَبَاءُ، ضُرْبَانٌ، ضِرْبَانٌ، ضِرَابٌ، ضُرُوْبٌ، اَضْرَابٌ، ۱۲ منه

اِضْرِبْنَ لِتَضْرِبْنَ، لِيَضْرِبْنَ لِيُضْرَبْنَ وَالنَّهْيُ عَنْهُ: لَاتَضْرِبْ لَاتُضْرَبْ، لَايَضْرِبْ لَايُضْرَبْ، لَاتَضْرِبْنَّ لَاتُضْرَبْنَّ، لَايَضْرِبَنَّ لَايُضْرَبَنَّ، لَاتَضْرِبْنَ لَاتُضْرَبْنَ، لَايَضْرِبْنَ لَايُضْرَبْنَ الظَّرْفُ مِنْهُ: مَضْرِبٌ مَضْرِبَانِ مَضَارِبُ وَمُضَيْرِبٌ وَالْاٰلَةُ مِنْهُ: مِضْرَبٌ مِضْرَبَانِ مَضَارِبُ وَمُضَيْرِبٌ۔ مِضْرَبَةٌ مِضْرَبَتَانِ مَضَارِبُ وَمُضَيْرِبَةٌ۔ مِضْرَابٌ مِضْرَابَانِ مَضَارِيْبُ وَمُضَيْرِيْبٌ وَافْعَلُ التَّفْضِيْلِ الْمُذَكَّرُ مِنْهُ: اَضْرَبُ اَضْرَبَانِ اَضْرَبُوْنَ اَضَارِبُ وَاُضَيْرِبٌ وَالْمُؤَنَّثُ مِنْهُ: ضُرْبٰى ضُرْبَيَانِ ضُرْبَيَاتٌ ضُرَبٌ وَضُرَيْبٰى

صرفِ کبیر

بحث اثبات فعل ماضی معروف: ضَرَبَ ضَرَبَا ضَرَبُوْا ضَرَبَتْ ضَرَبَتَا ضَرَبْنَ ضَرَبْتَ ضَرَبْتُمَا ضَرَبْتُمْ ضَرَبْتِ ضَرَبْتُمَا ضَرَبْتُنَّ ضَرَبْتُ ضَرَبْنَا۔ **بحث اثبات فعل ماضی مجہول:** ضُرِبَ ضُرِبَا ضُرِبُوْا ضُرِبَتْ ضُرِبَتَا ضُرِبْنَ ضُرِبْتَ ضُرِبْتُمَا ضُرِبْتُمْ ضُرِبْتِ ضُرِبْتُمَا ضُرِبْتُنَّ ضُرِبْتُ ضُرِبْنَا **بحث نفی فعل ماضی معروف:** مَاضَرَبَ مَاضَرَبَا الخ **بحث نفی فعل ماضی مجہول:** مَاضُرِبَ مَاضُرِبَا الخ **بحث اثبات فعل مضارع معروف:** يَضْرِبُ يَضْرِبَانِ يَضْرِبُوْنَ تَضْرِبُ تَضْرِبَانِ يَضْرِبْنَ تَضْرِبُ تَضْرِبَانِ تَضْرِبُوْنَ تَضْرِبِيْنَ تَضْرِبَانِ تَضْرِبْنَ اَضْرِبُ نَضْرِبُ **بحث اثبات فعل مضارع مجہول:** يُضْرَبُ يُضْرَبَانِ يُضْرَبُوْنَ تُضْرَبُ تُضْرَبَانِ يُضْرَبْنَ تُضْرَبُ تُضْرَبَانِ تُضْرَبُوْنَ تُضْرَبِيْنَ تُضْرَبَانِ تُضْرَبْنَ اُضْرَبُ نُضْرَبُ **بحث نفی فعل مضارع معروف:** لَايَضْرِبُ لَايَضْرِبَانِ الخ **بحث نفی فعل مضارع مجہول:** لَايُضْرَبُ لَايُضْرَبَانِ الخ **بحث نفی تاکید بہ لن در فعل مستقبل معروف:** لَنْ يَّضْرِبَ لَنْ يَّضْرِبَا لَنْ يَّضْرِبُوْا لَنْ تَضْرِبَ لَنْ تَضْرِبَا لَنْ يَّضْرِبْنَ لَنْ تَضْرِبَ لَنْ تَضْرِبَا لَنْ تَضْرِبُوْا لَنْ تَضْرِبِيْ لَنْ تَضْرِبَا لَنْ تَضْرِبْنَ لَنْ اَضْرِبَ لَنْ نَّضْرِبَ **بحث نفی تاکید بہ لن در فعل مستقبل مجہول:** لَنْ يُّضْرَبَ لَنْ يُّضْرَبَا لَنْ يُّضْرَبُوْا لَنْ تُضْرَبَ لَنْ تُضْرَبَا لَنْ يُّضْرَبْنَ لَنْ تُضْرَبَ لَنْ تُضْرَبَا لَنْ تُضْرَبُوْا لَنْ تُضْرَبِيْ لَنْ تُضْرَبَا لَنْ تُضْرَبْنَ لَنْ اُضْرَبَ لَنْ نُّضْرَبَ **بحث نفی جحد بہ لم در فعل مستقبل معروف:** لَمْ يَضْرِبْ لَمْ يَضْرِبَا لَمْ يَضْرِبُوْا لَمْ تَضْرِبْ لَمْ تَضْرِبَا لَمْ يَضْرِبْنَ لَمْ تَضْرِبْ لَمْ تَضْرِبَا لَمْ تَضْرِبُوْا لَمْ تَضْرِبِيْ لَمْ تَضْرِبَا لَمْ تَضْرِبْنَ لَمْ اَضْرِبْ لَمْ نَضْرِبْ **بحث نفی جحد بہ لم در فعل مستقبل مجہول:** لَمْ يُضْرَبْ لَمْ يُضْرَبَا لَمْ يُضْرَبُوْا لَمْ تُضْرَبْ لَمْ تُضْرَبَا لَمْ يُضْرَبْنَ لَمْ تُضْرَبْ لَمْ تُضْرَبَا لَمْ تُضْرَبُوْا لَمْ تُضْرَبِيْ لَمْ تُضْرَبَا لَمْ تُضْرَبْنَ لَمْ اُضْرَبْ لَمْ نُضْرَبْ **بحث لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ در فعل مستقبل معروف:** لَيَضْرِبَنَّ لَيَضْرِبَانِّ لَيَضْرِبُنَّ لَتَضْرِبَنَّ لَتَضْرِبَانِّ لَيَضْرِبْنَانِّ لَتَضْرِبَنَّ لَتَضْرِبَانِّ لَتَضْرِبُنَّ لَتَضْرِبِنَّ لَتَضْرِبَانِّ لَتَضْرِبْنَانِّ لَاَضْرِبَنَّ لَنَضْرِبَنَّ **بحث لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ در فعل**

مستقبل مجہول: لَیُضْرَبَنَّ لَیُضْرَبَانِّ لَیُضْرَبُنَّ لَتُضْرَبَنَّ لَتُضْرَبَانِّ لَیُضْرَبْنَانِّ لَتُضْرَبَنَّ لَتُضْرَبَانِّ لَتُضْرَبُنَّ لَتُضْرَبِنَّ لَتُضْرَبَانِّ لَتُضْرَبْنَانِّ لَاُضْرَبَنَّ لَنُضْرَبَنَّ **بحث لام تاکید بانون تاکید خفیفہ در فعل مستقبل معروف:** لَیَضْرِبَنْ لَیَضْرِبُنْ لَتَضْرِبَنْ لَتَضْرِبُنْ لَتَضْرِبِنْ لَاَضْرِبَنْ لَنَضْرِبَنْ **بحث لام تاکید بانون تاکید خفیفہ در فعل مستقبل مجہول:** لَیُضْرَبَنْ لَیُضْرَبُنْ لَتُضْرَبَنْ لَتُضْرَبُنْ لَتُضْرَبِنْ لَاُضْرَبَنْ لَنُضْرَبَنْ **بحث امر حاضر معروف:** اِضْرِبْ اِضْرِبَا اِضْرِبُوْا اِضْرِبِیْ اِضْرِبَا اِضْرِبْنَ **بحث امر حاضر مجہول:** لِتُضْرَبْ لِتُضْرَبَا لِتُضْرَبُوْا لِتُضْرَبِیْ لِتُضْرَبَا لِتُضْرَبْنَ **بحث امر غائب معروف:** لِیَضْرِبْ لِیَضْرِبَا لِیَضْرِبُوْا لِتَضْرِبْ لِتَضْرِبَا لِیَضْرِبْنَ لِاَضْرِبْ لِنَضْرِبْ **بحث امر غائب مجہول:** لِیُضْرَبْ لِیُضْرَبَا لِیُضْرَبُوْا لِتُضْرَبْ لِتُضْرَبَا لِیُضْرَبْنَ لِاُضْرَبْ لِنُضْرَبْ **بحث امر حاضر معروف بانون تاکید ثقیلہ:** اِضْرِبَنَّ اِضْرِبَانِّ اِضْرِبُنَّ اِضْرِبِنَّ اِضْرِبَانِّ اِضْرِبْنَانِّ **بحث امر حاضر مجہول بانون تاکید ثقیلہ:** لِتُضْرَبَنَّ لِتُضْرَبَانِّ لِتُضْرَبُنَّ لِتُضْرَبِنَّ لِتُضْرَبَانِّ لِتُضْرَبْنَانِّ **بحث امر غائب معروف بانون تاکید ثقیلہ:** لِیَضْرِبَنَّ لِیَضْرِبَانِّ لِیَضْرِبُنَّ لِتَضْرِبَنَّ لِتَضْرِبَانِّ لِیَضْرِبْنَانِّ لِاَضْرِبَنَّ لِنَضْرِبَنَّ **بحث امر غائب مجہول بانون تاکید ثقیلہ:** لِیُضْرَبَنَّ لِیُضْرَبَانِّ لِیُضْرَبُنَّ لِتُضْرَبَنَّ لِتُضْرَبَانِّ لِیُضْرَبْنَانِّ لِاُضْرَبَنَّ لِنُضْرَبَنَّ **بحث امر حاضر معروف بانون تاکید خفیفہ:** اِضْرِبَنْ اِضْرِبُنْ اِضْرِبِنْ **بحث امر حاضر مجہول بانون تاکید خفیفہ:** لِتُضْرَبَنْ لِتُضْرَبُنْ لِتُضْرَبِنْ **بحث امر غائب معروف بانون تاکید خفیفہ:** لِیَضْرِبَنْ لِیَضْرِبُنْ لِتَضْرِبَنْ لِاَضْرِبَنْ لِنَضْرِبَنْ **بحث امر غائب مجہول بانون تاکید خفیفہ:** لِیُضْرَبَنْ لِیُضْرَبُنْ لِتُضْرَبَنْ لِاُضْرَبَنْ لِنُضْرَبَنْ **بحث نہی حاضر معروف:** لَاتَضْرِبْ لَاتَضْرِبَا لَاتَضْرِبُوْا لَاتَضْرِبِیْ لَاتَضْرِبَا لَاتَضْرِبْنَ **بحث نہی حاضر مجہول:** لَاتُضْرَبْ لَاتُضْرَبَا لَاتُضْرَبُوْا لَاتُضْرَبِیْ لَاتُضْرَبَا لَاتُضْرَبْنَ **بحث نہی غائب معروف:** لَایَضْرِبْ لَایَضْرِبَا لَایَضْرِبُوْا لَاتَضْرِبْ لَاتَضْرِبَا لَایَضْرِبْنَ لَا اَضْرِبْ لَانَضْرِبْ **بحث نہی غائب مجہول:** لَا یُضْرَبْ لَایُضْرَبَا لَا یُضْرَبُوْا لَاتُضْرَبْ لَاتُضْرَبَا لَایُضْرَبْنَ لَا اُضْرَبْ لَانُضْرَبْ **بحث نہی حاضر معروف بانون تاکید ثقیلہ:** لَاتَضْرِبَنَّ لَا تَضْرِبَانِّ لَاتَضْرِبُنَّ لَا تَضْرِبِنَّ لَاتَضْرِبَانِّ لَاتَضْرِبْنَانِّ. **بحث نہی حاضر مجہول بانون تاکید ثقیلہ:** لَاتُضْرَبَنَّ لَاتُضْرَبَانِّ لَاتُضْرَبُنَّ لَاتُضْرَبِنَّ لَاتُضْرَبَانِّ لَاتُضْرَبْنَانِّ **بحث نہی غائب معروف بانون تاکید ثقیلہ:** لَایَضْرِبَنَّ لَایَضْرِبَانِّ لَا یَضْرِبُنَّ لَاتَضْرِبَنَّ لَاتَضْرِبَانِّ لَایَضْرِبْنَانِّ لَا اَضْرِبَنَّ لَانَضْرِبَنَّ **بحث نہی غائب مجہول بانون تاکید ثقیلہ:** لَایُضْرَبَنَّ لَایُضْرَبَانِّ لَایُضْرَبُنَّ لَاتُضْرَبَنَّ لَاتُضْرَبَانِّ لَایُضْرَبْنَانِّ لَا اُضْرَبَنَّ لَانُضْرَبَنَّ **بحث نہی حاضر معروف بانون تاکید خفیفہ:** لَاتَضْرِبَنْ لَاتَضْرِبُنْ لَا تَضْرِبِنْ

بحث نہی حاضر مجہول بانون تاکید خفیفہ: لَاتُضْرَبَنْ لَاتُضْرَبُنْ لَاتُضْرَبِنْ بحث نہی غائب معروف بانون تاکید خفیفہ: لَایَضْرِبَنْ لَایَضْرِبُنْ لَاتَضْرِبَنْ لَااَضْرِبَنْ لَانَضْرِبَنْ بحث نہی غائب مجہول بانون تاکید خفیفہ: لَایُضْرَبَنْ لَایُضْرَبُنْ لَاتُضْرَبَنْ لَااُضْرَبَنْ لَانُضْرَبَنْ بحث اسم فاعل: ضَارِبٌ ضَارِبَانِ ضَارِبُوْنَ ضَارِبَةٌ ضَارِبَتَانِ ضَارِبَاتٌ بحث اسم مفعول: مَضْرُوْبٌ مَضْرُوْبَانِ مَضْرُوْبُوْنَ مَضْرُوْبَةٌ مَضْرُوْبَتَانِ مَضْرُوْبَاتٌ

باب سوم

صرف صغیر فعل ثلاثی مجرد صحیح از باب سوم فَعِلَ یَفْعَلُ۔ اَجُوں اَلسَّمْعُ: سُننا۔ علامت اس باب کی یہ ہے کہ اسکی ماضی میں عین کلمہ مکسور اور مضارع میں مفتوح ہوتا ہے۔

سَمِعَ یَسْمَعُ سَمْعًا فَهُوَ سَامِعٌ۔ وَسُمِعَ یُسْمَعُ سَمْعًا فَذَاكَ مَسْمُوْعٌ۔ مَا سَمِعَ مَا سُمِعَ، لَمْ یَسْمَعْ لَمْ یُسْمَعْ، لَایَسْمَعُ لَایُسْمَعُ، لَنْ یَسْمَعَ لَنْ یُسْمَعَ، لَیَسْمَعَنَّ لَیُسْمَعَنَّ، لَیَسْمَعَنْ لَیُسْمَعَنْ اَلْاَمْرُ مِنْهُ: اِسْمَعْ لِتُسْمَعْ، لِیَسْمَعْ لِیُسْمَعْ، اِسْمَعَنَّ لِتُسْمَعَنَّ، لِیَسْمَعَنَّ لِیُسْمَعَنَّ، اِسْمَعَنْ لِتُسْمَعَنْ، لِیَسْمَعَنْ لِیُسْمَعَنْ وَالنَّهْیُ عَنْهُ: لَاتَسْمَعْ لَاتُسْمَعْ، لَایَسْمَعْ لَایُسْمَعْ، لَاتَسْمَعَنَّ لَاتُسْمَعَنَّ، لَایَسْمَعَنَّ لَایُسْمَعَنَّ، لَاتَسْمَعَنْ لَاتُسْمَعَنْ، لَایَسْمَعَنْ لَایُسْمَعَنْ اَلظَّرْفُ مِنْهُ: مَسْمَعٌ مَسْمَعَانِ مَسَامِعُ وَمُسَیْمِعٌ وَالْاٰلَةُ مِنْهُ: مِسْمَعٌ مِسْمَعَانِ مَسَامِعُ وَمُسَیْمِعٌ۔ مِسْمَعَةٌ مِسْمَعَتَانِ مَسَامِعُ وَمُسَیْمِعَةٌ۔ مِسْمَاعٌ مِسْمَاعَانِ مَسَامِیْعُ وَمُسَیْمِیْعٌ وَ اَفْعَلُ التَّفْضِیْلِ الْمُذَکَّرُ مِنْهُ: اَسْمَعُ اَسْمَعَانِ اَسْمَعُوْنَ اَسَامِعُ وَاُسَیْمِعٌ وَالْمُؤَنَّثُ مِنْهُ: سُمْعٰی سُمْعَیَانِ سُمْعَیَاتٌ سُمَعٌ وَسُمَیْعٰی۔

صرف کبیر

بحث اثبات فعل ماضی معروف: سَمِعَ سَمِعَا سَمِعُوْا سَمِعَتْ سَمِعَتَا سَمِعْنَ سَمِعْتَ سَمِعْتُمَا سَمِعْتُمْ سَمِعْتِ سَمِعْتُمَا سَمِعْتُنَّ سَمِعْتُ سَمِعْنَا بحث اثبات فعل ماضی مجہول: سُمِعَ سُمِعَا سُمِعُوْا سُمِعَتْ سُمِعَتَا سُمِعْنَ سُمِعْتَ سُمِعْتُمَا سُمِعْتُمْ سُمِعْتِ سُمِعْتُمَا سُمِعْتُنَّ سُمِعْتُ سُمِعْنَا

۱۔ وَالْجُمُوْعُ الْمُكَسَّرَةُ: سَمَعَةٌ، سُمَّاعٌ، سُمَّعٌ، سَمْعٌ، سُمْعٌ، سُمَعَاءُ، سُمْعَانٌ، سِمْعَانٌ، سِمَاعٌ، سُمُوْعٌ، اَسْمَاعٌ، ۱۲

بحث نفی فعل ماضی معروف: مَا سَمِعَ مَا سَمِعَا الخ. بحث نفی فعل ماضی مجہول: مَا سُمِعَ مَا
سُمِعَا الخ. بحث اِثبات فعل مُضارع معروف: یَسْمَعُ یَسْمَعَانِ یَسْمَعُوْنَ تَسْمَعُ تَسْمَعَانِ
یَسْمَعْنَ تَسْمَعُ تَسْمَعَانِ تَسْمَعُوْنَ تَسْمَعِیْنَ تَسْمَعَانِ تَسْمَعْنَ اَسْمَعُ نَسْمَعُ بحث اِثبات فعل
مُضارع مجہول: یُسْمَعُ یُسْمَعَانِ یُسْمَعُوْنَ تُسْمَعُ تُسْمَعَانِ یُسْمَعْنَ تُسْمَعُ تُسْمَعَانِ تُسْمَعُوْنَ
تُسْمَعِیْنَ تُسْمَعَانِ تُسْمَعْنَ اُسْمَعُ نُسْمَعُ. بحث نفی فعل مُضارع معروف: لَا یَسْمَعُ لَا
یَسْمَعَانِ الخ. بحث نفی فعل مُضارع مجہول: لَا یُسْمَعُ لَا یُسْمَعَانِ الخ بحث نفی تاکید بہ لَنْ
در فعل مُستقبل معروف: لَنْ یَسْمَعَ لَنْ یَسْمَعَا لَنْ یَسْمَعُوْا لَنْ تَسْمَعَ لَنْ تَسْمَعَا لَنْ یَسْمَعْنَ لَنْ
تَسْمَعَ لَنْ تَسْمَعَا لَنْ تَسْمَعُوْا لَنْ تَسْمَعِیْ لَنْ تَسْمَعَا لَنْ تَسْمَعْنَ لَنْ اَسْمَعَ لَنْ نَسْمَعَ. بحث نفی تاکید
بہ لَنْ در فعل مُستقبل مجہول: لَنْ یُسْمَعَ لَنْ یُسْمَعَا لَنْ یُسْمَعُوْا لَنْ تُسْمَعَ لَنْ تُسْمَعَا لَنْ یُسْمَعْنَ لَنْ
تُسْمَعَ لَنْ تُسْمَعَا لَنْ تُسْمَعُوْا لَنْ تُسْمَعِیْ لَنْ تُسْمَعَا لَنْ تُسْمَعْنَ لَنْ اُسْمَعَ لَنْ نُسْمَعَ. بحث نفی جحد
بہ لَمْ در فعل مُستقبل معروف: لَمْ یَسْمَعْ لَمْ یَسْمَعَا لَمْ یَسْمَعُوْا لَمْ تَسْمَعْ لَمْ تَسْمَعَا لَمْ یَسْمَعْنَ لَمْ تَسْمَعْ
لَمْ تَسْمَعَا لَمْ تَسْمَعُوْا لَمْ تَسْمَعِیْ لَمْ تَسْمَعَا لَمْ تَسْمَعْنَ لَمْ اَسْمَعْ لَمْ نَسْمَعْ. بحث نفی جحد بہ لَمْ در فعل
مُستقبل مجہول: لَمْ یُسْمَعْ لَمْ یُسْمَعَا لَمْ یُسْمَعُوْا لَمْ تُسْمَعْ لَمْ تُسْمَعَا لَمْ یُسْمَعْنَ لَمْ تُسْمَعْ لَمْ تُسْمَعَا
لَمْ تُسْمَعُوْا لَمْ تُسْمَعِیْ لَمْ تُسْمَعَا لَمْ تُسْمَعْنَ لَمْ اُسْمَعْ لَمْ نُسْمَعْ. بحث لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ
در فعل مُستقبل معروف: لَیَسْمَعَنَّ لَیَسْمَعَانِّ لَیَسْمَعُنَّ لَتَسْمَعَنَّ لَتَسْمَعَانِّ لَیَسْمَعْنَانِّ لَتَسْمَعَنَّ
لَتَسْمَعَانِّ لَتَسْمَعُنَّ لَتَسْمَعِنَّ لَتَسْمَعَانِّ لَتَسْمَعْنَانِّ لَاَسْمَعَنَّ لَنَسْمَعَنَّ. بحث لام تاکید بانون تاکید
ثقیلہ در فعل مُستقبل مجہول: لَیُسْمَعَنَّ لَیُسْمَعَانِّ لَیُسْمَعُنَّ لَتُسْمَعَنَّ لَتُسْمَعَانِّ لَیُسْمَعْنَانِّ لَتُسْمَعَنَّ
لَتُسْمَعَانِّ لَتُسْمَعُنَّ لَتُسْمَعِنَّ لَتُسْمَعَانِّ لَتُسْمَعْنَانِّ لَاُسْمَعَنَّ لَنُسْمَعَنَّ. بحث لام تاکید بانون تاکید
خفیفہ در فعل مُستقبل معروف: لَیَسْمَعَنْ لَیَسْمَعُنْ لَتَسْمَعَنْ لَتَسْمَعُنْ لَتَسْمَعِنْ لَاَسْمَعَنْ
لَنَسْمَعَنْ. بحث لام تاکید بانون تاکید خفیفہ در فعل مُستقبل مجہول: لَیُسْمَعَنْ لَیُسْمَعُنْ لَتُسْمَعَنْ لَتُسْمَعُنْ
لَتُسْمَعِنْ لَاُسْمَعَنْ لَنُسْمَعَنْ. بحث امر حاضر معروف: اِسْمَعْ اِسْمَعَا اِسْمَعُوْا اِسْمَعِیْ اِسْمَعَا
اِسْمَعْنَ. بحث امر حاضر مجہول: لِتُسْمَعْ لِتُسْمَعَا لِتُسْمَعُوْا لِتُسْمَعِیْ لِتُسْمَعَا لِتُسْمَعْنَ. بحث
امر غائب معروف: لِیَسْمَعْ لِیَسْمَعَا لِیَسْمَعُوْا لِتَسْمَعْ لِتَسْمَعَا لِیَسْمَعْنَ لِاَسْمَعْ لِنَسْمَعْ. بحث
امر غائب مجہول: لِیُسْمَعْ لِیُسْمَعَا لِیُسْمَعُوْا لِتُسْمَعْ لِتُسْمَعَا لِیُسْمَعْنَ لِاُسْمَعْ لِنُسْمَعْ. بحث امر حاضر معروف
بانون تاکید ثقیلہ: اِسْمَعَنَّ اِسْمَعَانِّ اِسْمَعُنَّ اِسْمَعِنَّ اِسْمَعَانِّ اِسْمَعْنَانِّ. بحث امر حاضر مجہول بانون

تاکید ثقیلہ: لِتُسْمَعَنَّ لِتُسْمَعَانِّ لِتُسْمَعُنَّ لِتُسْمَعَنَّ لِتُسْمَعَانِّ لِتُسْمَعْنَانِّ بحث امر غائب معروف بانون تاکید ثقیلہ: لِيَسْمَعَنَّ لِيَسْمَعَانِّ لِيَسْمَعُنَّ لِتَسْمَعَنَّ لِتَسْمَعَانِّ لِيَسْمَعْنَانِّ لِاَسْمَعَنَّ لِنَسْمَعَنَّ بحث امر غائب مجہول بانون تاکید ثقیلہ: لِيُسْمَعَنَّ لِيُسْمَعَانِّ لِيُسْمَعُنَّ لِتُسْمَعَنَّ لِتُسْمَعَانِّ لِيُسْمَعْنَانِّ لِاُسْمَعَنَّ لِنُسْمَعَنَّ بحث امر حاضر معروف بانون تاکید خفیفہ: اِسْمَعَنْ اِسْمَعُنْ اِسْمَعِنْ بحث امر حاضر مجہول بانون تاکید خفیفہ: لِتُسْمَعَنْ لِتُسْمَعُنْ لِتُسْمَعِنْ بحث امر غائب معروف بانون تاکید خفیفہ: لِيَسْمَعَنْ لِيَسْمَعُنْ لِتَسْمَعَنْ لِاَسْمَعَنْ لِنَسْمَعَنْ بحث امر غائب مجہول بانون تاکید خفیفہ: لِيُسْمَعَنْ لِيُسْمَعُنْ لِتُسْمَعَنْ لِاُسْمَعَنْ لِنُسْمَعَنْ بحث نہی حاضر معروف: لَا تَسْمَعْ لَا تَسْمَعَا لَا تَسْمَعُوْا لَا تَسْمَعِيْ لَا تَسْمَعَا لَا تَسْمَعْنَ بحث نہی حاضر مجہول: لَا تُسْمَعْ لَا تُسْمَعَا لَا تُسْمَعُوْا لَا تُسْمَعِيْ لَا تُسْمَعَا لَا تُسْمَعْنَ بحث نہی غائب معروف: لَا يَسْمَعْ لَا يَسْمَعَا لَا يَسْمَعُوْا لَا تَسْمَعْ لَا تَسْمَعَا لَا يَسْمَعْنَ لَا اَسْمَعْ لَا نَسْمَعْ بحث نہی غائب مجہول: لَا يُسْمَعْ لَا يُسْمَعَا لَا يُسْمَعُوْا لَا تُسْمَعْ لَا تُسْمَعَا لَا يُسْمَعْنَ لَا اُسْمَعْ لَا نُسْمَعْ بحث نہی حاضر معروف بانون تاکید ثقیلہ: لَا تَسْمَعَنَّ لَا تَسْمَعَانِّ لَا تَسْمَعُنَّ لَا تَسْمَعِنَّ لَا تَسْمَعَانِّ لَا تَسْمَعْنَانِّ بحث نہی حاضر مجہول بانون تاکید ثقیلہ: لَا تُسْمَعَنَّ لَا تُسْمَعَانِّ لَا تُسْمَعُنَّ لَا تُسْمَعِنَّ لَا تُسْمَعَانِّ لَا تُسْمَعْنَانِّ بحث نہی غائب معروف بانون تاکید ثقیلہ: لَا يَسْمَعَنَّ لَا يَسْمَعَانِّ لَا يَسْمَعُنَّ لَا تَسْمَعَنَّ لَا تَسْمَعَانِّ لَا يَسْمَعْنَانِّ لَا اَسْمَعَنَّ لَا نَسْمَعَنَّ بحث نہی غائب مجہول بانون تاکید ثقیلہ: لَا يُسْمَعَنَّ لَا يُسْمَعَانِّ لَا يُسْمَعُنَّ لَا تُسْمَعَنَّ لَا تُسْمَعَانِّ لَا يُسْمَعْنَانِّ لَا اُسْمَعَنَّ لَا نُسْمَعَنَّ بحث نہی حاضر معروف بانون تاکید خفیفہ: لَا تَسْمَعَنْ لَا تَسْمَعُنْ لَا تَسْمَعِنْ بحث نہی حاضر مجہول بانون تاکید خفیفہ: لَا تُسْمَعَنْ لَا تُسْمَعُنْ لَا تُسْمَعِنْ بحث نہی غائب معروف بانون تاکید خفیفہ: لَا يَسْمَعَنْ لَا يَسْمَعُنْ لَا تَسْمَعَنْ لَا اَسْمَعَنْ لَا نَسْمَعَنْ بحث نہی غائب مجہول بانون تاکید خفیفہ: لَا يُسْمَعَنْ لَا يُسْمَعُنْ لَا تُسْمَعَنْ لَا اُسْمَعَنْ لَا نُسْمَعَنْ بحث اسم فاعل: سَامِعٌ سَامِعَانِ سَامِعُوْنَ سَامِعَةٌ سَامِعَتَانِ سَامِعَاتٌ بحث اسم مفعول: مَسْمُوْعٌ مَسْمُوْعَانِ مَسْمُوْعُوْنَ مَسْمُوْعَةٌ مَسْمُوْعَتَانِ مَسْمُوْعَاتٌ۔

باب چہارم

صرف صغیر فعل ثلاثی مجرد صحیح از باب چہارم فَعَلَ يَفْعَلُ، چوں اَلْفَتْحُ: کھولنا۔

علامت اس باب کی دو چیزیں ہیں۔ اوّل یہ کہ اسکی ماضی اور مضارع میں عین کلمہ مفتوح ہوتا ہے
دوسری یہ کہ عین یا لام کلمہ حرف حلقی ہوگا۔

فَتَحَ یَفْتَحُ فَتْحًا، فَهُوَ فَاتِحٌ۔ وَفُتِحَ یُفْتَحُ فَتْحًا، فَذَاكَ مَفْتُوحٌ۔ مَا فَتَحَ مَا فُتِحَ، لَمْ یَفْتَحْ
لَمْ یُفْتَحْ، لَا یَفْتَحُ لَا یُفْتَحُ، لَنْ یَفْتَحَ لَنْ یُفْتَحَ، لَیَفْتَحَنَّ لَیُفْتَحَنَّ، لَیَفْتَحَنْ لَیُفْتَحَنْ الْأَمْرُ مِنْهُ:
اِفْتَحْ لِتُفْتَحْ، لِیَفْتَحْ لِیُفْتَحْ، اِفْتَحَنَّ لِتُفْتَحَنَّ، لِیَفْتَحَنَّ لِیُفْتَحَنَّ، اِفْتَحَنْ لِتُفْتَحَنْ، لِیَفْتَحَنْ
لِیُفْتَحَنْ وَالنَّهْیُ عَنْهُ: لَا تَفْتَحْ لَا تُفْتَحْ، لَا یَفْتَحْ لَا یُفْتَحْ، لَا تَفْتَحَنَّ لَا تُفْتَحَنَّ، لَا یَفْتَحَنَّ
لَا یُفْتَحَنَّ، لَا تَفْتَحَنْ لَا تُفْتَحَنْ، لَا یَفْتَحَنْ لَا یُفْتَحَنْ الظَّرْفُ مِنْهُ: مَفْتَحٌ مَفْتَحَانِ مَفَاتِحُ
وَمُفَیْتِحٌ وَالْآلَةُ مِنْهُ: مِفْتَحٌ مِفْتَحَانِ مَفَاتِحُ وَمُفَیْتِحٌ۔ مِفْتَحَةٌ مِفْتَحَتَانِ مَفَاتِحُ وَمُفَیْتِحَةٌ۔
مِفْتَاحٌ مِفْتَاحَانِ مَفَاتِیحُ وَمُفَیْتِیحٌ وَأَفْعَلُ التَّفْضِیلِ الْمُذَكَّرُ مِنْهُ: أَفْتَحُ أَفْتَحَانِ أَفْتَحُونَ أَفَاتِحُ
وَأُفَیْتِحٌ وَالْمُؤَنَّثُ مِنْهُ: فُتْحَی فُتْحَیَانِ فُتْحَیَاتٌ فُتَحٌ وَفُتَیْحَی۔

تنبیہ: اس باب کی صرف کبیر میں، ماضی، مثل نصر اور مضارع، مثل یسمع ہوگا۔

باب پنجم

صرف صغیر فعل ثلاثی مجرد صحیح از باب پنجم فَعُلَ یَفْعُلُ چوں اَلْكَرَمُ: بزرگ ہونا۔ علامت اس باب کی یہ ہے کہ اس کی ماضی اور مضارع میں عین کلمہ مضموم ہوتا ہے

كَرُمَ یَكْرُمُ كَرَمًا، فَهُوَ كَرِیمٌ۔ وَكُرِمَ یُكْرَمُ كَرَمًا، فَذَاكَ مَكْرُومٌ۔ مَا كَرُمَ مَا كُرِمَ، لَمْ یَكْرُمْ لَمْ یُكْرَمْ،
لَا یَكْرُمُ لَا یُكْرَمُ، لَنْ یَكْرُمَ لَنْ یُكْرَمَ، لَیَكْرُمَنَّ لَیُكْرَمَنَّ، لَیَكْرُمَنْ لَیُكْرَمَنْ الْأَمْرُ مِنْهُ: اُكْرُمْ
لِتُكْرَمْ، لِیَكْرُمْ لِیُكْرَمْ، اُكْرُمَنَّ لِتُكْرَمَنَّ، لِیَكْرُمَنَّ لِیُكْرَمَنَّ، اُكْرُمَنْ لِتُكْرَمَنْ، لِیَكْرُمَنْ لِیُكْرَمَنْ
وَالنَّهْیُ عَنْهُ: لَا تَكْرُمْ لَا تُكْرَمْ، لَا یَكْرُمْ لَا یُكْرَمْ، لَا تَكْرُمَنَّ لَا تُكْرَمَنَّ، لَا یَكْرُمَنَّ لَا یُكْرَمَنَّ، لَا تَكْرُمَنْ
لَا تُكْرَمَنْ، لَا یَكْرُمَنْ لَا یُكْرَمَنْ الظَّرْفُ مِنْهُ: مَكْرَمٌ مَكْرَمَانِ مَكَارِمُ وَمُكَیْرِمٌ وَالْآلَةُ مِنْهُ:
مِكْرَمٌ مِكْرَمَانِ مَكَارِمُ وَمُكَیْرِمٌ۔ مِكْرَمَةٌ مِكْرَمَتَانِ مَكَارِمُ وَمُكَیْرِمَةٌ۔ مِكْرَامٌ مِكْرَامَانِ
مَكَارِیمُ وَمُكَیْرِیمٌ۔ وَأَفْعَلُ التَّفْضِیلِ الْمُذَكَّرُ مِنْهُ: أَكْرَمُ أَكْرَمَانِ أَكْرَمُونَ أَكَارِمُ وَأُكَیْرِمٌ
وَالْمُؤَنَّثُ مِنْهُ: كُرْمَی كُرْمَیَانِ كُرْمَیَاتٌ كُرَمٌ وَكُرَیْمَی۔

الجموع المكسرة: كُرَمَاءُ، درمان، كِرمانٌ، كِرَامٌ، كُرُومٌ، كُرَّمٌ، اكرامٌ، اكرماءُ، اكرمةٌ، ۱۲

فائدہ: یہ باب لازمی ہے۔ اور لازمی سے صیغۂ مجہول و مفعول مستعمل نہیں یہاں، اور آئندہ گردانوں میں مجہول و مفعول کے صیغے محض تمرین کی خاطر لکھے گئے ہیں نیز اس باب کی صرف کبیر بھی سابقہ ابواب پر قیاس کر کے کر لی جائے۔

باب ششم

صرف صغیر فعل ثلاثی مجرد صحیح از باب ششم فَعِلَ یَفْعِلُ چوں اَلْحَسْبُ: گمان کرنا۔
علامت اس باب کی یہ ہے کہ اسکی ماضی اور مضارع میں عین کلمہ مکسور ہوتا ہے۔

حَسِبَ یَحْسِبُ حَسْبًا، فَهُوَ حَاسِبٌ ۔ وَحُسِبَ یُحْسَبُ حَسْبًا فَذَاكَ مَحْسُوْبٌ ۔ مَا حَسِبَ مَا حُسِبَ، لَمْ یَحْسِبْ لَمْ یُحْسَبْ، لَا یَحْسِبُ لَا یُحْسَبُ، لَنْ یَحْسِبَ لَنْ یُحْسَبَ، لَیَحْسِبَنَّ لَیُحْسَبَنَّ، لَیَحْسِبَنْ لَیُحْسَبَنْ اَلْاَمْرُ مِنْهُ: اِحْسِبْ لِتُحْسَبْ، لِیَحْسِبْ لِیُحْسَبْ اِحْسِبَنَّ لِتُحْسَبَنَّ، لِیَحْسِبَنَّ لِیُحْسَبَنَّ، اِحْسِبَنْ لِتُحْسَبَنْ لِیَحْسِبَنْ لِیُحْسَبَنْ وَالنَّهْیُ عَنْهُ: لَا تَحْسِبْ لَا تُحْسَبْ، لَا یَحْسِبْ لَا یُحْسَبْ، لَا تَحْسِبَنَّ لَا تُحْسَبَنَّ، لَا یَحْسِبَنَّ لَا یُحْسَبَنَّ لَا تَحْسِبَنْ لَا تُحْسَبَنْ، لَا یَحْسِبَنْ لَا یُحْسَبَنْ اَلظَّرْفُ مِنْهُ: مَحْسِبٌ مَحْسِبَانِ مَحَاسِبُ وَمُحَیْسِبٌ وَالْاٰلَةُ مِنْهُ: مِحْسَبٌ مِحْسَبَانِ مَحَاسِبُ وَمُحَیْسِبٌ ۔ مِحْسَبَةٌ مِحْسَبَتَانِ مَحَاسِبُ وَمُحَیْسِبَةٌ ۔ مِحْسَابٌ مِحْسَابَانِ مَحَاسِیْبُ وَمُحَیْسِیْبٌ وَاَفْعَلُ التَّفْضِیْلِ الْمُذَکَّرُ مِنْهُ: اَحْسَبُ اَحْسَبَانِ اَحْسَبُوْنَ اَحَاسِبُ وَاُحَیْسِبٌ وَالْمُؤَنَّثُ مِنْهُ: حُسْبٰی حُسْبَیَانِ حُسْبَیَاتٌ حُسَبٌ وَحُسَیْبٰی۔

تنبیہ: اس باب کی صرف کبیر بھی سابقہ ابواب پر قیاس کر کے کر لی جائے۔

ثلاثی مزید فیہ باہمزۂ وصل کے نو ۹ باب ہیں

بابِ اول اِفْتِعَالٌ

صرف صغیر فعل ثلاثی مزید فیہ صحیح از باب اِفْتِعَالٌ۔ چوں اَلْاِجْتِنَابُ: پرہیز کرنا۔
علامت اس باب کی یہ ہے کہ اسکی ماضی میں پانچ حرف ہوتے ہیں تین ۳ اصلی دو ۲ زائد۔ یعنی شروع میں ہمزۂ وصلی اور تیسری جگہ تاء۔

اِجْتَنَبَ یَجْتَنِبُ اجْتِنَابًا، فَهُوَ مُجْتَنِبٌ ۔ وَاُجْتُنِبَ یُجْتَنَبُ اجْتِنَابًا، فَذَاكَ مُجْتَنَبٌ ۔ مَا اجْتَنَبَ

(۲) الجموع المکسّرۃ: حَسَبَةٌ، حُسَّابٌ، حُسَّبٌ، حَسَبٌ، حُسُبٌ، حُسَبَاءُ، حُسْبَانٌ، حِسْبَانٌ، حِسَابٌ، حُسُوْبٌ، اَحْسَابٌ۔

مَا اجْتُنِبَ، لَمْ يُجْتَنَبْ لَمْ يُجْتَنَبْ، لَا يُجْتَنَبُ لَا يُجْتَنَبُ، لَنْ يُجْتَنَبَ لَنْ يُجْتَنَبَ، لَيُجْتَنَبَنَّ لَيُجْتَنَبَنَّ، لَيُجْتَنَبَنْ لَيُجْتَنَبَنْ الامر منه، اِجْتَنِبْ لِتُجْتَنَبْ، لِيَجْتَنِبْ لِيُجْتَنَبْ، اِجْتَنِبَنَّ لِتُجْتَنَبَنَّ، لِيَجْتَنِبَنَّ لِيُجْتَنَبَنَّ، اِجْتَنِبَنْ لِتُجْتَنَبَنْ، لِيَجْتَنِبَنْ لِيُجْتَنَبَنْ والنهی عنہ، لَا تَجْتَنِبْ لَا تُجْتَنَبْ لَا يَجْتَنِبْ لَا يُجْتَنَبْ، لَا تَجْتَنِبَنَّ لَا تُجْتَنَبَنَّ، لَا يَجْتَنِبَنَّ لَا يُجْتَنَبَنَّ، لَا تَجْتَنِبَنْ لَا تُجْتَنَبَنْ لَا يَجْتَنِبَنْ لَا يُجْتَنَبَنْ الظرف منہ، مُجْتَنَبٌ مُجْتَنَبَانِ مُجْتَنَبَاتٌ۔

صرف کبیر

بحث اثبات فعل ماضی معروف: اِجْتَنَبَ اِجْتَنَبَا اِجْتَنَبُوْا اِجْتَنَبَتْ اِجْتَنَبَتَا اِجْتَنَبْنَ اِجْتَنَبْتَ اِجْتَنَبْتُمَا اِجْتَنَبْتُمْ اِجْتَنَبْتِ اِجْتَنَبْتُمَا اِجْتَنَبْتُنَّ اِجْتَنَبْتُ اِجْتَنَبْنَا۔ **بحث نفی فعل ماضی معروف:** مَا اجْتَنَبَ مَا اجْتَنَبَا الخ **بحث اثبات فعل ماضی مجہول:** اُجْتُنِبَ اُجْتُنِبَا اُجْتُنِبُوْا اُجْتُنِبَتْ اُجْتُنِبَتَا اُجْتُنِبْنَ اُجْتُنِبْتَ اُجْتُنِبْتُمَا اُجْتُنِبْتُمْ اُجْتُنِبْتِ اُجْتُنِبْتُمَا اُجْتُنِبْتُنَّ اُجْتُنِبْتُ اُجْتُنِبْنَا **بحث نفی فعل ماضی مجہول:** مَا اجْتُنِبَ مَا اجْتُنِبَا الخ **بحث اثبات فعل مضارع معروف:** يَجْتَنِبُ يَجْتَنِبَانِ يَجْتَنِبُوْنَ تَجْتَنِبُ تَجْتَنِبَانِ يَجْتَنِبْنَ تَجْتَنِبُ تَجْتَنِبَانِ تَجْتَنِبُوْنَ تَجْتَنِبِيْنَ تَجْتَنِبَانِ تَجْتَنِبْنَ اَجْتَنِبُ نَجْتَنِبُ۔ **بحث نفی فعل مضارع معروف:** لَا يَجْتَنِبُ لَا يَجْتَنِبَانِ الخ **بحث اثبات فعل مضارع مجہول:** يُجْتَنَبُ يُجْتَنَبَانِ يُجْتَنَبُوْنَ تُجْتَنَبُ تُجْتَنَبَانِ يُجْتَنَبْنَ تُجْتَنَبُ تُجْتَنَبَانِ تُجْتَنَبُوْنَ تُجْتَنَبِيْنَ تُجْتَنَبَانِ تُجْتَنَبْنَ اُجْتَنَبُ نُجْتَنَبُ **بحث نفی فعل مضارع مجہول:** لَا يُجْتَنَبُ لَا يُجْتَنَبَانِ الخ **بحث نفی تاکید بہ لن در فعل مستقبل معروف:** لَنْ يَجْتَنِبَ لَنْ يَجْتَنِبَا لَنْ يَجْتَنِبُوْا لَنْ تَجْتَنِبَ لَنْ تَجْتَنِبَا لَنْ يَجْتَنِبْنَ لَنْ تَجْتَنِبَ لَنْ تَجْتَنِبَا لَنْ تَجْتَنِبُوْا لَنْ تَجْتَنِبِيْ لَنْ تَجْتَنِبَا لَنْ تَجْتَنِبْنَ لَنْ اَجْتَنِبَ لَنْ نَجْتَنِبَ **بحث نفی تاکید بہ لن در فعل مستقبل مجہول:** لَنْ يُجْتَنَبَ لَنْ يُجْتَنَبَا لَنْ يُجْتَنَبُوْا لَنْ تُجْتَنَبَ لَنْ تُجْتَنَبَا لَنْ يُجْتَنَبْنَ لَنْ تُجْتَنَبَ لَنْ تُجْتَنَبَا لَنْ تُجْتَنَبُوْا لَنْ تُجْتَنَبِيْ لَنْ تُجْتَنَبَا لَنْ تُجْتَنَبْنَ لَنْ اُجْتَنَبَ لَنْ نُجْتَنَبَ **بحث نفی جحد بہ لم در فعل مستقبل معروف:** لَمْ يَجْتَنِبْ لَمْ يَجْتَنِبَا لَمْ يَجْتَنِبُوْا لَمْ تَجْتَنِبْ لَمْ تَجْتَنِبَا لَمْ يَجْتَنِبْنَ لَمْ تَجْتَنِبْ لَمْ تَجْتَنِبَا لَمْ تَجْتَنِبُوْا لَمْ تَجْتَنِبِيْ لَمْ تَجْتَنِبَا لَمْ تَجْتَنِبْنَ لَمْ اَجْتَنِبْ لَمْ نَجْتَنِبْ **بحث نفی جحد بہ لم در فعل مستقبل مجہول:** لَمْ يُجْتَنَبْ لَمْ يُجْتَنَبَا لَمْ يُجْتَنَبُوْا لَمْ تُجْتَنَبْ لَمْ تُجْتَنَبَا لَمْ يُجْتَنَبْنَ لَمْ تُجْتَنَبْ لَمْ تُجْتَنَبَا لَمْ تُجْتَنَبُوْا لَمْ تُجْتَنَبِيْ لَمْ تُجْتَنَبَا لَمْ تُجْتَنَبْنَ لَمْ اُجْتَنَبْ لَمْ نُجْتَنَبْ **بحث لام تاکید با نون تاکید ثقیلہ در فعل مستقبل**

معروف: لَیَجْتَنِبَنَّ لَیَجْتَنِبَانِّ لَیَجْتَنِبُنَّ لَتَجْتَنِبَنَّ لَتَجْتَنِبَانِّ لَیَجْتَنِبْنَانِّ لَتَجْتَنِبَنَّ
لَتَجْتَنِبَانِّ لَتَجْتَنِبُنَّ لَتَجْتَنِبِنَّ لَتَجْتَنِبَانِّ لَتَجْتَنِبْنَانِّ لَاَجْتَنِبَنَّ لَنَجْتَنِبَنَّ **بحث لام تاکید بانون
تاکید ثقیلہ در فعل مستقبل مجہول:** لَیُجْتَنَبَنَّ لَیُجْتَنَبَانِّ لَیُجْتَنَبُنَّ لَتُجْتَنَبَنَّ لَتُجْتَنَبَانِّ لَیُجْتَنَبْنَانِّ
لَتُجْتَنَبَنَّ لَتُجْتَنَبَانِّ لَتُجْتَنَبُنَّ لَتُجْتَنَبِنَّ لَتُجْتَنَبَانِّ لَتُجْتَنَبْنَانِّ لَاُجْتَنَبَنَّ لَنُجْتَنَبَنَّ **بحث
لام تاکید بانون تاکید خفیفہ در فعل مستقبل معروف:** لَیَجْتَنِبَنْ لَیَجْتَنِبُنْ لَتَجْتَنِبَنْ لَتَجْتَنِبُنْ
لَتَجْتَنِبِنْ لَاَجْتَنِبَنْ لَنَجْتَنِبَنْ **بحث لام تاکید بانون تاکید خفیفہ در فعل مستقبل مجہول:** لَیُجْتَنَبَنْ
لَیُجْتَنَبُنْ لَتُجْتَنَبَنْ لَتُجْتَنَبُنْ لَتُجْتَنَبِنْ لَاُجْتَنَبَنْ لَنُجْتَنَبَنْ **بحث امر حاضر معروف:** اِجْتَنِبْ
اِجْتَنِبَا اِجْتَنِبُوْا اِجْتَنِبِیْ اِجْتَنِبَا اِجْتَنِبْنَ **بحث امر حاضر مجہول:** لِتُجْتَنَبْ لِتُجْتَنَبَا لِتُجْتَنَبُوْا
لِتُجْتَنَبِیْ لِتُجْتَنَبَا لِتُجْتَنَبْنَ **بحث امر غائب معروف:** لِیَجْتَنِبْ لِیَجْتَنِبَا لِیَجْتَنِبُوْا لِتَجْتَنِبْ
لِتَجْتَنِبَا لِیَجْتَنِبْنَ لِاَجْتَنِبْ لِنَجْتَنِبْ **بحث امر غائب مجہول:** لِیُجْتَنَبْ لِیُجْتَنَبَا لِیُجْتَنَبُوْا لِتُجْتَنَبْ
لِتُجْتَنَبَا لِیُجْتَنَبْنَ لِاُجْتَنَبْ لِنُجْتَنَبْ **بحث امر حاضر معروف بانون تاکید ثقیلہ:** اِجْتَنِبَنَّ اِجْتَنِبَانِّ
اِجْتَنِبُنَّ اِجْتَنِبِنَّ اِجْتَنِبَانِّ اِجْتَنِبْنَانِّ **بحث امر حاضر مجہول بانون تاکید ثقیلہ:** لِتُجْتَنَبَنَّ لِتُجْتَنَبَانِّ
لِتُجْتَنَبُنَّ لِتُجْتَنَبِنَّ لِتُجْتَنَبَانِّ لِتُجْتَنَبْنَانِّ **بحث امر غائب معروف بانون تاکید ثقیلہ:**
لِیَجْتَنِبَنَّ لِیَجْتَنِبَانِّ لِیَجْتَنِبُنَّ لِتَجْتَنِبَنَّ لِتَجْتَنِبَانِّ لِیَجْتَنِبْنَانِّ لِاَجْتَنِبَنَّ لِنَجْتَنِبَنَّ **بحث امر
غائب مجہول بانون تاکید ثقیلہ:** لِیُجْتَنَبَنَّ لِیُجْتَنَبَانِّ لِیُجْتَنَبُنَّ لِتُجْتَنَبَنَّ لِتُجْتَنَبَانِّ
لِیُجْتَنَبْنَانِّ لِاُجْتَنَبَنَّ لِنُجْتَنَبَنَّ **بحث امر حاضر معروف بانون تاکید خفیفہ:** اِجْتَنِبَنْ
اِجْتَنِبُنْ اِجْتَنِبِنْ **بحث امر حاضر مجہول بانون تاکید خفیفہ:** لِتُجْتَنَبَنْ لِتُجْتَنَبُنْ لِتُجْتَنَبِنْ
بحث امر غائب معروف بانون تاکید خفیفہ: لِیَجْتَنِبَنْ لِیَجْتَنِبُنْ لِتَجْتَنِبَنْ لِاَجْتَنِبَنْ لِنَجْتَنِبَنْ
بحث امر غائب مجہول بانون تاکید خفیفہ: لِیُجْتَنَبَنْ لِیُجْتَنَبُنْ لِتُجْتَنَبَنْ لِاُجْتَنَبَنْ لِنُجْتَنَبَنْ
بحث نہی حاضر معروف: لَا تَجْتَنِبْ لَا تَجْتَنِبَا لَا تَجْتَنِبُوْا لَا تَجْتَنِبِیْ لَا تَجْتَنِبَا لَا تَجْتَنِبْنَ **بحث
نہی حاضر مجہول:** لَا تُجْتَنَبْ لَا تُجْتَنَبَا لَا تُجْتَنَبُوْا لَا تُجْتَنَبِیْ لَا تُجْتَنَبَا لَا تُجْتَنَبْنَ **بحث نہی غائب
معروف:** لَا یَجْتَنِبْ لَا یَجْتَنِبَا لَا یَجْتَنِبُوْا لَا تَجْتَنِبْ لَا تَجْتَنِبَا لَا یَجْتَنِبْنَ لَا اَجْتَنِبْ لَا نَجْتَنِبْ
بحث نہی غائب مجہول: لَا یُجْتَنَبْ لَا یُجْتَنَبَا لَا یُجْتَنَبُوْا لَا تُجْتَنَبْ لَا تُجْتَنَبَا لَا یُجْتَنَبْنَ
لَا اُجْتَنَبْ لَا نُجْتَنَبْ **بحث نہی حاضر معروف بانون تاکید ثقیلہ:** لَا تَجْتَنِبَنَّ لَا تَجْتَنِبَانِّ لَا
تَجْتَنِبُنَّ لَا تَجْتَنِبِنَّ لَا تَجْتَنِبَانِّ لَا تَجْتَنِبْنَانِّ **بحث نہی حاضر مجہول بانون تاکید ثقیلہ:**

لَا تُجْتَنَبِنَّ لَا تُجْتَنَبَانِّ لَا تُجْتَنَبُنَّ لَا تُجْتَنَبِنَّ لَا تُجْتَنَبَانِّ لَا تُجْتَنَبْنَانِّ بحث نہی غائب معروف بانون تاکید ثقیلہ: لَا يَجْتَنِبَنَّ لَا يَجْتَنِبَانِّ لَا يَجْتَنِبُنَّ لَا تَجْتَنِبَنَّ لَا تَجْتَنِبَانِّ لَا يَجْتَنِبْنَانِّ لَا اَجْتَنِبَنَّ لَا نَجْتَنِبَنَّ بحث نہی غائب مجہول بانون تاکید ثقیلہ: لَا يُجْتَنَبَنَّ لَا يُجْتَنَبَانِّ لَا يُجْتَنَبُنَّ لَا تُجْتَنَبَنَّ لَا تُجْتَنَبَانِّ لَا يُجْتَنَبْنَانِّ لَا اُجْتَنَبَنَّ لَا نُجْتَنَبَنَّ بحث نہی حاضر معروف بانون تاکید خفیفہ: لَا تَجْتَنِبَنْ لَا تَجْتَنِبُنْ لَا تَجْتَنِبِنْ. بحث نہی حاضر مجہول بانون تاکید خفیفہ: لَا تُجْتَنَبَنْ لَا تُجْتَنَبُنْ لَا تُجْتَنَبِنْ بحث نہی غائب معروف بانون تاکید خفیفہ: لَا يَجْتَنِبَنْ لَا يَجْتَنِبُنْ لَا تَجْتَنِبَنْ لَا اَجْتَنِبَنْ لَا نَجْتَنِبَنْ بحث نہی غائب مجہول بانون تاکید خفیفہ: لَا يُجْتَنَبَنْ لَا يُجْتَنَبُنْ لَا تُجْتَنَبَنْ لَا اُجْتَنَبَنْ لَا نُجْتَنَبَنْ بحث اسم فاعل: مُجْتَنِبٌ مُجْتَنِبَانِ مُجْتَنِبُوْنَ مُجْتَنِبَةٌ مُجْتَنِبَتَانِ مُجْتَنِبَاتٌ بحث اسم مفعول: مُجْتَنَبٌ مُجْتَنَبَانِ مُجْتَنَبُوْنَ مُجْتَنَبَةٌ مُجْتَنَبَتَانِ مُجْتَنَبَاتٌ۔

باب دوم اِسْتِفْعَالٌ

صرف صغیر فعل ثلاثی مزید فیہ صحیح از باب اِسْتِفْعَال۔ چوں اَلْاِسْتِنْصَارُ مدد چاہنا۔ علامت اس باب کی یہ ہے کہ اسکی ماضی میں چھ حرف ہوتے ہیں تین اصلی، تین زائد یعنی شروع میں ہمزہ وصلی، دوسری جگہ سین اور تیسری جگہ تا۔ اِسْتَنْصَرَ يَسْتَنْصِرُ اِسْتِنْصَارًا، فَهُوَ مُسْتَنْصِرٌ۔ وَاُسْتُنْصِرَ يُسْتَنْصَرُ اِسْتِنْصَارًا، فَذَاكَ مُسْتَنْصَرٌ، مَا اسْتَنْصَرَ مَا اُسْتُنْصِرَ، لَمْ يَسْتَنْصِرْ لَمْ يُسْتَنْصَرْ، لَا يَسْتَنْصِرُ لَا يُسْتَنْصَرُ، لَنْ يَسْتَنْصِرَ لَنْ يُسْتَنْصَرَ، لَيَسْتَنْصِرَنَّ لَيُسْتَنْصَرَنَّ، لَيَسْتَنْصِرَنْ لَيُسْتَنْصَرَنْ اَلْاَمْرُ مِنْهُ: اِسْتَنْصِرْ لِتُسْتَنْصَرْ، لِيَسْتَنْصِرْ لِيُسْتَنْصَرْ، اِسْتَنْصِرَنَّ لِتُسْتَنْصَرَنَّ، لِيَسْتَنْصِرَنَّ لِيُسْتَنْصَرَنَّ، اِسْتَنْصِرَنْ لِتُسْتَنْصَرَنْ، لِيَسْتَنْصِرَنْ لِيُسْتَنْصَرَنْ وَالنَّهْيُ عَنْهُ: لَا تَسْتَنْصِرْ لَا تُسْتَنْصَرْ، لَا يَسْتَنْصِرْ لَا يُسْتَنْصَرْ لَا تَسْتَنْصِرَنَّ لَا تُسْتَنْصَرَنَّ، لَا يَسْتَنْصِرَنَّ لَا يُسْتَنْصَرَنَّ، لَا تَسْتَنْصِرَنْ لَا تُسْتَنْصَرَنْ، لَا يَسْتَنْصِرَنْ لَا يُسْتَنْصَرَنْ اَلظَّرْفُ مِنْهُ: مُسْتَنْصَرٌ مُسْتَنْصَرَانِ مُسْتَنْصَرَاتٌ۔

صرف کبیر

بحث اثبات فعل ماضی معروف: اِسْتَنْصَرَ اِسْتَنْصَرَا اِسْتَنْصَرُوْا اِسْتَنْصَرَتْ اِسْتَنْصَرَتَا اِسْتَنْصَرْنَ

اِسْتَنْصَرْتَ اِسْتَنْصَرْتُمَا اِسْتَنْصَرْتُمْ اِسْتَنْصَرْتِ اِسْتَنْصَرْتُمَا اِسْتَنْصَرْتُنَّ اِسْتَنْصَرْتُ اِسْتَنْصَرْنَا. بحث نفی فعل ماضی معروف: مَا اسْتَنْصَرَ مَا اسْتَنْصَرَا الخ بحث اِثبات فعل ماضی مجہول: اُسْتُنْصِرَ اُسْتُنْصِرَا اُسْتُنْصِرُوْا اُسْتُنْصِرَتْ اُسْتُنْصِرَتَا اُسْتُنْصِرْنَ اُسْتُنْصِرْتَ اُسْتُنْصِرْتُمَا اُسْتُنْصِرْتُمْ اُسْتُنْصِرْتِ اُسْتُنْصِرْتُمَا اُسْتُنْصِرْتُنَّ اُسْتُنْصِرْتُ اُسْتُنْصِرْنَا بحث نفی فعل ماضی مجہول: مَا اُسْتُنْصِرَ مَا اُسْتُنْصِرَا الخ بحث اِثبات فعل مُضارع معروف: يَسْتَنْصِرُ يَسْتَنْصِرَانِ يَسْتَنْصِرُوْنَ تَسْتَنْصِرُ تَسْتَنْصِرَانِ يَسْتَنْصِرْنَ تَسْتَنْصِرُ تَسْتَنْصِرَانِ تَسْتَنْصِرُوْنَ تَسْتَنْصِرِيْنَ تَسْتَنْصِرَانِ تَسْتَنْصِرْنَ اَسْتَنْصِرُ نَسْتَنْصِرُ بحث نفی فعل مُضارع معروف: لَا يَسْتَنْصِرُ لَا يَسْتَنْصِرَانِ الخ بحث اِثبات فعل مُضارع مجہول: يُسْتَنْصَرُ يُسْتَنْصَرَانِ يُسْتَنْصَرُوْنَ تُسْتَنْصَرُ تُسْتَنْصَرَانِ يُسْتَنْصَرْنَ تُسْتَنْصَرُ تُسْتَنْصَرَانِ تُسْتَنْصَرُوْنَ تُسْتَنْصَرِيْنَ تُسْتَنْصَرَانِ تُسْتَنْصَرْنَ اُسْتَنْصَرُ نُسْتَنْصَرُ بحث نفی فعل مُضارع مجہول: لَا يُسْتَنْصَرُ لَا يُسْتَنْصَرَانِ الخ بحث نفی تاکید بہ لَنْ در فعل مُستقبل معروف: لَنْ يَسْتَنْصِرَ لَنْ يَسْتَنْصِرَا لَنْ يَسْتَنْصِرُوْا لَنْ تَسْتَنْصِرَ لَنْ تَسْتَنْصِرَا لَنْ يَسْتَنْصِرْنَ لَنْ تَسْتَنْصِرَ لَنْ تَسْتَنْصِرَا لَنْ تَسْتَنْصِرُوْا لَنْ تَسْتَنْصِرِيْ لَنْ تَسْتَنْصِرَا لَنْ تَسْتَنْصِرْنَ لَنْ اَسْتَنْصِرَ لَنْ نَسْتَنْصِرَ بحث نفی تاکید بہ لَنْ در فعل مُستقبل مجہول: لَنْ يُسْتَنْصَرَ لَنْ يُسْتَنْصَرَا لَنْ يُسْتَنْصَرُوْا لَنْ تُسْتَنْصَرَ لَنْ تُسْتَنْصَرَا لَنْ يُسْتَنْصَرْنَ لَنْ تُسْتَنْصَرَ لَنْ تُسْتَنْصَرَا لَنْ تُسْتَنْصَرُوْا لَنْ تُسْتَنْصَرِيْ لَنْ تُسْتَنْصَرَا لَنْ تُسْتَنْصَرْنَ لَنْ اُسْتَنْصَرَ لَنْ نُسْتَنْصَرَ بحث نفی جحد بہ لَمْ در فعل مُستقبل معروف: لَمْ يَسْتَنْصِرْ لَمْ يَسْتَنْصِرَا لَمْ يَسْتَنْصِرُوْا لَمْ تَسْتَنْصِرْ لَمْ تَسْتَنْصِرَا لَمْ يَسْتَنْصِرْنَ لَمْ تَسْتَنْصِرْ لَمْ تَسْتَنْصِرَا لَمْ تَسْتَنْصِرُوْا لَمْ تَسْتَنْصِرِيْ لَمْ تَسْتَنْصِرَا لَمْ تَسْتَنْصِرْنَ لَمْ اَسْتَنْصِرْ لَمْ نَسْتَنْصِرْ. بحث نفی جحد بہ لَمْ در فعل مُستقبل مجہول: لَمْ يُسْتَنْصَرْ لَمْ يُسْتَنْصَرَا لَمْ يُسْتَنْصَرُوْا لَمْ تُسْتَنْصَرْ لَمْ تُسْتَنْصَرَا لَمْ يُسْتَنْصَرْنَ لَمْ تُسْتَنْصَرْ لَمْ تُسْتَنْصَرَا لَمْ تُسْتَنْصَرُوْا لَمْ تُسْتَنْصَرِيْ لَمْ تُسْتَنْصَرَا لَمْ تُسْتَنْصَرْنَ لَمْ اُسْتَنْصَرْ لَمْ نُسْتَنْصَرْ. بحث لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ در فعل مُستقبل معروف: لَيَسْتَنْصِرَنَّ لَيَسْتَنْصِرَانِّ لَيَسْتَنْصِرُنَّ لَتَسْتَنْصِرَنَّ لَتَسْتَنْصِرَانِّ لَيَسْتَنْصِرْنَانِّ لَتَسْتَنْصِرَنَّ لَتَسْتَنْصِرَانِّ لَتَسْتَنْصِرُنَّ لَتَسْتَنْصِرِنَّ لَتَسْتَنْصِرَانِّ لَتَسْتَنْصِرْنَانِّ لَاَسْتَنْصِرَنَّ لَنَسْتَنْصِرَنَّ بحث لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ در فعل مُستقبل مجہول: لَيُسْتَنْصَرَنَّ لَيُسْتَنْصَرَانِّ لَيُسْتَنْصَرُنَّ لَتُسْتَنْصَرَنَّ لَتُسْتَنْصَرَانِّ لَيُسْتَنْصَرْنَانِّ لَتُسْتَنْصَرَنَّ لَتُسْتَنْصَرَانِّ لَتُسْتَنْصَرُنَّ لَتُسْتَنْصَرِنَّ لَتُسْتَنْصَرَانِّ لَتُسْتَنْصَرْنَانِّ لَاُسْتَنْصَرَنَّ لَنُسْتَنْصَرَنَّ بحث لام تاکید بانون تاکید خفیفہ در فعل مُستقبل معروف: لَيَسْتَنْصِرَنْ لَيَسْتَنْصِرُنْ

لَتَسْتَنْصِرَنْ لَتَسْتَنْصِرُنْ لَتَسْتَنْصِرِنْ لَاَسْتَنْصِرَنْ لَنَسْتَنْصِرَنْ **بحث لام تاکید بالون تاکید خفیفہ در فعل مستقبل مجہول:** لَیُسْتَنْصَرَنْ لَیُسْتَنْصَرُنْ لَتُسْتَنْصَرَنْ لَتُسْتَنْصَرُنْ لَتُسْتَنْصَرِنْ لَاُسْتَنْصَرَنْ لَنُسْتَنْصَرَنْ **بحث امر حاضر معروف:** اِسْتَنْصِرْ اِسْتَنْصِرَا اِسْتَنْصِرُوْا اِسْتَنْصِرِیْ اِسْتَنْصِرَا اِسْتَنْصِرْنَ **بحث امر حاضر مجہول:** لِتُسْتَنْصَرْ لِتُسْتَنْصَرَا لِتُسْتَنْصَرُوْا لِتُسْتَنْصَرِیْ لِتُسْتَنْصَرَا لِتُسْتَنْصَرْنَ **بحث امر غائب معروف:** لِیَسْتَنْصِرْ لِیَسْتَنْصِرَا لِیَسْتَنْصِرُوْا لِتَسْتَنْصِرْ لِتَسْتَنْصِرَا لِیَسْتَنْصِرْنَ لِاَسْتَنْصِرْ لِنَسْتَنْصِرْ **بحث امر غائب مجہول:** لِیُسْتَنْصَرْ لِیُسْتَنْصَرَا لِیُسْتَنْصَرُوْا لِتُسْتَنْصَرْ لِتُسْتَنْصَرَا لِیُسْتَنْصَرْنَ لِاُسْتَنْصَرْ لِنُسْتَنْصَرْ **بحث امر حاضر معروف بالون تاکید ثقیلہ:** اِسْتَنْصِرَنَّ اِسْتَنْصِرَانِّ اِسْتَنْصِرُنَّ اِسْتَنْصِرِنَّ اِسْتَنْصِرَانِّ اِسْتَنْصِرْنَانِّ **بحث امر حاضر مجہول بالون تاکید ثقیلہ:** لِتُسْتَنْصَرَنَّ لِتُسْتَنْصَرَانِّ لِتُسْتَنْصَرُنَّ لِتُسْتَنْصَرِنَّ لِتُسْتَنْصَرَانِّ لِتُسْتَنْصَرْنَانِّ **بحث امر غائب معروف بالون تاکید ثقیلہ:** لِیَسْتَنْصِرَنَّ لِیَسْتَنْصِرَانِّ لِیَسْتَنْصِرُنَّ لِتَسْتَنْصِرَنَّ لِتَسْتَنْصِرَانِّ لِیَسْتَنْصِرْنَانِّ لِاَسْتَنْصِرَنَّ لِنَسْتَنْصِرَنَّ **بحث امر غائب مجہول بالون تاکید ثقیلہ:** لِیُسْتَنْصَرَنَّ لِیُسْتَنْصَرَانِّ لِیُسْتَنْصَرُنَّ لِتُسْتَنْصَرَنَّ لِتُسْتَنْصَرَانِّ لِیُسْتَنْصَرْنَانِّ لِاُسْتَنْصَرَنَّ لِنُسْتَنْصَرَنَّ **بحث امر حاضر معروف بالون تاکید خفیفہ:** اِسْتَنْصِرَنْ اِسْتَنْصِرُنْ اِسْتَنْصِرِنْ **بحث امر حاضر مجہول بالون تاکید خفیفہ:** لِتُسْتَنْصَرَنْ لِتُسْتَنْصَرُنْ لِتُسْتَنْصَرِنْ **بحث امر غائب معروف بالون تاکید خفیفہ:** لِیَسْتَنْصِرَنْ لِیَسْتَنْصِرُنْ لِتَسْتَنْصِرَنْ لِاَسْتَنْصِرَنْ لِنَسْتَنْصِرَنْ **بحث امر غائب مجہول بالون تاکید خفیفہ:** لِیُسْتَنْصَرَنْ لِیُسْتَنْصَرُنْ لِتُسْتَنْصَرَنْ لِاُسْتَنْصَرَنْ لِنُسْتَنْصَرَنْ **بحث نہی حاضر معروف:** لَا تَسْتَنْصِرْ لَا تَسْتَنْصِرَا لَا تَسْتَنْصِرُوْا لَا تَسْتَنْصِرِیْ لَا تَسْتَنْصِرَا لَا تَسْتَنْصِرْنَ **بحث نہی حاضر مجہول:** لَا تُسْتَنْصَرْ لَا تُسْتَنْصَرَا لَا تُسْتَنْصَرُوْا لَا تُسْتَنْصَرِیْ لَا تُسْتَنْصَرَا لَا تُسْتَنْصَرْنَ **بحث نہی غائب معروف:** لَا یَسْتَنْصِرْ لَا یَسْتَنْصِرَا لَا یَسْتَنْصِرُوْا لَا تَسْتَنْصِرْ لَا تَسْتَنْصِرَا لَا یَسْتَنْصِرْنَ لَا اَسْتَنْصِرْ لَا نَسْتَنْصِرْ **بحث نہی غائب مجہول:** لَا یُسْتَنْصَرْ لَا یُسْتَنْصَرَا لَا یُسْتَنْصَرُوْا لَا تُسْتَنْصَرْ لَا تُسْتَنْصَرَا لَا یُسْتَنْصَرْنَ لَا اُسْتَنْصَرْ لَا نُسْتَنْصَرْ **بحث نہی حاضر معروف بالون تاکید ثقیلہ:** لَا تَسْتَنْصِرَنَّ لَا تَسْتَنْصِرَانِّ لَا تَسْتَنْصِرُنَّ لَا تَسْتَنْصِرِنَّ لَا تَسْتَنْصِرَانِّ لَا تَسْتَنْصِرْنَانِّ **بحث نہی حاضر مجہول بالون تاکید ثقیلہ:** لَا تُسْتَنْصَرَنَّ لَا تُسْتَنْصَرَانِّ لَا تُسْتَنْصَرُنَّ لَا تُسْتَنْصَرِنَّ لَا تُسْتَنْصَرَانِّ لَا تُسْتَنْصَرْنَانِّ **بحث نہی غائب معروف بالون تاکید ثقیلہ:** لَا یَسْتَنْصِرَنَّ لَا یَسْتَنْصِرَانِّ لَا یَسْتَنْصِرُنَّ لَا تَسْتَنْصِرَنَّ لَا تَسْتَنْصِرَانِّ لَا یَسْتَنْصِرْنَانِّ لَا اَسْتَنْصِرَنَّ

لَا تُسْتَنْصَرْنَّ بحث نہی غائب مجہول بانون تاکید ثقیلہ: لَا یُسْتَنْصَرَنَّ لَا یُسْتَنْصَرَانِّ لَا یُسْتَنْصَرُنَّ لَا تُسْتَنْصَرَنَّ لَا تُسْتَنْصَرَانِّ لَا یُسْتَنْصَرْنَانِّ لَا اُسْتَنْصَرَنَّ لَا نُسْتَنْصَرَنَّ بحث نہی حاضر معروف بانون تاکید خفیفہ: لَا تَسْتَنْصِرَنْ لَا تَسْتَنْصِرُنْ لَا تَسْتَنْصِرِنْ بحث نہی حاضر مجہول بانون تاکید خفیفہ: لَا تُسْتَنْصَرَنْ لَا تُسْتَنْصَرُنْ لَا تُسْتَنْصَرِنْ بحث نہی غائب معروف بانون تاکید خفیفہ: لَا یَسْتَنْصِرَنْ لَا یَسْتَنْصِرُنْ لَا تَسْتَنْصِرَنْ لَا اَسْتَنْصِرَنْ لَا نَسْتَنْصِرَنْ بحث نہی غائب مجہول بانون تاکید خفیفہ: لَا یُسْتَنْصَرَنْ لَا یُسْتَنْصَرُنْ لَا تُسْتَنْصَرَنْ لَا اُسْتَنْصَرَنْ لَا نُسْتَنْصَرَنْ بحث اسم فاعل: مُسْتَنْصِرٌ مُسْتَنْصِرَانِ مُسْتَنْصِرُوْنَ مُسْتَنْصِرَةٌ مُسْتَنْصِرَتَانِ مُسْتَنْصِرَاتٌ بحث اسم مفعول: مُسْتَنْصَرٌ مُسْتَنْصَرَانِ مُسْتَنْصَرُوْنَ مُسْتَنْصَرَةٌ مُسْتَنْصَرَتَانِ مُسْتَنْصَرَاتٌ

بابِ سوم اِنْفِعَال

صرف صغیر فعل ثلاثی مزید فیہ صحیح از باب اِنْفِعَال، چوں اَلْاِنْفِطَارُ: پھٹنا: علامۃ اس باب کی یہ ہے کہ اسکی ماضی میں پانچ[۵] حرف ہوتے ہیں۔ تین[۳] اصلی دو[۲] زائد، یعنی شروع میں ہمزۂ وصلی اور دوسری جگہ نون

اِنْفَطَرَ یَنْفَطِرُ اِنْفِطَارًا، فَهُوَ مُنْفَطِرٌ۔ وَانْفُطِرَ یُنْفَطَرُ اِنْفِطَارًا، فَذَاکَ مُنْفَطَرٌ مَا انْفَطَرَ مَا انْفُطِرَ، لَمْ یَنْفَطِرْ لَمْ یُنْفَطَرْ لَا یَنْفَطِرُ لَا یُنْفَطَرُ، لَنْ یَنْفَطِرَ لَنْ یُنْفَطَرَ، لَیَنْفَطِرَنَّ لَیُنْفَطَرَنَّ، لَیَنْفَطِرَنْ لَیُنْفَطَرَنْ اَلْاَمْرُ مِنْهُ: اِنْفَطِرْ لِتُنْفَطَرْ، لِیَنْفَطِرْ لِیُنْفَطَرْ، اِنْفَطِرَنَّ لِتُنْفَطَرَنَّ، لِیَنْفَطِرَنَّ لِیُنْفَطَرَنَّ، اِنْفَطِرَنْ لِتُنْفَطَرَنْ، لِیَنْفَطِرَنْ لِیُنْفَطَرَنْ وَالنَّهْیُ عَنْهُ: لَا تَنْفَطِرْ لَا تُنْفَطَرْ، لَا یَنْفَطِرْ لَا یُنْفَطَرْ، لَا تَنْفَطِرَنَّ لَا تُنْفَطَرَنَّ، لَا یَنْفَطِرَنَّ لَا یُنْفَطَرَنَّ لَا تَنْفَطِرَنْ لَا تُنْفَطَرَنْ، لَا یَنْفَطِرَنْ لَا یُنْفَطَرَنْ اَلظَّرْفُ مِنْهُ: مُنْفَطَرٌ مُنْفَطَرَانِ مُنْفَطَرَاتٌ

صرف کبیر

بحث اثبات فعل ماضی معروف: اِنْفَطَرَ اِنْفَطَرَا اِنْفَطَرُوْا اِنْفَطَرَتْ اِنْفَطَرَتَا اِنْفَطَرْنَ اِنْفَطَرْتَ اِنْفَطَرْتُمَا اِنْفَطَرْتُمْ اِنْفَطَرْتِ اِنْفَطَرْتُمَا اِنْفَطَرْتُنَّ اِنْفَطَرْتُ اِنْفَطَرْنَا بحث نفی فعل ماضی معروف: مَا انْفَطَرَ مَا انْفَطَرَا الخ بحث اثبات فعل ماضی مجہول: اُنْفُطِرَ اُنْفُطِرَا اُنْفُطِرُوْا اُنْفُطِرَتْ اُنْفُطِرَتَا اُنْفُطِرْنَ اُنْفُطِرْتَ اُنْفُطِرْتُمَا اُنْفُطِرْتُمْ اُنْفُطِرْتِ اُنْفُطِرْتُمَا اُنْفُطِرْتُنَّ اُنْفُطِرْتُ اُنْفُطِرْنَا بحث نفی فعل ماضی مجہول: مَا انْفُطِرَ مَا انْفُطِرَا الخ بحث اثبات

فعل مضارع معروف: ینفطر ینفطران ینفطرون تنفطر تنفطران ینفطرن تنفطر تنفطران
تنفطرون تنفطرین تنفطران تنفطرن انفطر ننفطر. بحث نفی فعل مضارع معروف: لاینفطر
لاینفطران الخ بحث اثبات فعل مضارع مجهول: ینفطر ینفطران ینفطرون تنفطر تنفطران ینفطرن
تنفطر تنفطران تنفطرون تنفطرین تنفطران تنفطرن انفطر ننفطر. بحث نفی فعل مضارع مجهول:
لاینفطر لاینفطران الخ بحث نفی تاکید بہ لن در فعل مستقبل معروف: لن ینفطر لن ینفطرا لن
ینفطروا لن تنفطر لن تنفطرا لن ینفطرن لن تنفطر لن تنفطرا لن تنفطروا لن تنفطری لن تنفطرا
لن تنفطرن لن انفطر لن ننفطر. بحث نفی تاکید بہ لن در فعل مستقبل مجهول: لن ینفطر لن ینفطرا
لن ینفطروا لن تنفطر لن تنفطرا لن ینفطرن لن تنفطر لن تنفطرا لن تنفطروا لن تنفطری
لن تنفطرا لن تنفطرن لن انفطر لن ننفطر. بحث نفی جحد بہ لم در فعل مستقبل معروف: لم
ینفطر لم ینفطرا لم ینفطروا لم تنفطر لم تنفطرا لم ینفطرن لم تنفطر لم تنفطرا لم تنفطروا
لم تنفطری لم تنفطرا لم تنفطرن لم انفطر لم ننفطر. بحث نفی جحد بہ لم در فعل مستقبل مجهول:
لم ینفطر لم ینفطرا لم ینفطروا لم تنفطر لم تنفطرا لم ینفطرن لم تنفطر لم تنفطرا
لم تنفطروا لم تنفطری لم تنفطرا لم تنفطرن لم انفطر لم ننفطر. بحث لام تاکید بانون
تاکید ثقیلہ در فعل مستقبل معروف: لینفطرن لینفطران لینفطرن لتنفطرن لتنفطران
لینفطرنان لتنفطرن لتنفطران لتنفطرن لتنفطرن لتنفطران لتنفطرنان لانفطرن
لننفطرن بحث لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ در فعل مستقبل مجهول: لینفطرن لینفطران لینفطرن
لتنفطرن لتنفطران لینفطرنان لتنفطرن لتنفطران لتنفطرن لتنفطرن لتنفطران لتنفطرنان
لانفطرن لننفطرن. بحث لام تاکید بانون تاکید خفیفہ در فعل مستقبل معروف: لینفطرن لینفطرن
لتنفطرن لتنفطرن لتنفطرن لانفطرن لننفطرن بحث لام تاکید بانون تاکید خفیفہ
در فعل مستقبل مجهول: لینفطرن لینفطرن لتنفطرن لتنفطرن لتنفطرن لتنفطرن لانفطرن
لننفطرن بحث امر حاضر معروف: انفطر انفطرا انفطروا انفطری انفطرا انفطرن بحث امر حاضر
مجهول: لتنفطر لتنفطرا لتنفطروا لتنفطری لتنفطرا لتنفطرن بحث امر غائب معروف: لینفطر
لینفطرا لینفطروا لتنفطر لتنفطرا لینفطرن لانفطر لننفطر بحث امر غائب مجهول: لینفطر
لینفطرا لینفطروا لتنفطر لتنفطرا لینفطرن لانفطر لننفطر بحث امر حاضر معروف بانون تاکید
ثقیلہ: انفطرن انفطران انفطرن انفطرن انفطران انفطرنان. بحث امر حاضر مجهول بانون تاکید ثقیلہ:

لِتَنفَطِرَنَّ لِتَنفَطِرَانِّ لِتَنفَطِرَنَّ لِتَنفَطِرَانِّ لِتَنفَطِرْنَانِّ بحث امر غائب معروف بانون تاکید ثقیلہ: لِيَنفَطِرَنَّ لِيَنفَطِرَانِّ لِيَنفَطِرُنَّ لِتَنفَطِرَنَّ لِتَنفَطِرَانِّ لِيَنفَطِرْنَانِّ لِاَنفَطِرَنَّ لِنَنفَطِرَنَّ بحث امر غائب مجہول بانون تاکید ثقیلہ: لِيُنفَطَرَنَّ لِيُنفَطَرَانِّ لِيُنفَطَرُنَّ لِتُنفَطَرَنَّ لِتُنفَطَرَانِّ لِيُنفَطَرْنَانِّ لِاُنفَطَرَنَّ لِنُنفَطَرَنَّ بحث امر حاضر معروف بانون تاکید خفیفہ: اِنفَطِرَنْ اِنفَطِرُنْ اِنفَطِرِنْ بحث امر حاضر مجہول بانون تاکید خفیفہ: لِتُنفَطَرَنْ لِتُنفَطَرُنْ لِتُنفَطَرِنْ بحث امر غائب معروف بانون تاکید خفیفہ: لِيَنفَطِرَنْ لِيَنفَطِرُنْ لِتَنفَطِرَنْ لِاَنفَطِرَنْ لِنَنفَطِرَنْ بحث امر غائب مجہول بانون تاکید خفیفہ: لِيُنفَطَرَنْ لِيُنفَطَرُنْ لِتُنفَطَرَنْ لِاُنفَطَرَنْ لِنُنفَطَرَنْ بحث نہی حاضر معروف: لَاتَنفَطِرْ لَاتَنفَطِرَا لَاتَنفَطِرُوْا لَاتَنفَطِرِیْ لَاتَنفَطِرَا لَاتَنفَطِرْنَ بحث نہی حاضر مجہول: لَاتُنفَطَرْ لَاتُنفَطَرَا لَاتُنفَطَرُوْا لَاتُنفَطَرِیْ لَاتُنفَطَرَا لَاتُنفَطَرْنَ بحث نہی غائب معروف: لَايَنفَطِرْ لَايَنفَطِرَا لَايَنفَطِرُوْا لَاتَنفَطِرْ لَاتَنفَطِرَا لَايَنفَطِرْنَ لَا اَنفَطِرْ لَانَنفَطِرْ بحث نہی غائب مجہول: لَايُنفَطَرْ لَايُنفَطَرَا لَايُنفَطَرُوْا لَاتُنفَطَرْ لَاتُنفَطَرَا لَايُنفَطَرْنَ لَا اُنفَطَرْ لَانُنفَطَرْ بحث نہی حاضر معروف بانون تاکید ثقیلہ: لَاتَنفَطِرَنَّ لَاتَنفَطِرَانِّ لَاتَنفَطِرُنَّ لَاتَنفَطِرِنَّ لَاتَنفَطِرَانِّ لَا تَنفَطِرْنَانِّ بحث نہی حاضر مجہول بانون تاکید ثقیلہ: لَاتُنفَطَرَنَّ لَاتُنفَطَرَانِّ لَاتُنفَطَرُنَّ لَاتُنفَطَرِنَّ لَاتُنفَطَرَانِّ لَاتُنفَطَرْنَانِّ بحث نہی غائب معروف بانون تاکید ثقیلہ: لَايَنفَطِرَنَّ لَايَنفَطِرَانِّ لَايَنفَطِرُنَّ لَاتَنفَطِرَنَّ لَاتَنفَطِرَانِّ لَايَنفَطِرْنَانِّ لَا اَنفَطِرَنَّ لَانَنفَطِرَنَّ بحث نہی غائب مجہول بانون تاکید ثقیلہ: لَايُنفَطَرَنَّ لَايُنفَطَرَانِّ لَايُنفَطَرُنَّ لَاتُنفَطَرَنَّ لَاتُنفَطَرَانِّ لَايُنفَطَرْنَانِّ لَا اُنفَطَرَنَّ لَانُنفَطَرَنَّ بحث نہی حاضر معروف بانون تاکید خفیفہ: لَاتَنفَطِرَنْ لَاتَنفَطِرُنْ لَاتَنفَطِرِنْ بحث نہی حاضر مجہول بانون تاکید خفیفہ: لَاتُنفَطَرَنْ لَاتُنفَطَرُنْ لَاتُنفَطَرِنْ بحث نہی غائب معروف بانون تاکید خفیفہ: لَايَنفَطِرَنْ لَايَنفَطِرُنْ لَاتَنفَطِرَنْ لَا اَنفَطِرَنْ لَانَنفَطِرَنْ بحث نہی غائب مجہول بانون تاکید خفیفہ: لَايُنفَطَرَنْ لَايُنفَطَرُنْ لَاتُنفَطَرَنْ لَا اُنفَطَرَنْ لَانُنفَطَرَنْ بحث اسم فاعل: مُنفَطِرٌ مُنفَطِرَانِ مُنفَطِرُوْنَ مُنفَطِرَةٌ مُنفَطِرَتَانِ مُنفَطِرَاتٌ بحث اسم مفعول: مُنفَطَرٌ مُنفَطَرَانِ مُنفَطَرُوْنَ مُنفَطَرَةٌ مُنفَطَرَتَانِ مُنفَطَرَاتٌ

باب چہارم اِفْعِلَال

صرف صغیر فعل ثلاثی مزید فیہ صحیح از باب اِفْعِلَال۔ چوں اَلْاِحْمِرَارُ، سرخ ہونا۔ علامۃ اس باب کی یہ ہے کہ اس کی ماضی میں پانچ حرف ہوتے ہیں تین اصلی دو زائد۔ یعنی شروع میں ہمزہ وصلی اور لام کلمہ مکرر مشدد۔

اِحْمَرَّ يَحْمَرُّ اِحْمِرَارًا، فَهُوَ مُحْمَرٌّ۔ وَاُحْمُرَّ يُحْمَرُّ اِحْمِرَارًا، فَذَاكَ مُحْمَرٌّ۔ مَا اَحْمَرَّ مَا احْمَرَّ، لَمْ يَحْمَرَّ

لم يحمر لم يحمرر، لم يحمرّ لم يحمرِ لم يحمرر، لا يحمرّ لا يحمرّ، لن يحمرّ لن يحمرّ، ليحمرّنّ ليحمرّنّ، ليحمرّن ليحمرّن الامر منه: احمرّ احمرِ احمرر، لتحمرّ لتحمرّ لتحمرر، ليحمرّ ليحمرِ ليحمرر، ليحمرّ ليحمرِ ليحمرر، احمرّنّ لتحمرّنّ، ليحمرّنّ ليحمرّنّ، احمرّن لتحمرّن، ليحمرّن ليحمرّن والنهي عنه: لا تحمرّ لا تحمرِ لا تحمرر، لا تحمرّ لا تحمرِ لا تحمرر، لا يحمرّ لا يحمرِ لا يحمرر، لا يحمرّ لا يحمرِ لا يحمرر، لا تحمرّنّ لا تحمرّنّ لا يحمرّنّ لا يحمرّنّ، لا تحمرّن لا تحمرّن، لا يحمرّن لا يحمرّن الظرف منه: محمرّ محمرّ محمرّان محمرّات۔

صرف کبیر

بحث اثبات فعل ماضی معروف: احمرّ احمرّا احمرّوا احمرّت احمرّتا احمررن احمررت احمررتما احمررتم احمررت احمررتما احمررتنّ احمررت احمررنا **بحث نفی فعل ماضی معروف:** ما احمرّ ما احمرّا الخ **بحث اثبات فعل ماضی مجہول:** احمُرّ احمُرّا احمُرّوا احمُرّت احمُرّتا احمُررن احمُررت احمُررتما احمُررتم احمُررت احمُررتما احمُررتنّ احمُررت احمُررنا **بحث نفی فعل ماضی مجہول:** ما احمُرّ ما احمُرّا الخ **بحث اثبات فعل مضارع معروف:** یحمرّ یحمرّان یحمرّون تحمرّ تحمرّان یحمررن تحمرّ تحمرّان تحمرّون تحمرّین تحمرّان تحمررن احمرّ نحمرّ **بحث نفی فعل مضارع معروف:** لا یحمرّ لا یحمرّان الخ **بحث اثبات فعل مضارع مجہول:** یُحمرّ یُحمرّان یُحمرّون تُحمرّ تُحمرّان یُحمررن تُحمرّ تُحمرّان تُحمرّون تُحمرّین تُحمرّان تُحمررن اُحمرّ نُحمرّ۔ **بحث نفی فعل مضارع مجہول:** لا یُحمرّ لا یُحمرّان الخ **بحث نفی تاکید بہ لن در فعل مستقبل معروف:** لن یحمرّ لن یحمرّا لن یحمرّوا لن تحمرّ لن تحمرّا لن یحمررن لن تحمرّ لن تحمرّا لن تحمرّوا لن تحمرّی لن تحمرّا لن تحمررن لن احمرّ لن نحمرّ **بحث نفی تاکید بہ لن در فعل مستقبل مجہول:** لن یُحمرّ لن یُحمرّا لن یُحمرّوا لن تُحمرّ لن تُحمرّا لن یُحمررن لن تُحمرّ لن تُحمرّا لن تُحمرّوا لن تُحمرّی لن تُحمرّا لن تُحمررن لن اُحمرّ لن نُحمرّ **بحث نفی جحد بہ لم در فعل مستقبل معروف:** لم یحمرّ لم یحمرِ لم یحمرر لم یحمرّا لم یحمرّوا لم تحمرّ لم تحمرِ لم تحمرر لم تحمرّا لم یحمررن لم تحمرّ لم تحمرِ لم تحمرر لم تحمرّا لم تحمرّوا لم تحمرّی لم تحمرّا لم تحمررن لم احمرّ لم احمرِ لم احمرر لم نحمرّ لم نحمرِ لم نحمرر **بحث نفی جحد بہ لم در فعل مستقبل مجہول:** لم یُحمرّ لم یُحمرِ لم یُحمرر لم یُحمرّا لم یُحمرّوا لم تُحمرّ لم تُحمرِ لم تُحمرر لم تُحمرّا لم یُحمررن لم تُحمرّ لم تُحمرِ لم تُحمرر لم تُحمرّا لم تُحمرّوا لم تُحمرّی لم تُحمرّا لم تُحمررن لم اُحمرّ لم اُحمرِ لم اُحمرر لم نُحمرّ لم نُحمرِ لم نُحمرر **بحث لام تاکید بانون تاکید**

ثقیلہ درفعل مستقبل معروف: لَیَحْمُرَنَّ لَیَحْمُرَانِّ لَیَحْمُرُنَّ لَتَحْمُرَنَّ لَتَحْمُرَانِّ لَیَحْمُرْنَانِّ لَتَحْمُرَنَّ لَتَحْمُرَانِّ لَتَحْمُرُنَّ لَتَحْمُرِنَّ لَتَحْمُرَانِّ لَتَحْمُرْنَانِّ لَاَحْمُرَنَّ لَنَحْمُرَنَّ **بحث لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ درفعل مستقبل مجہول:** لَیُحْمَرَنَّ لَیُحْمَرَانِّ لَیُحْمَرُنَّ لَتُحْمَرَنَّ لَتُحْمَرَانِّ لَیُحْمَرْنَانِّ لَتُحْمَرَنَّ لَتُحْمَرَانِّ لَتُحْمَرُنَّ لَتُحْمَرِنَّ لَتُحْمَرَانِّ لَتُحْمَرْنَانِّ لَاُحْمَرَنَّ لَنُحْمَرَنَّ **بحث لام تاکید بانون تاکید خفیفہ درفعل مستقبل معروف:** لَیَحْمُرَنْ لَیَحْمُرُنْ لَتَحْمُرَنْ لَتَحْمُرُنْ لَتَحْمُرِنْ لَاَحْمُرَنْ لَنَحْمُرَنْ **بحث لام تاکید بانون تاکید خفیفہ درفعل مستقبل مجہول:** لَیُحْمَرَنْ لَیُحْمَرُنْ لَتُحْمَرَنْ لَتُحْمَرُنْ لَتُحْمَرِنْ لَاُحْمَرَنْ لَنُحْمَرَنْ **بحث امر حاضر معروف:** اُحْمُرْ اُحْمُرَا اُحْمُرُوْا اُحْمُرِیْ اُحْمُرَا اُحْمُرْنَ **بحث امر حاضر مجہول:** لِتُحْمَرْ لِتُحْمَرَا لِتُحْمَرُوْا لِتُحْمَرِیْ لِتُحْمَرَا لِتُحْمَرْنَ **بحث امر غائب معروف:** لِیَحْمُرْ لِیَحْمُرَا لِیَحْمُرُوْا لِتَحْمُرْ لِتَحْمُرَا لِیَحْمُرْنَ لِاَحْمُرْ لِنَحْمُرْ **بحث امر غائب مجہول:** لِیُحْمَرْ لِیُحْمَرَا لِیُحْمَرُوْا لِتُحْمَرْ لِتُحْمَرَا لِیُحْمَرْنَ لِاُحْمَرْ لِنُحْمَرْ **بحث امر حاضر معروف بانون تاکید ثقیلہ:** اُحْمُرَنَّ اُحْمُرَانِّ اُحْمُرُنَّ اُحْمُرِنَّ اُحْمُرَانِّ اُحْمُرْنَانِّ **بحث امر حاضر مجہول بانون تاکید ثقیلہ:** لِتُحْمَرَنَّ لِتُحْمَرَانِّ لِتُحْمَرُنَّ لِتُحْمَرِنَّ لِتُحْمَرَانِّ لِتُحْمَرْنَانِّ **بحث امر غائب معروف بانون تاکید ثقیلہ:** لِیَحْمُرَنَّ لِیَحْمُرَانِّ لِیَحْمُرُنَّ لِتَحْمُرَنَّ لِتَحْمُرَانِّ لِیَحْمُرْنَانِّ لِاَحْمُرَنَّ لِنَحْمُرَنَّ **بحث امر غائب مجہول بانون تاکید ثقیلہ:** لِیُحْمَرَنَّ لِیُحْمَرَانِّ لِیُحْمَرُنَّ لِتُحْمَرَنَّ لِتُحْمَرَانِّ لِیُحْمَرْنَانِّ لِاُحْمَرَنَّ لِنُحْمَرَنَّ **بحث امر حاضر معروف بانون تاکید خفیفہ:** اُحْمُرَنْ اُحْمُرُنْ اُحْمُرِنْ **بحث امر حاضر مجہول بانون تاکید خفیفہ:** لِتُحْمَرَنْ لِتُحْمَرُنْ لِتُحْمَرِنْ **بحث امر غائب معروف بانون تاکید خفیفہ:** لِیَحْمُرَنْ لِیَحْمُرُنْ لِتَحْمُرَنْ لِاَحْمُرَنْ لِنَحْمُرَنْ **بحث امر غائب مجہول بانون تاکید خفیفہ:** لِیُحْمَرَنْ لِیُحْمَرُنْ لِتُحْمَرَنْ لِاُحْمَرَنْ لِنُحْمَرَنْ **بحث نہی حاضر معروف:** لَا تَحْمُرْ لَا تَحْمُرَا لَا تَحْمُرْ لَا تَحْمُرَا لَا تَحْمُرُوْا لَا تَحْمُرِیْ لَا تَحْمُرَا لَا تَحْمُرْنَ **بحث نہی حاضر مجہول:** لَا تُحْمَرْ لَا تُحْمَرَا لَا تُحْمَرْ لَا تُحْمَرَا لَا تُحْمَرُوْا لَا تُحْمَرِیْ لَا تُحْمَرَا لَا تُحْمَرْنَ **بحث نہی غائب معروف:** لَا یَحْمُرْ لَا یَحْمُرَا لَا یَحْمُرْ لَا یَحْمُرَا لَا یَحْمُرُوْا لَا تَحْمُرْ لَا تَحْمُرَا لَا تَحْمُرْ لَا تَحْمُرَا لَا یَحْمُرْنَ لَا اَحْمُرْ لَا اَحْمُرْ لَا اَحْمُرْ لَا تَحْمُرْ لَا تَحْمُرْ لَا نَحْمُرْ **بحث نہی غائب مجہول:** لَا یُحْمَرْ لَا یُحْمَرَا لَا یُحْمَرْ لَا یُحْمَرَا لَا یُحْمَرُوْا لَا تُحْمَرْ لَا تُحْمَرْ لَا تُحْمَرَا لَا یُحْمَرْنَ لَا اُحْمَرْ لَا اُحْمَرْ لَا اُحْمَرْ لَا نُحْمَرْ لَا نُحْمَرْ لَا نُحْمَرْ **بحث نہی حاضر معروف بانون تاکید ثقیلہ:** لَا تَحْمُرَنَّ لَا تَحْمُرَانِّ لَا تَحْمُرُنَّ لَا تَحْمُرِنَّ لَا تَحْمُرَانِّ لَا تَحْمُرْنَانِّ

بحث نہی حاضر مجہول بانون تاکید ثقیلہ: لَا تُحْمَرَنَّ لَا تُحْمَرَانِّ لَا تُحْمَرُنَّ لَا تُحْمَرِنَّ لَا تُحْمَرَانِّ لَا تُحْمَرْنَانِّ بحث نہی غائب معروف بانون تاکید ثقیلہ: لَا یَحْمَرَّنَّ لَا یَحْمَرَّانِّ لَا یَحْمَرُّنَّ لَا تَحْمَرَّنَّ لَا تَحْمَرَّانِّ لَا یَحْمَرِرْنَانِّ لَا اَحْمَرَّنَّ لَا نَحْمَرَّنَّ بحث نہی غائب مجہول بانون تاکید ثقیلہ: لَا یُحْمَرَّنَّ لَا یُحْمَرَّانِّ لَا یُحْمَرُّنَّ لَا تُحْمَرَّنَّ لَا تُحْمَرَّانِّ لَا یُحْمَرِرْنَانِّ لَا اُحْمَرَّنَّ لَا نُحْمَرَّنَّ بحث نہی حاضر معروف بانون تاکید خفیفہ: لَا تَحْمَرَّنْ لَا تَحْمَرُّنْ لَا تَحْمَرِّنْ بحث نہی حاضر مجہول بانون تاکید خفیفہ: لَا تُحْمَرَّنْ لَا تُحْمَرُّنْ لَا تُحْمَرِّنْ بحث نہی غائب معروف بانون تاکید خفیفہ: لَا یَحْمَرَّنْ لَا یَحْمَرُّنْ لَا تَحْمَرَّنْ لَا اَحْمَرَّنْ لَا نَحْمَرَّنْ بحث نہی غائب مجہول بانون تاکید خفیفہ: لَا یُحْمَرَّنْ لَا یُحْمَرُّنْ لَا تُحْمَرَّنْ لَا اُحْمَرَّنْ لَا نُحْمَرَّنْ بحث اسم فاعل: مُحْمَرٌّ مُحْمَرَّانِ مُحْمَرُّوْنَ مُحْمَرَّةٌ مُحْمَرَّتَانِ مُحْمَرَّاتٌ بحث اسم مفعول: مُحْمَرٌّ مُحْمَرَّانِ مُحْمَرُّوْنَ مُحْمَرَّةٌ مُحْمَرَّتَانِ مُحْمَرَّاتٌ۔

بابِ پنجم اِفْعِیْلَالٌ

صرف صغیر فعل ثلاثی مزید فیہ صحیح از باب اِفْعِیْلَال۔ چوں اَلْاِدْهِیْمَامُ: سخت سیاہ ہونا۔ علامت اس باب کی یہ ہے کہ اسکی ماضی میں چھ حرف ہوتے ہیں۔ تین اصلی۔ تین زائد یعنی شروع میں ہمزہ وصلی، عین کلمہ اور لام کلمہ کے درمیان الف اور لام کلمہ مکرر مشدد۔

اِدْهَامَّ یَدْهَامُّ اِدْهِیْمَامًا، فَهُوَ مُدْهَامٌّ۔ وَادْهُوْمَّ یُدْهَامُّ اِدْهِیْمَامًا، فَذَاکَ مُدْهَامٌّ۔ مَا ادْهَامَّ مَا ادْهُوْمَّ، لَمْ یَدْهَامَّ لَمْ یَدْهَامِّ لَمْ یَدْهَامِمْ، لَمْ یُدْهَامَّ لَمْ یُدْهَامِّ لَمْ یُدْهَامِمْ، لَا یَدْهَامُّ لَا یُدْهَامُّ، لَنْ یَدْهَامَّ لَنْ یُدْهَامَّ، لَیَدْهَامَّنَّ لَیَدْهَامَّنْ، لَیُدْهَامَّنَّ لَیُدْهَامَّنْ۔ اَلْاَمْرُ مِنْهُ، اِدْهَامَّ اِدْهَامِّ اِدْهَامِمْ، لِتُدْهَامَّ لِتُدْهَامِّ لِتُدْهَامِمْ، لِیَدْهَامَّ لِیَدْهَامِّ لِیَدْهَامِمْ، لِیُدْهَامَّ لِیُدْهَامِّ لِیُدْهَامِمْ، اِدْهَامَّنَّ لِتُدْهَامَّنَّ، لِیَدْهَامَّنَّ لِیُدْهَامَّنَّ، اِدْهَامَّنْ لِتُدْهَامَّنْ، لِیَدْهَامَّنْ لِیُدْهَامَّنْ۔ وَالنَّهْیُ عَنْهُ، لَا تَدْهَامَّ لَا تَدْهَامِّ لَا تَدْهَامِمْ، لَا تُدْهَامَّ لَا تُدْهَامِّ لَا تُدْهَامِمْ، لَا یَدْهَامَّ لَا یَدْهَامِّ لَا یَدْهَامِمْ، لَا یُدْهَامَّ لَا یُدْهَامِّ لَا یُدْهَامِمْ، لَا تَدْهَامَّنَّ لَا تُدْهَامَّنَّ، لَا یَدْهَامَّنَّ لَا یُدْهَامَّنَّ، لَا تَدْهَامَّنْ لَا تُدْهَامَّنْ، لَا یَدْهَامَّنْ لَا یُدْهَامَّنْ۔ اَلظَّرْفُ مِنْهُ: مُدْهَامٌّ مُدْهَامَّانِ مُدْهَامَّاتٌ

صرف کبیر

بحث اثبات فعل ماضی معروف: اِدْهَامَّ اِدْهَامَّا اِدْهَامُّوْا اِدْهَامَّتْ اِدْهَامَّتَا
اِدْهَامَمْنَ اِدْهَامَمْتَ اِدْهَامَمْتُمَا اِدْهَامَمْتُمْ اِدْهَامَمْتِ اِدْهَامَمْتُمَا اِدْهَامَمْتُنَّ اِدْهَامَمْتُ
اِدْهَامَمْنَا **بحث نفی فعل ماضی معروف:** مَا اِدْهَامَّ مَا اِدْهَامَّا الخ **بحث اثبات فعل ماضی**
مجہول: اُدْهُوْمَّ اُدْهُوْمَّا اُدْهُوْمُّوْا اُدْهُوْمَّتْ اُدْهُوْمَّتَا اُدْهُوْمِمْنَ اُدْهُوْمِمْتَ
اُدْهُوْمِمْتُمَا اُدْهُوْمِمْتُمْ اُدْهُوْمِمْتِ اُدْهُوْمِمْتُمَا اُدْهُوْمِمْتُنَّ اُدْهُوْمِمْتُ اُدْهُوْمِمْنَا
بحث نفی فعل ماضی مجہول: مَا اُدْهُوْمَّ مَا اُدْهُوْمَّا الخ. **بحث اثبات فعل مضارع معروف:**
يَدْهَامُّ يَدْهَامَّانِ يَدْهَامُّوْنَ تَدْهَامُّ تَدْهَامَّانِ يَدْهَامِمْنَ تَدْهَامُّ تَدْهَامَّانِ تَدْهَامُّوْنَ تَدْهَامِّيْنَ
تَدْهَامَّانِ تَدْهَامِمْنَ اَدْهَامُّ نَدْهَامُّ. **بحث نفی فعل مضارع معروف:** لَا يَدْهَامُّ لَا يَدْهَامَّانِ الخ **بحث**
اثبات فعل مضارع مجہول: يُدْهَامُّ يُدْهَامَّانِ يُدْهَامُّوْنَ تُدْهَامُّ تُدْهَامَّانِ يُدْهَامِمْنَ تُدْهَامُّ
تُدْهَامَّانِ تُدْهَامُّوْنَ تُدْهَامِّيْنَ تُدْهَامَّانِ تُدْهَامِمْنَ اُدْهَامُّ نُدْهَامُّ. **بحث نفی فعل مضارع مجہول**
لَا يُدْهَامُّ لَا يُدْهَامَّانِ الخ. **بحث نفی تاکید بلن در فعل مستقبل معروف:** لَنْ يَدْهَامَّ لَنْ يَدْهَامَّا لَنْ يَدْهَامُّوْا لَنْ تَدْهَامَّ لَنْ
تَدْهَامَّا لَنْ يَدْهَامِمْنَ لَنْ تَدْهَامَّ لَنْ تَدْهَامَّا لَنْ تَدْهَامُّوْا لَنْ تَدْهَامِّيْ لَنْ تَدْهَامَّا لَنْ تَدْهَامِمْنَ لَنْ اَدْهَامَّ
لَنْ نَدْهَامَّ. **بحث نفی تاکید بلن در فعل مستقبل مجہول:** لَنْ يُدْهَامَّ لَنْ يُدْهَامَّا لَنْ يُدْهَامُّوْا لَنْ تُدْهَامَّ لَنْ تُدْهَامَّا لَنْ
يُدْهَامِمْنَ لَنْ تُدْهَامَّ لَنْ تُدْهَامَّا لَنْ تُدْهَامُّوْا لَنْ تُدْهَامِّيْ لَنْ تُدْهَامَّا لَنْ تُدْهَامِمْنَ لَنْ اُدْهَامَّ لَنْ نُدْهَامَّ **بحث نفی جحد بلم**
در فعل مستقبل معروف: لَمْ يَدْهَامَّ لَمْ يَدْهَامِّ لَمْ يَدْهَامِمْ لَمْ يَدْهَامَّا لَمْ يَدْهَامُّوْا لَمْ تَدْهَامَّ لَمْ تَدْهَامِّ لَمْ تَدْهَامِمْ لَمْ تَدْهَامَّا
لَمْ يَدْهَامِمْنَ لَمْ تَدْهَامَّ لَمْ تَدْهَامِّ لَمْ تَدْهَامِمْ لَمْ تَدْهَامَّا لَمْ تَدْهَامُّوْا لَمْ تَدْهَامِّيْ لَمْ تَدْهَامَّا لَمْ تَدْهَامِمْنَ لَمْ اَدْهَامَّ لَمْ
اَدْهَامِّ لَمْ اَدْهَامِمْ لَمْ نَدْهَامَّ لَمْ نَدْهَامِّ لَمْ نَدْهَامِمْ **بحث نفی جحد بلم در فعل مستقبل مجہول:** لَمْ يُدْهَامَّ لَمْ يُدْهَامِّ لَمْ يُدْهَامِمْ
لَمْ يُدْهَامَّا لَمْ يُدْهَامُّوْا لَمْ تُدْهَامَّ لَمْ تُدْهَامِّ لَمْ تُدْهَامِمْ لَمْ تُدْهَامَّا لَمْ يُدْهَامِمْنَ لَمْ تُدْهَامَّ لَمْ تُدْهَامِّ لَمْ تُدْهَامِمْ لَمْ تُدْهَامَّا
لَمْ تُدْهَامُّوْا لَمْ تُدْهَامِّيْ لَمْ تُدْهَامَّا لَمْ تُدْهَامِمْنَ لَمْ اُدْهَامَّ لَمْ اُدْهَامِّ لَمْ اُدْهَامِمْ لَمْ نُدْهَامَّ لَمْ نُدْهَامِّ لَمْ نُدْهَامِمْ **بحث لام تاکید**
بالنون تاکید ثقیلہ در فعل مستقبل معروف: لَيَدْهَامَّنَّ لَيَدْهَامَّانِّ لَيَدْهَامُّنَّ لَتَدْهَامَّنَّ لَتَدْهَامَّانِّ لَيَدْهَامِمْنَانِّ لَتَدْهَامَّنَّ
لَتَدْهَامَّانِّ لَتَدْهَامُّنَّ لَتَدْهَامِّنَّ لَتَدْهَامَّانِّ لَتَدْهَامِمْنَانِّ لَاَدْهَامَّنَّ لَنَدْهَامَّنَّ **بحث لام تاکید بالنون تاکید ثقیلہ**
در فعل مستقبل مجہول: لَيُدْهَامَّنَّ لَيُدْهَامَّانِّ لَيُدْهَامُّنَّ لَتُدْهَامَّنَّ لَتُدْهَامَّانِّ لَيُدْهَامِمْنَانِّ لَتُدْهَامَّنَّ
لَتُدْهَامَّانِّ لَتُدْهَامُّنَّ لَتُدْهَامِّنَّ لَتُدْهَامَّانِّ لَتُدْهَامِمْنَانِّ لَاُدْهَامَّنَّ لَنُدْهَامَّنَّ. **بحث لام تاکید**
بالنون تاکید خفیفہ در فعل مستقبل معروف: لَيَدْهَامَّنْ لَيَدْهَامُّنْ لَتَدْهَامَّنْ لَتَدْهَامَّنْ

لَتَدْهَامِّنْ لَأَدْهَامَّنْ لَنَدْهَامَّنْ ۔ بحث لام تاکید بانون تاکید خفیفہ در فعل مستقبل مجہول؛ لَيُدْهَامَّنْ
لَيُدْهَامُّنْ لَتُدْهَامَّنْ لَتُدْهَامُّنْ لَتُدْهَامِّنْ لَأُدْهَامَّنْ لَنُدْهَامَّنْ بحث امر حاضر معروف؛
اِدْهَامَّ اِدْهَامِّ اِدْهَامِمْ اِدْهَامَّا اِدْهَامُّوْا اِدْهَامِّيْ اِدْهَامَّا اِدْهَامِمْنَ بحث امر حاضر مجہول؛ لِتُدْهَامَّ
لِتُدْهَامِّ لِتُدْهَامِمْ لِتُدْهَامَّا لِتُدْهَامُّوْا لِتُدْهَامِّيْ لِتُدْهَامَّا لِتُدْهَامِمْنَ بحث امر غائب معروف؛
لِيَدْهَامَّ لِيَدْهَامِّ لِيَدْهَامِمْ لِيَدْهَامَّا لِيَدْهَامُّوْا لِتَدْهَامَّ لِتَدْهَامِّ لِتَدْهَامِمْ لِتَدْهَامَّا
لِيَدْهَامِمْنَ لِأَدْهَامَّ لِأَدْهَامِّ لِأَدْهَامِمْ لِنَدْهَامَّ لِنَدْهَامِّ لِنَدْهَامِمْ بحث امر غائب مجہول؛
لِيُدْهَامَّ لِيُدْهَامِّ لِيُدْهَامِمْ لِيُدْهَامَّا لِيُدْهَامُّوْا لِتُدْهَامَّ لِتُدْهَامِّ لِتُدْهَامِمْ لِتُدْهَامَّا
لِيُدْهَامِمْنَ لِأُدْهَامَّ لِأُدْهَامِّ لِأُدْهَامِمْ لِنُدْهَامَّ لِنُدْهَامِّ لِنُدْهَامِمْ بحث امر حاضر معروف
بانون تاکید ثقیلہ؛ اِدْهَامَّنَّ اِدْهَامَّانِّ اِدْهَامُّنَّ اِدْهَامِّنَّ اِدْهَامَّانِّ اِدْهَامِمْنَانِّ بحث
امر حاضر مجہول بانون تاکید ثقیلہ؛ لِتُدْهَامَّنَّ لِتُدْهَامَّانِّ لِتُدْهَامُّنَّ لِتُدْهَامِّنَّ لِتُدْهَامَّانِّ
لِتُدْهَامِمْنَانِّ بحث امر غائب معروف بانون تاکید ثقیلہ؛ لِيَدْهَامَّنَّ لِيَدْهَامَّانِّ لِيَدْهَامُّنَّ
لِتَدْهَامَّنَّ لِتَدْهَامَّانِّ لِيَدْهَامِمْنَانِّ لِأَدْهَامَّنَّ لِنَدْهَامَّنَّ بحث امر غائب مجہول بانون تاکید
ثقیلہ؛ لِيُدْهَامَّنَّ لِيُدْهَامَّانِّ لِيُدْهَامُّنَّ لِتُدْهَامَّنَّ لِتُدْهَامَّانِّ لِيُدْهَامِمْنَانِّ لِأُدْهَامَّنَّ
لِنُدْهَامَّنَّ ۔ بحث امر حاضر معروف بانون تاکید خفیفہ؛ اِدْهَامَّنْ اِدْهَامُّنْ اِدْهَامِّنْ بحث امر
حاضر مجہول بانون تاکید خفیفہ؛ لِتُدْهَامَّنْ لِتُدْهَامُّنْ لِتُدْهَامِّنْ بحث امر غائب معروف بانون
تاکید خفیفہ؛ لِيَدْهَامَّنْ لِيَدْهَامُّنْ لِتَدْهَامَّنْ لِأَدْهَامَّنْ لِنَدْهَامَّنْ بحث امر غائب مجہول
بانون تاکید خفیفہ؛ لِيُدْهَامَّنْ لِيُدْهَامُّنْ لِتُدْهَامَّنْ لِأُدْهَامَّنْ لِنُدْهَامَّنْ بحث نہی حاضر معروف؛
لَا تَدْهَامَّ لَا تَدْهَامِّ لَا تَدْهَامِمْ لَا تَدْهَامَّا لَا تَدْهَامُّوْا لَا تَدْهَامِّيْ لَا تَدْهَامَّا لَا تَدْهَامِمْنَ بحث نہی
حاضر مجہول؛ لَا تُدْهَامَّ لَا تُدْهَامِّ لَا تُدْهَامِمْ لَا تُدْهَامَّا لَا تُدْهَامُّوْا لَا تُدْهَامِّيْ لَا تُدْهَامَّا لَا تُدْهَامِمْنَ
بحث نہی غائب معروف؛ لَا يَدْهَامَّ لَا يَدْهَامِّ لَا يَدْهَامِمْ لَا يَدْهَامَّا لَا يَدْهَامُّوْا لَا تَدْهَامَّ لَا تَدْهَامِّ
لَا تَدْهَامِمْ لَا تَدْهَامَّا لَا يَدْهَامِمْنَ لَا أَدْهَامَّ لَا أَدْهَامِّ لَا أَدْهَامِمْ لَا نَدْهَامَّ لَا نَدْهَامِّ لَا نَدْهَامِمْ
بحث نہی غائب مجہول؛ لَا يُدْهَامَّ لَا يُدْهَامِّ لَا يُدْهَامِمْ لَا يُدْهَامَّا لَا يُدْهَامُّوْا لَا تُدْهَامَّ لَا تُدْهَامِّ
لَا تُدْهَامِمْ لَا تُدْهَامَّا لَا يُدْهَامِمْنَ لَا أُدْهَامَّ لَا أُدْهَامِّ لَا أُدْهَامِمْ لَا نُدْهَامَّ لَا نُدْهَامِّ لَا نُدْهَامِمْ
بحث نہی حاضر معروف بانون تاکید ثقیلہ؛ لَا تَدْهَامَّنَّ لَا تَدْهَامَّانِّ لَا تَدْهَامُّنَّ لَا تَدْهَامِّنَّ لَا تَدْهَامَّانِّ
لَا تَدْهَامِمْنَانِّ ۔ بحث نہی حاضر مجہول بانون تاکید ثقیلہ؛ لَا تُدْهَامَّنَّ لَا تُدْهَامَّانِّ لَا تُدْهَامُّنَّ

لَا تُدْهَامَّانِّ لَا تُدْهَامِمْنَانِّ. بحث نہی غائب معروف بانون تاکید ثقیلہ: لَا یَدْهَامَّنَّ لَا یَدْهَامَّانِّ لَا یَدْهَامَّنَّ لَا تَدْهَامَّنَّ لَا تَدْهَامَّانِّ لَا یَدْهَامِمْنَانِّ لَا اَدْهَامَّنَّ لَا نَدْهَامَّنَّ. بحث نہی غائب مجہول بانون تاکید ثقیلہ: لَا یُدْهَامَّنَّ لَا یُدْهَامَّانِّ لَا یُدْهَامَّنَّ لَا تُدْهَامَّنَّ لَا تُدْهَامَّانِّ لَا یُدْهَامِمْنَانِّ لَا اُدْهَامَّنَّ لَا نُدْهَامَّنَّ. بحث نہی حاضر معروف بانون تاکید خفیفہ: لَا تَدْهَامَّنْ لَا تَدْهَامُّنْ لَا تَدْهَامِّنْ. بحث نہی حاضر مجہول بانون تاکید خفیفہ: لَا تُدْهَامَّنْ لَا تُدْهَامُّنْ لَا تُدْهَامِّنْ. بحث نہی غائب معروف بانون تاکید خفیفہ: لَا یَدْهَامَّنْ لَا یَدْهَامُّنْ لَا تَدْهَامَّنْ لَا اَدْهَامَّنْ لَا نَدْهَامَّنْ. بحث نہی غائب مجہول بانون تاکید خفیفہ: لَا یُدْهَامَّنْ لَا یُدْهَامُّنْ لَا تُدْهَامَّنْ لَا اُدْهَامَّنْ لَا نُدْهَامَّنْ. بحث اسم فاعل: مُدْهَامٌّ مُدْهَامَّانِ مُدْهَامُّوْنَ مُدْهَامَّةٌ مُدْهَامَّتَانِ مُدْهَامَّاتٌ. بحث اسم مفعول: مُدْهَامٌّ مُدْهَامَّانِ مُدْهَامُّوْنَ مُدْهَامَّةٌ مُدْهَامَّتَانِ مُدْهَامَّاتٌ ۔

باب ششم اِفْعِيْعَالٌ

صرف صغیر فعل ثلاثی مزید فیہ صحیح ازباب اِفْعِيْعَالٌ۔ چوں اَلْاِخْشِيْشَانُ:

بہت سخت کھُردرا ہونا۔ علامت اس باب کی یہ ہے کہ اسکی ماضی میں چھ حرف ہوتے ہیں تین اصلی، تین زائد۔ یعنی شروع میں ہمزۂ وصلی، چوتھی جگہ واؤ، اور عین کلمہ مکرر ۔

اِخْشَوْشَنَ يَخْشَوْشِنُ اِخْشِيْشَانًا، فَهُوَ مُخْشَوْشِنٌ۔ وَاُخْشُوْشِنَ يُخْشَوْشَنُ اِخْشِيْشَانًا، فَذَاكَ مُخْشَوْشَنٌ۔ مَا اخْشَوْشَنَ مَا اُخْشُوْشِنَ، لَمْ يَخْشَوْشِنْ لَمْ يُخْشَوْشَنْ، لَا يَخْشَوْشِنُ لَا يُخْشَوْشَنُ، لَنْ يَخْشَوْشِنَ لَنْ يُخْشَوْشَنَ، لَيَخْشَوْشِنَنَّ لَيُخْشَوْشَنَنَّ، لَيَخْشَوْشِنَنْ لَيُخْشَوْشَنَنْ۔ اَلْاَمْرُ مِنْهُ: اِخْشَوْشِنْ لِتُخْشَوْشَنْ، لِيَخْشَوْشِنْ لِيُخْشَوْشَنْ، اِخْشَوْشِنَنَّ لِتُخْشَوْشَنَنَّ، لِيَخْشَوْشِنَنَّ لِيُخْشَوْشَنَنَّ، اِخْشَوْشِنَنْ لِتُخْشَوْشَنَنْ، لِيَخْشَوْشِنَنْ لِيُخْشَوْشَنَنْ۔ وَالنَّهْيُ عَنْهُ: لَا تَخْشَوْشِنْ لَا تُخْشَوْشَنْ، لَا يَخْشَوْشِنْ لَا يُخْشَوْشَنْ، لَا تَخْشَوْشِنَنَّ لَا تُخْشَوْشَنَنَّ، لَا يَخْشَوْشِنَنَّ لَا يُخْشَوْشَنَنَّ، لَا تَخْشَوْشِنَنْ لَا تُخْشَوْشَنَنْ، لَا يَخْشَوْشِنَنْ لَا يُخْشَوْشَنَنْ۔ اَلظَّرْفُ مِنْهُ: مُخْشَوْشَنٌ مُخْشَوْشَنَانِ مُخْشَوْشَنَاتٌ ۔

صرف کبیر

بحث اثبات فعل ماضی معروف: اِخْشَوْشَنَ اِخْشَوْشَنَا اِخْشَوْشَنُوْا اِخْشَوْشَنَتْ اِخْشَوْشَنَتَا اِخْشَوْشَنَّ اِخْشَوْشَنْتَ اِخْشَوْشَنْتُمَا اِخْشَوْشَنْتُمْ اِخْشَوْشَنْتِ اِخْشَوْشَنْتُمَا اِخْشَوْشَنْتُنَّ اِخْشَوْشَنْتُ

اِخْشَوْشَنَّا بحث نفی فعل ماضی معروف: مَا اخْشَوْشَنَ مَا اخْشَوْشَنَا الخ بحث اثبات فعل ماضی
مجہول: اُخْشُوْشِنَ اُخْشُوْشِنَا اُخْشُوْشِنُوْا اُخْشُوْشِنَتْ اُخْشُوْشِنَتَا اُخْشُوْشِنَّ اُخْشُوْشِنْتَ
اُخْشُوْشِنْتُمَا اُخْشُوْشِنْتُمْ اُخْشُوْشِنْتِ اُخْشُوْشِنْتُمَا اُخْشُوْشِنْتُنَّ اُخْشُوْشِنْتُ اُخْشُوْشِنَّا بحث
نفی فعل ماضی مجہول: مَا اُخْشُوْشِنَ مَا اُخْشُوْشِنَا الخ بحث اثبات فعل مُضارع معروف: یَخْشَوْشِنُ
یَخْشَوْشِنَانِ یَخْشَوْشِنُوْنَ تَخْشَوْشِنُ تَخْشَوْشِنَانِ یَخْشَوْشِنَّ تَخْشَوْشِنُ تَخْشَوْشِنَانِ
تَخْشَوْشِنُوْنَ تَخْشَوْشِنِیْنَ تَخْشَوْشِنَانِ تَخْشَوْشِنَّ اَخْشَوْشِنُ نَخْشَوْشِنُ بحث نفی فعل مُضارع
معروف: لَا یَخْشَوْشِنُ لَا یَخْشَوْشِنَانِ الخ بحث اثبات فعل مُضارع مجہول: یُخْشَوْشَنُ
یُخْشَوْشَنَانِ یُخْشَوْشَنُوْنَ تُخْشَوْشَنُ تُخْشَوْشَنَانِ یُخْشَوْشَنَّ تُخْشَوْشَنُ تُخْشَوْشَنَانِ تُخْشَوْشَنُوْنَ
تُخْشَوْشَنِیْنَ تُخْشَوْشَنَانِ تُخْشَوْشَنَّ اُخْشَوْشَنُ نُخْشَوْشَنُ بحث نفی فعل مُضارع مجہول: لَا
یُخْشَوْشَنُ لَا یُخْشَوْشَنَانِ الخ بحث نفی تاکید بہ لَنْ در فعل مُستقبل معروف: لَنْ یَخْشَوْشِنَ لَنْ یَخْشَوْشِنَا
لَنْ یَخْشَوْشِنُوْا لَنْ تَخْشَوْشِنَ لَنْ تَخْشَوْشِنَا لَنْ یَخْشَوْشِنَّ لَنْ تَخْشَوْشِنَ لَنْ تَخْشَوْشِنَا لَنْ تَخْشَوْشِنُوْا
لَنْ تَخْشَوْشِنِیْ لَنْ تَخْشَوْشِنَا لَنْ تَخْشَوْشِنَّ لَنْ اَخْشَوْشِنَ لَنْ نَخْشَوْشِنَ بحث نفی تاکید بہ لَنْ در فعل
مُستقبل مجہول: لَنْ یُخْشَوْشَنَ لَنْ یُخْشَوْشَنَا لَنْ یُخْشَوْشَنُوْا لَنْ تُخْشَوْشَنَ لَنْ تُخْشَوْشَنَا
لَنْ یُخْشَوْشَنَّ لَنْ تُخْشَوْشَنَ لَنْ تُخْشَوْشَنَا لَنْ تُخْشَوْشَنُوْا لَنْ تُخْشَوْشَنِیْ لَنْ تُخْشَوْشَنَا
لَنْ تُخْشَوْشَنَّ لَنْ اُخْشَوْشَنَ لَنْ نُخْشَوْشَنَ بحث نفی جحد بہ لَمْ در فعل مُستقبل معروف:
لَمْ یَخْشَوْشِنْ لَمْ یَخْشَوْشِنَا لَمْ یَخْشَوْشِنُوْا لَمْ تَخْشَوْشِنْ لَمْ تَخْشَوْشِنَا لَمْ یَخْشَوْشِنَّ لَمْ
تَخْشَوْشِنْ لَمْ تَخْشَوْشِنَا لَمْ تَخْشَوْشِنُوْا لَمْ تَخْشَوْشِنِیْ لَمْ تَخْشَوْشِنَا لَمْ تَخْشَوْشِنَّ لَمْ اَخْشَوْشِنْ
لَمْ نَخْشَوْشِنْ بحث نفی جحد بہ لَمْ در فعل مُستقبل مجہول: لَمْ یُخْشَوْشَنْ لَمْ یُخْشَوْشَنَا
لَمْ یُخْشَوْشَنُوْا لَمْ تُخْشَوْشَنْ لَمْ تُخْشَوْشَنَا لَمْ یُخْشَوْشَنَّ لَمْ تُخْشَوْشَنْ لَمْ تُخْشَوْشَنَا لَمْ تُخْشَوْشَنُوْا
لَمْ تُخْشَوْشَنِیْ لَمْ تُخْشَوْشَنَا لَمْ تُخْشَوْشَنَّ لَمْ اُخْشَوْشَنْ لَمْ نُخْشَوْشَنْ بحث لام تاکید بانون تاکید
ثقیلہ در فعل مُستقبل معروف: لَیَخْشَوْشِنَنَّ لَیَخْشَوْشِنَانِّ لَیَخْشَوْشِنُنَّ لَتَخْشَوْشِنَنَّ لَتَخْشَوْشِنَانِّ
لَیَخْشَوْشِنَانِّ لَتَخْشَوْشِنَنَّ لَتَخْشَوْشِنَانِّ لَتَخْشَوْشِنُنَّ لَتَخْشَوْشِنِنَّ لَتَخْشَوْشِنَانِّ لَتَخْشَوْشِنَانِّ
لَاَخْشَوْشِنَنَّ لَنَخْشَوْشِنَنَّ بحث لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ در فعل مُستقبل مجہول: لَیُخْشَوْشَنَنَّ
لَیُخْشَوْشَنَانِّ لَیُخْشَوْشَنُنَّ لَتُخْشَوْشَنَنَّ لَتُخْشَوْشَنَانِّ لَیُخْشَوْشَنَانِّ لَتُخْشَوْشَنَنَّ لَتُخْشَوْشَنَانِّ لَتُخْشَوْشَنُنَّ لَتُخْشَوْشَنِنَّ
لَتُخْشَوْشَنَانِّ لَاُخْشَوْشَنَنَّ لَنُخْشَوْشَنَنَّ بحث لام تاکید بانون تاکید خفیفہ در فعل مُستقبل

معروف ؛ لیخشوشنن لیخشوشنن لتخشوشنن لیتخشوشنن لتخشوشنن لاخشوشنن
لنخشوشنن بحث لام تاکید بانون تاکید خفیفہ در فعل مستقبل مجہول ؛ لیخشوشنن لیخشوشنن
لنخشوشنن لتخشوشنن لتخشوشنن لتخشوشنن لاخشوشنن لنخشوشنن بحث امر حاضر معروف :
اخشوشن اخشوشنا اخشرشنوا اخشوشنی اخشوشنا اخشرشن بحث امر حاضر مجہول ؛ لتخشوشن
لتخشوشنا لتخشوشنوا لتخشوشنی لتخشوشنا لتخشوشن بحث امر غائب معروف ؛
لیخشوشن لیخشرشنا لیخشوشنوا لتخشوشن لتخشوشنا لیخشوشن لاخشوشن لنخشرشن بحث
امر غائب مجہول ؛ لیخشوشن لیخشوشنا لیخشوشنوا لتخشوشن لتخشوشنا لیخشوشن لاخشوشن
لنخشوشن بحث امر حاضر معروف بانون تاکید ثقیلہ ؛ اخشوشنن اخشوشنان اخشوشنن اخشوشنن
اخشوشنان اخشوشنان بحث امر حاضر مجہول بانون تاکید ثقیلہ ؛ لتخشوشنن لتخشوشنان لتخشوشنن لتخشوشنن
لتخشوشنان لتخشوشنان بحث امر غائب معروف بانون تاکید ثقیلہ ؛ لیخشوشنن لیخشوشنان
لیخشوشنن لتخشوشنن لتخشوشنان لیخشوشنان لاخشوشنن لنخشوشنن بحث امر غائب
مجہول بانون تاکید ثقیلہ ؛ لیخشوشنن لیخشوشنان لیخشوشنن لتخشوشنن لتخشوشنان لاخشوشنن لنخشوشنن بحث
امر حاضر معروف بانون تاکید خفیفہ ؛ اخشوشنن اخشوشنن اخشوشنن بحث امر حاضر مجہول بانون تاکید خفیفہ ؛ لتخشوشنن
لتخشوشنن لتخشوشنن بحث امر غائب معروف بانون تاکید خفیفہ ؛ لیخشوشنن لیخشوشنن لتخشوشنن لاخشوشنن
لنخشوشنن بحث امر غائب مجہول بانون تاکید خفیفہ ؛ لیخشوشنن لیخشوشنن لتخشوشنن لاخشوشنن لنخشوشنن بحث نہی حاضر
معروف ؛ لا تخشوشن لا تخشوشنا لا تخشوشنوا لا تخشوشنی لا تخشوشنا لا تخشوشن
بحث نہی حاضر مجہول ؛ لا تخشوشن لا تخشوشنا لا تخشوشنوا لا تخشوشنی لا تخشوشنا لا
تخشوشن بحث نہی غائب معروف ؛ لا یخشوشن لا یخشوشنا لا یخشوشنوا لا تخشوشن
لا تخشوشنا لا یخشوشن لا اخشوشن لا نخشوشن بحث نہی غائب مجہول ؛ لا یخشوشن
لا یخشوشنا لا یخشوشنوا لا تخشوشن لا تخشوشنا لا یخشوشن لا اخشوشن لا نخشوشن
بحث نہی حاضر معروف بانون تاکید ثقیلہ ، لا تخشوشنن لا تخشوشنان لا تخشوشنن لا تخشوشنن لا تخشوشنان
لا تخشوشنان بحث نہی حاضر مجہول بانون تاکید ثقیلہ ؛ لا تخشوشنن لا تخشوشنان لا تخشوشنن
لا تخشوشنن لا تخشوشنان لا تخشوشنان بحث نہی غائب معروف بانون تاکید ثقیلہ ؛ لا یخشوشنن
لا یخشوشنان لا یخشوشنن لا تخشوشنن لا یخشوشنان لا اخشوشنن لا نخشوشنن
بحث نہی غائب مجہول بانون تاکید ثقیلہ ، لا یخشوشنن لا یخشوشنان لا یخشوشنن لا تخشوشنن

لَا تُخْشَوْشَنَانِّ لَا يُخْشَوْشَنَانِّ لَا أُخْشَوْشَنَنَّ لَا نُخْشَوْشَنَنَّ **بحث نہی حاضر معروف بالنون تاکید خفیفہ:** لَا تَخْشَوْشِنَنْ لَا تَخْشَوْشِنُنْ لَا تَخْشَوْشِنِنْ **بحث نہی حاضر مجہول بالنون تاکید خفیفہ:** لَا تُخْشَوْشَنَنْ لَا تُخْشَوْشَنُنْ لَا تُخْشَوْشَنِنْ **بحث نہی غائب معروف بالنون تاکید خفیفہ:** لَا يَخْشَوْشِنَنْ لَا يَخْشَوْشِنُنْ لَا تَخْشَوْشِنَنْ لَا أَخْشَوْشِنَنْ لَا نَخْشَوْشِنَنْ **بحث نہی غائب مجہول بالنون تاکید خفیفہ:** لَا يُخْشَوْشَنَنْ لَا يُخْشَوْشَنُنْ لَا تُخْشَوْشَنَنْ لَا أُخْشَوْشَنَنْ لَا نُخْشَوْشَنَنْ **بحث اسم فاعل:** مُخْشَوْشِنٌ مُخْشَوْشِنَانِ مُخْشَوْشِنُوْنَ مُخْشَوْشِنَةٌ مُخْشَوْشِنَتَانِ مُخْشَوْشِنَاتٌ **بحث اسم مفعول:** مُخْشَوْشَنٌ مُخْشَوْشَنَانِ مُخْشَوْشَنُوْنَ مُخْشَوْشَنَةٌ مُخْشَوْشَنَتَانِ مُخْشَوْشَنَاتٌ۔

باب ہفتم اِفْعِوَّالٌ

صرف صغیر فعل ثلاثی مزید فیہ صحیح از ابواب اِفْعِوَّالٌ چوں اَلْاِجْلِوَّاذُ: **گھوڑے کا دوڑنا۔ علامۃ** اس باب کی یہ ہے کہ اس کی **ماضی میں چھ** حرف ہوتے ہیں تین اصلی تین زائد۔ یعنی شروع میں ہمزہ وصلی اور عین و لام کلمہ کے درمیان دو واؤ مشدد بصورۃ تکرار مع التشدید

اِجْلَوَّذَ يَجْلَوِّذُ اِجْلِوَّاذًا، فَهُوَ مُجْلَوِّذٌ۔ وَاُجْلُوِّذَ يُجْلَوَّذُ اِجْلِوَّاذًا، فَذَاكَ مُجْلَوَّذٌ۔ مَا اِجْلَوَّذَ مَا اُجْلُوِّذَ، لَمْ يَجْلَوِّذْ لَمْ يُجْلَوَّذْ، لَا يَجْلَوِّذُ لَا يُجْلَوَّذُ، لَنْ يَجْلَوِّذَ لَنْ يُجْلَوَّذَ، لَيَجْلَوِّذَنَّ لَيُجْلَوَّذَنَّ، لَيَجْلَوِّذَنْ لَيُجْلَوَّذَنْ الامر منہ: اِجْلَوِّذْ لِتُجْلَوَّذْ، لِيَجْلَوِّذْ لِيُجْلَوَّذْ، اِجْلَوِّذَنَّ لِتُجْلَوَّذَنَّ، لِيَجْلَوِّذَنَّ لِيُجْلَوَّذَنَّ، اِجْلَوِّذَنْ لِتُجْلَوَّذَنْ، لِيَجْلَوِّذَنْ لِيُجْلَوَّذَنْ والنہی عنہ: لَا تَجْلَوِّذْ لَا تُجْلَوَّذْ، لَا يَجْلَوِّذْ لَا يُجْلَوَّذْ، لَا تَجْلَوِّذَنَّ لَا تُجْلَوَّذَنَّ، لَا يَجْلَوِّذَنَّ لَا يُجْلَوَّذَنَّ، لَا تَجْلَوِّذَنْ لَا تُجْلَوَّذَنْ، لَا يَجْلَوِّذَنْ لَا يُجْلَوَّذَنْ الظرف منہ: مُجْلَوَّذٌ مُجْلَوَّذَانِ مُجْلَوَّذَاتٌ۔

صرف کبیر

بحث اثبات فعل ماضی معروف: اِجْلَوَّذَ اِجْلَوَّذَا اِجْلَوَّذُوْا اِجْلَوَّذَتْ اِجْلَوَّذَتَا اِجْلَوَّذْنَ اِجْلَوَّذْتَ اِجْلَوَّذْتُمَا اِجْلَوَّذْتُمْ اِجْلَوَّذْتِ اِجْلَوَّذْتُمَا اِجْلَوَّذْتُنَّ اِجْلَوَّذْتُ اِجْلَوَّذْنَا **بحث نفی فعل ماضی معروف:** مَا اِجْلَوَّذَ مَا اِجْلَوَّذَا الخ **بحث اثبات فعل ماضی مجہول:** اُجْلُوِّذَ اُجْلُوِّذَا اُجْلُوِّذُوْا

اُجْلُوِّذْتُ اُجْلُوِّذْتَا اُجْلُوِّذْنَ اُجْلُوِّذْتَ اُجْلُوِّذْتُمَا اُجْلُوِّذْتُمْ اُجْلُوِّذْتِ اُجْلُوِّذْتُمَا اُجْلُوِّذْتُنَّ اُجْلُوِّذْتُ
اُجْلُوِّذْنَا **بحث نفی فعل ماضی مجہول؛** مَا اُجْلُوِّذَ مَا اُجْلُوِّذَا الخ **بحث اثبات فعل مضارع معروف؛**
يَجْلَوِّذُ يَجْلَوِّذَانِ يَجْلَوِّذُوْنَ تَجْلَوِّذُ تَجْلَوِّذَانِ يَجْلَوِّذْنَ تَجْلَوِّذُ تَجْلَوِّذَانِ تَجْلَوِّذُوْنَ تَجْلَوِّذِيْنَ
تَجْلَوِّذَانِ تَجْلَوِّذْنَ اَجْلَوِّذُ نَجْلَوِّذُ **بحث نفی فعل مضارع معروف؛** لَا يَجْلَوِّذُ لَا يَجْلَوِّذَانِ الخ **بحث
اثبات فعل مضارع مجہول؛** يُجْلَوَّذُ يُجْلَوَّذَانِ يُجْلَوَّذُوْنَ تُجْلَوَّذُ تُجْلَوَّذَانِ يُجْلَوَّذْنَ تُجْلَوَّذُ
تُجْلَوَّذَانِ تُجْلَوَّذُوْنَ تُجْلَوَّذِيْنَ تُجْلَوَّذَانِ تُجْلَوَّذْنَ اُجْلَوَّذُ نُجْلَوَّذُ۔ **بحث نفی فعل مضارع مجہول** لَا يُجْلَوَّذُ لَا يُجْلَوَّذَانِ الخ **بحث نفی تاکید
بلن در فعل مستقبل معروف؛** لَنْ يَجْلَوِّذَ لَنْ يَجْلَوِّذَا لَنْ يَجْلَوِّذُوْا لَنْ تَجْلَوِّذَ لَنْ تَجْلَوِّذَا لَنْ يَجْلَوِّذْنَ لَنْ تَجْلَوِّذَ
لَنْ تَجْلَوِّذَا لَنْ تَجْلَوِّذُوْا لَنْ تَجْلَوِّذِيْ لَنْ تَجْلَوِّذَا لَنْ تَجْلَوِّذْنَ لَنْ اَجْلَوِّذَ لَنْ نَجْلَوِّذَ **بحث نفی تاکید بلن در فعل
مستقبل مجہول؛** لَنْ يُجْلَوَّذَ لَنْ يُجْلَوَّذَا لَنْ يُجْلَوَّذُوْا لَنْ تُجْلَوَّذَ لَنْ تُجْلَوَّذَا لَنْ يُجْلَوَّذْنَ لَنْ تُجْلَوَّذَ لَنْ
تُجْلَوَّذَا لَنْ تُجْلَوَّذُوْا لَنْ تُجْلَوَّذِيْ لَنْ تُجْلَوَّذَا لَنْ تُجْلَوَّذْنَ لَنْ اُجْلَوَّذَ لَنْ نُجْلَوَّذَ **بحث نفی جحد بلم
در فعل مستقبل معروف؛** لَمْ يَجْلَوِّذْ لَمْ يَجْلَوِّذَا لَمْ يَجْلَوِّذُوْا لَمْ تَجْلَوِّذْ لَمْ تَجْلَوِّذَا لَمْ يَجْلَوِّذْنَ لَمْ تَجْلَوِّذْ لَمْ
تَجْلَوِّذَا لَمْ تَجْلَوِّذُوْا لَمْ تَجْلَوِّذِيْ لَمْ تَجْلَوِّذَا لَمْ تَجْلَوِّذْنَ لَمْ اَجْلَوِّذْ لَمْ نَجْلَوِّذْ **بحث نفی جحد بلم در فعل
مستقبل مجہول؛** لَمْ يُجْلَوَّذْ لَمْ يُجْلَوَّذَا لَمْ يُجْلَوَّذُوْا لَمْ تُجْلَوَّذْ لَمْ تُجْلَوَّذَا لَمْ يُجْلَوَّذْنَ لَمْ تُجْلَوَّذْ لَمْ
تُجْلَوَّذَا لَمْ تُجْلَوَّذُوْا لَمْ تُجْلَوَّذِيْ لَمْ تُجْلَوَّذَا لَمْ تُجْلَوَّذْنَ لَمْ اُجْلَوَّذْ
لَمْ نُجْلَوَّذْ **بحث لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ در فعل مستقبل معروف؛**
لَيَجْلَوِّذَنَّ لَيَجْلَوِّذَانِّ لَيَجْلَوِّذُنَّ لَتَجْلَوِّذَنَّ لَتَجْلَوِّذَانِّ لَيَجْلَوِّذْنَانِّ لَتَجْلَوِّذَنَّ لَتَجْلَوِّذَانِّ لَتَجْلَوِّذُنَّ
لَتَجْلَوِّذِنَّ لَتَجْلَوِّذَانِّ لَتَجْلَوِّذْنَانِّ لَاَجْلَوِّذَنَّ لَنَجْلَوِّذَنَّ **بحث لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ در فعل
مستقبل مجہول؛** لَيُجْلَوَّذَنَّ لَيُجْلَوَّذَانِّ لَيُجْلَوَّذُنَّ لَتُجْلَوَّذَنَّ لَتُجْلَوَّذَانِّ لَيُجْلَوَّذْنَانِّ لَتُجْلَوَّذَنَّ
لَتُجْلَوَّذَانِّ لَتُجْلَوَّذُنَّ لَتُجْلَوَّذِنَّ لَتُجْلَوَّذَانِّ لَتُجْلَوَّذْنَانِّ لَاُجْلَوَّذَنَّ لَنُجْلَوَّذَنَّ **بحث لام تاکید
بانون تاکید خفیفہ در فعل مستقبل معروف؛** لَيَجْلَوِّذَنْ لَيَجْلَوِّذُنْ لَتَجْلَوِّذَنْ لَتَجْلَوِّذُنْ
لَتَجْلَوِّذِنْ لَاَجْلَوِّذَنْ لَنَجْلَوِّذَنْ **بحث لام تاکید بانون تاکید خفیفہ در فعل مستقبل مجہول؛** لَيُجْلَوَّذَنْ
لَيُجْلَوَّذُنْ لَتُجْلَوَّذَنْ لَتُجْلَوَّذُنْ لَتُجْلَوَّذِنْ لَاُجْلَوَّذَنْ لَنُجْلَوَّذَنْ **بحث امر حاضر
معروف؛** اِجْلَوِّذْ اِجْلَوِّذَا اِجْلَوِّذُوْا اِجْلَوِّذِيْ اِجْلَوِّذَا اِجْلَوِّذْنَ **بحث امر حاضر مجہول؛** ...
لِتُجْلَوَّذْ لِتُجْلَوَّذَا لِتُجْلَوَّذُوْا لِتُجْلَوَّذِيْ لِتُجْلَوَّذَا لِتُجْلَوَّذْنَ **بحث امر غائب معروف؛** لِيَجْلَوِّذْ
لِيَجْلَوِّذَا لِيَجْلَوِّذُوْا لِتَجْلَوِّذْ لِتَجْلَوِّذَا لِيَجْلَوِّذْنَ لِاَجْلَوِّذْ لِنَجْلَوِّذْ **بحث امر غائب مجہول؛**

لِیُجْلَوَّذْ لِیُجْلَوَّذَا لِیُجْلَوَّذُوْا لِتُجْلَوَّذْ لِتُجْلَوَّذَا لِیُجْلَوَّذْنَ لِاُجْلَوَّذْ لِنُجْلَوَّذْ بحث امر حاضر
معروف بالون تاکید ثقیلہ، اِجْلَوِّذَنَّ اِجْلَوِّذَانِّ اِجْلَوِّذُنَّ اِجْلَوِّذِنَّ اِجْلَوِّذَانِّ اِجْلَوِّذْنَانِّ بحث
امر حاضر مجہول بالون تاکید ثقیلہ، لِتُجْلَوَّذَنَّ لِتُجْلَوَّذَانِّ لِتُجْلَوَّذُنَّ لِتُجْلَوَّذِنَّ لِتُجْلَوَّذَانِّ لِتُجْلَوَّذْنَانِّ
بحث امر غائب معروف بالون تاکید ثقیلہ، لِیَجْلَوِّذَنَّ لِیَجْلَوِّذَانِّ لِیَجْلَوِّذُنَّ لِتَجْلَوِّذَنَّ لِتَجْلَوِّذَانِّ
لِیَجْلَوِّذْنَانِّ لِاَجْلَوِّذَنَّ لِنَجْلَوِّذَنَّ بحث امر غائب مجہول بالون تاکید ثقیلہ، لِیُجْلَوَّذَنَّ لِیُجْلَوَّذَانِّ
لِیُجْلَوَّذُنَّ لِتُجْلَوَّذَنَّ لِتُجْلَوَّذَانِّ لِیُجْلَوَّذْنَانِّ لِاُجْلَوَّذَنَّ لِنُجْلَوَّذَنَّ بحث امر حاضر معروف بالون
تاکید خفیفہ، اِجْلَوِّذَنْ اِجْلَوِّذُنْ اِجْلَوِّذِنْ بحث امر حاضر مجہول بالون تاکید خفیفہ، لِتُجْلَوَّذَنْ لِتُجْلَوَّذُنْ
لِتُجْلَوَّذِنْ بحث امر غائب معروف بالون تاکید خفیفہ، لِیَجْلَوِّذَنْ لِیَجْلَوِّذُنْ لِتَجْلَوِّذَنْ لِاَجْلَوِّذَنْ
لِنَجْلَوِّذَنْ بحث امر غائب مجہول بالون تاکید خفیفہ، لِیُجْلَوَّذَنْ لِیُجْلَوَّذُنْ لِتُجْلَوَّذَنْ لِاُجْلَوَّذَنْ
لِنُجْلَوَّذَنْ بحث نہی حاضر معروف، لَا تَجْلَوِّذْ لَا تَجْلَوِّذَا لَا تَجْلَوِّذُوْا لَا تَجْلَوِّذِیْ لَا تَجْلَوِّذَا لَا تَجْلَوِّذْنَ
بحث نہی حاضر مجہول، لَا تُجْلَوَّذْ لَا تُجْلَوَّذَا لَا تُجْلَوَّذُوْا لَا تُجْلَوَّذِیْ لَا تُجْلَوَّذَا لَا تُجْلَوَّذْنَ بحث
نہی غائب معروف، لَا یَجْلَوِّذْ لَا یَجْلَوِّذَا لَا یَجْلَوِّذُوْا لَا تَجْلَوِّذْ لَا تَجْلَوِّذَا لَا یَجْلَوِّذْنَ لَا اَجْلَوِّذْ
لَا نَجْلَوِّذْ بحث نہی غائب مجہول، لَا یُجْلَوَّذْ لَا یُجْلَوَّذَا لَا یُجْلَوَّذُوْا لَا تُجْلَوَّذْ لَا تُجْلَوَّذَا لَا
یُجْلَوَّذْنَ لَا اُجْلَوَّذْ لَا نُجْلَوَّذْ بحث نہی حاضر معروف بالون تاکید ثقیلہ، لَا تَجْلَوِّذَنَّ لَا تَجْلَوِّذَانِّ
لَا تَجْلَوِّذُنَّ لَا تَجْلَوِّذِنَّ لَا تَجْلَوِّذَانِّ لَا تَجْلَوِّذْنَانِّ بحث نہی حاضر مجہول بالون تاکید ثقیلہ، لَا تُجْلَوَّذَنَّ
لَا تُجْلَوَّذَانِّ لَا تُجْلَوَّذُنَّ لَا تُجْلَوَّذِنَّ لَا تُجْلَوَّذَانِّ لَا تُجْلَوَّذْنَانِّ بحث نہی غائب معروف بالون تاکید
ثقیلہ، لَا یَجْلَوِّذَنَّ لَا یَجْلَوِّذَانِّ لَا یَجْلَوِّذُنَّ لَا تَجْلَوِّذَنَّ لَا تَجْلَوِّذَانِّ لَا یَجْلَوِّذْنَانِّ لَا اَجْلَوِّذَنَّ لَا نَجْلَوِّذَنَّ
بحث نہی غائب مجہول بالون تاکید ثقیلہ، لَا یُجْلَوَّذَنَّ لَا یُجْلَوَّذَانِّ لَا یُجْلَوَّذُنَّ لَا تُجْلَوَّذَنَّ لَا تُجْلَوَّذَانِّ
لَا یُجْلَوَّذْنَانِّ لَا اُجْلَوَّذَنَّ لَا نُجْلَوَّذَنَّ بحث نہی حاضر معروف بالون تاکید خفیفہ، لَا تَجْلَوِّذَنْ لَا
تَجْلَوِّذُنْ لَا تَجْلَوِّذِنْ بحث نہی حاضر مجہول بالون تاکید خفیفہ، لَا تُجْلَوَّذَنْ لَا تُجْلَوَّذُنْ لَا تُجْلَوَّذِنْ
بحث نہی غائب معروف بالون تاکید خفیفہ، لَا یَجْلَوِّذَنْ لَا یَجْلَوِّذُنْ لَا تَجْلَوِّذَنْ لَا اَجْلَوِّذَنْ لَا نَجْلَوِّذَنْ
بحث نہی غائب مجہول بالون تاکید خفیفہ، لَا یُجْلَوَّذَنْ لَا یُجْلَوَّذُنْ لَا تُجْلَوَّذَنْ لَا اُجْلَوَّذَنْ لَا نُجْلَوَّذَنْ
بحث اسم فاعل، مُجْلَوِّذٌ مُجْلَوِّذَانِ مُجْلَوِّذُوْنَ مُجْلَوِّذَةٌ مُجْلَوِّذَتَانِ مُجْلَوِّذَاتٌ بحث اسم مفعول
مُجْلَوَّذٌ مُجْلَوَّذَانِ مُجْلَوَّذُوْنَ مُجْلَوَّذَةٌ مُجْلَوَّذَتَانِ مُجْلَوَّذَاتٌ۔

باب ہشتم اِفَّعُّل

صرف صغیر فعل ثلاثی مزید فیہ صحیح از باب اِفَّعُّل۔ چوں اَلْاِطَّهُّرُ: پاک ہونا
علامت اس باب کی یہ ہے کہ اسکی ماضی میں چھ حرف ہوتے ہیں، تین اصلی
تین زائد۔ یعنی شروع میں ہمزہ وصلی، فاء کلمہ اور عین کلمہ مکرر مشدد —

اِطَّهَّرَ یَطَّهَّرُ اِطَّهُّرًا فَهُوَ مُطَّهِّرٌ۔ وَاُطُّهِّرَ یُطَّهَّرُ اِطَّهُّرًا فَذَاكَ مُطَّهَّرٌ۔ مَا اطَّهَّرَ مَا اُطُّهِّرَ
لَمْ یَطَّهَّرْ لَمْ یُطَّهَّرْ، لَا یَطَّهَّرُ لَا یُطَّهَّرُ، لَنْ یَطَّهَّرَ لَنْ یُطَّهَّرَ، لَیَطَّهَّرَنَّ لَیُطَّهَّرَنَّ، لَیَطَّهَّرَنْ
لَیُطَّهَّرَنْ الْاَمْرُ مِنْهُ: اِطَّهَّرْ لِتُطَّهَّرْ، لِیَطَّهَّرْ لِیُطَّهَّرْ، اِطَّهَّرَنَّ لِتُطَّهَّرَنَّ، لِیَطَّهَّرَنَّ لِیُطَّهَّرَنَّ،
اِطَّهَّرَنْ لِتُطَّهَّرَنْ، لِیَطَّهَّرَنْ لِیُطَّهَّرَنْ وَالنَّهْیُ عَنْهُ: لَا تَطَّهَّرْ لَا تُطَّهَّرْ، لَا یَطَّهَّرْ لَا یُطَّهَّرْ،
لَا تَطَّهَّرَنَّ لَا تُطَّهَّرَنَّ، لَا یَطَّهَّرَنَّ لَا یُطَّهَّرَنَّ، لَا تَطَّهَّرَنْ لَا تُطَّهَّرَنْ لَا یَطَّهَّرَنْ لَا یُطَّهَّرَنْ
اَلظَّرْفُ مِنْهُ: مُطَّهَّرٌ مُطَّهَّرَانِ مُطَّهَّرَاتٌ۔

صرف کبیر

بحث اثبات فعل ماضی معروف: اِطَّهَّرَ اِطَّهَّرَا اِطَّهَّرُوْا اِطَّهَّرَتْ اِطَّهَّرَتَا اِطَّهَّرْنَ
اِطَّهَّرْتَ اِطَّهَّرْتُمَا اِطَّهَّرْتُمْ اِطَّهَّرْتِ اِطَّهَّرْتُمَا اِطَّهَّرْتُنَّ
اِطَّهَّرْتُ اِطَّهَّرْنَا۔ **بحث نفی فعل ماضی معروف:** مَا اطَّهَّرَ مَا اطَّهَّرَا الخ۔ **بحث اثبات فعل ماضی مجہول:** اُطُّهِّرَ اُطُّهِّرَا اُطُّهِّرُوْا اُطُّهِّرَتْ اُطُّهِّرَتَا اُطُّهِّرْنَ اُطُّهِّرْتَ اُطُّهِّرْتُمَا اُطُّهِّرْتُمْ
اُطُّهِّرْتِ اُطُّهِّرْتُمَا اُطُّهِّرْتُنَّ اُطُّهِّرْتُ اُطُّهِّرْنَا۔ **بحث نفی فعل ماضی مجہول:** مَا اُطُّهِّرَ مَا اُطُّهِّرَا الخ
بحث اثبات فعل مضارع معروف: یَطَّهَّرُ یَطَّهَّرَانِ یَطَّهَّرُوْنَ تَطَّهَّرُ تَطَّهَّرَانِ یَطَّهَّرْنَ
تَطَّهَّرُ تَطَّهَّرَانِ تَطَّهَّرُوْنَ تَطَّهَّرِیْنَ تَطَّهَّرَانِ تَطَّهَّرْنَ اَطَّهَّرُ نَطَّهَّرُ۔ **بحث نفی فعل مضارع معروف:** لَا یَطَّهَّرُ لَا یَطَّهَّرَانِ الخ۔ **بحث اثبات فعل مضارع مجہول:** یُطَّهَّرُ یُطَّهَّرَانِ
یُطَّهَّرُوْنَ تُطَّهَّرُ تُطَّهَّرَانِ یُطَّهَّرْنَ تُطَّهَّرُ تُطَّهَّرَانِ تُطَّهَّرُوْنَ تُطَّهَّرِیْنَ تُطَّهَّرَانِ تُطَّهَّرْنَ
اُطَّهَّرُ نُطَّهَّرُ۔ **بحث نفی فعل مضارع مجہول:** لَا یُطَّهَّرُ لَا یُطَّهَّرَانِ الخ۔ **بحث نفی تاکید بلن در فعل مستقبل معروف:** لَنْ یَطَّهَّرَ لَنْ یَطَّهَّرَا لَنْ یَطَّهَّرُوْا لَنْ تَطَّهَّرَ لَنْ تَطَّهَّرَا لَنْ یَطَّهَّرْنَ لَنْ تَطَّهَّرَ
لَنْ تَطَّهَّرَا لَنْ تَطَّهَّرُوْا لَنْ تَطَّهَّرِیْ لَنْ تَطَّهَّرَا لَنْ تَطَّهَّرْنَ لَنْ اَطَّهَّرَ لَنْ نَطَّهَّرَ۔ **بحث نفی تاکید بلن در فعل مستقبل مجہول:** لَنْ یُطَّهَّرَ لَنْ یُطَّهَّرَا لَنْ یُطَّهَّرُوْا لَنْ تُطَّهَّرَ لَنْ تُطَّهَّرَا لَنْ یُطَّهَّرْنَ لَنْ تُطَّهَّرَ

لَنْ تَطَّهَّرَا لَنْ تَطَّهَّرُوْا لَنْ تَطَّهَّرِيْ لَنْ تَطَّهَّرَا لَنْ تَطَّهَّرْنَ لَنْ اَطَّهَّرَ لَنْ نَطَّهَّرَ **بحث نفی جحد بلم در فعل مستقبل معروف**؛
لَمْ يَطَّهَّرْ لَمْ يَطَّهَّرَا لَمْ يَطَّهَّرُوْا لَمْ تَطَّهَّرْ لَمْ تَطَّهَّرَا لَمْ يَطَّهَّرْنَ لَمْ تَطَّهَّرْ لَمْ تَطَّهَّرَا لَمْ تَطَّهَّرُوْا لَمْ تَطَّهَّرِيْ لَمْ تَطَّهَّرَا لَمْ تَطَّهَّرْنَ
لَمْ اَطَّهَّرْ لَمْ نَطَّهَّرْ **بحث نفی جحد بلم در فعل مستقبل مجہول**؛ لَمْ يُطَّهَّرْ لَمْ يُطَّهَّرَا لَمْ يُطَّهَّرُوْا لَمْ تُطَّهَّرْ لَمْ تُطَّهَّرَا لَمْ يُطَّهَّرْنَ لَمْ
تُطَّهَّرْ لَمْ تُطَّهَّرَا لَمْ تُطَّهَّرُوْا لَمْ تُطَّهَّرِيْ لَمْ تُطَّهَّرَا لَمْ تُطَّهَّرْنَ لَمْ اُطَّهَّرْ لَمْ نُطَّهَّرْ **بحث لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ در فعل مستقبل**
معروف؛ لَيَطَّهَّرَنَّ لَيَطَّهَّرَانِّ لَيَطَّهَّرُنَّ لَتَطَّهَّرَنَّ لَتَطَّهَّرَانِّ لَيَطَّهَّرْنَانِّ لَتَطَّهَّرَنَّ لَتَطَّهَّرَانِّ لَتَطَّهَّرُنَّ لَتَطَّهَّرِنَّ لَتَطَّهَّرَانِّ
لَتَطَّهَّرْنَانِّ لَاَطَّهَّرَنَّ لَنَطَّهَّرَنَّ **بحث لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ در فعل مستقبل مجہول**؛ لَيُطَّهَّرَنَّ لَيُطَّهَّرَانِّ لَيُطَّهَّرُنَّ لَتُطَّهَّرَنَّ
لَتُطَّهَّرَانِّ لَيُطَّهَّرْنَانِّ لَتُطَّهَّرَنَّ لَتُطَّهَّرَانِّ لَتُطَّهَّرُنَّ لَتُطَّهَّرِنَّ لَتُطَّهَّرَانِّ
لَتُطَّهَّرْنَانِّ لَاُطَّهَّرَنَّ لَنُطَّهَّرَنَّ **بحث لام تاکید بانون تاکید خفیفہ در فعل مستقبل معروف**؛
لَيَطَّهَّرَنْ لَيَطَّهَّرُنْ لَتَطَّهَّرَنْ لَتَطَّهَّرُنْ لَتَطَّهَّرِنْ لَاَطَّهَّرَنْ لَنَطَّهَّرَنْ **بحث**
لام تاکید بانون تاکید خفیفہ در فعل مستقبل مجہول؛ لَيُطَّهَّرَنْ لَيُطَّهَّرُنْ لَتُطَّهَّرَنْ لَتُطَّهَّرَنْ
لَتُطَّهَّرُنْ لَتُطَّهَّرِنْ لَاُطَّهَّرَنْ لَنُطَّهَّرَنْ **بحث امر حاضر معروف**؛ اِطَّهَّرْ اِطَّهَّرَا
اِطَّهَّرُوْا اِطَّهَّرِيْ اِطَّهَّرَا اِطَّهَّرْنَ **بحث امر حاضر مجہول**؛ لِتُطَّهَّرْ لِتُطَّهَّرَا لِتُطَّهَّرُوْا لِتُطَّهَّرِيْ
لِتُطَّهَّرَا لِتُطَّهَّرْنَ **بحث امر غائب معروف**؛ لِيَطَّهَّرْ لِيَطَّهَّرَا لِيَطَّهَّرُوْا لِتَطَّهَّرْ
لِتَطَّهَّرَا لِيَطَّهَّرْنَ لِاَطَّهَّرْ لِنَطَّهَّرْ **بحث امر غائب مجہول**؛ لِيُطَّهَّرْ لِيُطَّهَّرَا لِيُطَّهَّرُوْا
لِتُطَّهَّرْ لِتُطَّهَّرَا لِيُطَّهَّرْنَ لِاُطَّهَّرْ لِنُطَّهَّرْ **بحث امر حاضر معروف بانون تاکید ثقیلہ**؛
اِطَّهَّرَنَّ اِطَّهَّرَانِّ اِطَّهَّرُنَّ اِطَّهَّرِنَّ اِطَّهَّرَانِّ اِطَّهَّرْنَانِّ **بحث امر حاضر مجہول بانون تاکید**
ثقیلہ؛ لِتُطَّهَّرَنَّ لِتُطَّهَّرَانِّ لِتُطَّهَّرُنَّ لِتُطَّهَّرِنَّ لِتُطَّهَّرَانِّ لِتُطَّهَّرْنَانِّ **بحث امر غائب**
معروف بانون تاکید ثقیلہ؛ لِيَطَّهَّرَنَّ لِيَطَّهَّرَانِّ لِيَطَّهَّرُنَّ لِتَطَّهَّرَنَّ لِتَطَّهَّرَانِّ لِيَطَّهَّرْنَانِّ
لِاَطَّهَّرَنَّ لِنَطَّهَّرَنَّ **بحث امر غائب مجہول بانون تاکید ثقیلہ**؛ لِيُطَّهَّرَنَّ لِيُطَّهَّرَانِّ لِيُطَّهَّرُنَّ
لِتُطَّهَّرَنَّ لِتُطَّهَّرَانِّ لِيُطَّهَّرْنَانِّ لِاُطَّهَّرَنَّ لِنُطَّهَّرَنَّ **بحث امر حاضر معروف بانون تاکید خفیفہ**؛ اِطَّهَّرَنْ
اِطَّهَّرُنْ اِطَّهَّرِنْ **بحث امر حاضر مجہول بانون تاکید خفیفہ**؛ لِتُطَّهَّرَنْ لِتُطَّهَّرُنْ لِتُطَّهَّرِنْ **بحث امر غائب**
معروف بانون تاکید خفیفہ؛ لِيَطَّهَّرَنْ لِيَطَّهَّرُنْ لِتَطَّهَّرَنْ لِاَطَّهَّرَنْ لِنَطَّهَّرَنْ **بحث امر غائب مجہول**
بانون تاکید خفیفہ؛ لِيُطَّهَّرَنْ لِيُطَّهَّرُنْ لِتُطَّهَّرَنْ لِاُطَّهَّرَنْ لِنُطَّهَّرَنْ **بحث نہی حاضر معروف**؛ لَا تَطَّهَّرْ
لَا تَطَّهَّرَا لَا تَطَّهَّرُوْا لَا تَطَّهَّرِيْ لَا تَطَّهَّرَا لَا تَطَّهَّرْنَ **بحث نہی حاضر مجہول**: لَا تُطَّهَّرْ لَا تُطَّهَّرَا
لَا تُطَّهَّرُوْا لَا تُطَّهَّرِيْ لَا تُطَّهَّرَا لَا تُطَّهَّرْنَ **بحث نہی غائب معروف**؛ لَا يَطَّهَّرْ لَا يَطَّهَّرَا لَا يَطَّهَّرُوْا

لَاتَطَّهَّرْ لَاتَطَّهَّرَا لَایَتَطَهَّرْنَ لَآ اَطَّهَّرْ لَانَطَّهَّرْ بحث نہی غائب مجہول؛ لَایُطَّهَّرْ لَایُطَّهَّرَا لَایُطَّهَّرُوْا لَاتُطَّهَّرْ لَاتُطَّهَّرَا لَایُطَّهَّرْنَ لَآ اُطَّهَّرْ لَانُطَّهَّرْ بحث نہی حاضر معروف بانون تاکید ثقیلہ؛ لَاتَطَّهَّرَنَّ لَاتَطَّهَّرَانِّ لَاتَطَّهَّرُنَّ لَاتَطَّهَّرِنَّ لَاتَطَّهَّرَانِّ لَاتَطَّهَّرْنَانِّ بحث نہی حاضر مجہول بانون تاکید ثقیلہ؛ لَاتُطَّهَّرَنَّ لَاتُطَّهَّرَانِّ لَاتُطَّهَّرُنَّ لَاتُطَّهَّرِنَّ لَاتُطَّهَّرَانِّ لَاتُطَّهَّرْنَانِّ بحث نہی غائب معروف بانون تاکید ثقیلہ؛ لَایَطَّهَّرَنَّ لَایَطَّهَّرَانِّ لَایَطَّهَّرُنَّ لَاتَطَّهَّرَنَّ لَاتَطَّهَّرَانِّ لَایَطَّهَّرْنَانِّ لَآ اَطَّهَّرَنَّ لَانَطَّهَّرَنَّ بحث نہی غائب مجہول بانون تاکید ثقیلہ؛ لَایُطَّهَّرَنَّ لَایُطَّهَّرَانِّ لَایُطَّهَّرُنَّ لَاتُطَّهَّرَنَّ لَاتُطَّهَّرَانِّ لَایُطَّهَّرْنَانِّ لَآ اُطَّهَّرَنَّ لَانُطَّهَّرَنَّ بحث نہی حاضر معروف بانون تاکید خفیفہ؛ لَاتَطَّهَّرَنْ لَاتَطَّهَّرُنْ لَاتَطَّهَّرِنْ بحث نہی حاضر مجہول بانون تاکید خفیفہ؛ لَاتُطَّهَّرَنْ لَاتُطَّهَّرُنْ لَاتُطَّهَّرِنْ بحث نہی غائب معروف بانون تاکید خفیفہ؛ لَایَطَّهَّرَنْ لَایَطَّهَّرُنْ لَاتَطَّهَّرَنْ لَآ اَطَّهَّرَنْ لَانَطَّهَّرَنْ بحث نہی غائب مجہول بانون تاکید خفیفہ؛ لَایُطَّهَّرَنْ لَایُطَّهَّرُنْ لَاتُطَّهَّرَنْ لَآ اُطَّهَّرَنْ لَانُطَّهَّرَنْ بحث اسم فاعل؛ مُطَّهِّرٌ مُطَّهِّرَانِ مُطَّهِّرُوْنَ مُطَّهِّرَةٌ مُطَّهِّرَتَانِ مُطَّهِّرَاتٌ بحث اسم مفعول؛ مُطَّهَّرٌ مُطَّهَّرَانِ مُطَّهَّرُوْنَ مُطَّهَّرَةٌ مُطَّهَّرَتَانِ مُطَّهَّرَاتٌ

باب نہم اِفَّاعُلٌ

صرف صغیر فعل ثلاثی مزید فیہ صحیح از باب اِفَّاعُلٌ۔ چوں اَلْاِثَّاقُلُ، بوجھل ہونا۔ علامۃ اس باب کی یہ ہے کہ اسکی ماضی میں چھ حرف ہوتے ہیں تین اصلی تین زائد یعنی شروع میں ہمزہ وصلی، فاء کلمہ مکرر مشدد، اور اس کے بعد الف۔

اِثَّاقَلَ یَثَّاقَلُ اِثَّاقُلًا، فَهُوَ مُثَّاقِلٌ۔ وَاُثُّوْقِلَ یُثَّاقَلُ اِثَّاقُلًا، فَذَاكَ مُثَّاقَلٌ۔ مَا اثَّاقَلَ مَا اُثُّوْقِلَ، لَمْ یَثَّاقَلْ لَمْ یُثَّاقَلْ، لَایَثَّاقَلُ لَایُثَّاقَلُ، لَنْ یَثَّاقَلَ لَنْ یُثَّاقَلَ، لَیَثَّاقَلَنَّ لَیُثَّاقَلَنَّ، لَیَثَّاقَلَنْ لَیُثَّاقَلَنْ، اَلْاَمْرُ مِنْهُ: اِثَّاقَلْ لِتُثَّاقَلْ، لِیَثَّاقَلْ لِیُثَّاقَلْ، اِثَّاقَلَنَّ لِتُثَّاقَلَنَّ، لِیَثَّاقَلَنَّ لِیُثَّاقَلَنَّ، اِثَّاقَلَنْ لِتُثَّاقَلَنْ، لِیَثَّاقَلَنْ لِیُثَّاقَلَنْ وَالنَّهْیُ عَنْهُ: لَاتَثَّاقَلْ لَاتُثَّاقَلْ، لَایَثَّاقَلْ لَایُثَّاقَلْ، لَاتَثَّاقَلَنَّ لَاتُثَّاقَلَنَّ، لَایَثَّاقَلَنَّ لَایُثَّاقَلَنَّ، لَاتَثَّاقَلَنْ لَاتُثَّاقَلَنْ، لَایَثَّاقَلَنْ لَایُثَّاقَلَنْ اَلظَّرْفُ مِنْهُ: مُثَّاقَلٌ مُثَّاقَلَانِ مُثَّاقَلَاتٌ

صرف کبیر

بحث اثبات فعل ماضی معروف؛ اِثَّاقَلَ اِثَّاقَلَا اِثَّاقَلُوْا اِثَّاقَلَتْ اِثَّاقَلَتَا اِثَّاقَلْنَ اِثَّاقَلْتَ اِثَّاقَلْتُمَا

اِثَّاقَلْتُمْ اِثَّاقَلْتِ اِثَّاقَلْتُمَا اِثَّاقَلْتُنَّ اِثَّاقَلْتُ اِثَّاقَلْنَا **بحث نفی فعل ماضی معروف،** مَا اِثَّاقَلَ مَا اِثَّاقَلَا الخ
بحث اثبات فعل ماضی مجہول، اُثُّوْقِلَ اُثُّوْقِلَا اُثُّوْقِلُوْا اُثُّوْقِلَتْ اُثُّوْقِلَتَا اُثُّوْقِلْنَ اُثُّوْقِلْتَ اُثُّوْقِلْتُمَا اُثُّوْقِلْتُمْ اُثُّوْقِلْتِ اُثُّوْقِلْتُمَا
اُثُّوْقِلْتُنَّ اُثُّوْقِلْتُ اُثُّوْقِلْنَا۔ **بحث نفی فعل ماضی مجہول،** مَا اُثُّوْقِلَ مَا اُثُّوْقِلَا الخ **بحث اثبات
فعل مضارع معروف،** يَثَّاقَلُ يَثَّاقَلَانِ يَثَّاقَلُوْنَ تَثَّاقَلُ تَثَّاقَلَانِ يَثَّاقَلْنَ تَثَّاقَلُ
تَثَّاقَلَانِ تَثَّاقَلُوْنَ تَثَّاقَلِيْنَ تَثَّاقَلَانِ تَثَّاقَلْنَ اَثَّاقَلُ نَثَّاقَلُ **بحث نفی فعل مضارع معروف:**
لَا يَثَّاقَلُ لَا يَثَّاقَلَانِ الخ **بحث اثبات فعل مضارع مجہول،** يُثَّاقَلُ يُثَّاقَلَانِ يُثَّاقَلُوْنَ تُثَّاقَلُ
تُثَّاقَلَانِ يُثَّاقَلْنَ تُثَّاقَلُ تُثَّاقَلَانِ تُثَّاقَلُوْنَ تُثَّاقَلِيْنَ تُثَّاقَلَانِ تُثَّاقَلْنَ اُثَّاقَلُ نُثَّاقَلُ۔ **بحث
نفی فعل مضارع مجہول،** لَا يُثَّاقَلُ لَا يُثَّاقَلَانِ الخ **بحث نفی تاکید بہ لن در فعل مستقبل معروف،** لَنْ
يَثَّاقَلَ لَنْ يَثَّاقَلَا لَنْ يَثَّاقَلُوْا لَنْ تَثَّاقَلَ لَنْ تَثَّاقَلَا لَنْ يَثَّاقَلْنَ لَنْ تَثَّاقَلَ لَنْ تَثَّاقَلَا لَنْ تَثَّاقَلُوْا
لَنْ تَثَّاقَلِيْ لَنْ تَثَّاقَلَا لَنْ تَثَّاقَلْنَ لَنْ اَثَّاقَلَ لَنْ نَثَّاقَلَ **بحث نفی تاکید بہ لن در فعل مستقبل مجہول:**
لَنْ يُثَّاقَلَ لَنْ يُثَّاقَلَا لَنْ يُثَّاقَلُوْا لَنْ تُثَّاقَلَ لَنْ تُثَّاقَلَا لَنْ يُثَّاقَلْنَ لَنْ تُثَّاقَلَ لَنْ تُثَّاقَلَا
لَنْ تُثَّاقَلُوْا لَنْ تُثَّاقَلِيْ لَنْ تُثَّاقَلَا لَنْ تُثَّاقَلْنَ لَنْ اُثَّاقَلَ لَنْ نُثَّاقَلَ **بحث نفی جحد بہ لم در فعل
مستقبل معروف،** لَمْ يَثَّاقَلْ لَمْ يَثَّاقَلَا لَمْ يَثَّاقَلُوْا لَمْ تَثَّاقَلْ لَمْ تَثَّاقَلَا لَمْ يَثَّاقَلْنَ لَمْ تَثَّاقَلْ
لَمْ تَثَّاقَلَا لَمْ تَثَّاقَلُوْا لَمْ تَثَّاقَلِيْ لَمْ تَثَّاقَلَا لَمْ تَثَّاقَلْنَ لَمْ اَثَّاقَلْ لَمْ نَثَّاقَلْ۔ **بحث نفی جحد بہ لم در فعل
مستقبل مجہول،** لَمْ يُثَّاقَلْ لَمْ يُثَّاقَلَا لَمْ يُثَّاقَلُوْا لَمْ تُثَّاقَلْ لَمْ تُثَّاقَلَا لَمْ يُثَّاقَلْنَ
لَمْ تُثَّاقَلْ لَمْ تُثَّاقَلَا لَمْ تُثَّاقَلُوْا لَمْ تُثَّاقَلِيْ

لَمْ تُثَّاقَلَا لَمْ تُثَّاقَلْنَ لَمْ اُثَّاقَلْ لَمْ نُثَّاقَلْ۔ **بحث لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ در فعل مستقبل معروف:**
لَيَثَّاقَلَنَّ لَيَثَّاقَلَانِّ لَيَثَّاقَلُنَّ لَتَثَّاقَلَنَّ لَتَثَّاقَلَانِّ لَيَثَّاقَلْنَانِّ لَتَثَّاقَلَنَّ لَتَثَّاقَلَانِّ لَتَثَّاقَلُنَّ
لَتَثَّاقَلِنَّ لَتَثَّاقَلَانِّ لَتَثَّاقَلْنَانِّ لَاَثَّاقَلَنَّ لَنَثَّاقَلَنَّ۔ **بحث لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ در فعل مستقبل
مجہول،** لَيُثَّاقَلَنَّ لَيُثَّاقَلَانِّ لَيُثَّاقَلُنَّ لَتُثَّاقَلَنَّ لَتُثَّاقَلَانِّ لَيُثَّاقَلْنَانِّ لَتُثَّاقَلَنَّ لَتُثَّاقَلَانِّ
لَتُثَّاقَلُنَّ لَتُثَّاقَلِنَّ لَتُثَّاقَلَانِّ لَتُثَّاقَلْنَانِّ لَاُثَّاقَلَنَّ لَنُثَّاقَلَنَّ۔ **بحث لام تاکید بانون تاکید خفیفہ
در فعل مستقبل معروف،** لَيَثَّاقَلَنْ لَيَثَّاقَلُنْ لَتَثَّاقَلَنْ لَتَثَّاقَلُنْ لَتَثَّاقَلِنْ لَاَثَّاقَلَنْ لَنَثَّاقَلَنْ **بحث
لام تاکید بانون تاکید خفیفہ در فعل مستقبل مجہول،** لَيُثَّاقَلَنْ لَيُثَّاقَلُنْ لَتُثَّاقَلَنْ لَتُثَّاقَلُنْ لَتُثَّاقَلِنْ لَاُثَّاقَلَنْ
لَنُثَّاقَلَنْ **بحث امر حاضر معروف،** اِثَّاقَلْ اِثَّاقَلَا اِثَّاقَلُوْا اِثَّاقَلِيْ اِثَّاقَلَا اِثَّاقَلْنَ **بحث امر حاضر
مجہول،** لِتُثَّاقَلْ لِتُثَّاقَلَا لِتُثَّاقَلُوْا لِتُثَّاقَلِيْ لِتُثَّاقَلَا لِتُثَّاقَلْنَ **بحث امر غائب معروف،** لِيَثَّاقَلْ

لیتثاقلا لیتثاقلوا لتتثاقل لتتثاقلا لیتثاقلن لاتثاقل لنتثاقل **بحث امر غائب مجہول،** لیتثاقل لیتثاقلا
لیتثاقلوا لتتثاقل لتتثاقلا لیتثاقلن لاتثاقل لنتثاقل **بحث امر حاضر معروف بانون تاکید ثقیلہ،** اثاقلن
اثاقلان اثاقلن اثاقلن اثاقلان اثاقلنان **بحث امر حاضر مجہول بانون تاکید ثقیلہ،** لتتثاقلن لتتثاقلان
لتتثاقلن لتتثاقلن لتتثاقلان لتتثاقلنان **بحث امر غائب معروف بانون تاکید ثقیلہ:** لیتثاقلن لیتثاقلان
لیتثاقلن لتتثاقلن لتتثاقلان لیتثاقلنان لاتثاقلن لنتثاقلن **بحث امر غائب مجہول بانون تاکید ثقیلہ،**
لیتثاقلن لیتثاقلان لیتثاقلن لتتثاقلن لتتثاقلان لیتثاقلنان لاتثاقلن لنتثاقلن **بحث امر حاضر معروف
بانون تاکید خفیفہ،** اثاقلن اثاقلن اثاقلن **بحث امر حاضر مجہول بانون تاکید خفیفہ،** لتتثاقلن لتتثاقلن
لتتثاقلن **بحث امر غائب معروف بانون تاکید خفیفہ،** لیتثاقلن لیتثاقلن لتتثاقلن لاتثاقلن لنتثاقلن
بحث امر غائب مجہول بانون تاکید خفیفہ، لیتثاقلن لیتثاقلن لتتثاقلن لاتثاقلن لنتثاقلن **بحث نہی
حاضر معروف،** لاتتثاقل لاتتثاقلا لاتتثاقلوا لاتتثاقلی لاتتثاقلا لاتتثاقلن **بحث نہی حاضر مجہول،**
لاتتثاقل لاتتثاقلا لاتتثاقلوا لاتتثاقلی لاتتثاقلا لاتتثاقلن **بحث نہی غائب معروف،** لایتثاقل لایتثاقلا
لایتثاقلوا لاتتثاقل لاتتثاقلا لایتثاقلن لااتثاقل لانتثاقل **بحث نہی غائب مجہول،** لایتثاقل لایتثاقلا
لایتثاقلوا لاتتثاقل لاتتثاقلا لایتثاقلن لااتثاقل لانتثاقل **بحث نہی حاضر معروف بانون تاکید ثقیلہ،**
لاتتثاقلن لاتتثاقلان لاتتثاقلن لاتتثاقلن لاتتثاقلان لاتتثاقلنان **بحث نہی حاضر مجہول بانون
تاکید ثقیلہ،** لاتتثاقلن لاتتثاقلان لاتتثاقلن لاتتثاقلن لاتتثاقلان لاتتثاقلنان **بحث نہی غائب
معروف بانون تاکید ثقیلہ،** لایتثاقلن لایتثاقلان لایتثاقلن لاتتثاقلن لاتتثاقلان لایتثاقلنان
لااتثاقلن لانتثاقلن **بحث نہی غائب مجہول بانون تاکید ثقیلہ،** لایتثاقلن لایتثاقلان لایتثاقلن
لاتتثاقلن لاتتثاقلان لایتثاقلنان لااتثاقلن لانتثاقلن **بحث نہی حاضر معروف بانون تاکید
خفیفہ،** لاتتثاقلن لاتتثاقلن لاتتثاقلن **بحث نہی حاضر مجہول بانون تاکید خفیفہ،** لاتتثاقلن
لاتتثاقلن لاتتثاقلن **بحث نہی غائب معروف بانون تاکید خفیفہ،** لایتثاقلن لایتثاقلن لاتتثاقلن
لااتثاقلن لانتثاقلن **بحث نہی غائب مجہول بانون تاکید خفیفہ،** لایتثاقلن لایتثاقلن لاتتثاقلن لااتثاقلن لانتثاقلن
بحث اسم فاعل، متثاقل متثاقلان متثاقلون متثاقلۃ متثاقلتان متثاقلات **بحث اسم مفعول،** متثاقل
متثاقلان متثاقلون متثاقلۃ متثاقلتان متثاقلات

تنبیہ: یہاں تک نو باب ثلاثی مزید فیہ با ہمزۂ وصل کے ختم ہوگئے۔ آگے پانچ باب بے ہمزۂ وصل کے ذکر کئے جاتے ہیں۔

ثلاثی مزید فیہ بے ہمزۂ وصل کے پانچ باب یہ ہیں:

بابِ اوّل اِفعال

صرفِ صغیر فعل ثلاثی مزید فیہ صحیح از بابِ اِفعال ـ چوں اَلْاِکْرَامُ: عزت کرنا علامت اِس باب کی یہ ہے کہ اِس کی ماضی میں چار حرف ہوتے ہیں تین اصلی، ایک زائد یعنی شروع میں ہمزۂ قطعی

اَکْرَمَ یُکْرِمُ اِکْرَامًا، فَھُوَ مُکْرِمٌ وَ اُکْرِمَ یُکْرَمُ اِکْرَامًا، فَذَاکَ مُکْرَمٌ ـ مَا اَکْرَمَ مَا اُکْرِمَ، لَمْ یُکْرِمْ لَمْ یُکْرَمْ، لَا یُکْرِمُ لَا یُکْرَمُ، لَنْ یُکْرِمَ لَنْ یُکْرَمَ، لَیُکْرِمَنَّ لَیُکْرِمَنْ، لَیُکْرَمَنَّ لَیُکْرَمَنْ اَلْاَمْرُ مِنْهُ: اَکْرِمْ لِتُکْرَمْ، لِیُکْرِمْ لِیُکْرَمْ، اَکْرِمَنَّ لِتُکْرَمَنَّ، لِیُکْرِمَنَّ لِیُکْرَمَنَّ، اَکْرِمَنْ لِتُکْرَمَنْ، لِیُکْرِمَنْ لِیُکْرَمَنْ وَالنَّھْیُ عَنْهُ: لَا تُکْرِمْ لَا تُکْرَمْ، لَا یُکْرِمْ لَا یُکْرَمْ، لَا تُکْرِمَنَّ لَا تُکْرَمَنَّ، لَا یُکْرِمَنَّ لَا یُکْرَمَنَّ، لَا تُکْرِمَنْ لَا تُکْرَمَنْ، لَا یُکْرِمَنْ لَا یُکْرَمَنْ اَلظَّرْفُ مِنْهُ: مُکْرَمٌ مُکْرَمَانِ مُکْرَمَاتٌ

صرفِ کبیر

بحث اِثبات فعل ماضی معروف: اَکْرَمَ اَکْرَمَا اَکْرَمُوْا اَکْرَمَتْ اَکْرَمَتَا اَکْرَمْنَ اَکْرَمْتَ اَکْرَمْتُمَا اَکْرَمْتُمْ اَکْرَمْتِ اَکْرَمْتُمَا اَکْرَمْتُنَّ اَکْرَمْتُ اَکْرَمْنَا **بحث نفی فعل ماضی معروف:** مَا اَکْرَمَ مَا اَکْرَمَا الخ **بحث اِثبات فعل ماضی مجہول:** اُکْرِمَ اُکْرِمَا اُکْرِمُوْا اُکْرِمَتْ اُکْرِمَتَا اُکْرِمْنَ اُکْرِمْتَ اُکْرِمْتُمَا اُکْرِمْتُمْ اُکْرِمْتِ اُکْرِمْتُمَا اُکْرِمْتُنَّ اُکْرِمْتُ اُکْرِمْنَا **بحث نفی فعل ماضی مجہول:** مَا اُکْرِمَ مَا اُکْرِمَا الخ **بحث اِثبات فعل مضارع معروف:** یُکْرِمُ یُکْرِمَانِ یُکْرِمُوْنَ تُکْرِمُ تُکْرِمَانِ یُکْرِمْنَ تُکْرِمُ تُکْرِمَانِ تُکْرِمُوْنَ تُکْرِمِیْنَ تُکْرِمَانِ تُکْرِمْنَ اُکْرِمُ نُکْرِمُ **بحث نفی فعل مضارع معروف:** لَا یُکْرِمُ لَا یُکْرِمَانِ الخ **بحث اِثبات فعل مضارع مجہول:** یُکْرَمُ یُکْرَمَانِ یُکْرَمُوْنَ تُکْرَمُ تُکْرَمَانِ یُکْرَمْنَ تُکْرَمُ تُکْرَمَانِ تُکْرَمُوْنَ تُکْرَمِیْنَ تُکْرَمَانِ تُکْرَمْنَ اُکْرَمُ نُکْرَمُ **بحث نفی فعل مضارع مجہول:** لَا یُکْرَمُ لَا یُکْرَمَانِ الخ **بحث نفی تاکید بہ لَنْ در فعل مستقبل معروف:** لَنْ یُکْرِمَ لَنْ یُکْرِمَا لَنْ یُکْرِمُوْا لَنْ تُکْرِمَ لَنْ تُکْرِمَا لَنْ یُکْرِمْنَ لَنْ تُکْرِمَ لَنْ تُکْرِمَا لَنْ تُکْرِمُوْا لَنْ تُکْرِمِیْ لَنْ تُکْرِمَا لَنْ تُکْرِمْنَ لَنْ اُکْرِمَ لَنْ نُکْرِمَ **بحث نفی تاکید بہ لَنْ در فعل مستقبل مجہول:** لَنْ یُکْرَمَ لَنْ یُکْرَمَا لَنْ یُکْرَمُوْا لَنْ تُکْرَمَ لَنْ تُکْرَمَا لَنْ یُکْرَمْنَ لَنْ تُکْرَمَ لَنْ تُکْرَمَا لَنْ تُکْرَمُوْا لَنْ تُکْرَمِیْ لَنْ تُکْرَمَا لَنْ تُکْرَمْنَ لَنْ اُکْرَمَ لَنْ نُکْرَمَ **بحث نفی جحد بہ لَمْ در فعل مستقبل معروف:** لَمْ یُکْرِمْ لَمْ یُکْرِمَا لَمْ یُکْرِمُوْا لَمْ تُکْرِمْ لَمْ تُکْرِمَا لَمْ یُکْرِمْنَ لَمْ تُکْرِمْ لَمْ تُکْرِمَا لَمْ تُکْرِمُوْا لَمْ تُکْرِمِیْ لَمْ تُکْرِمَا

لَمْ تُكْرَمْنَ لَمْ اُكْرَمْ لَمْ نُكْرَمْ **بحث نفی جحد بلم در فعل مستقبل مجہول** ؛ لَمْ يُكْرَمْ لَمْ يُكْرَمَا لَمْ يُكْرَمُوا لَمْ تُكْرَمْ
لَمْ تُكْرَمَا لَمْ يُكْرَمْنَ لَمْ تُكْرَمْ لَمْ تُكْرَمَا لَمْ تُكْرَمُوا لَمْ تُكْرَمِي لَمْ تُكْرَمَا لَمْ تُكْرَمْنَ لَمْ اُكْرَمْ لَمْ نُكْرَمْ **بحث**
لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ در فعل مستقبل معروف ، لَيُكْرِمَنَّ لَيُكْرِمَانِّ لَيُكْرِمُنَّ لَتُكْرِمَنَّ لَتُكْرِمَانِّ لَيُكْرِمْنَانِّ
لَتُكْرِمَنَّ لَتُكْرِمَانِّ لَتُكْرِمُنَّ لَتُكْرِمِنَّ لَتُكْرِمَانِّ لَتُكْرِمْنَانِّ لَاُكْرِمَنَّ لَنُكْرِمَنَّ **بحث لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ در فعل**
مستقبل مجہول ، لَيُكْرَمَنَّ لَيُكْرَمَانِّ لَيُكْرَمُنَّ لَتُكْرَمَنَّ لَتُكْرَمَانِّ لَيُكْرَمْنَانِّ لَتُكْرَمَنَّ لَتُكْرَمَانِّ لَتُكْرَمُنَّ
لَتُكْرَمِنَّ لَتُكْرَمَانِّ لَتُكْرَمْنَانِّ لَاُكْرَمَنَّ لَنُكْرَمَنَّ **بحث لام تاکید بانون تاکید خفیفہ در فعل مستقبل معروف** ، لَيُكْرِمَنْ
لَيُكْرِمُنْ لَتُكْرِمَنْ لَتُكْرِمُنْ لَتُكْرِمِنْ لَاُكْرِمَنْ لَنُكْرِمَنْ **بحث لام تاکید بانون تاکید خفیفہ در فعل مستقبل**
مجہول ، لَيُكْرَمَنْ لَيُكْرَمُنْ لَتُكْرَمَنْ لَتُكْرَمُنْ لَتُكْرَمِنْ لَاُكْرَمَنْ لَنُكْرَمَنْ **بحث امر حاضر معروف** ؛ اَكْرِمْ
اَكْرِمَا اَكْرِمُوا اَكْرِمِي اَكْرِمَا اَكْرِمْنَ **بحث امر حاضر مجہول** ؛ لِتُكْرَمْ لِتُكْرَمَا لِتُكْرَمُوا لِتُكْرَمِي
لِتُكْرَمَا لِتُكْرَمْنَ **بحث امر غائب معروف** ؛ لِيُكْرِمْ لِيُكْرِمَا لِيُكْرِمُوا لِتُكْرِمْ لِتُكْرِمَا لِيُكْرِمْنَ لِاُكْرِمْ
لِنُكْرِمْ **بحث امر غائب مجہول** ؛ لِيُكْرَمْ لِيُكْرَمَا لِيُكْرَمُوا لِتُكْرَمْ لِتُكْرَمَا لِيُكْرَمْنَ لِاُكْرَمْ لِنُكْرَمْ **بحث امر**
حاضر معروف بانون تاکید ثقیلہ ؛ اَكْرِمَنَّ اَكْرِمَانِّ اَكْرِمُنَّ اَكْرِمِنَّ اَكْرِمَانِّ اَكْرِمْنَانِّ **بحث امر حاضر**
مجہول بانون تاکید ثقیلہ ؛ لِتُكْرَمَنَّ لِتُكْرَمَانِّ لِتُكْرَمُنَّ لِتُكْرَمِنَّ لِتُكْرَمَانِّ لِتُكْرَمْنَانِّ **بحث امر غائب**
معروف بانون تاکید ثقیلہ ؛ لِيُكْرِمَنَّ لِيُكْرِمَانِّ لِيُكْرِمُنَّ لِتُكْرِمَنَّ لِتُكْرِمَانِّ لِيُكْرِمْنَانِّ لِاُكْرِمَنَّ لِنُكْرِمَنَّ **بحث**
امر غائب مجہول بانون تاکید ثقیلہ ؛ لِيُكْرَمَنَّ لِيُكْرَمَانِّ لِيُكْرَمُنَّ لِتُكْرَمَنَّ لِتُكْرَمَانِّ لِيُكْرَمْنَانِّ لِاُكْرَمَنَّ
لِنُكْرَمَنَّ **بحث امر حاضر معروف بانون تاکید خفیفہ** ؛ اَكْرِمَنْ اَكْرِمُنْ اَكْرِمِنْ **بحث امر حاضر مجہول بانون**
تاکید خفیفہ ، لِتُكْرَمَنْ لِتُكْرَمُنْ لِتُكْرَمِنْ **بحث امر غائب معروف بانون تاکید خفیفہ** ؛ لِيُكْرِمَنْ لِيُكْرِمُنْ
لِتُكْرِمَنْ لِاُكْرِمَنْ لِنُكْرِمَنْ **بحث امر غائب مجہول بانون تاکید خفیفہ** ؛ لِيُكْرَمَنْ لِيُكْرَمُنْ لِتُكْرَمَنْ لِاُكْرَمَنْ
لِنُكْرَمَنْ **بحث نہی حاضر معروف** ؛ لَا تُكْرِمْ لَا تُكْرِمَا لَا تُكْرِمُوا لَا تُكْرِمِي لَا تُكْرِمَا لَا تُكْرِمْنَ **بحث نہی حاضر**
مجہول ؛ لَا تُكْرَمْ لَا تُكْرَمَا لَا تُكْرَمُوا لَا تُكْرَمِي لَا تُكْرَمَا لَا تُكْرَمْنَ **بحث نہی غائب معروف** ؛ لَا يُكْرِمْ لَا يُكْرِمَا
لَا يُكْرِمُوا لَا تُكْرِمْ لَا تُكْرِمَا لَا يُكْرِمْنَ لَا اُكْرِمْ لَا نُكْرِمْ **بحث نہی غائب مجہول** ، لَا يُكْرَمْ لَا يُكْرَمَا لَا يُكْرَمُوا لَا
تُكْرَمْ لَا تُكْرَمَا لَا يُكْرَمْنَ لَا اُكْرَمْ لَا نُكْرَمْ **بحث نہی حاضر معروف. بانون تاکید ثقیلہ** ؛ لَا تُكْرِمَنَّ لَا تُكْرِمَانِّ
لَا تُكْرِمُنَّ لَا تُكْرِمِنَّ لَا تُكْرِمَانِّ لَا تُكْرِمْنَانِّ. **بحث نہی حاضر مجہول بانون تاکید ثقیلہ** ؛ لَا تُكْرَمَنَّ لَا تُكْرَمَانِّ
لَا تُكْرَمُنَّ لَا تُكْرَمِنَّ لَا تُكْرَمَانِّ لَا تُكْرَمْنَانِّ. **بحث نہی غائب معروف بانون تاکید ثقیلہ** ؛ لَا
يُكْرِمَنَّ لَا يُكْرِمَانِّ لَا يُكْرِمُنَّ لَا تُكْرِمَنَّ لَا تُكْرِمَانِّ لَا يُكْرِمْنَانِّ لَا اُكْرِمَنَّ لَا نُكْرِمَنَّ **بحث نہی غائب**

مجہول بانون تاکید ثقیلہ: لَا یُکْرَمَنَّ لَا یُکْرَمَانِّ لَا یُکْرَمُنَّ لَا تُکْرَمَنَّ لَا تُکْرَمَانِّ لَا یُکْرَمْنَانِّ لَا اُکْرَمَنَّ لَا نُکْرَمَنَّ۔ بحث نہی حاضر معروف بانون تاکید خفیفہ: لَا تُکْرِمَنْ لَا تُکْرِمُنْ لَا تُکْرِمِنْ بحث نہی حاضر مجہول بانون تاکید خفیفہ: لَا تُکْرَمَنْ لَا تُکْرَمُنْ لَا تُکْرَمِنْ بحث نہی غائب معروف بانون تاکید خفیفہ: لَا یُکْرِمَنْ لَا یُکْرِمُنْ لَا تُکْرِمَنْ لَا اُکْرِمَنْ لَا نُکْرِمَنْ بحث نہی غائب مجہول بانون تاکید خفیفہ: لَا یُکْرَمَنْ لَا یُکْرَمُنْ لَا تُکْرَمَنْ لَا اُکْرَمَنْ لَا نُکْرَمَنْ بحث اسم فاعل: مُکْرِمٌ مُکْرِمَانِ مُکْرِمُوْنَ مُکْرِمَۃٌ مُکْرِمَتَانِ مُکْرِمَاتٌ بحث اسم مفعول: مُکْرَمٌ مُکْرَمَانِ مُکْرَمُوْنَ مُکْرَمَۃٌ مُکْرَمَتَانِ مُکْرَمَاتٌ۔

باب دوم تَفْعِیْلْ

صرف صغیر فعل ثلاثی مزید فیہ صحیح از باب تَفْعِیْل۔ چوں اَلتَّصْرِیْفُ: پھیرنا۔ علامت اِس باب کی یہ ہے کہ اسکی ماضی میں چار حرف ہوتے ہیں۔ تین اصلی، ایک زائد۔ یعنی عین کلمہ مکرر مشدد

صَرَّفَ یُصَرِّفُ تَصْرِیْفًا، فَهُوَ مُصَرِّفٌ وَصُرِّفَ یُصَرَّفُ تَصْرِیْفًا، فَذَاکَ مُصَرَّفٌ۔ مَا صَرَّفَ مَا صُرِّفَ، لَمْ یُصَرِّفْ لَمْ یُصَرَّفْ، لَا یُصَرِّفُ لَا یُصَرَّفُ، لَنْ یُصَرِّفَ لَنْ یُصَرَّفَ، لِیُصَرِّفْ لِیُصَرَّفْ، لَیُصَرِّفَنَّ لَیُصَرِّفَنْ لَیُصَرَّفَنَّ لَیُصَرَّفَنْ اَلْاَمْرُ مِنْهُ: صَرِّفْ لِتُصَرَّفْ لِیُصَرِّفْ لِیُصَرَّفْ، صَرِّفَنَّ لِتُصَرَّفَنَّ، لِیُصَرِّفَنَّ لِیُصَرَّفَنَّ، صَرِّفَنْ لِتُصَرَّفَنْ، لِیُصَرِّفَنْ لِیُصَرَّفَنْ وَالنَّهْیُ عَنْهُ: لَا تُصَرِّفْ لَا تُصَرَّفْ، لَا یُصَرِّفْ لَا یُصَرَّفْ، لَا تُصَرِّفَنَّ لَا تُصَرَّفَنَّ، لَا یُصَرِّفَنَّ لَا یُصَرَّفَنَّ، لَا تُصَرِّفَنْ لَا تُصَرَّفَنْ لَا یُصَرِّفَنْ لَا یُصَرَّفَنْ اَلظَّرْفُ مِنْهُ: مُصَرَّفٌ مُصَرَّفَانِ مُصَرَّفَاتٌ۔

صرف کبیر

بحث اثبات فعل ماضی معروف: صَرَّفَ صَرَّفَا صَرَّفُوْا صَرَّفَتْ صَرَّفَتَا صَرَّفْنَ صَرَّفْتَ صَرَّفْتُمَا صَرَّفْتُمْ صَرَّفْتِ صَرَّفْتُمَا صَرَّفْتُنَّ صَرَّفْتُ صَرَّفْنَا بحث نفی فعل ماضی معروف: مَا صَرَّفَ مَا صَرَّفَا الخ بحث اثبات فعل ماضی مجہول: صُرِّفَ صُرِّفَا صُرِّفُوْا صُرِّفَتْ صُرِّفَتَا صُرِّفْنَ صُرِّفْتَ صُرِّفْتُمَا صُرِّفْتُمْ صُرِّفْتِ صُرِّفْتُمَا صُرِّفْتُنَّ صُرِّفْتُ صُرِّفْنَا بحث نفی فعل ماضی مجہول: مَا صُرِّفَ مَا صُرِّفَ الخ بحث اثبات فعل مضارع معروف: یُصَرِّفُ یُصَرِّفَانِ یُصَرِّفُوْنَ تُصَرِّفُ تُصَرِّفَانِ یُصَرِّفْنَ تُصَرِّفُ تُصَرِّفَانِ تُصَرِّفُوْنَ تُصَرِّفِیْنَ تُصَرِّفَانِ تُصَرِّفْنَ اُصَرِّفُ نُصَرِّفُ بحث نفی فعل مضارع معروف: لَا یُصَرِّفُ لَا یُصَرِّفَانِ الخ بحث اثبات فعل مضارع مجہول: یُصَرَّفُ یُصَرَّفَانِ یُصَرَّفُوْنَ تُصَرَّفُ تُصَرَّفَانِ یُصَرَّفْنَ تُصَرَّفُ تُصَرَّفَانِ تُصَرَّفُوْنَ تُصَرَّفِیْنَ تُصَرَّفَانِ تُصَرَّفْنَ

اُصَرَّفُ نُصَرَّفُ بحث نفی فعل مضارع مجہول: لَا یُصَرَّفُ لَا یُصَرَّفَانِ الخ بحث نفی تاکید بہ لن در فعل
مستقبل معروف: لَنْ یُّصَرِّفَ لَنْ یُّصَرِّفَا لَنْ یُّصَرِّفُوْا لَنْ تُصَرِّفَ لَنْ تُصَرِّفَا لَنْ یُّصَرِّفْنَ لَنْ تُصَرِّفَ لَنْ تُصَرِّفَا لَنْ تُصَرِّفُوْا لَنْ
تُصَرِّفِیْ لَنْ تُصَرِّفَا لَنْ تُصَرِّفْنَ لَنْ اُصَرِّفَ لَنْ نُّصَرِّفَ بحث نفی تاکید بلن در فعل مستقبل مجہول: لَنْ یُّصَرَّفَ لَنْ یُّصَرَّفَا لَنْ
یُّصَرَّفُوْا لَنْ تُصَرَّفَ لَنْ تُصَرَّفَا لَنْ یُّصَرَّفْنَ لَنْ تُصَرَّفَ لَنْ تُصَرَّفَا لَنْ تُصَرَّفُوْا لَنْ تُصَرَّفِیْ لَنْ تُصَرَّفَا لَنْ تُصَرَّفْنَ لَنْ اُصَرَّفَ لَنْ نُّصَرَّفَ
بحث نفی جحد بلم در فعل مستقبل معروف: لَمْ یُصَرِّفْ لَمْ یُصَرِّفَا لَمْ یُصَرِّفُوْا لَمْ تُصَرِّفْ لَمْ تُصَرِّفَا لَمْ یُصَرِّفْنَ لَمْ تُصَرِّفْ لَمْ تُصَرِّفَا
لَمْ تُصَرِّفُوْا لَمْ تُصَرِّفِیْ لَمْ تُصَرِّفَا لَمْ تُصَرِّفْنَ لَمْ اُصَرِّفْ لَمْ نُصَرِّفْ بحث نفی جحد بلم در فعل مستقبل مجہول: لَمْ یُصَرَّفْ لَمْ یُصَرَّفَا
لَمْ یُصَرَّفُوْا لَمْ تُصَرَّفْ لَمْ تُصَرَّفَا لَمْ یُصَرَّفْنَ لَمْ تُصَرَّفْ لَمْ تُصَرَّفَا لَمْ تُصَرَّفُوْا لَمْ تُصَرَّفِیْ لَمْ تُصَرَّفَا لَمْ تُصَرَّفْنَ لَمْ اُصَرَّفْ لَمْ نُصَرَّفْ بحث
لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ در فعل مستقبل معروف: لَیُصَرِّفَنَّ لَیُصَرِّفَانِّ لَیُصَرِّفُنَّ لَتُصَرِّفَنَّ لَتُصَرِّفَانِّ لَیُصَرِّفْنَانِّ لَتُصَرِّفَنَّ
لَتُصَرِّفَانِّ لَتُصَرِّفُنَّ لَتُصَرِّفِنَّ لَتُصَرِّفَانِّ لَتُصَرِّفْنَانِّ لَاُصَرِّفَنَّ لَنُصَرِّفَنَّ بحث لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ در فعل
مستقبل مجہول: لَیُصَرَّفَنَّ لَیُصَرَّفَانِّ لَیُصَرَّفُنَّ لَتُصَرَّفَنَّ لَتُصَرَّفَانِّ لَیُصَرَّفْنَانِّ لَتُصَرَّفَنَّ لَتُصَرَّفَانِّ
لَتُصَرَّفُنَّ لَتُصَرَّفِنَّ لَتُصَرَّفَانِّ لَتُصَرَّفْنَانِّ لَاُصَرَّفَنَّ لَنُصَرَّفَنَّ بحث لام تاکید بانون تاکید خفیفہ در فعل
مستقبل معروف: لَیُصَرِّفَنْ لَیُصَرِّفُنْ لَتُصَرِّفَنْ لَتُصَرِّفَنْ لَتُصَرِّفُنْ لَتُصَرِّفِنْ لَاُصَرِّفَنْ لَنُصَرِّفَنْ بحث لام
تاکید بانون تاکید خفیفہ در فعل مستقبل مجہول: لَیُصَرَّفَنْ لَیُصَرَّفُنْ لَتُصَرَّفَنْ لَتُصَرَّفَنْ لَتُصَرَّفُنْ لَتُصَرَّفِنْ
لَاُصَرَّفَنْ لَنُصَرَّفَنْ بحث امر حاضر معروف: صَرِّفْ صَرِّفَا صَرِّفُوْا صَرِّفِیْ صَرِّفَا صَرِّفْنَ بحث امر حاضر
مجہول: لِتُصَرَّفْ لِتُصَرَّفَا لِتُصَرَّفُوْا لِتُصَرَّفِیْ لِتُصَرَّفَا لِتُصَرَّفْنَ بحث امر غائب معروف: لِیُصَرِّفْ لِیُصَرِّفَا
لِیُصَرِّفُوْا لِتُصَرِّفْ لِتُصَرِّفَا لِیُصَرِّفْنَ لِاُصَرِّفْ لِنُصَرِّفْ بحث امر غائب مجہول: لِیُصَرَّفْ لِیُصَرَّفَا لِیُصَرَّفُوْا
لِتُصَرَّفْ لِتُصَرَّفَا لِیُصَرَّفْنَ لِاُصَرَّفْ لِنُصَرَّفْ بحث امر حاضر معروف بانون تاکید ثقیلہ: صَرِّفَنَّ صَرِّفَانِّ صَرِّفُنَّ
صَرِّفِنَّ صَرِّفَانِّ صَرِّفْنَانِّ بحث امر حاضر مجہول بانون تاکید ثقیلہ: لِتُصَرَّفَنَّ لِتُصَرَّفَانِّ لِتُصَرَّفُنَّ لِتُصَرَّفِنَّ
لِتُصَرَّفَانِّ لِتُصَرَّفْنَانِّ بحث امر غائب معروف بانون تاکید ثقیلہ: لِیُصَرِّفَنَّ لِیُصَرِّفَانِّ لِیُصَرِّفُنَّ لِتُصَرِّفَنَّ
لِتُصَرِّفَانِّ لِیُصَرِّفْنَانِّ لِاُصَرِّفَنَّ لِنُصَرِّفَنَّ بحث امر غائب مجہول بانون تاکید ثقیلہ: لِیُصَرَّفَنَّ لِیُصَرَّفَانِّ لِیُصَرَّفُنَّ لِتُصَرَّفَنَّ
لِتُصَرَّفَانِّ لِیُصَرَّفْنَانِّ لِاُصَرَّفَنَّ لِنُصَرَّفَنَّ بحث امر حاضر معروف بانون تاکید خفیفہ: صَرِّفَنْ صَرِّفُنْ صَرِّفِنْ
بحث امر حاضر مجہول بانون تاکید خفیفہ: لِتُصَرَّفَنْ لِتُصَرَّفُنْ لِتُصَرَّفِنْ بحث امر غائب معروف بانون
تاکید خفیفہ: لِیُصَرِّفَنْ لِیُصَرِّفُنْ لِتُصَرِّفَنْ لِاُصَرِّفَنْ لِنُصَرِّفَنْ بحث امر غائب مجہول بانون تاکید خفیفہ
لِیُصَرَّفَنْ لِیُصَرَّفُنْ لِتُصَرَّفَنْ لِاُصَرَّفَنْ لِنُصَرَّفَنْ بحث نہی حاضر معروف: لَا تُصَرِّفْ لَا تُصَرِّفَا لَا تُصَرِّفُوْا
لَا تُصَرِّفِیْ لَا تُصَرِّفَا لَا تُصَرِّفْنَ بحث نہی حاضر مجہول: لَا تُصَرَّفْ لَا تُصَرَّفَا لَا تُصَرَّفُوْا لَا تُصَرَّفِیْ لَا تُصَرَّفَا لَا
تُصَرَّفْنَ بحث نہی غائب معروف: لَا یُصَرِّفْ لَا یُصَرِّفَا لَا یُصَرِّفُوْا لَا تُصَرِّفْ لَا تُصَرِّفَا لَا یُصَرِّفْنَ لَا اُصَرِّفْ

لَا نُصَرِّفْ بحث نہی غائب مجہول ؛ لَا يُصَرَّفْ لَا يُصَرَّفَا لَا يُصَرَّفُوْا لَا تُصَرَّفْ لَا تُصَرَّفَا لَا يُصَرَّفْنَ لَا اُصَرَّفْ لَا نُصَرَّفْ بحث نہی حاضر معروف بالنون تاکید ثقیلہ ؛ لَا تُصَرِّفَنَّ لَا تُصَرِّفَانِّ لَا تُصَرِّفُنَّ لَا تُصَرِّفِنَّ لَا تُصَرِّفَانِّ لَا تُصَرِّفْنَانِّ بحث نہی حاضر مجہول بالنون تاکید ثقیلہ ؛ لَا تُصَرَّفَنَّ لَا تُصَرَّفَانِّ لَا تُصَرَّفُنَّ لَا تُصَرَّفِنَّ لَا تُصَرَّفَانِّ لَا تُصَرَّفْنَانِّ بحث نہی غائب معروف بالنون تاکید ثقیلہ ؛ لَا يُصَرِّفَنَّ لَا يُصَرِّفَانِّ لَا يُصَرِّفُنَّ لَا تُصَرِّفَنَّ لَا تُصَرِّفَانِّ لَا يُصَرِّفْنَانِّ لَا اُصَرِّفَنَّ لَا نُصَرِّفَنَّ بحث نہی غائب مجہول بالنون تاکید ثقیلہ ؛ لَا يُصَرَّفَنَّ لَا يُصَرَّفَانِّ لَا يُصَرَّفُنَّ لَا تُصَرَّفَنَّ لَا تُصَرَّفَانِّ لَا يُصَرَّفْنَانِّ لَا اُصَرَّفَنَّ لَا نُصَرَّفَنَّ بحث نہی حاضر معروف بالنون تاکید خفیفہ ؛ لَا تُصَرِّفَنْ لَا تُصَرِّفُنْ لَا تُصَرِّفِنْ بحث نہی حاضر مجہول بالنون تاکید خفیفہ ؛ لَا تُصَرَّفَنْ لَا تُصَرَّفُنْ لَا تُصَرَّفِنْ بحث نہی غائب معروف بالنون تاکید خفیفہ ؛ لَا يُصَرِّفَنْ لَا يُصَرِّفُنْ لَا تُصَرِّفَنْ لَا اُصَرِّفَنْ لَا نُصَرِّفَنْ بحث نہی غائب مجہول بالنون تاکید خفیفہ ؛ لَا يُصَرَّفَنْ لَا يُصَرَّفُنْ لَا تُصَرَّفَنْ لَا اُصَرَّفَنْ لَا نُصَرَّفَنْ بحث اسم فاعل ؛ مُصَرِّفٌ مُصَرِّفَانِ مُصَرِّفُوْنَ مُصَرِّفَةٌ مُصَرِّفَتَانِ مُصَرِّفَاتٌ بحث اسم مفعول ؛ مُصَرَّفٌ مُصَرَّفَانِ مُصَرَّفُوْنَ مُصَرَّفَةٌ مُصَرَّفَتَانِ مُصَرَّفَاتٌ ـ

باب سوم مُفَاعَلَة

صرف صغیر فعل ثلاثی مزید فیہ صحیح از باب مُفَاعَلَہ ـ چوں اَلْمُقَاتَلَةُ : باہم لڑائی کرنا ؛ علامت اس باب کی یہ ہے کہ اسکی ماضی میں چار حرف ہوتے ہیں تین اصلی ایک زائد یعنی دوسری جگہ الف ـ

قَاتَلَ يُقَاتِلُ مُقَاتَلَةً فَهُوَ مُقَاتِلٌ وَقُوْتِلَ يُقَاتَلُ مُقَاتَلَةً فَذَاكَ مُقَاتَلٌ مَا قَاتَلَ مَا قُوْتِلَ، لَمْ يُقَاتِلْ لَمْ يُقَاتَلْ، لَا يُقَاتِلُ لَا يُقَاتَلُ، لَنْ يُقَاتِلَ لَنْ يُقَاتَلَ، لَيُقَاتِلَنَّ لَيُقَاتَلَنَّ، لَيُقَاتِلَنْ لَيُقَاتَلَنْ اَلْاَمْرُ مِنْهُ : قَاتِلْ لِتُقَاتَلْ، لِيُقَاتِلْ لِيُقَاتَلْ، قَاتِلَنَّ لِتُقَاتَلَنَّ، لِيُقَاتِلَنَّ لِيُقَاتَلَنَّ، قَاتِلَنْ لِتُقَاتَلَنْ، لِيُقَاتِلَنْ لِيُقَاتَلَنْ، وَالنَّهْيُ عَنْهُ ؛ لَا تُقَاتِلْ لَا تُقَاتَلْ، لَا يُقَاتِلْ لَا يُقَاتَلْ، لَا تُقَاتِلَنَّ لَا تُقَاتَلَنَّ، لَا يُقَاتِلَنَّ لَا يُقَاتَلَنَّ، لَا تُقَاتِلَنْ لَا تُقَاتَلَنْ، لَا يُقَاتِلَنْ لَا يُقَاتَلَنْ اَلظَّرْفُ مِنْهُ ؛ مُقَاتَلٌ مُقَاتَلَانِ مُقَاتَلَاتٌ ـ

صرف کبیر

بحث اثبات فعل ماضی معروف ؛ قَاتَلَ قَاتَلَا قَاتَلُوْا قَاتَلَتْ قَاتَلَتَا قَاتَلْنَ قَاتَلْتَ قَاتَلْتُمَا قَاتَلْتُمْ قَاتَلْتِ قَاتَلْتُمَا قَاتَلْتُنَّ قَاتَلْتُ قَاتَلْنَا بحث نفی فعل ماضی معروف ؛ مَا قَاتَلَ مَا قَاتَلَا الخ بحث اثبات فعل ماضی مجہول ؛ قُوْتِلَ قُوْتِلَا قُوْتِلُوْا قُوْتِلَتْ قُوْتِلَتَا قُوْتِلْنَ قُوْتِلْتَ قُوْتِلْتُمَا قُوْتِلْتُمْ قُوْتِلْتِ قُوْتِلْتُمَا قُوْتِلْتُنَّ قُوْتِلْتُ قُوْتِلْنَا بحث نفی فعل ماضی مجہول ؛ مَا قُوْتِلَ مَا قُوْتِلَا الخ بحث اثبات فعل مضارع

معروف؛ یُقَاتِلُ یُقَاتِلَانِ یُقَاتِلُوْنَ تُقَاتِلُ تُقَاتِلَانِ یُقَاتِلْنَ تُقَاتِلُ تُقَاتِلَانِ تُقَاتِلُوْنَ تُقَاتِلِیْنَ تُقَاتِلَانِ
تُقَاتِلْنَ اُقَاتِلُ نُقَاتِلُ۔ **بحث نفی فعل مضارع معروف؛** لَایُقَاتِلُ لَایُقَاتِلَانِ الخ **بحث اثبات فعل
مضارع مجہول؛** یُقَاتَلُ یُقَاتَلَانِ یُقَاتَلُوْنَ تُقَاتَلُ تُقَاتَلَانِ یُقَاتَلْنَ تُقَاتَلُ تُقَاتَلَانِ تُقَاتَلُوْنَ تُقَاتَلِیْنَ
تُقَاتَلَانِ تُقَاتَلْنَ اُقَاتَلُ نُقَاتَلُ **بحث نفی فعل مضارع مجہول؛** لَایُقَاتَلُ لَایُقَاتَلَانِ الخ **بحث نفی تاکید
بہ لن درفعل مستقبل معروف؛** لَنْ یُقَاتِلَ لَنْ یُقَاتِلَا لَنْ یُقَاتِلُوْا لَنْ تُقَاتِلَ لَنْ تُقَاتِلَا لَنْ یُقَاتِلْنَ لَنْ
تُقَاتِلَ لَنْ تُقَاتِلَا لَنْ تُقَاتِلُوْا لَنْ تُقَاتِلِیْ لَنْ تُقَاتِلَا لَنْ تُقَاتِلْنَ لَنْ اُقَاتِلَ لَنْ نُقَاتِلَ۔ **بحث نفی تاکید بہ لن
درفعل مستقبل مجہول؛** لَنْ یُقَاتَلَ لَنْ یُقَاتَلَا لَنْ یُقَاتَلُوْا لَنْ تُقَاتَلَ لَنْ تُقَاتَلَا لَنْ یُقَاتَلْنَ لَنْ تُقَاتَلَ لَنْ تُقَاتَلَا
لَنْ تُقَاتَلُوْا لَنْ تُقَاتَلِیْ لَنْ تُقَاتَلَا لَنْ تُقَاتَلْنَ لَنْ اُقَاتَلَ لَنْ نُقَاتَلَ۔ **بحث نفی جحد بہ لم درفعل مستقبل معروف؛**
لَمْ یُقَاتِلْ لَمْ یُقَاتِلَا لَمْ یُقَاتِلُوْا لَمْ تُقَاتِلْ لَمْ تُقَاتِلَا لَمْ یُقَاتِلْنَ لَمْ تُقَاتِلْ لَمْ تُقَاتِلَا لَمْ تُقَاتِلُوْا لَمْ تُقَاتِلِیْ
لَمْ تُقَاتِلَا لَمْ تُقَاتِلْنَ لَمْ اُقَاتِلْ لَمْ نُقَاتِلْ۔ **بحث نفی جحد بہ لم درفعل مستقبل مجہول؛** لَمْ یُقَاتَلْ لَمْ یُقَاتَلَا لَمْ
یُقَاتَلُوْا لَمْ تُقَاتَلْ لَمْ تُقَاتَلَا لَمْ یُقَاتَلْنَ لَمْ تُقَاتَلْ لَمْ تُقَاتَلَا لَمْ تُقَاتَلُوْا لَمْ تُقَاتَلِیْ لَمْ تُقَاتَلَا لَمْ تُقَاتَلْنَ لَمْ
اُقَاتَلْ لَمْ نُقَاتَلْ۔ **بحث لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ درفعل مستقبل معروف؛** لَیُقَاتِلَنَّ لَیُقَاتِلَانِّ لَیُقَاتِلُنَّ
لَتُقَاتِلَنَّ لَتُقَاتِلَانِّ لَیُقَاتِلْنَانِّ لَتُقَاتِلَنَّ لَتُقَاتِلَانِّ لَتُقَاتِلُنَّ لَتُقَاتِلِنَّ لَتُقَاتِلَانِّ لَتُقَاتِلْنَانِّ
لَاُقَاتِلَنَّ لَنُقَاتِلَنَّ۔ **بحث لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ درفعل مستقبل مجہول؛** لَیُقَاتَلَنَّ لَیُقَاتَلَانِّ
لَیُقَاتَلُنَّ لَتُقَاتَلَنَّ لَتُقَاتَلَانِّ لَیُقَاتَلْنَانِّ لَتُقَاتَلَنَّ لَتُقَاتَلَانِّ لَتُقَاتَلُنَّ لَتُقَاتَلِنَّ لَتُقَاتَلَانِّ
لَتُقَاتَلْنَانِّ لَاُقَاتَلَنَّ لَنُقَاتَلَنَّ۔ **بحث لام تاکید بانون تاکید خفیفہ درفعل مستقبل معروف؛** لَیُقَاتِلَنْ
لَیُقَاتِلُنْ لَتُقَاتِلَنْ لَتُقَاتِلُنْ لَتُقَاتِلِنْ لَاُقَاتِلَنْ لَنُقَاتِلَنْ۔ **بحث لام تاکید بانون تاکید خفیفہ
درفعل مستقبل مجہول؛** لَیُقَاتَلَنْ لَیُقَاتَلُنْ لَتُقَاتَلَنْ لَتُقَاتَلُنْ لَتُقَاتَلِنْ لَاُقَاتَلَنْ لَنُقَاتَلَنْ۔ **بحث
امر حاضر معروف؛** قَاتِلْ قَاتِلَا قَاتِلُوْا قَاتِلِیْ قَاتِلَا قَاتِلْنَ۔ **بحث امر حاضر مجہول؛** لِتُقَاتَلْ لِتُقَاتَلَا
لِتُقَاتَلُوْا لِتُقَاتَلِیْ لِتُقَاتَلَا لِتُقَاتَلْنَ۔ **بحث امر غائب معروف؛** لِیُقَاتِلْ لِیُقَاتِلَا لِیُقَاتِلُوْا لِتُقَاتِلْ
لِتُقَاتِلَا لِیُقَاتِلْنَ لِاُقَاتِلْ لِنُقَاتِلْ۔ **بحث امر غائب مجہول؛** لِیُقَاتَلْ لِیُقَاتَلَا لِیُقَاتَلُوْا لِتُقَاتَلْ لِتُقَاتَلَا
لِیُقَاتَلْنَ لِاُقَاتَلْ لِنُقَاتَلْ۔ **بحث امر حاضر معروف بانون تاکید ثقیلہ؛** قَاتِلَنَّ قَاتِلَانِّ قَاتِلُنَّ قَاتِلِنَّ
قَاتِلَانِّ قَاتِلْنَانِّ۔ **بحث امر حاضر مجہول بانون تاکید ثقیلہ؛** لِتُقَاتَلَنَّ لِتُقَاتَلَانِّ لِتُقَاتَلُنَّ لِتُقَاتَلِنَّ لِتُقَاتَلَانِّ
لِتُقَاتَلْنَانِّ۔ **بحث امر غائب معروف بانون تاکید ثقیلہ؛** لِیُقَاتِلَنَّ لِیُقَاتِلَانِّ لِیُقَاتِلُنَّ لِتُقَاتِلَنَّ
لِتُقَاتِلَانِّ لِیُقَاتِلْنَانِّ لِاُقَاتِلَنَّ لِنُقَاتِلَنَّ۔ **بحث امر غائب مجہول بانون تاکید ثقیلہ؛** لِیُقَاتَلَنَّ

لِيُقَاتَلَانِّ لِيُقَاتَلُنَّ لِتُقَاتَلْنَ لِتُقَاتَلَانِّ لِيُقَاتَلْنَانِّ لِأُقَاتَلَنَّ لِنُقَاتَلَنَّ بحث امر حاضر معروف بالنون تاکید خفیفہ قَاتِلَنْ قَاتِلُنْ قَاتِلِنْ بحث امر حاضر مجہول بالنون تاکید خفیفہ؛ لِتُقَاتَلَنْ لِتُقَاتَلُنْ لِتُقَاتَلِنْ بحث امر غائب معروف بالنون تاکید خفیفہ؛ لِيُقَاتِلَنْ لِيُقَاتِلُنْ لِتُقَاتِلَنْ لِأُقَاتِلَنْ لِنُقَاتِلَنْ بحث امر غائب مجہول بالنون تاکید خفیفہ؛ لِيُقَاتَلَنْ لِيُقَاتَلُنْ لِتُقَاتَلَنْ لِأُقَاتَلَنْ لِنُقَاتَلَنْ بحث نہی حاضر معروف؛ لَاتُقَاتِلْ لَاتُقَاتِلَا لَاتُقَاتِلُوا لَاتُقَاتِلِي لَاتُقَاتِلَا لَاتُقَاتِلْنَ بحث نہی حاضر مجہول؛ لَاتُقَاتَلْ لَاتُقَاتَلَا لَاتُقَاتَلُوا لَاتُقَاتَلِي لَاتُقَاتَلَا لَاتُقَاتَلْنَ بحث نہی غائب معروف؛ لَايُقَاتِلْ لَايُقَاتِلَا لَايُقَاتِلُوا لَاتُقَاتِلْ لَاتُقَاتِلَا لَايُقَاتِلْنَ لَاأُقَاتِلْ لَانُقَاتِلْ بحث نہی غائب مجہول؛ لَايُقَاتَلْ لَايُقَاتَلَا لَايُقَاتَلُوا لَاتُقَاتَلْ لَاتُقَاتَلَا لَايُقَاتَلْنَ لَاأُقَاتَلْ لَانُقَاتَلْ بحث نہی حاضر معروف بالنون تاکید ثقیلہ؛ لَاتُقَاتِلَنَّ لَاتُقَاتِلَانِّ لَاتُقَاتِلُنَّ لَاتُقَاتِلِنَّ لَاتُقَاتِلَانِّ لَاتُقَاتِلْنَانِّ بحث نہی حاضر مجہول بالنون تاکید ثقیلہ؛ لَاتُقَاتَلَنَّ لَاتُقَاتَلَانِّ لَاتُقَاتَلُنَّ لَاتُقَاتَلِنَّ لَاتُقَاتَلَانِّ لَاتُقَاتَلْنَانِّ بحث نہی غائب معروف بالنون تاکید ثقیلہ؛ لَايُقَاتِلَنَّ لَايُقَاتِلَانِّ لَايُقَاتِلُنَّ لَاتُقَاتِلَنَّ لَاتُقَاتِلَانِّ لَايُقَاتِلْنَانِّ لَاأُقَاتِلَنَّ لَانُقَاتِلَنَّ بحث نہی غائب مجہول بالنون تاکید ثقیلہ؛ لَايُقَاتَلَنَّ لَايُقَاتَلَانِّ لَايُقَاتَلُنَّ لَاتُقَاتَلَنَّ لَاتُقَاتَلَانِّ لَايُقَاتَلْنَانِّ لَاأُقَاتَلَنَّ لَانُقَاتَلَنَّ بحث نہی حاضر معروف بالنون تاکید خفیفہ؛ لَاتُقَاتِلَنْ لَاتُقَاتِلُنْ لَاتُقَاتِلِنْ بحث نہی حاضر مجہول بالنون تاکید خفیفہ؛ لَاتُقَاتَلَنْ لَاتُقَاتَلُنْ لَاتُقَاتَلِنْ بحث نہی غائب معروف بالنون تاکید خفیفہ؛ لَايُقَاتِلَنْ لَايُقَاتِلُنْ لَاتُقَاتِلَنْ لَاأُقَاتِلَنْ لَانُقَاتِلَنْ بحث نہی غائب مجہول بالنون تاکید خفیفہ؛ لَايُقَاتَلَنْ لَايُقَاتَلُنْ لَاتُقَاتَلَنْ لَاأُقَاتَلَنْ لَانُقَاتَلَنْ بحث اسم فاعل؛ مُقَاتِلٌ مُقَاتِلَانِ مُقَاتِلُوْنَ مُقَاتِلَةٌ مُقَاتِلَتَانِ مُقَاتِلَاتٌ بحث اسم مفعول؛ مُقَاتَلٌ مُقَاتَلَانِ مُقَاتَلُوْنَ مُقَاتَلَةٌ مُقَاتَلَتَانِ مُقَاتَلَاتٌ

بابِ چہارم تَفَعُّلْ

صرف صغیر فعل ثلاثی مزید فیہ صحیح از بابِ تَفَعُّلْ۔ چوں اَلتَّقَبُّلُ: قبول کرنا۔ علامۃ اِس باب کی یہ ہے کہ اسکی ماضی میں پانچ حرف ہوتے ہیں۔ تین اصلی دو زائد۔ یعنی شروع میں تا، اور عین کلمہ مکرر مشدد ــــــ

تَقَبَّلَ يَتَقَبَّلُ تَقَبُّلًا، فَهُوَ مُتَقَبِّلٌ ـ وَتُقُبِّلَ يُتَقَبَّلُ تَقَبُّلًا، فَذَاكَ مُتَقَبَّلٌ ـ مَا تَقَبَّلَ مَا تُقُبِّلَ، لَمْ يَتَقَبَّلْ لَمْ يُتَقَبَّلْ، لَايَتَقَبَّلُ لَايُتَقَبَّلُ، لَنْ يَتَقَبَّلَ لَنْ يُتَقَبَّلَ، لَيَتَقَبَّلَنَّ لَيُتَقَبَّلَنَّ، لِيَتَقَبَّلْ

لِیُتَقَبَّلَنَّ الامر منہ، تَقَبَّلْ لِتُتَقَبَّلْ، لِیَتَقَبَّلْ لِیُتَقَبَّلْ، تَقَبَّلَنَّ لِتُتَقَبَّلَنَّ، لِیَتَقَبَّلَنَّ لِیَتَقَبَّلَنَّ تَقَبَّلَنْ لِتُتَقَبَّلَنْ، لِیَتَقَبَّلَنْ لِیُتَقَبَّلَنْ والنھی عنہ، لَاتَتَقَبَّلْ لَاتُتَقَبَّلْ، لَایَتَقَبَّلْ لَایُتَقَبَّلْ، لَاتَتَقَبَّلَنَّ لَاتُتَقَبَّلَنَّ، لَایَتَقَبَّلَنَّ لَایُتَقَبَّلَنَّ، لَاتَتَقَبَّلَنْ لَاتُتَقَبَّلَنْ، لَایَتَقَبَّلَنْ لَایُتَقَبَّلَنْ الظرف منہ، مُتَقَبَّلٌ مُتَقَبَّلَانِ مُتَقَبَّلَاتٌ ـ

صرف کبیر

بحث اثبات فعل ماضی معروف، تَقَبَّلَ تَقَبَّلَا تَقَبَّلُوْا تَقَبَّلَتْ تَقَبَّلَتَا تَقَبَّلْنَ تَقَبَّلْتَ تَقَبَّلْتُمَا تَقَبَّلْتُمْ تَقَبَّلْتِ تَقَبَّلْتُمَا تَقَبَّلْتُنَّ تَقَبَّلْتُ تَقَبَّلْنَا **بحث نفی فعل ماضی معروف**، مَاتَقَبَّلَ مَاتَقَبَّلَا الخ **بحث اثبات فعل ماضی مجہول**، تُقُبِّلَ تُقُبِّلَا تُقُبِّلُوْا تُقُبِّلَتْ تُقُبِّلَتَا تُقُبِّلْنَ تُقُبِّلْتَ تُقُبِّلْتُمَا تُقُبِّلْتُمْ تُقُبِّلْتِ تُقُبِّلْتُمَا تُقُبِّلْتُنَّ تُقُبِّلْتُ تُقُبِّلْنَا **بحث نفی فعل ماضی مجہول**، مَاتُقُبِّلَ مَاتُقُبِّلَا الخ **بحث اثبات فعل مضارع معروف**، یَتَقَبَّلُ یَتَقَبَّلَانِ یَتَقَبَّلُوْنَ تَتَقَبَّلُ تَتَقَبَّلَانِ یَتَقَبَّلْنَ تَتَقَبَّلُ تَتَقَبَّلَانِ تَتَقَبَّلُوْنَ تَتَقَبَّلِیْنَ تَتَقَبَّلَانِ تَتَقَبَّلْنَ اَتَقَبَّلُ نَتَقَبَّلُ **بحث نفی فعل مضارع معروف**، لَایَتَقَبَّلُ لَایَتَقَبَّلَانِ الخ **بحث اثبات فعل مضارع مجہول**، یُتَقَبَّلُ یُتَقَبَّلَانِ یُتَقَبَّلُوْنَ تُتَقَبَّلُ تُتَقَبَّلَانِ یُتَقَبَّلْنَ تُتَقَبَّلُ تُتَقَبَّلَانِ تُتَقَبَّلُوْنَ تُتَقَبَّلِیْنَ تُتَقَبَّلَانِ تُتَقَبَّلْنَ اُتَقَبَّلُ نُتَقَبَّلُ **بحث نفی فعل مضارع مجہول**، لَایُتَقَبَّلُ لَایُتَقَبَّلَانِ الخ **بحث نفی تاکید بہ لن در فعل مستقبل معروف**، لَنْ یَتَقَبَّلَ لَنْ یَتَقَبَّلَا لَنْ یَتَقَبَّلُوْا لَنْ تَتَقَبَّلَ لَنْ تَتَقَبَّلَا لَنْ یَتَقَبَّلْنَ لَنْ تَتَقَبَّلَ لَنْ تَتَقَبَّلَا لَنْ تَتَقَبَّلُوْا لَنْ تَتَقَبَّلِیْ لَنْ تَتَقَبَّلَا لَنْ تَتَقَبَّلْنَ لَنْ اَتَقَبَّلَ لَنْ نَتَقَبَّلَ **بحث نفی تاکید بہ لن در فعل مستقبل مجہول**، لَنْ یُتَقَبَّلَ لَنْ یُتَقَبَّلَا لَنْ یُتَقَبَّلُوْا لَنْ تُتَقَبَّلَ لَنْ تُتَقَبَّلَا لَنْ یُتَقَبَّلْنَ لَنْ تُتَقَبَّلَ لَنْ تُتَقَبَّلَا لَنْ تُتَقَبَّلُوْا لَنْ تُتَقَبَّلِیْ لَنْ تُتَقَبَّلَا لَنْ تُتَقَبَّلْنَ لَنْ اُتَقَبَّلَ لَنْ نُتَقَبَّلَ **بحث نفی جحد بہ لم در فعل مستقبل معروف**، لَمْ یَتَقَبَّلْ لَمْ یَتَقَبَّلَا لَمْ یَتَقَبَّلُوْا لَمْ تَتَقَبَّلْ لَمْ تَتَقَبَّلَا لَمْ یَتَقَبَّلْنَ لَمْ تَتَقَبَّلْ لَمْ تَتَقَبَّلَا لَمْ تَتَقَبَّلُوْا لَمْ تَتَقَبَّلِیْ لَمْ تَتَقَبَّلَا لَمْ تَتَقَبَّلْنَ لَمْ اَتَقَبَّلْ لَمْ نَتَقَبَّلْ **بحث نفی جحد بہ لم در فعل مستقبل مجہول**، لَمْ یُتَقَبَّلْ لَمْ یُتَقَبَّلَا لَمْ یُتَقَبَّلُوْا لَمْ تُتَقَبَّلْ لَمْ تُتَقَبَّلَا لَمْ یُتَقَبَّلْنَ لَمْ تُتَقَبَّلْ لَمْ تُتَقَبَّلَا لَمْ تُتَقَبَّلُوْا لَمْ تُتَقَبَّلِیْ لَمْ تُتَقَبَّلَا لَمْ تُتَقَبَّلْنَ لَمْ اُتَقَبَّلْ لَمْ نُتَقَبَّلْ **بحث لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ در فعل مستقبل معروف**، لَیَتَقَبَّلَنَّ لَیَتَقَبَّلَانِّ لَیَتَقَبَّلُنَّ لَتَتَقَبَّلَنَّ لَتَتَقَبَّلَانِّ لَیَتَقَبَّلْنَانِّ لَتَتَقَبَّلَنَّ لَتَتَقَبَّلَانِّ لَتَتَقَبَّلُنَّ لَتَتَقَبَّلِنَّ لَتَتَقَبَّلَانِّ لَتَتَقَبَّلْنَانِّ لَاَتَقَبَّلَنَّ لَنَتَقَبَّلَنَّ **بحث لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ در فعل مستقبل مجہول**، لَیُتَقَبَّلَنَّ لَیُتَقَبَّلَانِّ لَیُتَقَبَّلُنَّ لَتُتَقَبَّلَنَّ لَتُتَقَبَّلَانِّ لَیُتَقَبَّلْنَانِّ لَتُتَقَبَّلَنَّ لَتُتَقَبَّلَانِّ لَتُتَقَبَّلُنَّ لَتُتَقَبَّلِنَّ لَتُتَقَبَّلَانِّ لَتُتَقَبَّلْنَانِّ لَاُتَقَبَّلَنَّ لَنُتَقَبَّلَنَّ **بحث لام تاکید بانون تاکید**

خفیفہ در فعل مستقبل معروف: لیتقبلن لیتقبلن لتتقبلن لتتقبلن لتتقبلن لتتقبلن لتتقبلن لاتقبلن لنتقبلن۔ بحث لام تاکید بانون
تاکید خفیفہ در فعل مستقبل مجہول: لیتقبلن لیتقبلن لتتقبلن لتتقبلن لتتقبلن لتتقبلن لتتقبلن لاتقبلن لنتقبلن۔ بحث امر حاضر
معروف: تقبل تقبلا تقبلوا تقبلی تقبلا تقبلن۔ بحث امر حاضر مجہول: لتتقبل لتتقبلا لتتقبلوا لتتقبلی
لتتقبلا لتتقبلن۔ بحث امر غائب معروف: لیتقبل لیتقبلا لیتقبلوا لتتقبل لتتقبلا لیتقبلن لاتقبل لنتقبل۔ بحث
امر غائب مجہول: لیتقبل لیتقبلا لیتقبلوا لتتقبل لتتقبلا لیتقبلن لاتقبل لنتقبل۔ بحث
امر حاضر معروف بانون تاکید ثقیلہ: تقبلن تقبلان تقبلن تقبلن تقبلان تقبلنان۔ بحث امر حاضر مجہول بانون
تاکید ثقیلہ: لتتقبلن لتتقبلان لتتقبلن لتتقبلن لتتقبلان لتتقبلنان۔ بحث امر غائب معروف بانون
تاکید ثقیلہ: لیتقبلن لیتقبلان لیتقبلن لتتقبلن لتتقبلان لیتقبلنان لاتقبلن لنتقبلن۔ بحث امر
غائب مجہول بانون تاکید ثقیلہ: لیتقبلن لیتقبلان لیتقبلن لتتقبلن لتتقبلان لیتقبلنان لاتقبلن
لنتقبلن۔ بحث امر حاضر معروف بانون تاکید خفیفہ: تقبلن تقبلن تقبلن۔ بحث امر حاضر مجہول بانون تاکید
خفیفہ: لتتقبلن لتتقبلن لتتقبلن۔ بحث امر غائب معروف بانون تاکید خفیفہ: لیتقبلن لیتقبلن
لتتقبلن لاتقبلن لنتقبلن۔ بحث امر غائب مجہول بانون تاکید خفیفہ: لیتقبلن لیتقبلن لتتقبلن لاتقبلن
لنتقبلن۔ بحث نہی حاضر معروف: لاتتقبل لاتتقبلا لاتتقبلوا لاتتقبلی لاتتقبلا لاتتقبلن۔ بحث
نہی حاضر مجہول: لاتتقبل لاتتقبلا لاتتقبلوا لاتتقبلی لاتتقبلا لاتتقبلن۔ بحث نہی غائب معروف
لایتقبل لایتقبلا لایتقبلوا لاتتقبل لاتتقبلا لایتقبلن لااتقبل لانتقبل۔ بحث نہی غائب
مجہول: لایتقبل لایتقبلا لایتقبلوا لاتتقبل لاتتقبلا لایتقبلن لااتقبل لانتقبل۔ بحث نہی
حاضر معروف بانون تاکید ثقیلہ: لاتتقبلن لاتتقبلان لاتتقبلن لاتتقبلن لاتتقبلان لاتتقبلنان
بحث نہی حاضر مجہول بانون تاکید ثقیلہ: لاتتقبلن لاتتقبلان لاتتقبلن لاتتقبلن لاتتقبلان لا
تتقبلنان۔ بحث نہی غائب معروف بانون تاکید ثقیلہ: لایتقبلن لایتقبلان لایتقبلن لاتتقبلن
لاتتقبلان لایتقبلنان لااتقبلن لانتقبلن۔ بحث نہی غائب مجہول بانون تاکید ثقیلہ: لایتقبلن
لایتقبلان لایتقبلن لاتتقبلن لاتتقبلان لایتقبلنان لااتقبلن لانتقبلن۔ بحث نہی حاضر معروف
بانون تاکید خفیفہ: لاتتقبلن لاتتقبلن لاتتقبلن۔ بحث نہی حاضر مجہول بانون تاکید خفیفہ: لاتتقبلن
لاتتقبلن لاتتقبلن۔ بحث نہی غائب معروف بانون تاکید خفیفہ: لایتقبلن لایتقبلن لاتتقبلن
لااتقبلن لانتقبلن۔ بحث نہی غائب مجہول بانون تاکید خفیفہ: لایتقبلن لایتقبلن لاتتقبلن
لااتقبلن لانتقبلن۔ بحث اسم فاعل: متقبل متقبلان متقبلون متقبلۃ متقبلتان متقبلات

بحث اسم مفعول ، مُتَقَبَّلٌ مُتَقَبَّلَانِ مُتَقَبَّلُوْنَ مُتَقَبَّلَةٌ مُتَقَبَّلَتَانِ مُتَقَبَّلَاتٌ ۔

باب پنجم تفاعُل

صرف صغیر فعل ثلاثی مزید فیہ صحیح از باب تَفَاعُل چوں اَلتَّقَابُلُ : آپس میں روبرو ہونا۔
علامت اس باب کی یہ ہے کہ اسکی ماضی میں پانچ حرف ہوتے ہیں۔
تین اصلی ، دو زائد یعنی شروع میں تاء اور تیسری جگہ الف۔
تَقَابَلَ یَتَقَابَلُ تَقَابُلاً فَهُوَ مُتَقَابِلٌ ۔ وَ تُقُوْبِلَ یُتَقَابَلُ تَقَابُلاً فَذَاکَ مُتَقَابَلٌ ۔ مَا تَقَابَلَ مَا تُقُوْبِلَ ، لَمْ یَتَقَابَلْ لَمْ یُتَقَابَلْ ، لَا یَتَقَابَلُ لَا یُتَقَابَلُ ، لَنْ یَتَقَابَلَ لَنْ یُتَقَابَلَ ، لِیَتَقَابَلَنَّ لِیُتَقَابَلَنَّ ، لِیَتَقَابَلَنْ لِیُتَقَابَلَنْ اَلْاَمْرُ مِنْهُ : تَقَابَلْ لِتَتَقَابَلْ ، لِیَتَقَابَلْ لِیُتَقَابَلْ ، تَقَابَلَنَّ لِتُتَقَابَلَنَّ لِیَتَقَابَلَنَّ لِیُتَقَابَلَنَّ ، تَقَابَلَنْ لِتُتَقَابَلَنْ ، لِیَتَقَابَلَنْ لِیُتَقَابَلَنْ وَالنَّهْیُ عَنْهُ : لَا تَتَقَابَلْ لَا تُتَقَابَلْ لَا یَتَقَابَلْ لَا یُتَقَابَلْ ، لَا تَتَقَابَلَنَّ لَا تُتَقَابَلَنَّ ، لَا یَتَقَابَلَنَّ لَا یُتَقَابَلَنَّ ، لَا تَتَقَابَلَنْ لَا تُتَقَابَلَنْ ، لَا یَتَقَابَلَنْ لَا یُتَقَابَلَنْ اَلظَّرْفُ مِنْهُ : مُتَقَابَلٌ مُتَقَابَلَانِ مُتَقَابَلَاتٌ ۔

صرف کبیر

بحث اثبات فعل ماضی معروف ، تَقَابَلَ تَقَابَلَا تَقَابَلُوْا تَقَابَلَتْ تَقَابَلَتَا تَقَابَلْنَ تَقَابَلْتَ تَقَابَلْتُمَا تَقَابَلْتُمْ تَقَابَلْتِ تَقَابَلْتُمَا تَقَابَلْتُنَّ تَقَابَلْتُ تَقَابَلْنَا بحث نفی فعل ماضی معروف ، مَا تَقَابَلَ مَا تَقَابَلَا الخ بحث اثبات فعل ماضی مجہول ، تُقُوْبِلَ تُقُوْبِلَا تُقُوْبِلُوْا تُقُوْبِلَتْ تُقُوْبِلَتَا تُقُوْبِلْنَ تُقُوْبِلْتَ تُقُوْبِلْتُمَا تُقُوْبِلْتُمْ تُقُوْبِلْتِ تُقُوْبِلْتُمَا تُقُوْبِلْتُنَّ تُقُوْبِلْتُ تُقُوْبِلْنَا بحث نفی فعل ماضی مجہول ، مَا تُقُوْبِلَ مَا تُقُوْبِلَا الخ بحث اثبات فعل مضارع معروف ، یَتَقَابَلُ یَتَقَابَلَانِ یَتَقَابَلُوْنَ تَتَقَابَلُ تَتَقَابَلَانِ یَتَقَابَلْنَ تَتَقَابَلُ تَتَقَابَلَانِ تَتَقَابَلُوْنَ تَتَقَابَلِیْنَ تَتَقَابَلَانِ تَتَقَابَلْنَ اَتَقَابَلُ نَتَقَابَلُ بحث نفی فعل مضارع معروف ، لَا یَتَقَابَلُ لَا یَتَقَابَلَانِ الخ بحث اثبات فعل مضارع مجہول ، یُتَقَابَلُ یُتَقَابَلَانِ یُتَقَابَلُوْنَ تُتَقَابَلُ تُتَقَابَلَانِ یُتَقَابَلْنَ تُتَقَابَلُ تُتَقَابَلَانِ تُتَقَابَلُوْنَ تُتَقَابَلِیْنَ تُتَقَابَلَانِ تُتَقَابَلْنَ اُتَقَابَلُ نُتَقَابَلُ بحث نفی فعل مضارع مجہول ، لَا یُتَقَابَلُ لَا یُتَقَابَلَانِ الخ بحث نفی تاکید بہ لن در فعل مستقبل معروف ، لَنْ یَتَقَابَلَ لَنْ یَتَقَابَلَا لَنْ یَتَقَابَلُوْا لَنْ تَتَقَابَلَ لَنْ تَتَقَابَلَا لَنْ یَتَقَابَلْنَ

لن تتقابل لن تتقابلا لن تتقابلوا لن تتقابلی لن تتقابلا لن تتقابلن لن اتقابل لن نتقابل۔ بحث نفی تاکید بہ لن در فعل مستقبل مجہول: لن یتقابل لن یتقابلا لن یتقابلوا لن تتقابل لن تتقابلا لن یتقابلن لن تتقابل لن تتقابلا لن تتقابلوا لن تتقابلی لن تتقابلا لن تتقابلن لن اتقابل لن نتقابل۔ بحث نفی جحد بہ لم در فعل مستقبل معروف: لم یتقابل لم یتقابلا لم یتقابلوا لم تتقابل لم تتقابلا لم یتقابلن لم تتقابل لم تتقابلا لم یتقابلن لم تتقابل لم تتقابلا لم تتقابلوا لم تتقابلی لم تتقابلا لم تتقابلن لم اتقابل لم نتقابل۔ بحث نفی جحد بہ لم در فعل مستقبل مجہول: لم یتقابل لم یتقابلا لم یتقابلوا لم تتقابل لم تتقابلا لم یتقابلن لم تتقابل لم تتقابلا لم تتقابلوا لم تتقابلی لم تتقابلا لم تتقابلن لم اتقابل لم نتقابل۔ بحث لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ در فعل مستقبل معروف: لیتقابلن لیتقابلان لیتقابلن لتتقابلن لتتقابلان لیتقابلنان لتتقابلن لتتقابلان لتتقابلن لتتقابلن لتتقابلان لتتقابلنان لاتقابلن لنتقابلن۔ بحث لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ در فعل مستقبل مجہول: لیتقابلن لیتقابلان لیتقابلن لتتقابلن لتتقابلان لیتقابلنان لتتقابلن لتتقابلان لتتقابلن لتتقابلن لتتقابلان لتتقابلنان لاتقابلن لنتقابلن۔ بحث لام تاکید بانون تاکید خفیفہ در فعل مستقبل معروف: لیتقابلن لیتقابلن لتتقابلن لتتقابلن لتتقابلن لاتقابلن لنتقابلن۔ بحث لام تاکید بانون تاکید خفیفہ در فعل مستقبل مجہول: لیتقابلن لیتقابلن لتتقابلن لتتقابلن لتتقابلن لاتقابلن لنتقابلن۔ بحث امر حاضر معروف: تقابل تقابلا تقابلوا تقابلی تقابلا تقابلن۔ بحث امر حاضر مجہول: لتتقابل لتتقابلا لتتقابلوا لتتقابلی لتتقابلا لتتقابلن۔ بحث امر غائب معروف: لیتقابل لیتقابلا لیتقابلوا لتتقابل لتتقابلا لیتقابلن لاتقابل لنتقابل۔ بحث امر غائب مجہول: لیتقابل لیتقابلا لیتقابلوا لتتقابل لتتقابلا لیتقابلن لاتقابل لنتقابل۔ بحث امر حاضر معروف بانون تاکید ثقیلہ: تقابلن تقابلان تقابلن تقابلن تقابلان تقابلنان۔ بحث امر حاضر مجہول بانون تاکید ثقیلہ: لتتقابلن لتتقابلان لتتقابلن لتتقابلن لتتقابلان لتتقابلنان۔ بحث امر غائب معروف بانون تاکید ثقیلہ: لیتقابلن لیتقابلان لیتقابلن لتتقابلن لتتقابلان لیتقابلنان لاتقابلن لنتقابلن۔ بحث امر غائب مجہول بانون تاکید ثقیلہ: لیتقابلن لیتقابلان لیتقابلن لتتقابلن لتتقابلان لیتقابلنان لاتقابلن لنتقابلن۔ بحث امر حاضر معروف بانون تاکید خفیفہ: تقابلن تقابلن تقابلن۔ بحث امر حاضر مجہول بانون تاکید خفیفہ: لتتقابلن لتتقابلن لتتقابلن۔ بحث امر غائب معروف بانون تاکید خفیفہ: لیتقابلن لیتقابلن لتتقابلن لاتقابلن لنتقابلن۔ بحث امر غائب مجہول بانون تاکید خفیفہ: لیتقابلن لیتقابلن لتتقابلن لاتقابلن لنتقابلن۔ بحث نہی حاضر معروف: لاتتقابل لاتتقابلا لاتتقابلوا

لَا تَتَقَابَلِيْ لَا تَتَقَابَلَا لَا تَتَقَابَلْنَ بحث نہی حاضر مجہول، لَا تُتَقَابَلْ لَا تُتَقَابَلَا لَا تُتَقَابَلُوْا لَا تُتَقَابَلِيْ لَا تُتَقَابَلَا لَا تُتَقَابَلْنَ بحث نہی غائب معروف، لَا يَتَقَابَلْ لَا يَتَقَابَلَا لَا يَتَقَابَلُوْا لَا تَتَقَابَلْ لَا تَتَقَابَلَا لَا يَتَقَابَلْنَ لَا تَتَقَابَلْ لَا تَتَقَابَلْ بحث نہی غائب مجہول، لَا يُتَقَابَلْ لَا يُتَقَابَلَا لَا يُتَقَابَلُوْا لَا تُتَقَابَلْ لَا تُتَقَابَلَا لَا يُتَقَابَلْنَ لَا تُتَقَابَلْ لَا تُتَقَابَلْ بحث نہی حاضر معروف بانون تاکید ثقیلہ، لَا تَتَقَابَلَنَّ لَا تَتَقَابَلَانِّ لَا تَتَقَابَلُنَّ لَا تَتَقَابَلِنَّ لَا تَتَقَابَلَانِّ لَا تَتَقَابَلْنَانِّ بحث نہی حاضر مجہول بانون تاکید ثقیلہ، لَا تُتَقَابَلَنَّ لَا تُتَقَابَلَانِّ لَا تُتَقَابَلُنَّ لَا تُتَقَابَلِنَّ لَا تُتَقَابَلَانِّ لَا تُتَقَابَلْنَانِّ بحث نہی غائب معروف بانون تاکید ثقیلہ، لَا يَتَقَابَلَنَّ لَا يَتَقَابَلَانِّ لَا يَتَقَابَلُنَّ لَا تَتَقَابَلَنَّ لَا تَتَقَابَلَانِّ لَا يَتَقَابَلْنَانِّ لَا تَتَقَابَلَنَّ لَا تَتَقَابَلَنَّ بحث نہی غائب مجہول بانون تاکید ثقیلہ، لَا يُتَقَابَلَنَّ لَا يُتَقَابَلَانِّ لَا يُتَقَابَلُنَّ لَا تُتَقَابَلَنَّ لَا تُتَقَابَلَانِّ لَا يُتَقَابَلْنَانِّ لَا تُتَقَابَلَنْ لَا تُتَقَابَلَنْ بحث نہی حاضر معروف بانون تاکید خفیفہ، لَا تَتَقَابَلَنْ لَا تَتَقَابَلُنْ لَا تَتَقَابَلِنْ بحث نہی حاضر مجہول بانون تاکید خفیفہ، لَا تُتَقَابَلَنْ لَا تُتَقَابَلُنْ لَا تُتَقَابَلِنْ بحث نہی غائب معروف بانون تاکید خفیفہ، لَا يَتَقَابَلَنْ لَا يَتَقَابَلُنْ لَا تَتَقَابَلَنْ لَا تَتَقَابَلَنْ لَا تَتَقَابَلَنْ بحث نہی غائب مجہول بانون تاکید خفیفہ، لَا يُتَقَابَلَنْ لَا يُتَقَابَلُنْ لَا تُتَقَابَلَنْ لَا تُتَقَابَلَنْ لَا تُتَقَابَلَنْ بحث اسم فاعل، مُتَقَابِلٌ مُتَقَابِلَانِ مُتَقَابِلُوْنَ مُتَقَابِلَةٌ مُتَقَابِلَتَانِ مُتَقَابِلَاتٌ بحث اسم مفعول، مُتَقَابَلٌ مُتَقَابَلَانِ مُتَقَابَلُوْنَ مُتَقَابَلَةٌ مُتَقَابَلَتَانِ مُتَقَابَلَاتٌ ۔

رباعی بھی دو قسم پر ہے۔ مجرّد و مزید فیہ۔ پھر مزید فیہ بھی دو قسم پر ہے۔ ایک وہ جس میں ہمزہ وصلی ہو۔ دوسرے وہ، جسمیں ہمزہ وصلی نہ ہو۔ اوّل کا ایک[1] اور ثانی کے دو باب ہیں۔

رباعی مجرّد کا

باب فَعْلَلَة

صرف صغیر فعل رباعی مجرّد صحیح از باب فَعْلَلَة۔ چوں اَلدَّحْرَجَةُ: لڑھکانا۔ علامت اس باب کی یہ ہے کہ اس کی ماضی میں چار حرف اصلی ہوتے ہیں یعنی فاء، عین، اور دو لام

دَحْرَجَ يُدَحْرِجُ دَحْرَجَةً، فَهُوَ مُدَحْرِجٌ ۔ وَدُحْرِجَ يُدَحْرَجُ دَحْرَجَةً، فَذَاكَ مُدَحْرَجٌ۔ مَا دَحْرَجَ مَا دُحْرِجَ، لَمْ يُدَحْرِجْ لَمْ يُدَحْرَجْ، لَا يُدَحْرِجُ لَا يُدَحْرَجُ، لَنْ يُدَحْرِجَ لَنْ يُدَحْرَجَ، لَيُدَحْرِجَنَّ لَيُدَحْرِجَنْ لَيُدَحْرَجَنَّ لَيُدَحْرَجَنْ اَلْاَمْرُ مِنْهُ، دَحْرِجْ لِتُدَحْرَجْ لِيُدَحْرِجْ لِيُدَحْرَجْ، دَحْرِجَنَّ لِتُدَحْرَجَنَّ،

لِيُدَحْرِجَنَّ لِيُدَحْرَجَنَّ، دَحْرِجَنْ لِتُدَحْرَجَنْ، لِيُدَحْرِجَنْ لِيُدَحْرَجَنْ وَالنَّهْيُ عَنْهُ: لَا تُدَحْرِجْ لَا تُدَحْرَجْ، لَا يُدَحْرِجْ لَا يُدَحْرَجْ، لَا تُدَحْرِجَنَّ لَا تُدَحْرَجَنَّ، لَا يُدَحْرِجَنَّ لَا يُدَحْرَجَنَّ، لَا تُدَحْرِجَنْ لَا تُدَحْرَجَنْ، لَا يُدَحْرِجَنْ لَا يُدَحْرَجَنْ اَلظَّرْفُ مِنْهُ: مُدَحْرَجٌ مُدَحْرَجَانِ مُدَحْرَجَاتٌ ـــ

صرف کبیر

بحث اثبات فعل ماضی معروف: دَحْرَجَ دَحْرَجَا دَحْرَجُوْا دَحْرَجَتْ دَحْرَجَتَا دَحْرَجْنَ دَحْرَجْتَ دَحْرَجْتُمَا دَحْرَجْتُمْ دَحْرَجْتِ دَحْرَجْتُمَا دَحْرَجْتُنَّ دَحْرَجْتُ دَحْرَجْنَا **بحث نفی فعل ماضی معروف:** مَا دَحْرَجَ مَا دَحْرَجَا الخ **بحث اثبات فعل ماضی مجہول:** دُحْرِجَ دُحْرِجَا دُحْرِجُوْا دُحْرِجَتْ دُحْرِجَتَا دُحْرِجْنَ دُحْرِجْتَ دُحْرِجْتُمَا دُحْرِجْتُمْ دُحْرِجْتِ دُحْرِجْتُمَا دُحْرِجْتُنَّ دُحْرِجْتُ دُحْرِجْنَا **بحث نفی فعل ماضی مجہول:** مَا دُحْرِجَ مَا دُحْرِجَا الخ **بحث اثبات فعل مضارع معروف:** يُدَحْرِجُ يُدَحْرِجَانِ يُدَحْرِجُوْنَ تُدَحْرِجُ تُدَحْرِجَانِ يُدَحْرِجْنَ تُدَحْرِجُ تُدَحْرِجَانِ تُدَحْرِجُوْنَ تُدَحْرِجِيْنَ تُدَحْرِجَانِ تُدَحْرِجْنَ اُدَحْرِجُ نُدَحْرِجُ **بحث نفی فعل مضارع معروف:** لَا يُدَحْرِجُ لَا يُدَحْرِجَانِ الخ **بحث اثبات فعل مضارع مجہول:** يُدَحْرَجُ يُدَحْرَجَانِ يُدَحْرَجُوْنَ تُدَحْرَجُ تُدَحْرَجَانِ يُدَحْرَجْنَ تُدَحْرَجُ تُدَحْرَجَانِ تُدَحْرَجُوْنَ تُدَحْرَجِيْنَ تُدَحْرَجَانِ تُدَحْرَجْنَ اُدَحْرَجُ نُدَحْرَجُ **بحث نفی فعل مضارع مجہول:** لَا يُدَحْرَجُ لَا يُدَحْرَجَانِ الخ **بحث نفی تاکید بلن در فعل مستقبل معروف:** لَنْ يُدَحْرِجَ لَنْ يُدَحْرِجَا لَنْ يُدَحْرِجُوْا لَنْ تُدَحْرِجَ لَنْ تُدَحْرِجَا لَنْ يُدَحْرِجْنَ لَنْ تُدَحْرِجَ لَنْ تُدَحْرِجَا لَنْ تُدَحْرِجُوْا لَنْ تُدَحْرِجِيْ لَنْ تُدَحْرِجَا لَنْ تُدَحْرِجْنَ لَنْ اُدَحْرِجَ لَنْ نُدَحْرِجَ **بحث نفی تاکید بلن در فعل مستقبل مجہول:** لَنْ يُدَحْرَجَ لَنْ يُدَحْرَجَا لَنْ يُدَحْرَجُوْا لَنْ تُدَحْرَجَ لَنْ تُدَحْرَجَا لَنْ يُدَحْرَجْنَ لَنْ تُدَحْرَجَ لَنْ تُدَحْرَجَا لَنْ تُدَحْرَجُوْا لَنْ تُدَحْرَجِيْ لَنْ تُدَحْرَجَا لَنْ تُدَحْرَجْنَ لَنْ اُدَحْرَجَ لَنْ نُدَحْرَجَ **بحث نفی جحد بلم در فعل مستقبل معروف:** لَمْ يُدَحْرِجْ لَمْ يُدَحْرِجَا لَمْ يُدَحْرِجُوْا لَمْ تُدَحْرِجْ لَمْ تُدَحْرِجَا لَمْ يُدَحْرِجْنَ لَمْ تُدَحْرِجْ لَمْ تُدَحْرِجَا لَمْ تُدَحْرِجُوْا لَمْ تُدَحْرِجِيْ لَمْ تُدَحْرِجَا لَمْ تُدَحْرِجْنَ لَمْ اُدَحْرِجْ لَمْ نُدَحْرِجْ **بحث نفی جحد بلم در فعل مستقبل مجہول:** لَمْ يُدَحْرَجْ لَمْ يُدَحْرَجَا لَمْ يُدَحْرَجُوْا لَمْ تُدَحْرَجْ لَمْ تُدَحْرَجَا لَمْ يُدَحْرَجْنَ لَمْ تُدَحْرَجْ لَمْ تُدَحْرَجَا لَمْ تُدَحْرَجُوْا لَمْ تُدَحْرَجِيْ لَمْ تُدَحْرَجَا لَمْ تُدَحْرَجْنَ لَمْ اُدَحْرَجْ لَمْ نُدَحْرَجْ **بحث لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ در فعل مستقبل معروف:** لَيُدَحْرِجَنَّ لَيُدَحْرِجَانِّ لَيُدَحْرِجُنَّ لَتُدَحْرِجَنَّ لَتُدَحْرِجَانِّ لَيُدَحْرِجْنَانِّ لَتُدَحْرِجَنَّ لَتُدَحْرِجَانِّ لَتُدَحْرِجُنَّ لَتُدَحْرِجِنَّ لَتُدَحْرِجَانِّ لَتُدَحْرِجْنَانِّ لَاُدَحْرِجَنَّ لَنُدَحْرِجَنَّ **بحث لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ در فعل مستقبل مجہول:** لَيُدَحْرَجَنَّ

لَيُدَحْرَجَانِّ لَيُدَحْرَجُنَّ لَتُدَحْرَجِنَّ لَتُدَحْرَجَانِّ لَيُدَحْرَجْنَانِّ لَتُدَحْرَجَنَّ لَتُدَحْرَجَانِّ لَتُدَحْرَجُنَّ
لَتُدَحْرَجِنَّ لَتُدَحْرَجَانِّ لَتُدَحْرَجْنَانِّ لَأُدَحْرَجَنَّ لَنُدَحْرَجَنَّ **بحث لام تاکید بانون تاکید خفیفہ در فعل مستقبل معروف**: لَيُدَحْرِجَنْ لَيُدَحْرِجُنْ لَتُدَحْرِجَنْ لَتُدَحْرِجُنْ لَتُدَحْرِجِنْ لَأُدَحْرِجَنْ
لَنُدَحْرِجَنْ **بحث لام تاکید بانون تاکید خفیفہ در فعل مستقبل مجہول**: لَيُدَحْرَجَنْ لَيُدَحْرَجُنْ لَتُدَحْرَجَنْ
لَتُدَحْرَجُنْ لَتُدَحْرَجِنْ لَأُدَحْرَجَنْ لَنُدَحْرَجَنْ **بحث امر حاضر معروف**: دَحْرِجْ دَحْرِجَا
دَحْرِجُوْا دَحْرِجِيْ دَحْرِجَا دَحْرِجْنَ **بحث امر حاضر مجہول**: لِتُدَحْرَجْ لِتُدَحْرَجَا لِتُدَحْرَجُوْا لِتُدَحْرَجِيْ
لِتُدَحْرَجَا لِتُدَحْرَجْنَ **بحث امر غائب معروف**: لِيُدَحْرِجْ لِيُدَحْرِجَا لِيُدَحْرِجُوْا لِتُدَحْرِجْ لِتُدَحْرِجَا
لِيُدَحْرِجْنَ لِأُدَحْرِجْ لِنُدَحْرِجْ **بحث امر غائب مجہول**: لِيُدَحْرَجْ لِيُدَحْرَجَا لِيُدَحْرَجُوْا لِتُدَحْرَجْ
لِتَّدَحْرَجَا لِيُدَحْرَجْنَ لِأُدَحْرَجْ لِنُدَحْرَجْ **بحث امر حاضر معروف بانون تاکید ثقیلہ**: دَحْرِجَنَّ دَحْرِجَانِّ
دَحْرِجُنَّ دَحْرِجِنَّ دَحْرِجَانِّ دَحْرِجْنَانِّ **بحث امر حاضر مجہول بانون تاکید ثقیلہ**: لِتُدَحْرَجَنَّ لِتُدَحْرَجَانِّ
لِتُدَحْرَجُنَّ لِتُدَحْرَجِنَّ لِتُدَحْرَجَانِّ لِتُدَحْرَجْنَانِّ **بحث امر غائب معروف بانون تاکید ثقیلہ**: لِيُدَحْرِجَنَّ
لِيُدَحْرِجَانِّة لِيُدَحْرِجُنَّ لِتُدَحْرِجَنَّ لِتُدَحْرِجَانِّ لِيُدَحْرِجْنَانِّ لِأُدَحْرِجَنَّ لِنُدَحْرِجَنَّ **بحث امر غائب مجہول بانون
تاکید ثقیلہ**: لِيُدَحْرَجَنَّ لِيُدَحْرَجَانِّ لِيُدَحْرَجُنَّ لِتُدَحْرَجَنَّ لِتُدَحْرَجَانِّ لِيُدَحْرَجْنَانِّ لِأُدَحْرَجَنَّ لِنُدَحْرَجَنَّ
بحث امر حاضر معروف بانون تاکید خفیفہ: دَحْرِجَنْ دَحْرِجُنْ دَحْرِجِنْ **بحث امر حاضر مجہول بانون
تاکید خفیفہ**: لِتُدَحْرَجَنْ لِتُدَحْرَجُنْ لِتُدَحْرَجِنْ **بحث امر غائب معروف بانون تاکید خفیفہ**: لِيُدَحْرِجَنْ
لِيُدَحْرِجُنْ لِتُدَحْرِجَنْ لِأُدَحْرِجَنْ لِنُدَحْرِجَنْ **بحث امر غائب مجہول بانون تاکید خفیفہ**: لِيُدَحْرَجَنْ
لِيُدَحْرَجُنْ لِتُدَحْرَجَنْ لِأُدَحْرَجَنْ لِنُدَحْرَجَنْ **بحث نہی حاضر معروف**: لَا تُدَحْرِجْ لَا تُدَحْرِجَا لَا تُدَحْرِجُوْا
لَا تُدَحْرِجِيْ لَا تُدَحْرِجَا لَا تُدَحْرِجْنَ **بحث نہی حاضر مجہول**: لَا تُدَحْرَجْ لَا تُدَحْرَجَا لَا تُدَحْرَجُوْا لَا تُدَحْرَجِيْ
لَا تُدَحْرَجَا لَا تُدَحْرَجْنَ **بحث نہی غائب معروف**: لَا يُدَحْرِجْ لَا يُدَحْرِجَا لَا يُدَحْرِجُوْا لَا تُدَحْرِجْ لَا تُدَحْرِجَا
لَا يُدَحْرِجْنَ لَا أُدَحْرِجْ لَا نُدَحْرِجْ **بحث نہی غائب مجہول**: لَا يُدَحْرَجْ لَا يُدَحْرَجَا لَا يُدَحْرَجُوْا لَا تُدَحْرَجْ
لَا تُدَحْرَجَا لَا يُدَحْرَجْنَ لَا أُدَحْرَجْ لَا نُدَحْرَجْ **بحث نہی حاضر معروف بانون تاکید ثقیلہ**: لَا تُدَحْرِجَنَّ
لَا تُدَحْرِجَانِّ لَا تُدَحْرِجُنَّ لَا تُدَحْرِجِنَّ لَا تُدَحْرِجَانِّ لَا تُدَحْرِجْنَانِّ **بحث نہی حاضر مجہول بانون تاکید ثقیلہ**:
لَا تُدَحْرَجَنَّ لَا تُدَحْرَجَانِّ لَا تُدَحْرَجُنَّ لَا تُدَحْرَجِنَّ لَا تُدَحْرَجَانِّ لَا تُدَحْرَجْنَانِّ **بحث نہی غائب معروف بانون
تاکید ثقیلہ**: لَا يُدَحْرِجَنَّ لَا يُدَحْرِجَانِّ لَا يُدَحْرِجُنَّ لَا تُدَحْرِجَنَّ لَا تُدَحْرِجَانِّ لَا يُدَحْرِجْنَانِّ لَا أُدَحْرِجَنَّ لَا نُدَحْرِجَنَّ
بحث نہی غائب مجہول بانون تاکید ثقیلہ: لَا يُدَحْرَجَنَّ لَا يُدَحْرَجَانِّ لَا يُدَحْرَجُنَّ لَا تُدَحْرَجَنَّ لَا تُدَحْرَجَانِّ

لَا يُدَحْرَجْنَ لَا تُدَحْرَجْنَ. **بحث نہی حاضر معروف بانون تاکید خفیفہ**؛ لَا تُدَحْرِجَنْ لَا تُدَحْرِجَانِّ لَا تُدَحْرِجُنْ لَا تُدَحْرِجِنْ لَا تُدَحْرِجَانِّ لَا تُدَحْرِجْنَانِّ. **بحث نہی حاضر مجہول بانون تاکید خفیفہ**؛ لَا تُدَحْرَجَنْ لَا تُدَحْرَجُنْ لَا تُدَحْرَجِنْ **بحث نہی غائب معروف بانون تاکید خفیفہ**؛ لَا يُدَحْرِجَنْ لَا يُدَحْرِجُنْ لَا تُدَحْرِجَنْ لَا أُدَحْرِجَنْ لَا نُدَحْرِجَنْ **بحث نہی غائب مجہول بانون تاکید خفیفہ**؛ لَا يُدَحْرَجَنْ لَا يُدَحْرَجُنْ لَا تُدَحْرَجَنْ لَا أُدَحْرَجَنْ وَلَا نُدَحْرَجَنْ **بحث اسم فاعل**؛ مُدَحْرِجٌ مُدَحْرِجَانِ مُدَحْرِجُوْنَ مُدَحْرِجَةٌ مُدَحْرِجَتَانِ مُدَحْرِجَاتٌ. **بحث اسم مفعول**؛ مُدَحْرَجٌ مُدَحْرَجَانِ مُدَحْرَجُوْنَ مُدَحْرَجَةٌ مُدَحْرَجَتَانِ مُدَحْرَجَاتٌ

رُباعی مزید فیہ کا
باب اوّل تَفَعْلُلٌ (بے ہمزہ وصل)

صرف صغیر فعل رُباعی مزید فیہ صحیح از باب تَفَعْلُلٌ۔ چوں اَلتَّدَحْرُجُ: لُڑھکنا۔ **علامۃ** اس باب کی یہ ہے کہ اسکی ماضی میں پانچ حرف ہوتے ہیں، چار اصلی ایک زائد یعنی شروع میں **تاء** تَدَحْرَجَ يَتَدَحْرَجُ تَدَحْرُجًا، فَهُوَ مُتَدَحْرِجٌ۔ وَتُدُحْرِجَ يُتَدَحْرَجُ تَدَحْرُجًا، فَذَاكَ مُتَدَحْرَجٌ —

مَا تَدَحْرَجَ مَا تُدُحْرِجَ، لَمْ يَتَدَحْرَجْ لَمْ يُتَدَحْرَجْ، لَا يَتَدَحْرَجُ لَا يُتَدَحْرَجُ، لَنْ يَتَدَحْرَجَ لَنْ يُتَدَحْرَجَ، لَيَتَدَحْرَجَنَّ لَيُتَدَحْرَجَنَّ، لَيَتَدَحْرَجَنْ لَيُتَدَحْرَجَنْ الْاَمْرُ مِنْهُ؛ تَدَحْرَجْ لِتُتَدَحْرَجْ، لِيَتَدَحْرَجْ لِيُتَدَحْرَجْ تَدَحْرَجَنَّ لِتُتَدَحْرَجَنَّ، لِيَتَدَحْرَجَنَّ لِيُتَدَحْرَجَنَّ، تَدَحْرَجَنْ لِتُتَدَحْرَجَنْ، لِيَتَدَحْرَجَنْ لِيُتَدَحْرَجَنْ وَالنَّهْيُ عَنْهُ؛ لَا تَتَدَحْرَجْ لَا تُتَدَحْرَجْ، لَا يَتَدَحْرَجْ لَا يُتَدَحْرَجْ، لَا تَتَدَحْرَجَنَّ لَا تُتَدَحْرَجَنَّ، لَا يَتَدَحْرَجَنَّ لَا يُتَدَحْرَجَنَّ، لَا تَتَدَحْرَجَنْ لَا تُتَدَحْرَجَنْ، لَا يَتَدَحْرَجَنْ لَا يُتَدَحْرَجَنْ اَلظَّرْفُ مِنْهُ؛ مُتَدَحْرَجٌ مُتَدَحْرَجَانِ مُتَدَحْرَجَاتٌ ـ

صرف کبیر

بحث اثبات فعل ماضی معروف؛ تَدَحْرَجَ تَدَحْرَجَا تَدَحْرَجُوْا تَدَحْرَجَتْ تَدَحْرَجَتَا تَدَحْرَجْنَ تَدَحْرَجْتَ تَدَحْرَجْتُمَا تَدَحْرَجْتُمْ تَدَحْرَجْتِ تَدَحْرَجْتُمَا تَدَحْرَجْتُنَّ تَدَحْرَجْتُ تَدَحْرَجْنَا. **بحث نفی فعل ماضی معروف**؛ مَا تَدَحْرَجَ مَا تَدَحْرَجَا الخ **بحث اثبات فعل ماضی مجہول**؛ تُدُحْرِجَ تُدُحْرِجَا تُدُحْرِجُوْا تُدُحْرِجَتْ تُدُحْرِجَتَا تُدُحْرِجْنَ تُدُحْرِجْتَ تُدُحْرِجْتُمَا تُدُحْرِجْتُمْ تُدُحْرِجْتِ تُدُحْرِجْتُمَا تُدُحْرِجْتُنَّ تُدُحْرِجْتُ تُدُحْرِجْنَا. **بحث نفی فعل ماضی مجہول**؛ مَا تُدُحْرِجَ مَا تُدُحْرِجَا الخ **بحث اثبات فعل مضارع معروف**؛ يَتَدَحْرَجُ يَتَدَحْرَجَانِ يَتَدَحْرَجُوْنَ تَتَدَحْرَجُ تَتَدَحْرَجَانِ يَتَدَحْرَجْنَ تَتَدَحْرَجُ

تَتَدَحْرَجَانِ تَتَدَحْرَجُوْنَ تَتَدَحْرَجِيْنَ تَتَدَحْرَجَانِ تَتَدَحْرَجْنَ اَتَدَحْرَجُ نَتَدَحْرَجُ **بحث نفی فعل مضارع معروف**، لَایَتَدَحْرَجُ لَایَتَدَحْرَجَانِ الخ **بحث اثبات فعل مضارع مجہول**، یُتَدَحْرَجُ یُتَدَحْرَجَانِ یُتَدَحْرَجُوْنَ تُتَدَحْرَجُ تُتَدَحْرَجَانِ یُتَدَحْرَجْنَ تُتَدَحْرَجُ تُتَدَحْرَجَانِ تُتَدَحْرَجُوْنَ تُتَدَحْرَجِیْنَ تُتَدَحْرَجَانِ تُتَدَحْرَجْنَ اُتَدَحْرَجُ نُتَدَحْرَجُ **بحث نفی فعل مضارع مجہول**، لَایُتَدَحْرَجُ لَایُتَدَحْرَجَانِ الخ **بحث نفی تاکید بہ لن در فعل مستقبل معروف**، لَنْ یَتَدَحْرَجَ لَنْ یَتَدَحْرَجَا لَنْ یَتَدَحْرَجُوْا لَنْ تَتَدَحْرَجَ لَنْ تَتَدَحْرَجَا لَنْ یَتَدَحْرَجْنَ لَنْ تَتَدَحْرَجَ لَنْ تَتَدَحْرَجَا لَنْ تَتَدَحْرَجُوْا لَنْ تَتَدَحْرَجِیْ لَنْ تَتَدَحْرَجَا لَنْ تَتَدَحْرَجْنَ لَنْ اَتَدَحْرَجَ لَنْ نَتَدَحْرَجَ **بحث نفی تاکید بہ لن در فعل مستقبل مجہول**، لَنْ یُتَدَحْرَجَ لَنْ یُتَدَحْرَجَا لَنْ یُتَدَحْرَجُوْا لَنْ تُتَدَحْرَجَ لَنْ تُتَدَحْرَجَا لَنْ یُتَدَحْرَجْنَ لَنْ تُتَدَحْرَجَ لَنْ تُتَدَحْرَجَا لَنْ تُتَدَحْرَجُوْا لَنْ تُتَدَحْرَجِیْ لَنْ تُتَدَحْرَجَا لَنْ تُتَدَحْرَجْنَ لَنْ اُتَدَحْرَجَ لَنْ نُتَدَحْرَجَ **بحث نفی جحد بہ لم در فعل مستقبل معروف**، لَمْ یَتَدَحْرَجْ لَمْ یَتَدَحْرَجَا لَمْ یَتَدَحْرَجُوْا لَمْ تَتَدَحْرَجْ لَمْ تَتَدَحْرَجَا لَمْ یَتَدَحْرَجْنَ لَمْ تَتَدَحْرَجْ لَمْ تَتَدَحْرَجَا لَمْ تَتَدَحْرَجُوْا لَمْ تَتَدَحْرَجِیْ لَمْ تَتَدَحْرَجَا لَمْ تَتَدَحْرَجْنَ لَمْ اَتَدَحْرَجْ لَمْ نَتَدَحْرَجْ **بحث نفی جحد بہ لم در فعل مستقبل مجہول**، لَمْ یُتَدَحْرَجْ لَمْ یُتَدَحْرَجَا لَمْ یُتَدَحْرَجُوْا لَمْ تُتَدَحْرَجْ لَمْ تُتَدَحْرَجَا لَمْ یُتَدَحْرَجْنَ لَمْ تُتَدَحْرَجْ لَمْ تُتَدَحْرَجَا لَمْ تُتَدَحْرَجُوْا لَمْ تُتَدَحْرَجِیْ لَمْ تُتَدَحْرَجَا لَمْ تُتَدَحْرَجْنَ لَمْ اُتَدَحْرَجْ لَمْ نُتَدَحْرَجْ **بحث لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ در فعل مستقبل معروف**: لَیَتَدَحْرَجَنَّ لَیَتَدَحْرَجَانِّ لَیَتَدَحْرَجُنَّ لَتَتَدَحْرَجَنَّ لَتَتَدَحْرَجَانِّ لَیَتَدَحْرَجْنَانِّ لَتَتَدَحْرَجَنَّ لَتَتَدَحْرَجَانِّ لَتَتَدَحْرَجُنَّ لَتَتَدَحْرَجِنَّ لَتَتَدَحْرَجَانِّ لَتَتَدَحْرَجْنَانِّ لَاَتَدَحْرَجَنَّ لَنَتَدَحْرَجَنَّ **بحث لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ در فعل مستقبل مجہول**، لَیُتَدَحْرَجَنَّ لَیُتَدَحْرَجَانِّ لَیُتَدَحْرَجُنَّ لَتُتَدَحْرَجَنَّ لَتُتَدَحْرَجَانِّ لَیُتَدَحْرَجْنَانِّ لَتُتَدَحْرَجَنَّ لَتُتَدَحْرَجَانِّ لَتُتَدَحْرَجُنَّ لَتُتَدَحْرَجِنَّ لَتُتَدَحْرَجَانِّ لَتُتَدَحْرَجْنَانِّ لَاُتَدَحْرَجَنَّ لَنُتَدَحْرَجَنَّ **بحث لام تاکید بانون تاکید خفیفہ در فعل مستقبل معروف**، لَیَتَدَحْرَجَنْ لَیَتَدَحْرَجُنْ لَتَتَدَحْرَجَنْ لَتَتَدَحْرَجَنْ لَتَتَدَحْرَجُنْ لَتَتَدَحْرَجِنْ لَاَتَدَحْرَجَنْ لَنَتَدَحْرَجَنْ **بحث لام تاکید بانون تاکید خفیفہ در فعل مستقبل مجہول**، لَیُتَدَحْرَجَنْ لَیُتَدَحْرَجُنْ لَتُتَدَحْرَجَنْ لَتُتَدَحْرَجَنْ لَتُتَدَحْرَجُنْ لَتُتَدَحْرَجِنْ لَاُتَدَحْرَجَنْ لَنُتَدَحْرَجَنْ **بحث امر حاضر معروف**، تَدَحْرَجْ تَدَحْرَجَا تَدَحْرَجُوْا تَدَحْرَجِیْ تَدَحْرَجَا تَدَحْرَجْنَ **بحث امر حاضر مجہول**، لِتُتَدَحْرَجْ لِتُتَدَحْرَجَا لِتُتَدَحْرَجُوْا لِتُتَدَحْرَجِیْ لِتُتَدَحْرَجَا لِتُتَدَحْرَجْنَ **بحث امر غائب معروف**، لِیَتَدَحْرَجْ لِیَتَدَحْرَجَا لِیَتَدَحْرَجُوْا لِتَتَدَحْرَجْ لِتَتَدَحْرَجَا لِیَتَدَحْرَجْنَ لِاَتَدَحْرَجْ لِنَتَدَحْرَجْ **بحث امر غائب مجہول**، لِیُتَدَحْرَجْ لِیُتَدَحْرَجَا لِیُتَدَحْرَجُوْا لِتُتَدَحْرَجْ لِتُتَدَحْرَجَا لِیُتَدَحْرَجْنَ لِاُتَدَحْرَجْ لِنُتَدَحْرَجْ **بحث امر حاضر معروف بانون ثقیلہ**، تَدَحْرَجَنَّ

تَدَحْرَجَانِّ تَدَحْرَجْنَانِّ تُدَحْرَجِنَّ تُدَحْرَجَانِّ تُدَحْرَجُنَّ تُدَحْرَجْنَانِّ **بحث امر حاضر مجہول بانون ثقیلہ** ، لِتُتَدَحْرَجَنَّ لِتُتَدَحْرَجَانِّ لِتُتَدَحْرَجُنَّ لِتُتَدَحْرَجِنَّ
لِتُتَدَحْرَجَانِّ لِتُتَدَحْرَجْنَانِّ **بحث امر غائب معروف بانون ثقیلہ** ، لِيَتَدَحْرَجَنَّ لِيَتَدَحْرَجَانِّ لِيَتَدَحْرَجُنَّ لِتَتَدَحْرَجَنَّ لِتَتَدَحْرَجَانِّ
لِيَتَدَحْرَجْنَانِّ لِأَتَدَحْرَجَنَّ لِنَتَدَحْرَجَنَّ **بحث امر غائب مجہول بانون ثقیلہ** ، لِيُتَدَحْرَجَنَّ لِيُتَدَحْرَجَانِّ لِيُتَدَحْرَجُنَّ لِتُتَدَحْرَجَنَّ لِتُتَدَحْرَجَانِّ
لِيُتَدَحْرَجْنَانِّ لِأُتَدَحْرَجَنَّ لِنُتَدَحْرَجَنَّ **بحث امر حاضر معروف بانون خفیفہ** ، تَدَحْرَجَنْ تَدَحْرَجُنْ تَدَحْرَجِنْ **بحث امر حاضر مجہول**
بانون خفیفہ ، لِتُتَدَحْرَجَنْ لِتُتَدَحْرَجُنْ لِتُتَدَحْرَجِنْ **بحث امر غائب معروف بانون خفیفہ** ،
لِيَتَدَحْرَجَنْ لِيَتَدَحْرَجُنْ لِتَتَدَحْرَجَنْ لِأَتَدَحْرَجَنْ لِنَتَدَحْرَجَنْ **بحث امر غائب مجہول بانون**
خفیفہ ، لِيُتَدَحْرَجَنْ لِيُتَدَحْرَجُنْ لِتُتَدَحْرَجَنْ لِأُتَدَحْرَجَنْ لِنُتَدَحْرَجَنْ **بحث نہی حاضر معروف** ،
لَا تَتَدَحْرَجْ لَا تَتَدَحْرَجَا لَا تَتَدَحْرَجُوْا لَا تَتَدَحْرَجِيْ لَا تَتَدَحْرَجَا لَا تَتَدَحْرَجْنَ **بحث نہی حاضر مجہول** ،
لَا تُتَدَحْرَجْ لَا تُتَدَحْرَجَا لَا تُتَدَحْرَجُوْا لَا تُتَدَحْرَجِيْ لَا تُتَدَحْرَجَا لَا تُتَدَحْرَجْنَ **بحث نہی غائب معروف** ،
لَا يَتَدَحْرَجْ لَا يَتَدَحْرَجَا لَا يَتَدَحْرَجُوْا لَا تَتَدَحْرَجْ لَا تَتَدَحْرَجَا لَا يَتَدَحْرَجْنَ لَا أَتَدَحْرَجْ لَا نَتَدَحْرَجْ
بحث نہی غائب مجہول ، لَا يُتَدَحْرَجْ لَا يُتَدَحْرَجَا لَا يُتَدَحْرَجُوْا لَا تُتَدَحْرَجْ لَا تُتَدَحْرَجَا لَا يُتَدَحْرَجْنَ
لَا أُتَدَحْرَجْ لَا نُتَدَحْرَجْ . **بحث نہی حاضر معروف بانون تاکید ثقیلہ** ، لَا تَتَدَحْرَجَنَّ لَا تَتَدَحْرَجَانِّ لَا تَتَدَحْرَجُنَّ
لَا تَتَدَحْرَجِنَّ لَا تَتَدَحْرَجَانِّ لَا تَتَدَحْرَجْنَانِّ . **بحث نہی حاضر مجہول بانون تاکید ثقیلہ** ، لَا تُتَدَحْرَجَنَّ
لَا تُتَدَحْرَجَانِّ لَا تُتَدَحْرَجُنَّ لَا تُتَدَحْرَجِنَّ لَا تُتَدَحْرَجَانِّ لَا تُتَدَحْرَجْنَانِّ . **بحث نہی غائب معروف بانون**
تاکید ثقیلہ ، لَا يَتَدَحْرَجَنَّ لَا يَتَدَحْرَجَانِّ لَا يَتَدَحْرَجُنَّ لَا تَتَدَحْرَجَنَّ لَا تَتَدَحْرَجَانِّ لَا يَتَدَحْرَجْنَانِّ
لَا أَتَدَحْرَجَنَّ لَا نَتَدَحْرَجَنَّ . **بحث نہی غائب مجہول بانون تاکید ثقیلہ** ، لَا يُتَدَحْرَجَنَّ لَا يُتَدَحْرَجَانِّ
لَا يُتَدَحْرَجُنَّ لَا تُتَدَحْرَجَنَّ لَا تُتَدَحْرَجَانِّ لَا يُتَدَحْرَجْنَانِّ لَا أُتَدَحْرَجَنَّ لَا نُتَدَحْرَجَنَّ **بحث نہی حاضر**
معروف بانون تاکید خفیفہ ، لَا تَتَدَحْرَجَنْ لَا تَتَدَحْرَجُنْ لَا تَتَدَحْرَجِنْ . **بحث نہی حاضر مجہول بانون تاکید**
خفیفہ ، لَا تُتَدَحْرَجَنْ لَا تُتَدَحْرَجُنْ لَا تُتَدَحْرَجِنْ **بحث نہی غائب معروف بانون تاکید خفیفہ** ، لَا يَتَدَحْرَجَنْ
لَا يَتَدَحْرَجُنْ لَا تَتَدَحْرَجَنْ لَا أَتَدَحْرَجَنْ لَا نَتَدَحْرَجَنْ **بحث نہی غائب مجہول بانون تاکید خفیفہ** ، لَا يُتَدَحْرَجَنْ
لَا يُتَدَحْرَجُنْ لَا تُتَدَحْرَجَنْ لَا أُتَدَحْرَجَنْ لَا نُتَدَحْرَجَنْ **بحث اسم فاعل** ، مُتَدَحْرِجٌ مُتَدَحْرِجَانِ
مُتَدَحْرِجُوْنَ مُتَدَحْرِجَةٌ مُتَدَحْرِجَتَانِ مُتَدَحْرِجَاتٌ **بحث اسم مفعول** ، مُتَدَحْرَجٌ مُتَدَحْرَجَانِ
مُتَدَحْرَجُوْنَ مُتَدَحْرَجَةٌ مُتَدَحْرَجَتَانِ مُتَدَحْرَجَاتٌ ـــ

رُباعی مزید فیہ کا

باب دوم اِفْعِنْلَال (باہمزۂ وصل)

صرف صغیر فعل رُباعی مزید فیہ صحیح از باب اِفْعِنْلَال۔ چوں اَلْاِحْرِنْجَامُ: جمع ہونا۔ علامت اِس باب کی یہ ہے کہ اِس کی ماضی میں چھ حرف ہوتے ہیں۔ چار اصلی، دو زائد۔ یعنی شروع میں ہمزۂ وصلی اور چوتھی جگہ نون۔

اِحْرَنْجَمَ یَحْرَنْجِمُ اِحْرِنْجَامًا، فَهُوَ مُحْرَنْجِمٌ وَاُحْرُنْجِمَ یُحْرَنْجَمُ اِحْرِنْجَامًا فَذَاكَ مُحْرَنْجَمٌ۔ مَا اَحْرَنْجَمَ مَا اُحْرُنْجِمَ، لَمْ یَحْرَنْجِمْ لَمْ یُحْرَنْجَمْ، لَا یَحْرَنْجِمُ لَا یُحْرَنْجَمُ، لَنْ یَحْرَنْجِمَ لَنْ یُحْرَنْجَمَ، لَیَحْرَنْجِمَنَّ لَیُحْرَنْجَمَنَّ، لَیَحْرَنْجِمَنْ لَیُحْرَنْجَمَنْ اَلْاَمْرُ مِنْهُ اِحْرَنْجِمْ لِتَحْرَنْجِمْ، لِیَحْرَنْجِمْ لِیُحْرَنْجَمْ، اِحْرَنْجِمَنَّ لِتُحْرَنْجَمَنَّ، لِیَحْرَنْجِمَنَّ لِیُحْرَنْجَمَنَّ، اِحْرَنْجِمَنْ لِتُحْرَنْجَمَنْ، لِیَحْرَنْجِمَنْ لِیُحْرَنْجَمَنْ وَالنَّهْیُ عَنْهُ لَا تَحْرَنْجِمْ لَا تُحْرَنْجَمْ، لَا یَحْرَنْجِمْ لَا یُحْرَنْجَمْ، لَا تَحْرَنْجِمَنَّ لَا تُحْرَنْجَمَنَّ، لَا یَحْرَنْجِمَنَّ لَا یُحْرَنْجَمَنَّ، لَا تَحْرَنْجِمَنْ لَا تُحْرَنْجَمَنْ لَا یَحْرَنْجِمَنْ لَا یُحْرَنْجَمَنْ اَلظَّرْفُ مِنْهُ مُحْرَنْجَمٌ مُحْرَنْجَمَانِ مُحْرَنْجَمَاتٌ ـــ

صرف کبیر

بحث اِثبات فعل ماضی معروف: اِحْرَنْجَمَ اِحْرَنْجَمَا اِحْرَنْجَمُوا اِحْرَنْجَمَتْ اِحْرَنْجَمَتَا اِحْرَنْجَمْنَ اِحْرَنْجَمْتَ اِحْرَنْجَمْتُمَا اِحْرَنْجَمْتُمْ اِحْرَنْجَمْتِ اِحْرَنْجَمْتُمَا اِحْرَنْجَمْتُنَّ اِحْرَنْجَمْتُ اِحْرَنْجَمْنَا **بحث نفی فعل ماضی معروف:** مَا اَحْرَنْجَمَ مَا اَحْرَنْجَمَا الخ **بحث اِثبات فعل ماضی مجہول:** اُحْرُنْجِمَ اُحْرُنْجِمَا اُحْرُنْجِمُوا اُحْرُنْجِمَتْ اُحْرُنْجِمَتَا اُحْرُنْجِمْنَ اُحْرُنْجِمْتَ اُحْرُنْجِمْتُمَا اُحْرُنْجِمْتُمْ اُحْرُنْجِمْتِ اُحْرُنْجِمْتُمَا اُحْرُنْجِمْتُنَّ اُحْرُنْجِمْتُ اُحْرُنْجِمْنَا **بحث نفی فعل ماضی مجہول:** مَا اُحْرُنْجِمَ مَا اُحْرُنْجِمَا الخ **بحث اِثبات فعل مضارع معروف:** یَحْرَنْجِمُ یَحْرَنْجِمَانِ یَحْرَنْجِمُوْنَ تَحْرَنْجِمُ تَحْرَنْجِمَانِ یَحْرَنْجِمْنَ تَحْرَنْجِمُ تَحْرَنْجِمَانِ تَحْرَنْجِمُوْنَ تَحْرَنْجِمِیْنَ تَحْرَنْجِمَانِ تَحْرَنْجِمْنَ اَحْرَنْجِمُ نَحْرَنْجِمُ **بحث نفی فعل مضارع معروف:** لَا یَحْرَنْجِمُ لَا یَحْرَنْجِمَانِ الخ **بحث اِثبات فعل مضارع مجہول:** یُحْرَنْجَمُ یُحْرَنْجَمَانِ یُحْرَنْجَمُوْنَ تُحْرَنْجَمُ تُحْرَنْجَمَانِ یُحْرَنْجَمْنَ تُحْرَنْجَمُ تُحْرَنْجَمَانِ تُحْرَنْجَمُوْنَ تُحْرَنْجَمِیْنَ تُحْرَنْجَمَانِ تُحْرَنْجَمْنَ اُحْرَنْجَمُ نُحْرَنْجَمُ **بحث نفی فعل مضارع مجہول:** لَا یُحْرَنْجَمُ

لا تحرنجمانّ الخ **بحث نفی تاکید بہ لن در فعل مستقبل معروف**: لن یحرنجم لن یحرنجما لن یحرنجموا
لن یحرنجم لن تحرنجما لن یحرنجمن لن تحرنجم لن تحرنجما لن تحرنجموا لن تحرنجمی لن تحرنجما
لن تحرنجمن لن احرنجم لن نحرنجم **بحث نفی تاکید بہ لن در فعل مستقبل مجہول**: لن یحرنجم
لن یحرنجما لن یحرنجموا لن تحرنجم لن تحرنجما لن یحرنجمن لن تحرنجم لن تحرنجما لن تحرنجموا
لن تحرنجمی لن تحرنجما لن تحرنجمن لن احرنجم لن نحرنجم **بحث نفی جحد بلم در فعل مستقبل
معروف**: لم یحرنجم لم یحرنجما لم یحرنجموا لم تحرنجم لم تحرنجما لم یحرنجمن لم تحرنجم
لم تحرنجما لم تحرنجموا لم تحرنجمی لم تحرنجما لم تحرنجمن لم احرنجم لم نحرنجم **بحث نفی
جحد بلم در فعل مستقبل مجہول**: لم یحرنجم لم یحرنجما لم یحرنجموا لم تحرنجم لم تحرنجما لم
یحرنجمن لم تحرنجم لم تحرنجما لم تحرنجموا لم تحرنجمی لم تحرنجما لم تحرنجمن لم احرنجم
لم نحرنجم **بحث لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ در فعل مستقبل معروف**: لیحرنجمنّ لیحرنجمانّ
لیحرنجمنّ لتحرنجمنّ لتحرنجمانّ لیحرنجمنانّ لتحرنجمنّ لتحرنجمانّ
لتحرنجمنّ لتحرنجمنّ لتحرنجمانّ لتحرنجمنانّ لاحرنجمنّ لنحرنجمنّ
بحث لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ در فعل مستقبل مجہول: لیحرنجمنّ لیحرنجمانّ لیحرنجمنّ
لتحرنجمنّ لتحرنجمانّ لیحرنجمنانّ لتحرنجمنّ لتحرنجمانّ لتحرنجمنّ لتحرنجمنّ لتحرنجمانّ
لتحرنجمنانّ لاحرنجمنّ لنحرنجمنّ **بحث لام تاکید بانون تاکید خفیفہ در فعل مستقبل معروف**:
لیحرنجمن لیحرنجمن لتحرنجمن لتحرنجمن لتحرنجمن لتحرنجمن لاحرنجمن لنحرنجمن
بحث لام تاکید بانون تاکید خفیفہ در فعل مستقبل مجہول: لیحرنجمن لیحرنجمن لتحرنجمن
لتحرنجمن لتحرنجمن لتحرنجمن لاحرنجمن لنحرنجمن **بحث امر حاضر معروف**: احرنجم
احرنجما احرنجموا احرنجمی احرنجما احرنجمن **بحث امر حاضر مجہول**: لتحرنجم
لتحرنجما لتحرنجموا لتحرنجمی لتحرنجما لتحرنجمن **بحث امر غائب معروف**: لیحرنجم
لیحرنجما لیحرنجموا لتحرنجم لتحرنجما لیحرنجمن لاحرنجم لنحرنجم **بحث امر غائب
مجہول**: لیحرنجم لیحرنجما لیحرنجموا لتحرنجم لتحرنجما لیحرنجمن لاحرنجم لنحرنجم
بحث امر حاضر معروف بانون تاکید ثقیلہ: احرنجمنّ احرنجمانّ احرنجمنّ احرنجنّ احرنجمانّ
احرنجمنانّ **بحث امر حاضر مجہول بانون تاکید ثقیلہ**: لتحرنجمنّ لتحرنجمانّ لتحرنجمنّ لتحرنجمنّ
لتحرنجمانّ لتحرنجمنانّ **بحث امر غائب معروف بانون تاکید ثقیلہ**: لیحرنجمنّ لیحرنجمانّ

لِیحرنجمُنَّ لِتحرنجمنَّ لِتحرنجمانِّ لِیحرنجمانِّ لِاحرنجمنَّ لِنحرنجمنَّ **بحث امر غائب مجہول بانون تاکید ثقیلہ** ؛ لِیُحرنجمنَّ لِیُحرنجمانِّ لِیُحرنجمُنَّ لِتُحرنجمنَّ لِتُحرنجمانِّ لِیُحرنجمنانِّ لِاُحرنجمنَّ لِنُحرنجمنَّ ۔ **بحث امر حاضر معروف بانون تاکید خفیفہ** ؛ اِحرنجمَنْ اِحرنجمُنْ اِحرنجمِنْ **بحث امر حاضر مجہول بانون تاکید خفیفہ** ؛ لِتُحرنجمَنْ لِتُحرنجمُنْ لِتُحرنجمِنْ **بحث امر غائب معروف بانون تاکید خفیفہ** : لِیحرنجمَنْ لِیحرنجمُنْ لِتحرنجمَنْ لِاحرنجمَنْ لِنحرنجمَنْ **بحث امر غائب مجہول بانون تاکید خفیفہ** ؛ لِیُحرنجمَنْ لِیُحرنجمُنْ لِتُحرنجمَنْ لِاُحرنجمَنْ لِنُحرنجمَنْ **بحث نہی حاضر معروف** ؛ لَاتحرنجمْ لَاتحرنجما لَاتحرنجموا لَاتحرنجمی لَاتحرنجما لَاتحرنجمنَ **بحث نہی حاضر مجہول** لَاتُحرنجمْ لَاتُحرنجما لَاتُحرنجموا لَاتُحرنجمی لَاتُحرنجما لَاتُحرنجمنَ **بحث نہی غائب معروف** ؛ لَایحرنجمْ لَایحرنجما لَایحرنجموا لَاتحرنجمْ لَاتحرنجما لَایحرنجمنَ لَااحرنجمْ لَانحرنجمْ **بحث نہی غائب مجہول** ؛ لَایُحرنجمْ لَایُحرنجما لَایُحرنجموا لَاتُحرنجمْ لَاتُحرنجما لَایُحرنجمنَ لَااُحرنجمْ لَانُحرنجمْ ۔ **بحث نہی حاضر معروف بانون تاکید ثقیلہ** ؛ لَاتحرنجمنَّ لَاتحرنجمانِّ لَاتحرنجمُنَّ لَاتحرنجمِنَّ لَاتحرنجمانِّ لَاتحرنجمنانِّ **بحث نہی حاضر مجہول بانون تاکید ثقیلہ** ؛ لَاتُحرنجمنَّ لَاتُحرنجمانِّ لَاتُحرنجمُنَّ لَاتُحرنجمِنَّ لَاتُحرنجمانِّ لَاتُحرنجمنانِّ **بحث نہی غائب معروف بانون تاکید ثقیلہ** ؛ لَایحرنجمنَّ لَایحرنجمانِّ لَایحرنجمُنَّ لَاتحرنجمنَّ لَاتحرنجمانِّ لَایحرنجمنانِّ لَااحرنجمنَّ لَانحرنجمنَّ ۔ **بحث نہی غائب مجہول بانون تاکید ثقیلہ** ؛ لَایُحرنجمنَّ لَایُحرنجمانِّ لَایُحرنجمُنَّ لَاتُحرنجمنَّ لَاتُحرنجمانِّ لَایُحرنجمنانِّ لَااُحرنجمنَّ لَانُحرنجمنَّ **بحث نہی حاضر معروف بانون تاکید خفیفہ** ؛ لَاتحرنجمَنْ لَاتحرنجمُنْ لَاتحرنجمِنْ **بحث نہی حاضر مجہول بانون تاکید خفیفہ** ؛ لَاتُحرنجمَنْ لَاتُحرنجمُنْ لَاتُحرنجمِنْ **بحث نہی غائب معروف بانون تاکید خفیفہ** ؛ لَایحرنجمَنْ لَایحرنجمُنْ لَاتحرنجمَنْ لَااحرنجمَنْ لَانحرنجمَنْ **بحث نہی غائب مجہول بانون تاکید خفیفہ** ؛ لَایُحرنجمَنْ لَایُحرنجمُنْ لَاتُحرنجمَنْ لَااُحرنجمَنْ لَانُحرنجمَنْ **بحث اسم فاعل** ؛ مُحرنجمٌ مُحرنجمانِ مُحرنجمونَ مُحرنجمۃٌ مُحرنجمتانِ مُحرنجماتٌ **بحث اسم مفعول** ؛ مُحرنجمٌ مُحرنجمانِ مُحرنجمونَ مُحرنجمۃٌ مُحرنجمتانِ مُحرنجماتٌ —

باب سوم اِفعِلّال (با ہمزہ وصل)

صرف صغیر فعل رباعی مزید فیہ صحیح از باب اِفعِلّال ۔ چوں اَلاِقشِعرار ؛

بال بدن پر اٹھنا۔ علامت اِس باب کی یہ ہے کہ اسکی ماضی میں چھ حرف ہوتے ہیں۔ چار اصلی، دو زائد۔ یعنی شروع میں ہمزہ وصلی اور لام کلمہ دوم مکرر مشدد۔
اِقْشَعَرَّ یَقْشَعِرُّ اِقْشِعْرَارًا، فَهُوَ مُقْشَعِرٌّ۔ وَاُقْشُعِرَّ یُقْشَعَرُّ اِقْشِعْرَارًا، فَذَاكَ مُقْشَعَرٌّ۔ مَا اقْشَعَرَّ مَا اُقْشُعِرَّ، لَمْ یَقْشَعِرَّ لَمْ یَقْشَعِرِّ لَمْ یَقْشَعْرِرْ، لَمْ یُقْشَعَرَّ لَمْ یُقْشَعَرِّ لَمْ یُقْشَعْرَرْ، لَا یَقْشَعِرُّ لَا یُقْشَعَرُّ، لَنْ یَقْشَعِرَّ لَنْ یُقْشَعَرَّ، لَیَقْشَعِرَّنَّ لَیُقْشَعَرَّنَّ، لَیَقْشَعِرَّنْ لَیُقْشَعَرَّنْ الْاَمْرُ مِنْهُ: اِقْشَعِرَّ اِقْشَعِرِّ اِقْشَعْرِرْ، لِتُقْشَعَرَّ لِتُقْشَعَرِّ لِتُقْشَعْرَرْ، لِیَقْشَعِرَّ لِیَقْشَعِرِّ لِیَقْشَعْرِرْ، لِیُقْشَعَرَّ لِیُقْشَعَرِّ لِیُقْشَعْرَرْ، اِقْشَعِرَّنَّ لِتُقْشَعَرَّنَّ، لِیَقْشَعِرَّنَّ لِیُقْشَعَرَّنَّ، اِقْشَعِرَّنْ لِتُقْشَعَرَّنْ، لِیَقْشَعِرَّنْ لِیُقْشَعَرَّنْ، وَالنَّهْیُ عَنْهُ: لَا تَقْشَعِرَّ لَا تَقْشَعِرِّ لَا تَقْشَعْرِرْ، لَا تُقْشَعَرَّ لَا تُقْشَعَرِّ لَا تُقْشَعْرَرْ، لَا یَقْشَعِرَّ لَا یَقْشَعِرِّ لَا یَقْشَعْرِرْ، لَا یُقْشَعَرَّ لَا یُقْشَعَرِّ لَا یُقْشَعْرَرْ، لَا تَقْشَعِرَّنَّ لَا تُقْشَعَرَّنَّ، لَا یَقْشَعِرَّنَّ لَا یُقْشَعَرَّنَّ، لَا تَقْشَعِرَّنْ لَا تُقْشَعَرَّنْ، لَا یَقْشَعِرَّنْ لَا یُقْشَعَرَّنْ الظَّرْفُ مِنْهُ: مُقْشَعَرٌّ مُقْشَعَرَّانِ مُقْشَعَرَّاتٌ —

صرف کبیر

بحث اثبات فعل ماضی معروف: اِقْشَعَرَّ اِقْشَعَرَّا اِقْشَعَرُّوْا اِقْشَعَرَّتْ اِقْشَعَرَّتَا اِقْشَعْرَرْنَ اِقْشَعْرَرْتَ اِقْشَعْرَرْتُمَا اِقْشَعْرَرْتُمْ اِقْشَعْرَرْتِ اِقْشَعْرَرْتُمَا اِقْشَعْرَرْتُنَّ اِقْشَعْرَرْتُ اِقْشَعْرَرْنَا **بحث نفی فعل ماضی معروف:** مَا اقْشَعَرَّ مَا اقْشَعَرَّا الخ **بحث اثبات فعل ماضی مجہول:** اُقْشُعِرَّ اُقْشُعِرَّا اُقْشُعِرُّوْا اُقْشُعِرَّتْ اُقْشُعِرَّتَا اُقْشُعْرِرْنَ اُقْشُعْرِرْتَ اُقْشُعْرِرْتُمَا اُقْشُعْرِرْتُمْ اُقْشُعْرِرْتِ اُقْشُعْرِرْتُمَا اُقْشُعْرِرْتُنَّ اُقْشُعْرِرْتُ اُقْشُعْرِرْنَا **بحث نفی فعل ماضی مجہول:** مَا اُقْشُعِرَّ مَا اُقْشُعِرَّا الخ **بحث اثبات فعل مضارع معروف:** یَقْشَعِرُّ یَقْشَعِرَّانِ یَقْشَعِرُّوْنَ تَقْشَعِرُّ تَقْشَعِرَّانِ یَقْشَعْرِرْنَ تَقْشَعِرُّ تَقْشَعِرَّانِ تَقْشَعِرُّوْنَ تَقْشَعِرِّیْنَ تَقْشَعِرَّانِ تَقْشَعْرِرْنَ اَقْشَعِرُّ نَقْشَعِرُّ **بحث نفی فعل مضارع معروف:** لَا یَقْشَعِرُّ لَا یَقْشَعِرَّانِ الخ **بحث اثبات فعل مضارع مجہول:** یُقْشَعَرُّ یُقْشَعَرَّانِ یُقْشَعَرُّوْنَ تُقْشَعَرُّ تُقْشَعَرَّانِ یُقْشَعْرَرْنَ تُقْشَعَرُّ تُقْشَعَرَّانِ تُقْشَعَرُّوْنَ تُقْشَعَرِّیْنَ تُقْشَعَرَّانِ تُقْشَعْرَرْنَ اُقْشَعَرُّ نُقْشَعَرُّ **بحث نفی فعل مضارع مجہول:** لَا یُقْشَعَرُّ لَا یُقْشَعَرَّانِ الخ **بحث نفی تاکید بہ لن در فعل مستقبل معروف:** لَنْ یَقْشَعِرَّ لَنْ یَقْشَعِرَّا لَنْ یَقْشَعِرُّوْا لَنْ تَقْشَعِرَّ لَنْ تَقْشَعِرَّا لَنْ یَقْشَعْرِرْنَ لَنْ تَقْشَعِرَّ لَنْ تَقْشَعِرَّا لَنْ تَقْشَعِرُّوْا لَنْ تَقْشَعِرِّیْ لَنْ تَقْشَعِرَّا لَنْ تَقْشَعْرِرْنَ لَنْ اَقْشَعِرَّ لَنْ نَقْشَعِرَّ **بحث نفی تاکید بہ لن در فعل مستقبل مجہول:** لَنْ یُقْشَعَرَّ لَنْ یُقْشَعَرَّا لَنْ یُقْشَعَرُّوْا لَنْ تُقْشَعَرَّ لَنْ تُقْشَعَرَّا لَنْ یُقْشَعْرَرْنَ لَنْ تُقْشَعَرَّ لَنْ تُقْشَعَرَّا لَنْ

تُقْشَعَرُّوا لَنْ تُقْشَعَرِّي لَنْ تُقْشَعَرَّا لَنْ تُقْشَعْرَرْنَ لَنْ أُقْشَعَرَّ لَنْ نُقْشَعَرَّ **بحث نفی جحد بلم در فعل**
مستقبل معروف: لَمْ يَقْشَعِرَّ لَمْ يَقْشَعِرِّ لَمْ يَقْشَعْرِرْ لَمْ يَقْشَعِرَّا لَمْ يَقْشَعِرُّوا لَمْ تَقْشَعِرَّ لَمْ تَقْشَعِرِّ
لَمْ تَقْشَعْرِرْ لَمْ تَقْشَعِرَّا لَمْ يَقْشَعْرِرْنَ لَمْ تَقْشَعِرَّ لَمْ تَقْشَعِرِّ لَمْ تَقْشَعْرِرْ لَمْ تَقْشَعِرَّا لَمْ تَقْشَعِرُّوا لَمْ تَقْشَعِرِّي
لَمْ تَقْشَعِرَّا لَمْ تَقْشَعْرِرْنَ لَمْ أَقْشَعِرَّ لَمْ أَقْشَعِرِّ لَمْ أَقْشَعْرِرْ لَمْ نَقْشَعِرَّ لَمْ نَقْشَعِرِّ لَمْ نَقْشَعْرِرْ **بحث نفی جحد بلم در فعل**
مستقبل مجہول: لَمْ يُقْشَعَرَّ لَمْ يُقْشَعَرِّ لَمْ يُقْشَعْرَرْ لَمْ يُقْشَعَرَّا لَمْ يُقْشَعَرُّوا لَمْ تُقْشَعَرَّ لَمْ تُقْشَعَرِّ
لَمْ تُقْشَعْرَرْ لَمْ تُقْشَعَرَّا لَمْ يُقْشَعْرَرْنَ لَمْ تُقْشَعَرَّ لَمْ تُقْشَعَرِّ لَمْ تُقْشَعْرَرْ لَمْ تُقْشَعَرَّا لَمْ تُقْشَعَرُّوا لَمْ تُقْشَعَرِّي لَمْ تُقْشَعَرَّا لَمْ
تُقْشَعْرَرْنَ لَمْ أُقْشَعَرَّ لَمْ أُقْشَعَرِّ لَمْ أُقْشَعْرَرْ لَمْ نُقْشَعَرَّ لَمْ نُقْشَعَرِّ لَمْ نُقْشَعْرَرْ **بحث لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ در فعل مستقبل معروف:**
لَيَقْشَعِرَّنَّ لَيَقْشَعِرَّانِّ لَيَقْشَعِرُّنَّ لَتَقْشَعِرَّنَّ لَتَقْشَعِرَّانِّ لَيَقْشَعْرِرْنَانِّ لَتَقْشَعِرَّنَّ لَتَقْشَعِرَّانِّ
لَتَقْشَعِرُّنَّ لَتَقْشَعِرِّنَّ لَتَقْشَعِرَّانِّ لَتَقْشَعْرِرْنَانِّ لَأَقْشَعِرَّنَّ لَنَقْشَعِرَّنَّ **بحث لام تاکید بانون**
تاکید ثقیلہ در فعل مستقبل مجہول: لَيُقْشَعَرَّنَّ لَيُقْشَعَرَّانِّ لَيُقْشَعَرُّنَّ لَتُقْشَعَرَّنَّ لَتُقْشَعَرَّانِّ
لَيُقْشَعْرَرْنَانِّ لَتُقْشَعَرَّنَّ لَتُقْشَعَرَّانِّ لَتُقْشَعَرُّنَّ لَتُقْشَعَرِّنَّ لَتُقْشَعَرَّانِّ لَتُقْشَعْرَرْنَانِّ لَأُقْشَعَرَّنَّ لَنُقْشَعَرَّنَّ
بحث لام تاکید بانون تاکید خفیفہ در فعل مستقبل معروف: لَيَقْشَعِرَّنْ لَيَقْشَعِرُّنْ لَتَقْشَعِرَّنْ لَتَقْشَعِرَّنْ
لَتَقْشَعِرُّنْ لَتَقْشَعِرِّنْ لَأَقْشَعِرَّنْ لَنَقْشَعِرَّنْ **بحث لام تاکید بانون تاکید خفیفہ در فعل مستقبل مجہول:**
لَيُقْشَعَرَّنْ لَيُقْشَعَرُّنْ لَتُقْشَعَرَّنْ لَتُقْشَعَرَّنْ لَتُقْشَعَرُّنْ لَتُقْشَعَرِّنْ لَأُقْشَعَرَّنْ لَنُقْشَعَرَّنْ **بحث امر**
حاضر معروف: اِقْشَعِرَّ اِقْشَعِرِّ اِقْشَعْرِرْ اِقْشَعِرَّا اِقْشَعِرُّوا اِقْشَعِرِّي اِقْشَعِرَّا اِقْشَعْرِرْنَ **بحث**
امر حاضر مجہول: لِتُقْشَعَرَّ لِتُقْشَعَرِّ لِتُقْشَعْرَرْ لِتُقْشَعَرَّا لِتُقْشَعَرُّوا لِتُقْشَعَرِّي لِتُقْشَعَرَّا لِتُقْشَعْرَرْنَ **بحث**
امر غائب معروف: لِيَقْشَعِرَّ لِيَقْشَعِرِّ لِيَقْشَعْرِرْ لِيَقْشَعِرَّا لِيَقْشَعِرُّوا لِتَقْشَعِرَّ لِتَقْشَعِرِّ لِتَقْشَعْرِرْ
لِتَقْشَعِرَّا لِيَقْشَعْرِرْنَ لِأَقْشَعِرَّ لِأَقْشَعِرِّ لِأَقْشَعْرِرْ لِنَقْشَعِرَّ لِنَقْشَعِرِّ لِنَقْشَعْرِرْ **بحث امر غائب**
مجہول: لِيُقْشَعَرَّ لِيُقْشَعَرِّ لِيُقْشَعْرَرْ لِيُقْشَعَرَّا لِيُقْشَعَرُّوا لِتُقْشَعَرَّ لِتُقْشَعَرِّ لِتُقْشَعْرَرْ لِتُقْشَعَرَّا
لِيُقْشَعْرَرْنَ لِأُقْشَعَرَّ لِأُقْشَعَرِّ لِأُقْشَعْرَرْ لِنُقْشَعَرَّ لِنُقْشَعَرِّ لِنُقْشَعْرَرْ **بحث امر حاضر معروف**
بانون تاکید ثقیلہ: اِقْشَعِرَّنَّ اِقْشَعِرَّانِّ اِقْشَعِرُّنَّ اِقْشَعِرِّنَّ اِقْشَعِرَّانِّ اِقْشَعْرِرْنَانِّ **بحث امر حاضر**
مجہول بانون تاکید ثقیلہ: لِتُقْشَعَرَّنَّ لِتُقْشَعَرَّانِّ لِتُقْشَعَرُّنَّ لِتُقْشَعَرِّنَّ لِتُقْشَعَرَّانِّ لِتُقْشَعْرَرْنَانِّ **بحث**
امر غائب معروف بانون تاکید ثقیلہ: لِيَقْشَعِرَّنَّ لِيَقْشَعِرَّانِّ لِيَقْشَعِرُّنَّ لِتَقْشَعِرَّنَّ لِتَقْشَعِرَّانِّ لِيَقْشَعْرِرْنَانِّ
لِأَقْشَعِرَّنَّ لِنَقْشَعِرَّنَّ **بحث امر حاضر معروف بانون تاکید خفیفہ:** اِقْشَعِرَّنْ اِقْشَعِرُّنْ اِقْشَعِرِّنْ **بحث**
امر حاضر مجہول بانون تاکید خفیفہ: لِتُقْشَعَرَّنْ لِتُقْشَعَرُّنْ لِتُقْشَعَرِّنْ **بحث امر غائب معروف بانون**

تاکید خفیفہ، لِیَقْشَعِرَّنْ لِیَقْشَعِرُّنْ لِتَقْشَعِرَّنْ لِاَقْشَعِرَّنْ لِنَقْشَعِرَّنْ بحث امر غائب مجہول بانون تاکید خفیفہ، لِیُقْشَعَرَّنْ لِیُقْشَعَرُّنْ لِتُقْشَعَرَّنْ لِاُقْشَعَرَّنْ لِنُقْشَعَرَّنْ بحث نہی حاضر معروف، لَاتَقْشَعِرَّ لَاتَقْشَعِرِ لَاتَقْشَعْرِرْ لَاتَقْشَعِرَّا لَاتَقْشَعِرُّوْا لَاتَقْشَعِرِّیْ لَاتَقْشَعِرَّا لَاتَقْشَعْرِرْنَ بحث نہی حاضر مجہول، لَاتُقْشَعَرَّ لَاتُقْشَعَرِ لَاتُقْشَعْرَرْ لَاتُقْشَعَرَّا لَاتُقْشَعَرُّوْا لَاتُقْشَعَرِّیْ لَاتُقْشَعَرَّا لَاتُقْشَعْرَرْنَ بحث نہی غائب معروف، لَایَقْشَعِرَّ لَایَقْشَعِرِ لَایَقْشَعْرِرْ لَایَقْشَعِرَّا لَایَقْشَعِرُّوْا لَاتَقْشَعِرَّ لَاتَقْشَعِرِ لَاتَقْشَعْرِرْ لَاتَقْشَعِرَّا لَایَقْشَعْرِرْنَ لَااَقْشَعِرَّ لَااَقْشَعِرِ لَااَقْشَعْرِرْ لَانَقْشَعِرَّ لَانَقْشَعِرِ لَانَقْشَعْرِرْ بحث نہی غائب مجہول، لَایُقْشَعَرَّ لَایُقْشَعَرِ لَایُقْشَعْرَرْ لَایُقْشَعَرَّا لَایُقْشَعَرُّوْا لَاتُقْشَعَرَّ لَاتُقْشَعَرِ لَاتُقْشَعْرَرْ لَاتُقْشَعَرَّا لَایُقْشَعْرَرْنَ لَااُقْشَعَرَّ لَااُقْشَعَرِ لَااُقْشَعْرَرْ لَانُقْشَعَرَّ لَانُقْشَعَرِ لَانُقْشَعْرَرْ بحث نہی حاضر معروف بانون تاکید ثقیلہ، لَاتَقْشَعِرَّنَّ لَاتَقْشَعِرَّانِّ لَاتَقْشَعِرُّنَّ لَاتَقْشَعِرِّنَّ لَاتَقْشَعِرَّانِّ لَاتَقْشَعْرِرْنَانِّ بحث نہی حاضر مجہول بانون تاکید ثقیلہ، لَاتُقْشَعَرَّنَّ لَاتُقْشَعَرَّانِّ لَاتُقْشَعَرُّنَّ لَاتُقْشَعَرِّنَّ لَاتُقْشَعَرَّانِّ لَاتُقْشَعْرَرْنَانِّ بحث نہی غائب معروف بانون تاکید ثقیلہ، لَایَقْشَعِرَّنَّ لَایَقْشَعِرَّانِّ لَایَقْشَعِرُّنَّ لَاتَقْشَعِرَّنَّ لَاتَقْشَعِرَّانِّ لَایَقْشَعْرِرْنَانِّ لَااَقْشَعِرَّنَّ لَانَقْشَعِرَّنَّ بحث نہی غائب مجہول بانون تاکید ثقیلہ، لَایُقْشَعَرَّنَّ لَایُقْشَعَرَّانِّ لَایُقْشَعَرُّنَّ لَاتُقْشَعَرَّنَّ لَاتُقْشَعَرَّانِّ لَایُقْشَعْرَرْنَانِّ لَااُقْشَعَرَّنَّ لَانُقْشَعَرَّنَّ بحث نہی حاضر معروف بانون تاکید خفیفہ، لَاتَقْشَعِرَّنْ لَاتَقْشَعِرُّنْ لَاتَقْشَعِرِّنْ بحث نہی حاضر مجہول بانون تاکید خفیفہ، لَاتُقْشَعَرَّنْ لَاتُقْشَعَرُّنْ لَاتُقْشَعَرِّنْ بحث نہی غائب معروف بانون تاکید خفیفہ، لَایَقْشَعِرَّنْ لَایَقْشَعِرُّنْ لَاتَقْشَعِرَّنْ لَااَقْشَعِرَّنْ لَانَقْشَعِرَّنْ بحث نہی غائب مجہول بانون تاکید خفیفہ، لَایُقْشَعَرَّنْ لَایُقْشَعَرُّنْ لَاتُقْشَعَرَّنْ لَااُقْشَعَرَّنْ لَانُقْشَعَرَّنْ بحث اسم فاعل، مُقْشَعِرٌّ مُقْشَعِرَّانِ مُقْشَعِرُّوْنَ مُقْشَعِرَّةٌ مُقْشَعِرَّتَانِ مُقْشَعِرَّاتٌ بحث اسم مفعول، مُقْشَعَرٌّ مُقْشَعَرَّانِ مُقْشَعَرُّوْنَ مُقْشَعَرَّةٌ مُقْشَعَرَّتَانِ مُقْشَعَرَّاتٌ

تصریفاتِ ابوابِ مُلحقات

ابوابِ مُلحقہ برُباعی مُجرّد

(۱)

صرف صغیر فعل ثلاثی مزید فیہ ملحق برباعی مجرد۔ از بابِ اوّل فَعْلَلَۃٌ چوں اَلْجَلْبَبَۃُ چادر پہنانا علامت اس باب کی یہ ہے کہ اسکی ماضی میں چار۴ حرف ہوتے ہیں تین۳ اصلی اور ایک۱ زائد۔ یعنی لام کلمہ مکرر الحاقی۔

جَلْبَبَ یُجَلْبِبُ جَلْبَبَۃً، فَھُوَ مُجَلْبِبٌ - وَجُلْبِبَ یُجَلْبَبُ جَلْبَبَۃً، فَذَاکَ مُجَلْبَبٌ.....الخ

مِثْلِ دَحْرَجَ - الخ ہے۔

(۲)

صرف صغیر فعل ثلاثی مزید فیہ، مُلحق بِرُباعی مُجرَّد۔ از باب دوم فَعْوَلَۃٌ ۔ چوں اَلسَّرْوَلَۃُ: شلوار پہنانا۔ علامۃ اس باب کی یہ ہے، کہ اسکی ماضی میں چار حرف ہوتے ہیں۔ تین اصلی، اور ایک زائد۔ یعنی عین اور لام کے درمیان واو الحاقی۔

سَرْوَلَ یُسَرْوِلُ سَرْوَلَۃً، فَھُوَ مُسَرْوِلٌ - وَسُرْوِلَ یُسَرْوَلُ سَرْوَلَۃً، فَذَاکَ مُسَرْوَلٌ....الخ

مثلِ دَحْرَجَ الخ ہے۔

(۳)

صرف صغیر فعل ثلاثی مزید فیہ، مُلحق بِرُباعی مُجرَّد۔ از باب سوم فَیْعَلَۃٌ ۔ چوں اَلصَّیْطَرَۃُ: داروغہ ہونا۔ علامۃ اس باب کی یہ ہے، کہ اسکی ماضی میں چار حرف ہوتے ہیں۔ تین اصلی، اور ایک زائد۔ یعنی فاء اور عین کے درمیان یاء الحاقی۔

صَیْطَرَ یُصَیْطِرُ صَیْطَرَۃً، فَھُوَ مُصَیْطِرٌ - وَصُوْطِرَ یُصَیْطَرُ صَیْطَرَۃً فَذَاکَ مُصَیْطَرٌ.. الخ

بروزنِ دَحْرَجَ الخ ہے۔

(۴)

صرف صغیر فعل ثلاثی مزید فیہ، مُلحق بِرُباعی مُجرَّد۔ از باب چہارم فَعْیَلَۃٌ: چوں اَلشَّرْیَفَۃُ: کھیتی کے بڑھے ہوئے پتوں کو کاٹنا۔ علامۃ اس باب کی یہ ہے کہ اسکی ماضی میں چار حرف ہوتے ہیں تین اصلی اور ایک زائد۔ یعنی عین اور لام کے درمیان یاء الحاقی۔

شَرْیَفَ یُشَرْیِفُ شَرْیَفَۃً، فَھُوَ مُشَرْیِفٌ - وَشُرْیِفَ یُشَرْیَفُ شَرْیَفَۃً، فَذَاکَ مُشَرْیَفٌ...الخ

مثلِ دَحْرَجَ الخ ہے۔

(۵)

صرف صغیر فعل ثلاثی مزید فیہ، مُلحق بِرُباعی مُجرَّد۔ از باب پنجم فَوْعَلَۃٌ ۔ چوں اَلْجَوْرَبَۃُ: جراب پہننا۔ علامۃ اس باب کی یہ ہے کہ اسکی ماضی میں چار حرف ہوتے ہیں۔ تین اصلی، اور ایک زائد۔ یعنی فاء اور عین کے درمیان واو الحاقی۔

جَوْرَبَ یُجَوْرِبُ جَوْرَبَۃً، فَھُوَ مُجَوْرِبٌ - وَجُوْرِبَ یُجَوْرَبُ جَوْرَبَۃً، فَذَاکَ مُجَوْرَبٌ۔

مثلِ دحرج .... الخ ہے۔

(۶)

صرف صغیر فعل ثلاثی مزید فیہ، ملحق برباعی مجرد۔ از باب ششم فَعْنَلَةٌ۔ چوں اَلْقَلْنَسَةُ ٹوپی پہننا۔ علامت اِس باب کی یہ ہے، کہ اسکی ماضی میں چار حرف ہوتے ہیں۔ تین اصلی، اور ایک زائد۔ یعنی عین اور لام کے درمیان نونِ الحاقی۔

قَلْنَسَ یُقَلْنِسُ قَلْنَسَةً، فَہُوَ مُقَلْنِسٌ وَقُلْنِسَ یُقَلْنَسُ قَلْنَسَةً، فَذَاكَ مُقَلْنَسٌ ..... الخ مثلِ دحرج .... الخ ہے

(۷)

صرف صغیر فعل ثلاثی مزید فیہ، ملحق برباعی مجرد۔ از باب ہفتم فَعْلَاةٌ۔ چوں اَلْقَلْسَاةُ: ٹوپی پہننا۔ علامت اِس باب کی یہ ہے، کہ اسکی ماضی میں چار حرف ہوتے ہیں۔ تین اصلی، ایک زائد۔ یعنی لام کے بعد یاءِ الحاقی۔

قَلْسٰی یُقَلْسِیْ قَلْسَاةً، فَہُوَ مُقَلْسٍ۔ وَقُلْسِیَ یُقَلْسٰی قَلْسَاةً، فَذَاكَ مُقَلْسًی۔ مَا قَلْسٰی مَا قُلْسِیَ، لَمْ یُقَلْسِ لَمْ یُقَلْسَ، لَا یُقَلْسِیْ لَا یُقَلْسٰی، لَنْ یُّقَلْسِیَ لَنْ یُّقَلْسٰی، لَیُقَلْسِیَنَّ لَیُقَلْسَیَنَّ، لَیُقَلْسِیَنْ لَیُقَلْسَیَنْ الامر منہ: قَلْسِ لِتُقَلْسَ، لِیُقَلْسِ لِیُقَلْسَ، قَلْسِیَنَّ لِتُقَلْسَیَنَّ، لِیُقَلْسِیَنَّ لِیُقَلْسَیَنَّ، قَلْسِیَنْ لِتُقَلْسَیَنْ، لِیُقَلْسِیَنْ لِیُقَلْسَیَنْ والنہی عنہ: لَا تُقَلْسِ لَا تُقَلْسَ، لَا یُقَلْسِ لَا یُقَلْسَ، لَا تُقَلْسِیَنَّ لَا تُقَلْسَیَنَّ، لَا یُقَلْسِیَنَّ لَا یُقَلْسَیَنَّ، لَا تُقَلْسِیَنْ لَا تُقَلْسَیَنْ، لَا یُقَلْسِیَنْ لَا یُقَلْسَیَنْ۔ الظرف منہ: مُقَلْسًی مُقَلْسَیَانِ مُقَلْسَیَاتٌ

ابوابِ ملحقہ بہ تفعلل رباعی مزید فیہ

(۱)

صرف صغیر فعل ثلاثی مزید فیہ، ملحق برباعی مزید فیہ۔ از بابِ تَفَعْلُلٌ۔ چوں اَلتَّجَلْبُبُ: چادر پہننا۔ علامت اِس باب کی یہ ہے، کہ اسکی ماضی میں پانچ حرف ہوتے ہیں۔ تین اصلی، اور دو زائد۔ یعنی شروع میں تاء اور لام کلمہ مکرر الحاقی۔

تَجَلْبَبَ یَتَجَلْبَبُ تَجَلْبُبًا، فَہُوَ مُتَجَلْبِبٌ۔ وَتُجُلْبِبَ یُتَجَلْبَبُ تَجَلْبُبًا، فَذَاكَ مُتَجَلْبَبٌ ..... الخ مثلِ تدحرج .... الخ ہے

(۲)

صرف صغیر فعل ثلاثی مزید فیہ، ملحق برباعی مزید فیہ۔ از باب دوم تَفَعْوُلٌ۔ چوں اَلتَّسَرْوُلُ:

شلوار پہننا۔ علامۃ اس باب کی یہ ہے کہ اسکی ماضی میں پانچ حرف ہوتے ہیں۔ تین اصلی، اور دو زائد۔ یعنی شروع میں تاء، اور عین ولام کے درمیان واؤ الحاقی۔

تَسَرْوَلَ يَتَسَرْوَلُ تَسَرْوُلًا ...... الخ مثلِ تدحرج ..... الخ ہے۔

(۳)

صرف صغیر فعل ثلاثی مزید فیہ ملحق بہ رباعی مزید فیہ۔ از باب سوم تَفَيْعُلٌ چوں اَلتَّشَيْطُنُ: شیطان ہونا۔ علامۃ اس باب کی یہ ہے کہ اسکی ماضی میں پانچ حرف ہوتے ہیں۔ تین اصلی، دو زائد۔ یعنی شروع میں تاء، اور فاء اور عین کے درمیان یاء الحاقی۔

تَشَيْطَنَ يَتَشَيْطَنُ تَشَيْطُنًا، فَهُوَ مُتَشَيْطِنٌ ..... الخ بروزنِ تدحرج ..... الخ ہے۔

(۴)

صرف صغیر فعل ثلاثی مزید فیہ، ملحق برباعی مزید فیہ۔ از باب چہارم تَفَوْعُلٌ چوں اَلتَّجَوْرُبُ: جراب پہننا۔ علامۃ اس باب کی یہ ہے کہ اسکی ماضی میں پانچ حرف ہوتے ہیں۔ تین اصلی، اور دو زائد۔ یعنی شروع میں تاء، اور فاء وعین کے درمیان واؤ الحاقی۔

تَجَوْرَبَ يَتَجَوْرَبُ تَجَوْرُبًا، فَهُوَ مُتَجَوْرِبٌ ۔ وَتُجُوْرِبَ يُتَجَوْرَبُ تَجَوْرُبًا، فَذَاكَ مُتَجَوْرَبٌ ...... الخ بروزنِ تدحرج ..... الخ ہے۔

(۵)

صرف صغیر فعل ثلاثی مزید فیہ، ملحق برباعی مزید فیہ۔ از باب پنجم تَفَعْنُلٌ چوں اَلتَّقَلْنُسُ: ٹوپی پہننا۔ علامۃ اس باب کی یہ ہے کہ اسکی ماضی میں پانچ حرف ہوتے ہیں۔ تین اصلی اور دو زائد۔ یعنی شروع میں تاء، اور عین ولام کے درمیان نونِ الحاقی۔

تَقَلْنَسَ يَتَقَلْنَسُ تَقَلْنُسًا، فَهُوَ مُتَقَلْنِسٌ ...... الخ مثلِ تدحرج ..... الخ ہے۔

(۶)

صرف صغیر فعل ثلاثی مزید فیہ، ملحق برباعی مزید فیہ۔ از باب ششم تَمَفْعُلٌ چوں اَلتَّمَسْكُنُ: مسکین ہونا۔ علامۃ اس باب کی یہ ہے کہ اسکی ماضی میں پانچ حرف ہوتے ہیں۔ تین اصلی، اور دو زائد۔ یعنی شروع میں تاء، اور اسکے بعد قبل از فاء، میم الحاقی۔

تَمَسْكَنَ يَتَمَسْكَنُ تَمَسْكُنًا ...... الخ مثلِ تدحرج ...... الخ ہے۔

(۷)

صرف صغیر فعل ثلاثی مزید فیہ، ملحق برباعی مزید فیہ۔ از بابِ ہفتم تَفَعْلُتٌ چوں

اَلتَّعَفْرُتُ: عفریت بننا۔ علامت اس باب کی یہ ہے کہ اسکی ماضی میں پانچ حرف ہوتے ہیں۔ تین اصلی اور دو زائد۔ یعنی شروع میں تاء، اور آخر میں تاءِ اِلحاقی۔

تَعَفْرَتَ یَتَعَفْرَتُ تَعَفْرُتًا، فَھُوَ مُتَعَفْرِتٌ ...... الخ مثلِ تدحرج الخ۔ ہے۔

(۸)

صرف صغیر فعل ثلاثی مزید فیہ، ملحق برباعی مزید فیہ از باب ہشتم تَفَعْلِیٌ۔ چوں اَلتَّقَلْسِیْ: ٹوپی پہننا۔ علامت اس باب کی یہ ہے کہ اسکی ماضی میں پانچ حرف ہوتے ہیں۔ تین اصلی، اور دو زائد۔ یعنی شروع میں تاء اور آخر میں یاءِ اِلحاقی۔

تَقَلْسٰی یَتَقَلْسٰی تَقَلْسِیًا، فَھُوَ مُتَقَلْسٍ۔ وَتُقُلْسِیَ یُتَقَلْسٰی تَقَلْسِیًا، فَذَاکَ مُتَقَلْسًی۔ مَا تَقَلْسٰی مَا تُقُلْسِیَ، لَمْ یَتَقَلْسَ لَمْ یُتَقَلْسَ، لَا یَتَقَلْسٰی لَا یُتَقَلْسٰی، لَنْ یَتَقَلْسٰی لَنْ یُتَقَلْسٰی، لَیَتَقَلْسَیَنَّ لَیُتَقَلْسَیَنَّ، لَیَتَقَلْسَیَنْ لَیُتَقَلْسَیَنْ الامر منہ: تَقَلْسَ لِتُتَقَلْسَ، لِیَتَقَلْسَ لِیُتَقَلْسَ، تَقَلْسَیَنَّ لِتُتَقَلْسَیَنَّ، لِیَتَقَلْسَیَنَّ لِیُتَقَلْسَیَنَّ، تَقَلْسَیَنْ لِتُتَقَلْسَیَنْ، لِیَتَقَلْسَیَنْ لِیُتَقَلْسَیَنْ والنہی عنہ: لَا تَتَقَلْسَ لَا تُتَقَلْسَ، لَا یَتَقَلْسَ لَا یُتَقَلْسَ، لَا تَتَقَلْسَیَنَّ لَا تُتَقَلْسَیَنَّ، لَا یَتَقَلْسَیَنَّ لَا یُتَقَلْسَیَنَّ لَا تَتَقَلْسَیَنْ لَا تُتَقَلْسَیَنْ، لَا یَتَقَلْسَیَنْ لَا یُتَقَلْسَیَنْ الظرف منہ: مُتَقَلْسًی مُتَقَلْسَیَانِ مُتَقَلْسَیَاتٌ

ابوابِ مُلحقہ بہ اِفْعِنْلَالُ رُباعی مزید فیہ

(۱)

صرف صغیر فعل ثلاثی مزید فیہ، ملحق برباعی مزید فیہ از باب اوّل اِفْعِنْلَالُ۔ چوں اَلْاِقْعِنْسَاسُ: سینہ وگردن باہر نکال کر (اکڑ کر) چلنا۔ علامت اس باب کی یہ ہے کہ اس کی ماضی میں چھ حرف ہوتے ہیں۔ تین اصلی، اور تین زائد۔ یعنی شروع میں ہمزہ وصلی، عین ولام کے درمیان نون، اور آخر میں لام مکرر اِلحاقی۔

اِقْعَنْسَسَ یَقْعَنْسِسُ اِقْعِنْسَاسًا، فَھُوَ مُقْعَنْسِسٌ ...... الخ مثلِ اِحْرَنْجَمَ ...... الخ ہے۔

(۲)

صرف صغیر فعل ثلاثی مزید فیہ، ملحق برباعی مزید فیہ از باب دوم اِفْعِنْلَاءٌ۔ چوں اَلْاِسْلِنْقَاءُ: گدی پر سونا۔ علامت اس باب کی یہ ہے کہ اسکی ماضی میں چھ حرف ہوتے ہیں۔ تین اصلی، اور تین زائد۔ یعنی شروع میں ہمزہ وصلی، عین ولام کے

درمیان نونؔ، اور آخر میں لامؔ مکرر الحاقی۔

اِسْلَنْقٰی یَسْلَنْقِیْ اِسْلِنْقَاءً، فَهُوَ مُسْلَنْقٍ وَاسْلُنْقِیَ یُسْلَنْقٰی اِسْلِنْقَاءً، فَذَاكَ مُسْلَنْقًی مَا اسْلَنْقٰی مَا اسْلُنْقِیَ، لَمْ یَسْلَنْقِ لَمْ یُسْلَنْقَ، لَا یَسْلَنْقِیْ لَا یُسْلَنْقٰی، لَنْ یَسْلَنْقِیَ لَنْ یُسْلَنْقٰی، لَیَسْلَنْقِیَنَّ لَیُسْلَنْقَیَنَّ، لَیَسْلَنْقِیَنْ لَیُسْلَنْقَیَنْ الامر منہ اِسْلَنْقِ لِتُسْلَنْقَ، لِیَسْلَنْقِ لِیُسْلَنْقَ، اِسْلَنْقِیَنَّ لِتُسْلَنْقَیَنَّ لِیَسْلَنْقِیَنَّ لِیُسْلَنْقَیَنَّ، اِسْلَنْقِیَنْ لِتُسْلَنْقَیَنْ، لِیَسْلَنْقِیَنْ لِیُسْلَنْقَیَنْ۔

وَالنَّهْیُ عَنْهُ: لَا تَسْلَنْقِ لَا تُسْلَنْقَ، لَا یَسْلَنْقِ لَا یُسْلَنْقَ، لَا تَسْلَنْقِیَنَّ لَا تُسْلَنْقَیَنَّ، لَا یَسْلَنْقِیَنَّ لَا یُسْلَنْقَیَنَّ، لَا تَسْلَنْقِیَنْ لَا تُسْلَنْقَیَنْ، لَا یَسْلَنْقِیَنْ لَا یُسْلَنْقَیَنْ الظرف منہ مُسْلَنْقًی مُسْلَنْقَیَانِ مُسْلَنْقَیَاتٌ۔

بابِ مُلحق بہ اِفْعِلَّال

صرف صغیر فعل ثلاثی مزید فیہ، ملحق برباعی مزید فیہ از بابِ اِفْوِعْلَال۔ چوں اَلْاِکْوِهْدَادُ، کوشش کرنا۔ علامت اس باب کی یہ ہے کہ اس کی ماضی میں چھ حرف ہوتے ہیں تین اصلی اور تین زائد یعنی شروع میں ہمزہ وصلی فاء کے بعد واو الحاقی، اور لام کلمہ مکرر مشدد۔

اِکْوَهَدَّ یَکْوَهِدُّ اِکْوِهْدَادًا، فَهُوَ مُکْوَهِدٌّ وَاُکْوُهِدَّ یُکْوَهَدُّ اِکْوِهْدَادًا، فَذَاكَ مُکْوَهَدٌّ ..... الخ مثل اِتْشَعَرَّ ..... الخ ہے۔

انظر كيف نصرف الآيات لعلهم يفقهون

ابواب الصرف جدید

حصہ دوم

تالیف

مولانا خواجہ خدا بخش ملتانی
بانی و مہتمم دار العلوم الاسلامیہ ملتان

مکتبہ نفیسیہ
گھنٹہ گھر ملتان، پاکستان

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم   نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم

اَمَّا بَعْدُ :۔ واضح ہو کہ عربی کے بعض کلمات میں حرفِ علّت[1]، بعض میں ہمزہ، بعض میں ایک جنس کے دو حرف ہوتے ہیں۔ اور بعض کلمات میں اِن تینوں مذکورہ چیزوں میں سے ایک بھی نہیں ہوتی۔ بنا بریں، کُل کلماتِ عرب سات قسم پر ہیں ؎

صحیح است و مثال است مُضاعف ٭ لفیف و ناقص و مہموز و اَجوف

صحیح :۔ اُس کو کہتے ہیں، جس کے کسی حرفِ اصلی کے مقابلہ میں ہمزہ، حرفِ علّت، اور دو حرفِ اصلی ہم جنس نہ ہوں۔ جیسے ضَرَبَ، رَجُلٌ

مہموز :۔ اُس کو کہتے ہیں جس کے کسی حرفِ اصلی کے مقابلہ میں ہمزہ ہو۔ اِس کی تین قسمیں ہیں

(۱) مہموزُ الفاء :۔ جس کے فاء کلمہ میں ہمزہ ہو۔ جیسے اَمَرَ، اَمْرٌ۔

(۲) مہموزُ العین :۔ جس کے عین کلمہ میں ہمزہ ہو۔ جیسے سَأَلَ، رَأْسٌ۔

(۳) مہموزُ اللام :۔ جس کے لام کلمہ میں ہمزہ ہو۔ جیسے قَرَءَ، جُزْءٌ۔

حرفِ علّت تین ہیں۔ واؤ، الف، یاء۔ کہ مجموعہ ان کا "وای" ہے۔ تینوں حروف ضمّہ، فتحہ، کسرہ کو کھینچنے سے پیدا ہوتے ہیں۔ یعنی ضمّہ کو کھینچنے سے واؤ، فتحہ کو کھینچنے سے الف، اور کسرہ کو کھینچنے سے یاء۔ اِسی واسطے واؤ کو اُختِ ضمّہ، الف کو اُختِ فتحہ، اور یاء کو اُختِ کسرہ کہتے ہیں۔

جس کلمہ میں کوئی حرفِ اصلی، حرفِ علّت ہو، تو اُس کو مُعتل کہتے ہیں۔ پھر مُعتل کی تین قسمیں ہیں (۱) مُعتلُّ الفاء، جس کو مثال بھی کہتے ہیں (۲) مُعتلُّ العین، جس کو اجوف بھی کہتے ہیں (۳) مُعتلُّ اللام، جس کو ناقص بھی کہتے ہیں۔ ہر ایک کی تعریف و تفصیل یہ ہے۔

مِثال :۔ وہ ہے جس کے فاء کلمہ میں حرفِ علّت ہو۔ اِس کی دو قسمیں ہیں۔

(۱) مثال واوی :۔ جس کے فاء کلمہ میں واؤ ہو۔ جیسے وَعَدَ، وَعْدٌ۔

(۲) مثال یائی :۔ جس کے فاء کلمہ میں یاء ہو۔ جیسے یَسَرَ، یُسْرٌ۔

اَجوف :۔ وہ ہے، جس کے عین کلمہ میں حرفِ علّت ہو۔ اِس کی دو قسمیں ہیں۔

(۱) اجوف واوی :۔ جس کے عین کلمہ میں واؤ ہو۔ جیسے قَالَ، قَوْلٌ۔

(۲) اجوف یائی :۔ جس کے عین کلمہ میں یاء ہو۔ جیسے بَاعَ، بَیْعٌ۔

ناقص :۔ وہ ہے، جس کے لام کلمہ میں حرفِ علّت ہو۔ اِس کی دو قسمیں ہیں۔

(۱) ناقص واوی :۔ جس کے لام کلمہ میں واؤ ہو جیسے دَعَا، دَعْوَۃٌ۔

(۲) ناقص یائی :۔ جس کے لام کلمہ میں یاء ہو۔ جیسے رَمٰی، رَمْیٌ۔

لفیف :۔ وہ ہے جس میں دو حرفِ اصلی، حرفِ علّت ہوں۔ اِس کی دو قسمیں ہیں۔

(۱) لفیفِ مفروق :۔ جس کے فاء کلمہ اور لام کلمہ میں حرفِ علّت ہو۔ جیسے وَلِیَ، وَلْیٌ۔

[1] حرفِ علّت نام کردند واؤ الف و یاء را۔ ہر کجا در دے رسد نا چار گردد واے را ۱۲ منہ

(۲) لفیفِ مقرون :۔ جس کے عین کلمہ اور لام کلمہ میں حرفِ علّت ہو۔ جیسے طَوٰی، طَیٌّ۔

مُضاعَف :۔ وہ ہے، جس میں دو حرفِ اصلی، ایک جنس کے ہوں۔ اِس کی دو قسمیں ہیں

(۱) مضاعف ثُلاثی :۔ جس کا عین کلمہ اور لام کلمہ ایک جنس کا ہو۔ جیسے سَبَّ، سَبٌّ۔

(۲) مُضاعف رُباعی :۔ جس کا فاء کلمہ اور پہلا لام، عین کلمہ اور دوسرا لام ایک جنس کا ہو۔ جیسے مَضْمَضَ بروزنِ فَعْلَلَ۔

فائدہ (۱) :۔ مَدّہ اُس حرفِ علّت ساکن کو کہتے ہیں، جس کے ماقبل کی حرکت اُس کے موافق ہو۔ جیسے قَالَ، یَقُوْلُ، یَبِیْعُ۔ لین اُس حرفِ علّت ساکن کو کہتے ہیں، جس کے ماقبل کی حرکت اُس کے مخالف ہو۔ جیسے قَوْلٌ، بَیْعٌ۔

فائدہ (۲) :۔ ہمزہ، حرفِ علّت، اور دو حرف ہم جنس آجانے سے الفاظ میں جو ثقل آجاتا ہے، اُس کو دور کرنے کے واسطے چند قاعدے مقرر ہیں۔ اُن میں سے بعض یہ ہیں

حذف :۔ حرفِ علّت کو گرا دینا۔ جیسے یَدْعُوْ سے لَمْ یَدْعُ۔

اِبدال :۔ ایک حرف کو دوسرے حرف سے یا ایک حرکت کو دوسری حرکت سے بدلنا۔ جیسے قِیْلَ کہ اصل میں قُوِلَ تھا۔

اِسکان :۔ کسی حرف سے حرکت زائل کر دینا۔ جیسے یَدْعُوْ، یَرْمِیْ۔ کہ اصل میں یَدْعُوُ، یَرْمِیُ تھا۔

تحریک :۔ دو ساکنوں میں سے ایک کو حرکت دینا۔ جیسے لَمْ یَکُنِ الَّذِیْنَ، لَمْ یَدْنُ۔

تخفیف :۔ وہ تغیر ہے، جو مہموز میں ہو۔ جیسے رَاسٌ۔ کہ اصل میں رَأْسٌ تھا۔

اِعلال، تعلیل :۔ وہ تغیر ہے، جو مُعتل میں ہو۔ جیسے قَالَ۔ کہ اصل میں قَوَلَ تھا۔

اِدغام :۔ ہم جنس یا ہم مخرج یا قریبُ المخرج دو حرفوں میں سے ایک کو دوسرے کے ساتھ ملا کر پڑھنا۔ جیسے ذَبَّ، وَجَدْتُّ، اَلَمْ نَخْلُقْکُّمْ۔

قواعدِ مہموز

قاعدہ ۱ :۔ اگر ایک ہمزہ ساکن ہو۔ تو ہمزہ کو ماقبل کی حرکت کے موافق حرفِ علّت سے بدل دینا جائز ہے۔ جیسے رَاسٌ، ذِیْبٌ، بُوْسٌ۔ اِلَی الْھُدَاتِنَا، اَلَّذِیْ یُوْمِنُ، وَیَقُوْلُوْذَنْ لِیْ۔ کہ اصل میں رَأْسٌ، ذِئْبٌ، بُؤْسٌ۔ اِلَی الْھُدَی ائْتِنَا، اَلَّذِیْ اؤْتُمِنَ، وَیَقُوْلُ ائْذَنْ لِیْ تھا۔

قاعدہ ۲[2] :۔ اگر دو ہمزے ایک کلمہ میں جمع ہوں، دوسرا ساکن ہو۔ تو دوسرے ہمزے کو پہلے ہمزے کی حرکت کے موافق حرفِ علّت سے بدل دینا واجب ہے جیسے اٰمَنَ، اُوْمِنَ، اِیْمَانًا۔ کہ اصل میں أَأْمَنَ، أُؤْمِنَ، إِئْمَانًا تھا۔

[2] چوں دو ہمزہ در دو کلمہ باشند حکم دیگر دارند۔۔۔۔ راجع اِلیٰ زاد الوصول ص ۱۳۳ ۱۲ منہ

قاعدہ نمبر ۳ :- اگر ایک ہمزہ متحرک، ماقبل ساکن قابلِ حرکت ہو۔ تو جوازاً ہمزہ کی حرکت ماقبل کو دے کر، ہمزہ کو گرا دیتے ہیں۔ جیسے یَسَلُ یَدَعُوَخَاہُ، یَرْمِیَخَاہُ کہ اصل میں یَسْأَلُ یَدْعُوْ اَخَاہُ، یَرْمِیْ اَخَاہُ تھا۔ (مولانا محمد اللہ دین)

فائدہ :- یَرٰی دیُرِیْ، نیز رُؤْیَتٌ سے مشتق تمام افعال میں مذکورہ بالا قاعدہ وجوبی ہے۔ البتہ رُؤْیَتٌ کے اسمائے مشتقہ میں، مثل دیگر افعال واسماء کے جوازی ہے۔ جیسے مَرْاٰی ظرف میں مَرَی، اور مَرْئِیٌّ اسم مفعول میں مَرِیٌّ پڑھنا جائز ہے۔

قاعدہ نمبر ۴ :- اگر ایک ہمزہ مفتوح، ماقبل مضموم یا مکسور ہو۔ تو جوازاً ہمزہ کو ماقبل کی حرکت کے موافق، حرفِ علت سے بدل دیتے ہیں۔ جیسے سُوَالٌ، مِیَرٌ، یُوَاخِذُ، غُلَامُ وَبِیْ، بِغُلَامِ یَبِیْ۔ کہ اصل میں سُؤَالٌ، مِئَرٌ، یُؤَاخِذُ، غُلَامُ اَبِیْ، بِغُلَامِ اَبِیْ تھا۔

قاعدہ نمبر ۵ :- اگر دو ہمزے متحرک ایک کلمہ میں جمع ہوں، دوسرا مکسور، غیر طرف ہو۔ تو دوسرے کو جوازاً یاء سے بدل دیتے ہیں۔ جیسے اَیِمَّۃٌ کہ اصل میں اَئِمَّۃٌ تھا۔

قاعدہ نمبر ۶ :- اگر دو ہمزے متحرک ایک کلمہ میں جمع ہوں، اُن میں سے کوئی ایک بھی مکسور ہو، دوسرا طرف میں واقع ہو۔ تو دوسرے کو یاء سے بدل دیتے ہیں۔ جیسے جَاءٍ کہ اصل میں جَائِیٌ تھا۔

قاعدہ نمبر ۷ :- اگر دو ہمزے متحرک ایک کلمہ میں جمع ہوں، اُن میں سے کوئی بھی مکسور نہ ہو۔ تو دوسرے کو واؤ سے بدل دیتے ہیں۔ جیسے اَوَادِمُ اُوَیْدِمٌ۔ کہ اصل میں اَاٰدِمُ اُءَیْدِمٌ تھا۔

قاعدہ نمبر ۸ :- اگر ایک کلمہ میں واؤ مدّہ زائدہ یا یائے مدّہ زائدہ یا یائے تصغیر کے بعد ہمزہ واقع ہو۔ تو جوازاً ہمزہ کو ماقبل کی جنس سے بدل کر ادغام کر دیتے ہیں۔ جیسے مَقْرُوَّۃٌ، خَطِیَّۃٌ، اُفَیِّسٌ۔ کہ اصل میں مَقْرُوْءَۃٌ، خَطِیْئَۃٌ، اُفَیْئِسٌ تھا۔

قواعدِ معتلُّ الفاء

قاعدہ نمبر ۱ :- واؤ ساکن، علامتِ مضارع مفتوحہ، اور کسرہ کے درمیان، یا اُس کلمہ کے فتحہ کے درمیان واقع ہو، جس کا عین یا لام، حرفِ حلقی ہو۔ تو گر جاتا ہے۔ جیسے یَعِدُ، یَسَعُ، یَھَبُ، یَضَعُ۔ کہ اصل میں یَوْعِدُ، یَوْسَعُ، یَوْھَبُ، یَوْضَعُ تھا۔

قاعدہ نمبر ۲ :- جو مصدر، کہ فِعْلٌ کے وزن پر ہو، اور فاء کلمہ واؤ ہو۔ تو واؤ کو حذف کر کے عین کلمہ کو کسرہ دے کر، واؤ کے عوض آخر میں تاء زیادہ کر دیتے ہیں۔ جیسے عِدَۃٌ، زِنَۃٌ، سِعَۃٌ کہ اصل میں وِعْدٌ، وِزْنٌ، وِسْعٌ تھا۔

قاعدہ نمبر ۳ :- واؤ ساکن، غیر مدغم، کسرہ کے بعد یاء ہو جاتا ہے۔ جیسے مِیْزَانٌ۔ کہ اصل میں مِوْزَانٌ تھا۔ اور یائے ساکن، غیر مدغم، ضمہ کے بعد واؤ ہو جاتی ہے۔ جیسے یُوْسِرُ کہ اصل میں یُیْسِرُ تھا۔ اور الف، ضمہ کے بعد واؤ، کسرہ کے بعد یاء ہو جاتا ہے۔ جیسے قَاتَلَ سے قُوْتِلَ، اور مَضَارِبُ سے مُضَیْرِیْبُ۔

قاعدہ نمبر ۴ :- جو واؤ، یاء اصلی بابِ اِفتعال کے فاء کلمہ میں واقع ہو۔ تو اُس کو تاء سے بدل کر، تاء کا تاء میں اِدغام کر دیتے ہیں۔ جیسے اِتَّقَدَ، اِتَّسَرَ۔ کہ اصل میں اِوْتَقَدَ، اِیْتَسَرَ تھا۔

قاعدہ نمبر ۵ :- اگر کلمہ کے شروع میں دو واؤ متحرک واقع ہوں۔ تو پہلے واؤ کو ہمزہ سے بدل دیتے ہیں۔ جیسے اَوَاعِدُ، اُوَیْعِدٌ۔

قاعدہ نمبر ۶ :- اگر واؤ مضموم یا مکسور، کلمہ کے شروع میں واقع ہو۔ تو مضموم کو بالاجماع، اور مکسور کو بعض کے ہاں، ہمزہ سے بدل دینا جائز ہے۔ جیسے اُعِدَ، اُجُوْہٌ، اِصَالٌ کہ اصل میں وُعِدَ، وُجُوْہٌ، وِصَالٌ تھا۔

اور اگر واؤ مضموم، اسم کے عین کلمہ میں واقع ہو۔ تو اُس کو بھی ہمزہ سے بدل دینا جائز ہے۔ بشرطیکہ مشدد یا مضموم بہ ضمۂ عارضی نہ ہو۔ جیسے اَدْؤُرٌ۔ کہ اصل میں اَدْوُرٌ تھا، جمع دار کی۔ اور شروع میں واؤ مفتوح کو ہمزہ سے بدلنا، ناجائز ہے۔

قواعدِ معتلُّ العین

قاعدہ نمبر ۱ :- جب ایک کلمہ میں واؤ، یاء متحرک ماقبل مفتوح ہو۔ تو واؤ، یاء کو الف سے بدل دیتے ہیں۔ جیسے قَالَ، بَاعَ۔ کہ اصل میں قَوَلَ، بَیَعَ، تھا۔

فائدہ :- اُس واؤ، یاء کو بھی جو کہ اصل میں متحرک ہو۔ ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے بدل دیتے ہیں۔ جیسے یُقَالُ، یُبَاعُ۔ کہ اصل میں یُقْوَلُ، یُبْیَعُ تھا۔

قاعدہ نمبر ۲ :- ثلاثی مجرد سے ماضی معروف ومجہول کے صیغہ جمع مؤنث غائب سے آخر تک، اجوف واوی مفتوح العین ومضموم العین میں اجتماعِ ساکنین کی وجہ سے معروف میں الف کو، اور مجہول میں یاء کو گرا کر، فاء کلمہ کو ضمہ دیتے ہیں۔ تاکہ واؤ محذوف پر

۱؎ مثل سَائِلٌ خارج شد ۱۲ منہ ۲؎ بشرطیکہ ماقبلش نونِ انفعال نباشد۔ ورنہ بامجرد التباس لازم خواہد آمد۔ چوں اِنْأَطَرَ (راعوج) ۱۲ منہ ۳؎ اصل میں جَائِیٌ تھا۔ بہ قاعدہ بَائِعٌ، جَائِئٌ ہوا۔ پھر بہ قاعدہ ہذا جَائِیٌ ہوگیا۔ ضمہ یاء پر ثقیل تھا، گرا دیا۔ اجتماعِ ساکنین ہوا، درمیان یاء اور تنوین کے۔ یاء کو گرا دیا۔ جَاءٍ ہوگیا ۱۲ منہ

۴؎ بشرطیکہ ہمزہ دوم اصلی ہو۔ ورنہ یہ قاعدہ نہیں چلے گا۔ جیسے اُءْکْرِمُ ۱۲ منہ ۵؎ جمع اٰدَمُ ۱۲ منہ ۶؎ تصغیرِ اَفْأَسُ (کلہاڑے سے زیادہ پھاڑنے والا ایک چھوٹا سا مرد) ۱۲ منہ ۷؎ بشرطیکہ فتح سے ہو، اگر سَمِعَ سے ہو، تو یہ شرط بھی ہے کہ متعدی ہو۔ اور یَذَرُ کو ماضی کے عدم استعمال کے اشتراک کی وجہ یَدَعُ پر محمول کر دیا گیا ۱۲ منہ ۸؎ پس وَجِعَ یَوْجَعُ وغیرہ خارج شد ۱۲ منہ

۱؎ مفتوح العین باب کے مصدر میں عین کلمہ کو فتح دینا بھی جائز ہے ۱۲ منہ ۲؎ مدغم چوں اِجْلِوَّاذٌ ۱۲ منہ ۳؎ مدغم چوں مُیَّزَ ۱۲ منہ

۴؎ در بابِ اِفتعال بر لغتِ تمام اہلِ حجاز است ودر تفعّل وتفاعل بر لغتِ بعض اہلِ حجاز ۱۲ منہ ۵؎ اجرائے قاعدہ ہذا در اِتَّخَذَ وغیرہ خلافِ قیاس است ۱۲ منہ ۶؎ اصل میں وَوَاعِدُ تھا۔ جمع وَاعِدَۃٌ کی ۱۲ منہ۔ ۷؎ اصل میں وُوَیْعِدٌ تھا۔ تصغیر وَاعِدٌ کی ۱۲ منہ ۸؎ چوں تَعَوُّذٌ ۱۲ منہ ۹؎ چوں سَاوُوْنَ۔ کہ در اصل سَاوِیُوْنَ بود ۱۲ منہ ۱۰؎ ابدال در اَحَدٌ واَنَاۃٌ واَسْمَاءُ وغیرہ شاذ است ۱۲ منہ ۱۱؎ تَوَمَّ، سَیَقُوْلُ وغیرہ خارج شد ۱۲ منہ ۱۲؎ بشرطیکہ (۱) فاء کلمہ نہ ہو۔ جیسے تَوَفّٰی، تَیَسَّرَ (۲) عین لفیف نہ ہو۔ جیسے طَوٰی، حَیِیَ (۳) مابعد ایسا حرفِ ساکن نہ ہو، جس کا ثبوت وسکون لازمی ہو۔ جیسے سَوَادٌ، بَیَاضٌ (۴) علامتِ تثنیہ سے پہلے نہ ہو۔ جیسے دَعَوَا، رَمَیَا۔ عَصَوَانِ، عَصَوَیْنِ۔ رَحَیَانِ رَحَیَیْنِ۔ (۵) الفِ جمع سے پہلے نہ ہو۔ جیسے دُعَوَاءُ، رُمَیَاءُ۔ عَصَوَاتٌ، رَحَیَاتٌ ←

دلالۃ کرے۔ جیسے قُلْنَ، طُلْنَ سے قُلْنَا، طُلْنَا تک ——— اجوف یائی میں مطلقاً، اور اجوف واوی مکسور العین میں کسرہ دیتے ہیں۔ تاکہ یائے محذوفہ یا باب کی ماضی کے مکسور العین ہونے پر دلالۃ کرے۔ جیسے بِعْنَ، خِفْنَ سے بِعْنَا، خِفْنَا تک[1]۔

قاعدہ نمبر ۳ :۔ ماضی مجہول کے عین کلمہ کے واؤ، یار کا کسرہ ثقیل ہونے کی وجہ سے ماقبل کو دے کر بعد چھین لینے اس کی حرکت کے، واؤ کو کسرہ کی بنا سے یاء سے بدل دیتے ہیں[2]۔ جیسے قِيْلَ، بِيْعَ، اُنْقِيْدَ، اُخْتِيْرَ۔

قاعدہ نمبر ۴[3] :۔ جب عین کلمہ میں واؤ، یار متحرک، ماقبل صحیح ساکن ہو۔ تو واؤ، یار کی حرکۃ نقل کر کے ماقبل کو دے دیتے ہیں۔ جیسے يَقُوْلُ، يَبِيْعُ۔ کہ اصل میں يَقْوُلُ، يَبْيِعُ تھا۔

پھر اگر نقل شدہ حرکۃ فتحہ ہو۔ تو واؤ، یار ساکن کو، جو کہ اصل میں متحرک تھے، بہ قاعدۂ قَالَ الف سے بدل دیتے ہیں۔ جیسے يُقَالُ، يُبَاعُ۔ کہ اصل میں يُقْوَلُ، يُبْيَعُ تھا[4]۔

قاعدہ نمبر ۵ :۔ واؤ، یار "فَاعِلٌ" کے الف کے بعد واقع ہو۔ تو ہمزہ سے بدل دیتے ہیں۔ جیسے قَائِلٌ، بَائِعٌ۔ کہ اصل میں قَاوِلٌ، بَايِعٌ تھا۔

قاعدہ نمبر ۶ :۔ اگر حرفِ مدّہ اصلی، الفِ جمع کے بعد واقع ہو۔ تو ہمزہ ہوجاتا ہے بشرطیکہ الفِ جمع سے پہلے حرفِ مدّہ ہو[1] اور اس کے بعد یائے ساکن نہ ہو[2]۔ جیسے آوَائِلُ، خَيَائِرُ کہ اصل میں آوَاوِلُ، خَيَايِرُ تھا[3]۔

قاعدہ نمبر ۷ :۔ جب واؤ، یار ایک کلمہ میں جمع ہوں[4]، اوّل ساکن ہو۔ تو واؤ کو یار سے بدل کر یار کا یار میں ادغام کر دیتے ہیں۔ جیسے سَيِّدٌ۔ کہ اصل میں سَيْوِدٌ تھا۔

پھر اگر ماقبل مضموم ہو، تو ضمّہ کو یار کی مناسبۃ سے کسرہ سے بدل دیتے ہیں۔ جیسے مَرْمِيٌّ، مُضِيٌّ[5]، مُسْلِمِيَّ۔ کہ اصل میں مَرْمُوْيٌ، مُضُوْيٌ، مُسْلِمُوْيَ تھا۔

قاعدہ نمبر ۸[6] :۔ اگر حرفِ مدّہ زائد، الفِ جمع کے بعد واقع ہو۔ تو ہمزہ سے بدل دیتے ہیں۔ جیسے عَجَائِزُ[7]، شَرَائِفُ[8]، رَسَائِلُ[9]۔

قواعدِ معتلّ اللام

قاعدہ نمبر ۱ :۔ جب لام کلمہ میں واؤ، کسرہ کے بعد واقع ہو۔ تو یار سے بدل دیتے ہیں جیسے دُعِيَ، دَاعِيَةٌ۔ کہ اصل میں دُعِوَ، دَاعِوَةٌ تھا۔

قاعدہ نمبر ۲ :۔ جب لام کلمہ میں یار ضمّہ کے بعد واقع ہو، تو واؤ ہوجاتی ہے۔ جیسے نَهُوَ کہ اصل میں نَهُيَ تھا[11]۔

قاعدہ نمبر ۳ :۔ اگر لام کلمہ میں واؤ، یار غیر مشدّد مضموم یا مکسور، ماقبل متحرک ہو۔ تو ضمّہ اور کسرہ کو ثقیل ہونے کی وجہ سے گرا دیتے ہیں۔ جیسے يَدْعُوْ، يَرْمِيْ۔ اَلدَّاعِيْ، لِلدَّاعِيْ، اَلرَّامِيْ، لِلرَّامِيْ۔ کہ اصل میں يَدْعُوُ، يَرْمِيُ۔ اَلدَّاعِيُ، لِلدَّاعِيِ۔ اَلرَّامِيُ، لِلرَّامِيِ تھا۔

قاعدہ نمبر ۴ :۔ جو واؤ کہ کلمہ میں چوتھی جگہ، یا زائد پر واقع ہو، ماقبل کی حرکۃ اس کے موافق نہ ہو[12]۔ تو اس واؤ کو یار سے بدل دیتے ہیں۔ جیسے اَعْلٰى، يُدْعٰى۔

قاعدہ نمبر ۵ :۔ اگر لام کلمہ میں واؤ مضموم، ضمّہ کے بعد واقع ہو، اور اس کے بعد واؤ ساکن ہو، یا یائے مکسور، کسرہ کے بعد واقع ہو، اور اس کے بعد یار ساکن ہو۔ تو واؤ پر ضمّہ اور

(۶) مدّہ زائدہ سے پہلے نہ ہو۔ جیسے طَوِيْلٌ، عَيُوْرٌ، غَيَابَةٌ۔ البتہ تَعَلُّوْا، لَمْ يَفْعَلُوْا، يَفْعَلُوْنَ، تَفْعَلُوْنَ کا واؤ اور تَفْعَلِيْنَ کی یار، اگرچہ مدّہ ہیں، لیکن زائدہ نہیں۔ بلکہ مستقل کلمہ، اور فعل کے فاعل ہیں۔ لہٰذا ان سے پہلے واؤ، یار میں تعلیل ہوگی۔ پھر بسبب اجتماعِ ساکنین، حذف ہوگا۔ جیسے دَعَوْا، لَمْ يَخْشَوْا، يَخْشَوْنَ، تَخْشَوْنَ، تَخْشَيْنَ (۷) عیب ولون کے معنی میں نہ ہو۔ جیسے عَوِرَ (ایک چشم ہوا) عَيِنَ (آنکھ کی فراخ سیاہی والا ہوا) (۸) حرفِ مشدّد سے پہلے نہ ہو۔ جیسے عَلَوِيٌّ، رَحِيٌّ (۹) نون تاکید سے پہلے نہ ہو جیسے لَتَدْعُوَنَّ، اِخْشَيَنَّ۔ لَتَدْعُوْنَ، اِخْشَيْنَ (۱۰) فَعَلَانٌ، فَعَلٰى، اور فَعَلَةٌ کے وزن نہ ہو۔ جیسے دَوَرَانٌ، سَيَلَانٌ، صَوَرٰى (نام چشمہ) حَيَدٰى (مِشْيَةُ الْمُخْتَالِ) اور حَوَكَةٌ، جمع حَائِكٌ کی (جلاہا) (۱۱) ایسے کلمہ کے معنی میں نہ ہو جس میں تعلیل نہ ہوتی ہو۔ جیسے اِجْتَوَرَ، اِعْتَوَرَ کہ تَجَاوَرَ، تَعَاوَرَ کے معنی میں ہیں۔ تَجَاوَرَ کا معنی ہے باہم پڑوسی بنا۔ اور یہی معنی اِجْتَوَرَ کا ہے۔ تَعَاوَرَ کا معنی ہے نوبۃ بہ نوبۃ لیا۔ اور یہی معنی اِعْتَوَرَ کا ہے و اَمَّا تَوَدَّ فَشَاذٌّ ۱۲ منہ[10] یہ قاعدہ اجوف ناقص دونوں کے لیے مشترک ہے ۱۲ منہ[11] بالمقابلہ واوی کے مقابلہ میں مکسور العین کی رعایۃ کو ترجیح ہوئی۔ جیسے بِطْنَ ۱۲ منہ[12] اس وزن میں تعلیل بھی ثابت ہے۔ جیسے حَالَةٌ، سَادَةٌ۔ ۱۲ منہ

[2] بشرطیکہ در ماضی معروفش تعلیل کردہ شدہ باشد۔ پس اُعْتُوِرَ خارج شد ۱۲ منہ [3] مثل دَعْوَةٌ خارج شد ۱۲ منہ [4] غیر صحیح، چوں اِقْوَوَّلَ، اِبْيَيَّعَ۔ قَوَّلَ، بَيَّعَ۔ قَاوَلَ، بَايَعَ ۱۲ منہ [5] بشرطیکہ (۱) عین لفیف نہ ہو۔ جیسے يَطْوِيْ، يَحْيٰى (۲) مدّہ زائدہ سے پہلے نہ ہو۔ جیسے مِقْوَالٌ، مِبْيَاعٌ، تَمْيِيْزٌ۔ لیکن مزید فیہ کا وہ مصدر جس کے فعل میں تعلیل کی گئی ہو اور مجرد کا اسم مفعول، اس شرط سے مستثنیٰ ہیں۔ چنانچہ اِقَامَةٌ، اِسْتِقَامَةٌ، اِطَارَةٌ، اِسْتِطَارَةٌ۔ مَقُوْلٌ، مَبِيْعٌ وغیرہ میں قاعدہ ھذا جاری کیا گیا ہے۔ (۳) عیب ولون کے معنی میں نہ ہو۔ جیسے يَعْوَرُ، يَعْيَنُ (۴) اَفْعُلٌ کے وزن پر نہ ہو۔ جیسے اَدْوُرٌ جمع دَارٌ کی (۵) افعل تفضیل، اور فعلِ تعجب نہ ہو۔ جیسے اَقْوَلُ، اَبْيَعُ۔ مَا اَقْوَلَهٗ، مَا اَبْيَعَهٗ۔ اَقْوِلْ بِهٖ، اَبْيِعْ بِهٖ (۶) ملحق نہ ہو۔ جیسے جَهْوَرَ، شَرْيَفَ۔ کہ اصل میں جَهْوَرَ، شَرْيَفَ تھا ۱۲ منہ [6] ہمزہ در کل حرکات، حکم صحیح دارد۔ چوں يَسْئَبُ۔ (مراح الارواح مع حاشیہ) ۱۲ منہ

[1] اس وجودی شرط کی وجہ سے مَقَاوِلُ، مَبَايِعُ وغیرہ میں قاعدہ ھذا جاری نہ ہوگا ۱۲ منہ [2] اس عدمی شرط کی وجہ سے مَقَاوِيْلُ، مَبَايِيْعُ وغیرہ میں قاعدہ ھذا جاری نہ ہوگا ۱۲ منہ [3] مفرد ایشاں اَوَّلُ و خَيِّرٌ است ۱۲ منہ [4] مثلِ اَبُوْ يَعْقُوْبَ خارج شد ۱۲ منہ [5] فا کلمہ کو عین کلمہ کی مناسبۃ سے کسرہ دے کر مِضِيٌّ پڑھنا بھی جائز ہے ۱۲ منہ [6] بشرطیکہ (۱) واؤ، یار غیر مبدل ہوں (۲) غیر ملحق ہوں (۳) التباس لازم نہ آئے (۴) ایسا واؤ عین کلمہ میں نہ ہو، جو کہ مکبّر میں متحرک تھا۔ پس اِبْوٌ، اور نُوَيْعٌ وغیرہ میں بسبب مبدلیۃ، ضَيْوَنٌ (اگربہ نر) وغیرہ میں بسبب الحاق، اَيْوَمُ وغیرہ میں بسبب صیغۂ انعال کے التباس کے، صیغۂ تفعیل کے ساتھ، اور مُقَيْوِلٌ و اُطَيْوِ وغیرہ میں بسبب واقع ہونے عین کلمہ میں ایسے واؤ کے، جو کہ مکبّر یعنی مِقْوَلٌ و اَطْوٰى وغیرہ میں متحرک تھا، قاعدۂ ھذا جاری نہیں ہوا۔ البتہ آخری شرط کے نہ پائے جانے کی صورۃ میں قاعدۂ ھذا کا اجراء جائز ہے۔ بنابریں مُقَيِّلٌ و اُطَيٍّ وغیرہ پڑھنا بھی جائز ہے ۱۲ منہ [7] اصل میں عَجَاوِزُ تھا، جمع عَجُوْزٌ کی ۱۲ منہ [8] اصل میں شَرَايِفُ تھا، جمع شَرِيْفٌ کی ۱۲ منہ [9] جمع رِسَالَةٌ ۱۲ منہ [10] ابدال در مَصَائِبُ شاذ است ۱۲ منہ [11] اس میں یار الحاقی ہے ۱۲ منہ [11] اور جیسے نَهُوَةٌ (زنِ عاقلہ) کہ اصل میں نَهُيَةٌ تھا۔ اور رَمُوَانٌ (تیر انداز) کہ اصل میں رَمُيَانٌ بروزن فَعُلَانٌ تھا ۱۲ منہ [12] یا حرکۃ ہی نہ ہو۔ جیسے مَدَاعِيْوُ ۱۲ منہ [13] نیز ماقبل، واؤ ساکن نہ ہو۔ جیسے مَدْعُوْوٌ۔ ۱۲ منہ

یاء پر کسرہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گرا کر، واؤ، یاء کو، اجتماعِ ساکنین کی وجہ سے حذف کر دیتے ہیں۔ جیسے یَدْعُوْنَ، تَرْمِیْنَ۔ کہ اصل میں یَدْعُوُوْنَ، تَرْمِیِیْنَ تھا۔

قاعدہ نمبر ۶ :۔ اگر لام کلمہ میں واؤ مکسور، ضمّہ کے بعد واقع ہو، اور اُس کے بعد یاء ساکن ہو، یا یائے مضموم، کسرہ کے بعد واقع ہو، اور اُس کے بعد واؤ ساکن ہو۔ تو واؤ پر کسرہ، اور یاء پر ضمّہ ثقیل ہونے کی وجہ سے نقل کر کے ماقبل کو دے کر بعد چھین لینے اُس کی حرکت کے، واؤ کو ماقبل مکسور ہونے کی وجہ سے یاء سے، اور یاء کو ماقبل مضموم ہونے کی وجہ سے واؤ سے بدل کر، اجتماعِ ساکنین کی وجہ سے گرا دیتے ہیں۔ جیسے تَدْعِیْنَ، دُعُوْا۔ کہ اصل میں تَدْعُوِیْنَ، دُعِیُوْا[1] تھا۔

قاعدہ نمبر ۷ :۔ اجتماعِ ساکنین علیٰ غیر حدّہٖ کی صورۃ میں پہلا ساکن مَدّہ ہو۔ تو گرا دیتے ہیں۔ جیسے اُدْعُ اللّٰہَ، اُدْعِ اللّٰہَ، تَخْشَی اللّٰہَ۔ لِین ہو۔ تو واؤ کو ضمّہ، اور یاء کو کسرہ دیتے ہیں۔ جیسے لَتَرَوُنَّ[2]، لَتَدْعِیِنَّ، دَعَوُا اللّٰہَ، اِرْضَیِ اللّٰہَ۔

فائدہ :۔ جب ایک کلمہ میں دو ساکن جمع ہوں، دوسرا ساکن مُدغَم ہو۔ تو اس کو اجتماعِ ساکنین علیٰ حدّہٖ کہتے ہیں۔ اور یہ جائز ہے۔ جیسے ضَآلِّیْنَ، مُوَیْدٌّ۔ اور اگر دو کلموں میں ہوں۔ تو اس کو اجتماعِ ساکنین علیٰ غیر حدّہٖ کہتے ہیں۔ اور یہ ناجائز ہے۔ جیسے لَتَدْعُوْنَّ، لَتَدْعِیْنَّ، تَخْشَی اللّٰہَ۔ لَتَرَوْنَّ، لَتَدْعَیْنَّ۔

قاعدہ نمبر ۸ :۔ واؤ، یاء، الفِ زائدہ کے بعد طرف[3] میں واقع ہوں۔ تو ہمزہ سے بدل دیتے ہیں۔ جیسے دُعَاءٌ، رِدَاءٌ۔ کہ اصل میں دُعَاوٌ، رِدَایٌ تھا۔

قاعدہ نمبر ۹ :۔ ناقص واوی کی جمع فُعُوْلٌ[4] میں دونوں واؤ کو یاء سے بدل کر، ادغام کر کے، عین کلمہ کے ضمّہ کو یاء کی مناسبت سے کسرہ سے بدل دیتے ہیں[5]۔ جیسے دُلِیٌّ، جُثِیٌّ۔ کہ اصل میں دُلُوْوٌ، جُثُوْوٌ تھا[6]۔

قاعدہ نمبر ۱۰ :۔ اگر صیغہ مُنتہی الجموع[7] کے آخر میں یاء ہو۔ جیسے جَوَارِیُ۔ معرّف باللّام یا مُضاف ہو۔ تو حالتِ رفعی و جرّی میں، یاء کو ساکن کر دیتے ہیں۔ جیسے هٰذِهِ الْجَوَارِیْ، هٰذِهٖ جَوَارِیْ بَکْرٍ۔ مَرَرْتُ بِالْجَوَارِیْ، مَرَرْتُ بِجَوَارِیْ بَکْرٍ۔ مُجرّد عن اللّام والاضافۃ ہو۔ تو یاء کو حذف کر کے۔ اس کے عوض عین کلمہ کو تنوین دے دیتے ہیں۔ جیسے هٰذِهٖ جَوَارٍ، مَرَرْتُ

[1] دُعِیُوْا اصل میں دُعِوُوْا تھا۔ بہ قاعدہ دُعِیَ، دُعِیُوْا ہوا ۱۲ منہ

[2] نونِ ثقیلہ مستقل کلمہ ہے ۱۲ منہ [3] ثَآیٌ (فساد) سَرَایَۃٌ (جھنڈے) وغیرہ میں چونکہ الف، زائد نہیں، بلکہ خلافِ قیاس مُبدَل از واؤ یا مُبدَل از یاء ہے۔ اس لیے اِن میں قاعدہ ہٰذا جاری نہ ہوگا ۱۲ منہ [4] اِدَاوَۃٌ، هِدَایَۃٌ وغیرہ میں تائے تانیث چونکہ کلمہ کے آخر میں لازم ہے، کہ یہ کلمات بغیر تاء کے مستعمل نہیں۔ اس لیے طرفِ حقیقی پائی گئی، نہ حکمی۔ بخلاف سَقَّاءَۃٌ (مبالغہ ساقی) کے، کہ اس میں طرفِ حکمی پائی جاتی ہے۔ کیوں کہ اس کا استعمال بغیر تاء کے بھی پایا جاتا ہے۔ جیسے سَقَّاءٌ (مبالغہ ساقی) ۱۲ منہ [5] اعلم اَنّ فُعُوْلًا اِذَا کَانَ جمعًا فخفّتہ القلب کما فی قولہٖ تعالیٰ ثُمَّ لَنُحْضِرَنَّهُمْ حَوْلَ جَهَنَّمَ جِثِیًّا لانّ الجمع اثقل عندهم من الواحد واذا کان مفردًا مصدرًا کان او غیر مصدرٍ فخفّتہ التصحیح کما فی قولہٖ تعالیٰ وَعَتَوْا عُتُوًّا کَبِیْرًا ویجوز القلب کما فی قولہٖ تعالیٰ اَیُّهُمْ اَشَدُّ عَلَی الرَّحْمٰنِ عِتِیًّا وان کان صفۃً فتصحیح فقط کما فی قولہٖ تعالیٰ اِنَّ اللّٰہَ کَانَ عَفُوًّا غَفُوْرًا ۱۲ منہ [6] نیز عین کلمہ کی مناسبت سے فاء کلمہ کو بھی کسرہ دینا جائز ہے ۱۲ منہ [7] مفرد دَلْوٌ و جَاثٍ است ۱۲ منہ [8] مراد غیر مَفَاعِیْلُ ہے ۱۲ منہ

جَوَارٍ[1]۔

قاعدہ نمبر ۱۱ :۔ واؤ، یاء غیر مُبدَل[2] اسم مُعرب کے آخر میں ضمّہ کے بعد واقع ہوں۔ تو حالتِ رفعی و جرّی میں ضمّہ کو کسرہ سے، واؤ کو یاء سے بدل کر، یاء پر کسرہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گرا کر، بسبب اجتماعِ ساکنین، درمیان یاء اور تنوین کے، یاء کو گرا دیتے ہیں۔ اور بصورۃِ الف لام، یاء کو باقی رکھتے ہیں۔ جیسے تَعَلٍّ، اَلتَّعَلِّیْ۔ تَلَقٍّ، اَلتَّلَقِّیْ۔ اَدْلٍ، اَلْاَدْلِیْ۔ اَظْبٍ، اَلْاَظْبِیْ۔ کہ اصل میں تَعَلُّوٌ، اَلتَّعَلُّوُ۔ تَلَقُّیٌ، اَلتَّلَقُّیُ۔ اَدْلُوٌ، اَلْاَدْلُوُ۔ اَظْبُیٌ، اَلْاَظْبُیُ تھا[3]۔

قاعدہ نمبر ۱۲ :۔ فُعْلٰی (بالضم) اسمی کا لام کلمہ واؤ، یاء ہو جاتا ہے[4]۔ جیسے دُعْیٰی، دُنْیَا۔

فُعْلٰی (بالضم) اسمی کا لام کلمہ یاء، باقی رہتا ہے۔ جیسے قُصْیَا۔ (سدرہ)

فُعْلٰی[5] (بالضم) صفتی کا لام کلمہ ہمیشہ باقی رہتا ہے۔ جیسے قُصْوٰی[6] مُحْرِدِی، عُمْیٰ۔

قاعدۂ اسمِ ظرف

صحیح، مہموز، مضاعف، اجوف۔ چاروں کے مضارع مضموم العین و مفتوح العین سے، اور ناقص و لفیف سے مطلقاً اسمِ ظرف، بروزنِ مَفْعَلٌ آتا ہے[8]۔

اور ناقص و لفیف کے علاوہ مضارع مکسور العین سے، اور مثال سے مطلقاً بروزنِ مَفْعِلٌ آتا ہے[9]۔ خلاصہ قاعدہ یہ ہے کہ ؎

ظرف یَفْعِلْ مَفْعِلْ آید، جُز زِ ناقص اے کمال! ؎ غیر یَفْعِلْ مَفْعَلْ آید، ہم چنیں، اِلّا مثال!

[1] اور حالتِ نصبی میں یاء مطلقاً مفتوح پڑھی جائے گی: جیسے رَاَیْتُ الْجَوَارِیَ، رَاَیْتُ جَوَارِیَ، رَاَیْتُ جَوَارِیَ بَکْرٍ ۱۲ منہ [2] مُبدَل جیسے کُفُوٌ اَحَدٌ خارج شد ۱۲ منہ

[3] اور حالتِ نصبی میں یاء باقی رہتی ہے۔ جیسے تَعَلِّیًا، تَعَلِّیًا ۱۲ منہ

[4] وَاَمَّا حُزْوٰی وحُلْوٰی وغیرها فشاذّۃٌ ۱۲ منہ [5] اسم تفضیل کا فُعْلٰی (بالضم) جمہور کے ہاں اسم جامد کا حکم رکھتا ہے۔ کیونکہ اسم تفضیل کا استعمال صرف تین طرح ہوتا ہے۔ بالاضافۃ، بِمِنْ، اور باللّام۔ اور یہ تینوں چیزیں، خواصِ اسم ہیں۔ نیز اس میں اسمیّت غالب ہے، کہ معرفہ و نکرہ بہر دو صورۃ اسمی معنی میں مستعمل ہے۔ جیسے دُنْیَا، اَلدُّنْیَا۔ البتہ کبھی معرّف باللّام ہونے کی صورۃ میں موصوف کی صفت بن کر وصفی معنی میں بھی مستعمل ہوتا ہے۔ جیسے اَلدَّارُ الْعُلْیَا۔ لیکن تعلیلات میں اسم تفضیل بہرحال، حکم، اسم جامد ہی کا رکھتا ہے ۱۲ منہ

[6] فَعْلٰی (بالفتح) کا لام کلمہ واؤ، ہمیشہ باقی رہتا ہے۔ خواہ اسمی ہو، خواہ صفتی۔ جیسے دَعْوٰی (مصدر) شَهْوٰی (زنِ خواہشمند) فَعْلٰی (بالفتح) اسمی کا لام کلمہ یاء، واؤ ہو جاتا ہے۔ جیسے تَقْوٰی (مصدر)، کہ اصل میں تَقْیَا تھا۔ جو کہ اصل میں وَقْیَا تھا۔ واؤ کو خلافِ قیاس تاء سے بدل دیا)۔ فَعْلٰی (بالفتح) صفتی کا لام کلمہ یاء، ہمیشہ باقی رہتا ہے۔ جیسے سَدْیَا (زنِ تشنہ) فِعْلٰی (بالکسر) عرب میں صرف اسمی ہی مستعمل ہے۔ اور اس کا لام کلمہ ہمیشہ باقی رہتا ہے۔ جیسے دِعْوٰی، ذِکْرٰی ۱۲ منہ۔ [7] البتہ قُصْوٰی خلافِ قیاس قُصْیَا بھی مستعمل ہے ۱۲ منہ [8] جیسے مَنْصَرٌ، مَسْمَعٌ، مَفْتَحٌ، مَکْرَمٌ، مَاْکَلٌ، مَسْئَلٌ، مَقْرَءٌ، مَدَبٌّ، مَمَسٌّ، مَقَالٌ، مَخَافٌ، مَدْعًی، مَرْمًی، مَرْضًی، مَخْشًی، مَوْقًی، مَوْجًی، مَوْلًی، مَطْوًی، مَقْوًی، البتہ چند الفاظ مضموم العین سے خلافِ قیاس بروزنِ مَفْعِلٌ بھی آتے ہیں۔ جیسے مَطْلِعٌ، مَشْرِقٌ، مَغْرِبٌ، مَسْجِدٌ، مَنْبِتٌ، مَفْرِقٌ، مَنْحِرٌ، مَرْفِقٌ، مَسْقِطٌ، مَسْکِنٌ، مَنْسِکٌ، مَجْزِرٌ ۱۲ منہ [9] جیسے مَضْرِبٌ، مَحْسِبٌ،

قواعدِ مُضاعف

جاننا چاہیے! کہ مُضاعف میں ایک جنس کے دو حرف جمع ہوجانے سے جو تغیُّر ہوتا ہے، اُس کی تین صورتیں ہیں۔

(۱) اِبدالِ سَماعی۔ جیسے اَمْلَيْتُ، کہ اَصل میں اَمْلَلْتُ تھا۔ دوسرے لام کو سَماعاً یا سے بدل دیا۔

(۲) حَذفِ سَماعی۔ جیسے ظَلْتُمْ، کہ اَصل میں ظَلِلْتُمْ تھا۔ پہلے لام کو سَماعاً حذف کردیا۔

(۳) اِدغامِ قیاسی۔ جیسے ذَبَّ، کہ اَصل میں ذَبَبَ تھا۔ اس تیسری قسم کے چند قاعدے مُقرّر ہیں۔

قاعدہ نمبر ۱ :- اگر دو حرف ہم جنس، ایک کلمہ میں واقع ہوں، اوّل ساکن ہو۔ تو اوّل کا ثانی میں اِدغام کردینا واجب ہے جیسے مَدٌّ، مَدْعُوٌّ، دُعِيَ، مَرَامِيُّ، بِمُسْلِمِيَّ، بِيَدَيَّ۔[1]

قاعدہ نمبر ۲ :- اگر دو حرف متحرک، ہم جنس، ایک کلمہ میں واقع ہوں، ماقبل مُتحرک یا مَدّہ زائدہ یا یائے تصغیر ہو۔ تو پہلے حرف کو ساکن کرکے اِدغام کردینا واجب ہے جیسے مَدَّ، مَادَّ، مُوَدَّ، مُوَيْدٌّ۔

قاعدہ نمبر ۳ :- اگر دو حرف متحرک ہم جنس ایک کلمہ میں واقع ہوں، ماقبل ساکن غیرِ مَدّہ زائدہ، غیر یائے تصغیر ہو۔ تو پہلے حرف کی حرکت ماقبل کو دے کر، پہلے کو دوسرے میں اِدغام کردینا واجب ہے۔ جیسے یَمُدُّ، یَوَدُّ، یُوَدُّ، مَدَبٌّ۔

قاعدہ نمبر ۴ :- اگر دو حرف ہم جنس، یا ہم مخرج، یا قریبُ المَخرج دو کلموں میں جمع ہوں، اوّل ساکن غیرِ مَدّہ ہو۔ تو اوّل کا ثانی میں ادغام کردینا واجب ہے۔ جیسے اِذْهَبْ بِّنَا، عَصَوْا وَّكَانُوْا، بِيَدَيْ يَّحْيٰى، وَجَدْتُّ، اَلَمْ نَخْلُقْكُّمْ۔

فائدہ :- دوسرا حرف ساکن بہ سکونِ جزمی یا وقفی، حکماً متحرک ہوتا ہے۔[2]

فوائدِ ضروریہ

فائدہ نمبر ۱ :- مُضاعف مضموم العین کے اِدغام کی صورۃ میں بحالتِ جزم و وقف چند صورتیں جائز ہیں۔

(۱) بعض دوسرے حرف کو فتحہ دیتے ہیں۔ لِاَنَّ الْفَتْحَةَ اَخَفُّ الْحَرَكَاتِ۔

(۲) بعض کسرہ دیتے ہیں۔ لِاَنَّ السَّاكِنَ اِذَا حُرِّكَ حُرِّكَ بِالْكَسْرِ

(۳) بعض ضمہ دیتے ہیں۔ لِيُوَافِقَ مَاقَبْلَهٗ۔

(۴) بعض فکِ اِدغام کرتے ہیں۔ لِاَنَّهٗ اَصْلٌ۔

پس اس طرح مُضاعف مضموم العین کے اِدغام کی صورۃ میں بحالتِ جزم و وقف کُل چار صورتیں جائز ہوئیں۔ جیسے لَمْ يَمُدَّ، لَمْ يَمُدِّ، لَمْ يَمُدُّ، لَمْ يَمْدُدْ۔

اور مُضاعف مکسور العین و مفتوح العین کے اِدغام کی صورۃ میں بحالتِ جزم و وقف صرف تین صورتیں ہیں۔ فتحہ، کسرہ، فکِ ادغام۔ جیسے لَمْ يَفِرَّ، لَمْ يَفِرِّ، لَمْ يَفْرِرْ۔ لَمْ يَمَسَّ، لَمْ يَمَسِّ، لَمْ يَمْسَسْ۔

فائدہ نمبر ۲ :- اگر مُدغم، مُدغم فیہ دونوں قریب المخرج ہوں۔ تو لکھنے میں دونوں قائم رہیں گے، اور ادا کرنے میں ایک معلوم ہوں گے۔ جیسے لکھیں گے وَجَدْتُ، اور پڑھیں گے وَجَتُّ۔ اور اگر دونوں حرف ہم جنس ہوں۔ تو ادا کرنے میں دونوں آئیں گے۔ اور لکھنے میں صرف ایک آئے گا۔ جیسے ذَبَّ۔

فائدہ نمبر ۳ :- اگر فائے اِفتعال دال، ذال، زا، ہو۔ تو تائے اِفتعال دال سے بدل جاتی ہے ——— پھر تائے اِفتعال کو دال سے بدل دینے کے بعد اگر فائے اِفتعال، دال ہو۔ تو اِدغام واجب ہے۔ جیسے اِدَّعٰى ———

اور اگر فائے اِفتعال، ذال ہو، تو اُس کے تین حال ہیں۔

---

[1] اِتّصالِ شدید کی وجہ سے یہ، حکماً ایک کلمہ ہیں ۱۲ منہ

[1] فی لِاَنَّ ہم خارج شد ۱۲ منہ [2] شرائطِ وجوبِ اِدغام یہ ہیں (۱) حرفِ دوم متحرک بہ حرکۂ عارضی نہ ہو۔ جیسے اُمْدُدِ الْقَوْمَ (۲) قابلِ اِعلال نہ ہو۔ جیسے قَوِیَ، اِرْعَوٰی، اِسْتَحْیٰی کہ اَصل میں قَوِوَ، اِرْعَوَوَ (از اِفْعِلال) اِسْتَحْيَيَ تھا (لِاَنَّ الْاِعْلَالَ مُرَجَّحٌ عَلَى الْاِدْغَامِ اِذَا كَانَ فِي آخِرِ الْكَلِمَةِ نَحْوُ اِرْعَوٰی، كَمَا اَنَّ الْاِدْغَامَ مُقَدَّمٌ عَلَى الْاِعْلَالِ اِنْ لَّمْ يَكُنْ فِي آخِرِ الْكَلِمَةِ كَمِوَزٌّ وَكِلَاهُمَا مُقَدَّمَانِ عَلَى التَّخْفِيْفِ) (۳) تاءِ اِفْتِعال و تَفَعُّل و تَفَاعُل کے بعد تاء نہ ہو۔ جیسے مُقْتَتِلٌ، مُتَتَبِّعٌ، مُتَتَابِعٌ (۴) ماضی کے آخر میں دو یاء نہ ہوں۔ جیسے حَیِیَ (ادغام بہتر ہے) (۵) حرفِ اول مُبدل از ہمزہ بہ اِبدالِ جوازی نہ ہو۔ جیسے رُوْیٰ سے رُوْیٰ، رِئْيًا سے رِیًّا (من قولہٖ تعالیٰ "وَرِئْيًا" علی روایۃ) البتہ ان مذکورہ پانچ صورتوں میں اِدغام جوازی ثابت ہے۔

موانعِ اِدغام یہ ہیں (۱) حرفِ دوم کا ساکن بہ سکونِ لازمی ہونا۔ جیسے مَدَدْنَ (۲) حرفِ اوّل کا مُدغم فیہ ہونا۔ جیسے خَبَّبَ (۳) اسم کا متحرک العین ہونا (بشرطیکہ ماقبل ساکن نہ ہو۔ جیسے مَدَبٌّ، مَدَآبٌّ) جیسے ذُبَبٌ، خَزَزٌ (۴) ابتداء بالسکون فی الاسم کا لازم آنا (مثل اِطَّهَّرَ در تَطَهَّرَ و اِنَّا قُلْ در تَقَلَّ خارج شد)۔ جیسے دَدَنٌ (لہو و لعب، یہ مُشابہ مُضاعف ہے) (۵) مُلحق ہونا۔ جیسے جَلْبَبَ (البتہ اگر مُلحق کا پہلا حرف، ساکن ہو تو ادغام جائز ہوگا۔ جیسے جَلْبَبٌ، کہ اصل میں جَلْبَبَ مُلحق بہ قَمْطَرٌ تھا) (۶) حرفِ اوّل کا مُبدل از ہمزہ و الف بہ اِبدالِ وُجوبی ہونا۔ جیسے اُءْوِیَ سے اُوْوِیَ، فَاءَلَ سے فُوْوِلَ) (۷) پہلے حرف کا ہائے سکتہ ہونا۔ جیسے مَالِيَهْ هَلَكَ۔ اِن صورتوں میں اِدغام جوازی بھی نہیں ۱۲ منہ

[1] صیغۂ مجہول، صیغۂ معروف کے تابع ہوگا ۱۲ منہ

(۱) ذال کو دال سے بدل کر دال میں ادغام کر دیں۔ جیسے اِدَّکَرَ۔ کہ اصل میں اِذْدَکَرَ تھا ——

(۲) دال کو ذال سے بدل کر، فا کلمہ کا اُس میں ادغام کر دیں۔ جیسے اِذَّکَرَ۔ کہ اصل میں اِذْدَکَرَ تھا ——

(۳) فکِّ ادغام۔ جیسے اِذْدَکَرَ ——

اور اگر فائے افتعال زا ہو، تو اُس کے دو حال ہیں (۱) دال کو زا کر کے فا کلمہ کا اُس میں ادغام کر دیں۔ جیسے اِزَّجَرَ۔ کہ اصل میں اِزْدَجَرَ تھا (۲) فکِّ ادغام۔ جیسے اِزْدَجَرَ ——

فائدہ ۴: اگر فائے افتعال، حروفِ اطباق صاد، ضاد، طا، ظا میں سے ہو، تو تائے افتعال، طا سے بدل جاتی ہے۔ جیسے اِصْطَلَحَ، اِضْطَرَبَ، اِطَّلَعَ، اِظْطَلَمَ۔ کہ اصل میں اِصْتَلَحَ، اِضْتَرَبَ، اِطْتَلَعَ، اِظْتَلَمَ تھا —— پھر صاد، ضاد کے دو حال ہیں (۱) طا کو فا کلمہ سے بدل کر، ادغام کیا جائے۔ جیسے اِصَّبَرَ، اِضَّرَبَ (۲) فکِّ ادغام۔ جیسے اِصْطَبَرَ، اِضْطَرَبَ —— اور طا ہمیشہ مُدغم ہوگی۔ جیسے اِطَّلَعَ —— اور ظا کے تین حال ہیں (۱) ظا کو طا سے بدل کر، ادغام کر دیا جائے۔ جیسے اِطَّلَمَ (۲) طا کو ظا سے بدل کر ادغام کر دیا جائے۔ جیسے اِظَّلَمَ (۳) فکِّ ادغام۔ جیسے اِظْطَلَمَ۔

فائدہ ۵: اگر فائے افتعال ثا ہو، تو جوازاً تائے افتعال کو ثا سے بدل کر، ادغام کر دیتے ہیں۔ جیسے اِثَّارَ، کہ اصل میں اِثْتَارَ تھا۔

فائدہ ۶: اگر فائے تفعُّل و تفاعُل مِن جملہ گیارہ حروف[1] ت، ث، ج، د، ذ، ز، س، ش، ص، ض، ط، ظ میں سے ہو، تو جوازاً تائے تفعُّل و تفاعُل کو فا کلمہ سے بدل کر، ادغام کر دیتے ہیں[2]۔ پھر ابتداءً بالسکون کی وجہ سے شروع میں ہمزۂ وصلی لایا جائے گا۔ جیسے اِطَّهَّرَ، اِثَّاقَلَ، کہ اصل میں تَطَهَّرَ، تَثَاقَلَ تھا۔

فائدہ ۷: اگر عین افتعال مِن جملہ مذکورہ بالا حروف میں سے ہو، تو جوازاً تائے افتعال کو عین کلمہ کی جنس سے بدل دینے کے بعد، اُس کی حرکت ماقبل کو دے کر، ادغام کر دیتے ہیں۔ جیسے خَصَّمَ، هَدّٰی۔ کہ اصل میں اِخْتَصَمَ، اِهْتَدٰی تھا اور یَخِصِّمُ، یَهِدِّیْ۔ کہ اصل میں یَخْتَصِمُ، یَهْتَدِیْ تھا۔ اور فا کلمہ کو کسرہ دینا بھی جائز ہے۔ جیسے خِصَّمَ، یَخِصِّمُ، هِدّٰی، یَهِدِّیْ۔ نیز اسمِ فاعل کے فا کلمہ کو ضمہ دینا بھی جائز ہے۔ بنا بریں اسمِ فاعل کو تین طرح پڑھنا جائز ہے۔ مُخَصِّمٌ، مُخِصِّمٌ، مُخُصِّمٌ

[1] تا و دال و ذال و زا و سین و شین؛ صاد و ضاد و طا و ظا و جیم ہیں! ۱۲ منہ [2] اگر تا بود، نیز ادغام جائز است اگر چہ قلیل ست۔ چوں اِتَّرَبَ و اِتَّارَبَ ۱۲ منہ

فائدہ ۸: اگر نون ساکن، یا نونِ تنوین کے بعد حروفِ یَرْمَلُوْن میں سے کوئی حرف دوسرے کلمہ میں آئے۔ تو را، اور لام میں ادغام بلاغنّہ، اور باقیوں میں مع الغنّہ ہوگا۔ جیسے مَنْ یَّقُوْلُ، اٰیٰتٍ یَّسْمَعُ۔ مِنْ رَّبِّهِمْ، غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ۔ مِنَّا، رَحْمَةً مِّنَّا۔ مِنْ لَّدُنَّا، هُدًى لَّهُ۔ مِنْ وَّالٍ، اِلٰهٌ وَّاحِدٌ۔ مِنَّا، یَوْمَئِذٍ نَّاعِمَةٌ۔ اور اگر ایک کلمہ ہو، تو ادغام نہ ہوگا۔ جیسے صِنْوَانٌ، قِنْوَانٌ، بُنْیَانٌ، دُنْیَا۔

فائدہ ۹: حروفِ شمسیہ[1] میں سے کسی حرف پر لام تعریف داخل ہو تو لام تعریف کو اپنے مدخول کے پہلے حرف کی جنس سے بدل کر، ادغام کر دیتے ہیں۔ جیسے اَلشَّمْسُ۔ اور اگر حروفِ قمریہ[2] میں سے کسی حرف پر لام تعریف داخل ہو، تو اُس کو اپنے مدخول سے جدا کر کے پڑھنا واجب ہے۔ جیسے اَلْقَمَرُ۔

فائدہ ۱۰: اگر دو کلموں میں دو ساکن اس طرح جمع ہوں، کہ اول نونِ تنوین ہو۔ تو بحالتِ وصل، نونِ تنوین کو کسرہ دیتے ہیں۔ اور پہچان کے لیے ایک چھوٹا سا نون کر دیتے ہیں جسے نونِ قطنی کہتے ہیں۔ جیسے نَادٰی نُوْحُ نِ ابْنَهُ۔

اہم مصادر برائے تصریفاتِ صغیرہ و کبیرہ ضربیہ

(۱) اَلْاَکْلُ (ن) (۲) اَلسُّؤَالُ (ف) (۳) اَلْقِرَاءَةُ (ف) (۴) اَلْوَعْدُ (ض)

(۵) اَلْیُسْرُ (ض) (۶) اَلْقَوْلُ (ن) (۷) اَلْخَوْفُ (س) (۸) اَلْبَیْعُ (ض)

(۹) اَلدُّعَاءُ (ن) (۱۰) اَلرِّضْوَانُ (س) (۱۱) اَلرَّمْیُ (ض) (۱۲) اَلْخَشْیَةُ (س)

(۱۳) اَلْوِقَایَةُ (ض) (۱۴) اَلْوَحْیُ (ض) (۱۵) اَلرَّیُّ (س) (۱۶) اَلذَّبُّ (ن)

(۱۷) اَلْفِرَارُ (ض) (۱۸) اَلْمَسُّ (س) (۱۹) اَلْمَضْمَضَةُ (۲۰) اَلتَّسَلْسُلُ

(۲۱) اَلْاِتْیَانُ (ض) (۲۲) اَلرُّؤْیَةُ (ف) (۲۳) اَلْاِرَاءَةُ (۲۴) اَلْمَجِیْءُ (ض) (۲۵) اَلْمَشِیْئَةُ (ف)

تمّت بالخیر

[1] حروفِ شمسیہ یہ ہیں: تا و ثا و دال و ذال و را و زا و سین و شین؛ صاد و ضاد و طا و ظا و لام و نون را ہم بہ بین! جیسے اَلتَّوَّابُ، اَلثَّوَابُ، اَلدَّوَابُّ، اَلذِّکْرُ، اَلرَّزَّاقُ، اَلزُّوْرُ، اَلسَّمِیْعُ، اَلشَّمْسُ، اَلصَّمَدُ، اَلضَّالِّیْنَ، اَلطَّلَاقُ، اَلظَّاهِرُ، اَللَّوَّامَةُ، اَلنُّوْرُ۔ ان کے علاوہ کو حروفِ قمریہ کہتے ہیں۔ جیسے اَلْاَمْرُ، اَلْبَابُ، اَلْجُمُعَةُ، اَلْحَجُّ، اَلْخَیْرُ، اَلْعَمَلُ، اَلْغُلَامُ، اَلْقَدَحُ، اَلْقَمَرُ، اَلْکَرِیْمُ، اَلْمَاءُ، اَلْهُدٰی، اَلْوَلِیُّ، اَلْیَوْمُ۔ ۱۲ منہ

[2] وجہِ تسمیۂ ایشاں، دو نوع لفظ "وَالشَّمْسِ" و لفظ "وَالْقَمَرِ" در قرآن مجید است کہ حروفِ شمسیہ بانطقِ "وَالشَّمْسِ" مناسبت دارند، و حروفِ قمریہ بانطقِ "وَالْقَمَرِ" ۱۲ منہ

(١)

مہموز الفآء

صرف صغیر فعل ثلاثی مجرد مہموز الفاء از باب اوّل فَعَلَ یَفْعُلُ چوں الأکْلُ کھانا علامت اِس باب کی یہ ہے کہ اِس کی ماضی میں عین کلمہ مفتوح اور مضارع میں مضموم ہوتا ہے

اَکَلَ یَأْکُلُ اَکْلاً، فَهُوَ آکِلٌ۔ وَاُکِلَ یُؤْکَلُ اَکْلاً، فَذَاکَ مَأْکُوْلٌ۔ مَا اَکَلَ مَا اُکِلَ، لَمْ یَأْکُلْ لَمْ یُؤْکَلْ، لَا یَأْکُلُ لَا یُؤْکَلُ، لَنْ یَأْکُلَ لَنْ یُؤْکَلَ، لَیَأْکُلَنَّ لَیُؤْکَلَنَّ، لَیَأْکُلَنْ لَیُؤْکَلَنْ الْاَمْرُ مِنْهُ: کُلْ لِتُؤْکَلْ، لِیَأْکُلْ لِیُؤْکَلْ، کُلَنَّ لِتُؤْکَلَنَّ، لِیَأْکُلَنَّ لِیُؤْکَلَنَّ، کُلَنْ لِتُؤْکَلَنْ، لِیَأْکُلَنْ لِیُؤْکَلَنْ وَالنَّهْیُ عَنْهُ: لَا تَأْکُلْ لَا تُؤْکَلْ، لَا یَأْکُلْ لَا یُؤْکَلْ، لَا تَأْکُلَنَّ لَا تُؤْکَلَنَّ، لَا یَأْکُلَنَّ لَا یُؤْکَلَنَّ، لَا تَأْکُلَنْ لَا تُؤْکَلَنْ، لَا یَأْکُلَنْ لَا یُؤْکَلَنْ الظَّرْفُ مِنْهُ: مَأْکَلٌ مَأْکَلَانِ مَآکِلُ وَمُؤَیْکِلٌ وَالْاٰلَةُ مِنْهُ: مِئْکَلٌ مِئْکَلَانِ مَآکِلُ وَمُؤَیْکِلٌ۔ مِئْکَلَةٌ مِئْکَلَتَانِ مَآکِلُ وَمُؤَیْکِلَةٌ۔ مِئْکَالٌ مِئْکَالَانِ مَآکِیْلُ وَمُؤَیْکِیْلٌ وَاَفْعَلُ التَّفْضِیْلِ الْمُذَکَّرُ مِنْهُ: آکَلُ آکَلَانِ آکَلُوْنَ اَوَاکِلُ وَاُوَیْکِلٌ وَالْمُؤَنَّثُ مِنْهُ: اُکْلٰی اُکْلَیَانِ اُکْلَیَاتٌ[١] اُکَلٌ وَاُکَیْلٰی۔

صرف صغیر از بابِ مذکور بالتخفیف جوازًا

اَکَلَ یَاکُلُ اَکْلاً، فَهُوَ اٰکِلٌ۔ وَاُکِلَ یُوْکَلُ اَکْلاً، فَذَاکَ مَاکُوْلٌ۔ مَا اَکَلَ مَا اُکِلَ، لَمْ یَاکُلْ لَمْ یُوْکَلْ، لَا یَاکُلُ لَا یُوْکَلُ، لَنْ یَاکُلَ لَنْ یُوْکَلَ، لَیَاکُلَنَّ لَیُوْکَلَنَّ، لَیَاکُلَنْ لَیُوْکَلَنْ الْاَمْرُ مِنْهُ: کُلْ لِتُوْکَلْ، لِیَاکُلْ لِیُوْکَلْ، کُلَنَّ لِتُوْکَلَنَّ، لِیَاکُلَنَّ لِیُوْکَلَنَّ، کُلَنْ لِتُوْکَلَنْ، لِیَاکُلَنْ لِیُوْکَلَنْ وَالنَّهْیُ عَنْهُ: لَا تَاکُلْ لَا تُوْکَلْ، لَا یَاکُلْ لَا یُوْکَلْ، لَا تَاکُلَنَّ لَا تُوْکَلَنَّ، لَا یَاکُلَنَّ لَا یُوْکَلَنَّ، لَا تَاکُلَنْ لَا تُوْکَلَنْ، لَا یَاکُلَنْ لَا یُوْکَلَنْ الظَّرْفُ مِنْهُ: مَاکَلٌ مَاکَلَانِ مَاٰکِلُ وَمُوَیْکِلٌ وَالْاٰلَةُ مِنْهُ: مِیْکَلٌ مِیْکَلَانِ مَاٰکِلُ وَمُوَیْکِلٌ۔ مِیْکَلَةٌ مِیْکَلَتَانِ مَاٰکِلُ وَمُوَیْکِلَةٌ۔ مِیْکَالٌ مِیْکَالَانِ مَاٰکِیْلُ وَمُوَیْکِیْلٌ وَاَفْعَلُ التَّفْضِیْلِ الْمُذَکَّرُ مِنْهُ: اٰکَلُ اٰکَلَانِ اٰکَلُوْنَ اَوَاکِلُ وَاُوَیْکِلٌ وَالْمُؤَنَّثُ مِنْهُ: اُکْلٰی اُکْلَیَانِ اُکْلَیَاتٌ اُکَلٌ وَاُکَیْلٰی۔

صرف کبیر

بحث اِثبات فعل ماضی معروف: اَکَلَ اَکَلَا اَکَلُوْا اَکَلَتْ اَکَلَتَا اَکَلْنَ اَکَلْتَ اَکَلْتُمَا اَکَلْتُمْ اَکَلْتِ اَکَلْتُمَا اَکَلْتُنَّ اَکَلْتُ اَکَلْنَا **بحث اِثبات فعل ماضی مجہول:** اُکِلَ اُکِلَا اُکِلُوْا اُکِلَتْ اُکِلَتَا اُکِلْنَ اُکِلْتَ اُکِلْتُمَا اُکِلْتُمْ اُکِلْتِ اُکِلْتُمَا اُکِلْتُنَّ اُکِلْتُ اُکِلْنَا **بحث نفی فعل ماضی معروف:** مَا اَکَلَ مَا اَکَلَا مَا اَکَلُوْا مَا اَکَلَتْ مَا اَکَلَتَا مَا اَکَلْنَ مَا اَکَلْتَ مَا اَکَلْتُمَا مَا اَکَلْتُمْ مَا اَکَلْتِ مَا اَکَلْتُمَا مَا اَکَلْتُنَّ مَا اَکَلْتُ مَا اَکَلْنَا **بحث نفی فعل ماضی مجہول:** مَا اُکِلَ مَا اُکِلَا مَا اُکِلُوْا مَا اُکِلَتْ مَا اُکِلَتَا مَا اُکِلْنَ مَا اُکِلْتَ مَا اُکِلْتُمَا مَا اُکِلْتُمْ مَا اُکِلْتِ مَا اُکِلْتُمَا مَا اُکِلْتُنَّ مَا اُکِلْتُ مَا اُکِلْنَا **بحث اِثبات فعل مُضارع معروف:** یَاکُلُ یَاکُلَانِ یَاکُلُوْنَ تَاکُلُ تَاکُلَانِ یَاکُلْنَ تَاکُلُ تَاکُلَانِ تَاکُلُوْنَ تَاکُلِیْنَ تَاکُلَانِ تَاکُلْنَ اٰکُلُ نَاکُلُ **بحث اِثبات فعل مُضارع مجہول:** یُوْکَلُ یُوْکَلَانِ یُوْکَلُوْنَ تُوْکَلُ تُوْکَلَانِ یُوْکَلْنَ تُوْکَلُ تُوْکَلَانِ تُوْکَلُوْنَ تُوْکَلِیْنَ تُوْکَلَانِ تُوْکَلْنَ اُوْکَلُ نُوْکَلُ **بحث نفی فعل مُضارع معروف:** لَا یَاکُلُ لَا یَاکُلَانِ لَا یَاکُلُوْنَ لَا تَاکُلُ لَا تَاکُلَانِ لَا یَاکُلْنَ لَا تَاکُلُ لَا تَاکُلَانِ لَا تَاکُلُوْنَ لَا تَاکُلِیْنَ لَا تَاکُلَانِ لَا تَاکُلْنَ لَا اٰکُلُ لَا نَاکُلُ **بحث نفی فعل مُضارع مجہول:**

[١] والجُمُوعُ المُکَسَّرةُ: اَکَلَةٌ، اُکَّالٌ، اُکُلٌ، اَکْلٌ، اُکُلٌ، اَکْلَآءُ، اُکْلَانٌ، اِکْلَانٌ، اِکَالٌ، اُکُوْلٌ، آکَالٌ، ١٢ منه

لَا يُؤْكَلُ لَا يُؤْكَلَانِ لَا يُؤْكَلُوْنَ لَا تُؤْكَلُ لَا تُؤْكَلَانِ لَا يُؤْكَلْنَ لَا تُؤْكَلُ لَا تُؤْكَلَانِ لَا تُؤْكَلُوْنَ لَا تُؤْكَلِيْنَ لَا تُؤْكَلَانِ لَا تُؤْكَلْنَ لَا اُؤْكَلُ لَا نُؤْكَلُ
بحث نفی تاکید بلن در فعل مستقبل معروف: لَنْ يَّاكُلَ لَنْ يَّاكُلَا لَنْ يَّاكُلُوْا لَنْ تَاكُلَ لَنْ تَاكُلَا لَنْ يَّاكُلْنَ لَنْ تَاكُلَ لَنْ تَاكُلَا
لَنْ تَاكُلُوْا لَنْ تَاكُلِيْ لَنْ تَاكُلَا لَنْ تَاكُلْنَ لَنْ اٰكُلَ لَنْ نَاكُلَ **بحث نفی تاکید بلن در فعل مستقبل مجہول:** لَنْ يُّؤْكَلَ لَنْ يُّؤْكَلَا لَنْ يُّؤْكَلُوْا
لَنْ تُؤْكَلَ لَنْ تُؤْكَلَا لَنْ يُّؤْكَلْنَ لَنْ تُؤْكَلَ لَنْ تُؤْكَلَا لَنْ تُؤْكَلُوْا لَنْ تُؤْكَلِيْ لَنْ تُؤْكَلَا لَنْ تُؤْكَلْنَ لَنْ اُؤْكَلَ لَنْ نُّؤْكَلَ **بحث نفی جحد بلم**
در فعل مستقبل معروف: لَمْ يَاكُلْ لَمْ يَاكُلَا لَمْ يَاكُلُوْا لَمْ تَاكُلْ لَمْ تَاكُلَا لَمْ يَاكُلْنَ لَمْ تَاكُلْ لَمْ تَاكُلَا لَمْ تَاكُلُوْا لَمْ تَاكُلِيْ لَمْ تَاكُلَا
لَمْ تَاكُلْنَ لَمْ اٰكُلْ لَمْ نَاكُلْ **بحث نفی جحد بلم در فعل مستقبل مجہول:** لَمْ يُؤْكَلْ لَمْ يُؤْكَلَا لَمْ يُؤْكَلُوْا لَمْ تُؤْكَلْ لَمْ تُؤْكَلَا لَمْ يُؤْكَلْنَ
لَمْ تُؤْكَلْ لَمْ تُؤْكَلَا لَمْ تُؤْكَلُوْا لَمْ تُؤْكَلِيْ لَمْ تُؤْكَلَا لَمْ تُؤْكَلْنَ لَمْ اُؤْكَلْ لَمْ نُؤْكَلْ **بحث لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ در فعل**
مستقبل معروف: لَيَاكُلَنَّ لَيَاكُلَانِّ لَيَاكُلُنَّ لَتَاكُلَنَّ لَتَاكُلَانِّ لَيَاكُلْنَانِّ لَتَاكُلَنَّ لَتَاكُلَانِّ لَتَاكُلُنَّ لَتَاكُلِنَّ لَتَاكُلَانِّ لَتَاكُلْنَانِّ
لَاٰكُلَنَّ لَنَاكُلَنَّ **بحث لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ در فعل مستقبل مجہول:** لَيُؤْكَلَنَّ لَيُؤْكَلَانِّ لَيُؤْكَلُنَّ لَتُؤْكَلَنَّ لَتُؤْكَلَانِّ لَيُؤْكَلْنَانِّ
لَتُؤْكَلَنَّ لَتُؤْكَلَانِّ لَتُؤْكَلُنَّ لَتُؤْكَلِنَّ لَتُؤْكَلَانِّ لَتُؤْكَلْنَانِّ لَاُؤْكَلَنَّ لَنُؤْكَلَنَّ **بحث لام تاکید بانون تاکید خفیفہ در فعل مستقبل معروف:**
لَيَاكُلَنْ لَيَاكُلُنْ لَتَاكُلَنْ لَتَاكُلَنْ لَتَاكُلُنْ لَتَاكُلِنْ لَاٰكُلَنْ لَنَاكُلَنْ **بحث لام تاکید بانون تاکید خفیفہ در فعل مستقبل مجہول:** لَيُؤْكَلَنْ
لَيُؤْكَلُنْ لَتُؤْكَلَنْ لَتُؤْكَلَنْ لَتُؤْكَلُنْ لَتُؤْكَلِنْ لَاُؤْكَلَنْ لَنُؤْكَلَنْ **بحث امر حاضر معروف:** كُلْ كُلَا كُلُوْا كُلِيْ كُلَا كُلْنَ **بحث امر حاضر مجہول:**
لِتُؤْكَلْ لِتُؤْكَلَا لِتُؤْكَلُوْا لِتُؤْكَلِيْ لِتُؤْكَلَا لِتُؤْكَلْنَ **بحث امر غائب معروف:** لِيَاكُلْ لِيَاكُلَا لِيَاكُلُوْا لِتَاكُلْ لِتَاكُلَا لِيَاكُلْنَ لِاٰكُلْ
لِنَاكُلْ **بحث امر غائب مجہول:** لِيُؤْكَلْ لِيُؤْكَلَا لِيُؤْكَلُوْا لِتُؤْكَلْ لِتُؤْكَلَا لِيُؤْكَلْنَ لِاُؤْكَلْ لِنُؤْكَلْ **بحث امر حاضر معروف بانون**
تاکید ثقیلہ: كُلَنَّ كُلَانِّ كُلُنَّ كُلِنَّ كُلَانِّ كُلْنَانِّ **بحث امر حاضر مجہول بانون تاکید ثقیلہ:** لِتُؤْكَلَنَّ لِتُؤْكَلَانِّ لِتُؤْكَلُنَّ لِتُؤْكَلِنَّ
لِتُؤْكَلَانِّ لِتُؤْكَلْنَانِّ **بحث امر غائب معروف بانون تاکید ثقیلہ:** لِيَاكُلَنَّ لِيَاكُلَانِّ لِيَاكُلُنَّ لِتَاكُلَنَّ لِتَاكُلَانِّ لِيَاكُلْنَانِّ لِاٰكُلَنَّ لِنَاكُلَنَّ
بحث امر غائب مجہول بانون تاکید ثقیلہ: لِيُؤْكَلَنَّ لِيُؤْكَلَانِّ لِيُؤْكَلُنَّ لِتُؤْكَلَنَّ لِتُؤْكَلَانِّ لِيُؤْكَلْنَانِّ لِاُؤْكَلَنَّ لِنُؤْكَلَنَّ **بحث امر**
حاضر معروف بانون تاکید خفیفہ: كُلَنْ كُلُنْ كُلِنْ **بحث امر حاضر مجہول بانون تاکید خفیفہ:** لِتُؤْكَلَنْ لِتُؤْكَلُنْ لِتُؤْكَلِنْ **بحث**
امر غائب معروف بانون تاکید خفیفہ: لِيَاكُلَنْ لِيَاكُلُنْ لِتَاكُلَنْ لِاٰكُلَنْ لِنَاكُلَنْ **بحث امر غائب مجہول بانون تاکید خفیفہ:** لِيُؤْكَلَنْ
لِيُؤْكَلُنْ لِتُؤْكَلَنْ لِاُؤْكَلَنْ لِنُؤْكَلَنْ **بحث نہی حاضر معروف:** لَا تَاكُلْ لَا تَاكُلَا لَا تَاكُلُوْا لَا تَاكُلِيْ لَا تَاكُلَا لَا تَاكُلْنَ **بحث نہی حاضر**
مجہول: لَا تُؤْكَلْ لَا تُؤْكَلَا لَا تُؤْكَلُوْا لَا تُؤْكَلِيْ لَا تُؤْكَلَا لَا تُؤْكَلْنَ **بحث نہی غائب معروف:** لَا يَاكُلْ لَا يَاكُلَا لَا يَاكُلُوْا لَا تَاكُلْ لَا تَاكُلَا
لَا يَاكُلْنَ لَا اٰكُلْ لَا نَاكُلْ **بحث نہی غائب مجہول:** لَا يُؤْكَلْ لَا يُؤْكَلَا لَا يُؤْكَلُوْا لَا تُؤْكَلْ لَا تُؤْكَلَا لَا يُؤْكَلْنَ لَا اُؤْكَلْ لَا نُؤْكَلْ **بحث**
نہی حاضر معروف بانون تاکید ثقیلہ: لَا تَاكُلَنَّ لَا تَاكُلَانِّ لَا تَاكُلُنَّ لَا تَاكُلِنَّ لَا تَاكُلَانِّ لَا تَاكُلْنَانِّ **بحث نہی حاضر مجہول بانون تاکید**
ثقیلہ: لَا تُؤْكَلَنَّ لَا تُؤْكَلَانِّ لَا تُؤْكَلُنَّ لَا تُؤْكَلِنَّ لَا تُؤْكَلَانِّ لَا تُؤْكَلْنَانِّ **بحث نہی غائب معروف بانون تاکید ثقیلہ:** لَا يَاكُلَنَّ لَا يَاكُلَانِّ
لَا يَاكُلُنَّ لَا تَاكُلَنَّ لَا تَاكُلَانِّ لَا يَاكُلْنَانِّ لَا اٰكُلَنَّ لَا نَاكُلَنَّ **بحث نہی غائب مجہول بانون تاکید ثقیلہ:** لَا يُؤْكَلَنَّ لَا يُؤْكَلَانِّ لَا يُؤْكَلُنَّ لَا
تُؤْكَلَنَّ لَا تُؤْكَلَانِّ لَا يُؤْكَلْنَانِّ لَا اُؤْكَلَنَّ لَا نُؤْكَلَنَّ **بحث نہی حاضر معروف بانون تاکید خفیفہ:** لَا تَاكُلَنْ لَا تَاكُلُنْ لَا تَاكُلِنْ **بحث نہی**
حاضر مجہول بانون تاکید خفیفہ: لَا تُؤْكَلَنْ لَا تُؤْكَلُنْ لَا تُؤْكَلِنْ **بحث نہی غائب معروف بانون تاکید خفیفہ:** لَا يَاكُلَنْ لَا يَاكُلُنْ لَا

تَاْكُلْنَ لَاتَاْكُلْنَ لَانَاْكُلَنْ بحث نہی غائب مجہول بانون تاکید خفیفہ لَایُؤْكَلَنْ لَایُؤْكَلَنْ لَاتُؤْكَلَنْ لَاتُؤْكَلَنْ لَااُؤْكَلَنْ لَانُؤْكَلَنْ بحث اسم فاعل: اٰكِلٌ اٰكِلَانِ اٰكِلُوْنَ اٰكِلَةٌ اٰكِلَتَانِ اٰكِلَاتٌ بحث اسم مفعول: مَاْكُوْلٌ مَاْكُوْلَانِ مَاْكُوْلُوْنَ مَاْكُوْلَةٌ مَاْكُوْلَتَانِ مَاْكُوْلَاتٌ

صرف صغیر فعل ثلاثی مجرد مہموز الفاء از باب دوم فَعَلَ يَفْعِلُ چوں اَلْاَفْكُ: جھوٹ بولنا۔ علامت اس باب کی یہ ہے کہ اسکی ماضی میں عین کلمہ مفتوح اور مضارع میں مکسور ہوتا ہے۔

اَفَكَ يَاْفِكُ اَفْكًا، فَهُوَ اٰفِكٌ ـ وَاُفِكَ يُؤْفَكُ اَفْكًا، فَذَاكَ مَاْفُوْكٌ ـ مَا اَفَكَ مَا اُفِكَ، لَمْ يَاْفِكْ لَمْ يُؤْفَكْ، لَايَاْفِكُ لَايُؤْفَكُ، لَنْ يَاْفِكَ لَنْ يُؤْفَكَ، لَيَاْفِكَنَّ لَيُؤْفَكَنَّ، لَيَاْفِكَنْ لَيُؤْفَكَنْ الْاَمْرُ مِنْهُ: اِيْفِكْ لِتُؤْفَكْ، لِيَاْفِكْ لِيُؤْفَكْ، اِيْفِكَنَّ لِتُؤْفَكَنَّ، لِيَاْفِكَنَّ لِيُؤْفَكَنَّ، اِيْفِكَنْ لِتُؤْفَكَنْ، لِيَاْفِكَنْ لِيُؤْفَكَنْ وَالنَّهْيُ عَنْهُ: لَاتَاْفِكْ لَاتُؤْفَكْ، لَايَاْفِكْ لَايُؤْفَكْ، لَاتَاْفِكَنَّ لَاتُؤْفَكَنَّ، لَايَاْفِكَنَّ لَايُؤْفَكَنَّ، لَاتَاْفِكَنْ لَاتُؤْفَكَنْ، لَايَاْفِكَنْ لَايُؤْفَكَنْ الظَّرْفُ مِنْهُ: مَاْفِكٌ مَاْفِكَانِ مَاٰفِكُ وَمُؤَيْفِكٌ وَالْاٰلَةُ مِنْهُ: مِئْفَكٌ مِئْفَكَانِ مَاٰفِكُ وَمُؤَيْفِكٌ ـ مِئْفَكَةٌ مِئْفَكَتَانِ مَاٰفِكُ وَمُؤَيْفِكَةٌ ـ مِئْفَاكٌ مِئْفَاكَانِ مَاٰفِيْكُ وَمُؤَيْفِيْكٌ وَاَفْعَلُ التَّفْضِيْلِ الْمُذَكَّرُ مِنْهُ: اٰفَكُ اٰفَكَانِ اٰفَكُوْنَ اَوَافِكُ وَاُوَيْفِكٌ وَالْمُؤَنَّثُ مِنْهُ اُفْكٰى اُفْكَيَانِ اُفْكَيَاتٌ اُفَكٌ وَاُفَيْكٰى۔

صرف صغیر از باب مذکور بالتخفیف جوازًا

اَفَكَ يَافِكُ اَفْكًا، فَهُوَ اٰفِكٌ ـ وَاُفِكَ يُوْفَكُ اَفْكًا فَذَاكَ مَاْفُوْكٌ ـ مَا اَفَكَ مَا اُفِكَ، لَمْ يَافِكْ لَمْ يُوْفَكْ، لَايَافِكُ لَايُوْفَكُ، لَنْ يَافِكَ لَنْ يُوْفَكَ، لَيَافِكَنَّ لَيُوْفَكَنَّ، لَيَافِكَنْ لَيُوْفَكَنْ الْاَمْرُ مِنْهُ اِيْفِكْ لِتُوْفَكْ، لِيَافِكْ لِيُوْفَكْ، اِيْفِكَنَّ لِتُوْفَكَنَّ لِيَافِكَنَّ لِيُوْفَكَنَّ، اِيْفِكَنْ لِتُوْفَكَنْ، لِيَافِكَنْ لِيُوْفَكَنْ وَالنَّهْيُ عَنْهُ: لَاتَافِكْ لَاتُوْفَكْ، لَايَافِكْ لَايُوْفَكْ، لَاتَافِكَنَّ لَاتُوْفَكَنَّ، لَايَافِكَنَّ لَايُوْفَكَنَّ، لَاتَافِكَنْ لَاتُوْفَكَنْ، لَايَافِكَنْ لَايُوْفَكَنْ الظَّرْفُ مِنْهُ: مَافِكٌ مَافِكَانِ مَاٰفِكُ وَمُوَيْفِكٌ وَالْاٰلَةُ مِنْهُ: مِيْفَكٌ مِيْفَكَانِ مَاٰفِكُ وَمُوَيْفِكٌ ـ مِيْفَكَةٌ مِيْفَكَتَانِ مَاٰفِكُ وَمُوَيْفِكَةٌ ـ مِيْفَاكٌ مِيْفَاكَانِ مَاٰفِيْكُ وَمُوَيْفِيْكٌ وَاَفْعَلُ التَّفْضِيْلِ الْمُذَكَّرُ مِنْهُ: اٰفَكُ اٰفَكَانِ اٰفَكُوْنَ اَوَافِكُ وَاُوَيْفِكٌ وَالْمُؤَنَّثُ مِنْهُ: اُفْكٰى اُفْكَيَانِ اُفْكَيَاتٌ اُفَكٌ وَاُفَيْكٰى۔

صرف صغیر فعل ثلاثی مجرد مہموز الفاء از باب سوم فَعِلَ يَفْعَلُ چوں اَلْاِذْنُ: اجازت دینا۔ علامت اس باب کی یہ ہے کہ اس کی ماضی میں عین کلمہ مکسور اور مضارع میں مفتوح ہوتا ہے۔

اَذِنَ يَاْذَنُ اِذْنًا، فَهُوَ اٰذِنٌ ـ وَاُذِنَ يُؤْذَنُ اِذْنًا، فَذَاكَ مَاْذُوْنٌ ـ مَا اَذِنَ مَا اُذِنَ، لَمْ يَاْذَنْ لَمْ يُؤْذَنْ، لَايَاْذَنُ لَايُؤْذَنُ، لَنْ يَاْذَنَ لَنْ يُؤْذَنَ، لَيَاْذَنَنَّ لَيُؤْذَنَنَّ، لَيَاْذَنَنْ لَيُؤْذَنَنْ الْاَمْرُ مِنْهُ: اِيْذَنْ لِتُؤْذَنْ، لِيَاْذَنْ لِيُؤْذَنْ، اِيْذَنَنَّ لِتُؤْذَنَنَّ، لِيَاْذَنَنَّ لِيُؤْذَنَنَّ، اِيْذَنَنْ لِتُؤْذَنَنْ، لِيَاْذَنَنْ لِيُؤْذَنَنْ وَالنَّهْيُ عَنْهُ: لَاتَاْذَنْ لَاتُؤْذَنْ، لَايَاْذَنْ لَايُؤْذَنْ، لَاتَاْذَنَنَّ لَاتُؤْذَنَنَّ، لَايَاْذَنَنَّ لَايُؤْذَنَنَّ، لَاتَاْذَنَنْ لَاتُؤْذَنَنْ، لَايَاْذَنَنْ لَايُؤْذَنَنْ الظَّرْفُ مِنْهُ: مَاْذَنٌ مَاْذَنَانِ مَاٰذِنُ وَمُؤَيْذِنٌ وَالْاٰلَةُ مِنْهُ: مِئْذَنٌ مِئْذَنَانِ مَاٰذِنُ وَمُؤَيْذِنٌ ـ مِئْذَنَةٌ مِئْذَنَتَانِ مَاٰذِنُ وَمُؤَيْذِنَةٌ ـ مِئْذَانٌ مِئْذَانَانِ مَاٰذِيْنُ وَمُؤَيْذِيْنٌ وَاَفْعَلُ التَّفْضِيْلِ الْمُذَكَّرُ مِنْهُ: اٰذَنُ اٰذَنَانِ اٰذَنُوْنَ اَوَاذِنُ وَاُوَيْذِنٌ وَالْمُؤَنَّثُ مِنْهُ: اُذْنٰى اُذْنَيَانِ اُذْنَيَاتٌ اُذَنٌ وَاُذَيْنٰى۔

له وَالْجُمُوْعُ الْمُكَسَّرَةُ: اَكَلَةٌ، اُكَّالٌ، اُكَّلٌ، اُكُلٌ، اُكَّلَانٌ، اُكْلَانٌ، اُكْلَانَاتٌ، اُكَّالٌ، اُكَّلٌ، اٰكَالٌ ۱۲ منہ

صرف صغیر از باب مذکور بالتخفیف جوازًا

اَذِنَ یَاذَنُ اِذْنًا، فَھُوَ اٰذِنٌ۔ وَاُذِنَ یُوْذَنُ اِذْنًا، فَذَاكَ مَاْذُوْنٌ۔ مَا اَذِنَ مَا اُذِنَ، لَمْ یَاذَنْ لَمْ یُوْذَنْ، لَایَاذَنُ
لَایُوْذَنُ، لَنْ یَّاذَنَ لَنْ یُّوْذَنَ، لَیَاذَنَنَّ لَیُوْذَنَنَّ، لَیَاذَنَنْ لَیُوْذَنَنْ اَلْاَمْرُ مِنْهُ: اِیْذَنْ لِتُوْذَنْ، لِیَاذَنْ لِیُوْذَنْ
اِیْذَنَنَّ لِتُوْذَنَنَّ، لِیَاذَنَنَّ لِیُوْذَنَنَّ، اِیْذَنَنْ لِتُوْذَنَنْ، لِیَاذَنَنْ لِیُوْذَنَنْ وَالنَّھْیُ عَنْهُ: لَاتَاذَنْ لَاتُوْذَنْ، لَایَاذَنْ
لَایُوْذَنْ، لَاتَاذَنَنَّ لَاتُوْذَنَنَّ، لَایَاذَنَنَّ لَایُوْذَنَنَّ، لَاتَاذَنَنْ لَاتُوْذَنَنْ، لَایَاذَنَنْ لَایُوْذَنَنْ اَلظَّرْفُ مِنْهُ: مَاذَنٌ
مَاذَنَانِ مَاٰذِنُ وَمُوَیْذِنٌ وَالْاٰلَةُ مِنْهُ: مِیْذَنٌ مِیْذَنَانِ مَاٰذِنُ وَمُوَیْذِنٌ۔ مِیْذَنَةٌ مِیْذَنَتَانِ مَاٰذِنُ وَمُوَیْذِنَةٌ
مِیْذَانٌ مِیْذَانَانِ مَاٰذِیْنُ وَمُوَیْذِیْنٌ وَاَفْعَلُ التَّفْضِیْلِ الْمُذَكَّرُ مِنْهُ: اٰذَنُ اٰذَنَانِ اٰذَنُوْنَ اَوَاذِنُ وَاُوَیْذِنٌ وَالْمُؤَنَّثُ
مِنْهُ: اُذْنٰی اُذْنَیَانِ اُذْنَیَاتٌ اُذَنٌ وَاُذَیْنٰی

صرف صغیر فعل ثلاثی مجرد مہموز الفاء از باب چہارم فَعَلَ یَفْعَلُ چوں اَلْاُلُوْھِیَّةُ:

پوجنا۔ علامتیں اس باب کی دو ہیں ایک یہ کہ اس کی ماضی اور مضارع میں عین کلمہ مفتوح
ہوتا ہے، دوسری یہ کہ اس کا عین کلمہ یا لام کلمہ حرف حلقی ہوگا۔

اَلَهَ یَاْلَهُ اُلُوْھِیَّةً، فَھُوَ اٰلِهٌ۔ وَاُلِهَ یُؤْلَهُ اُلُوْھِیَّةً، فَذَاكَ مَاْلُوْهٌ۔ مَا اَلَهَ مَا اُلِهَ، لَمْ یَاْلَهْ لَمْ یُؤْلَهْ، لَایَاْلَهُ
لَایُؤْلَهُ، لَنْ یَّاْلَهَ لَنْ یُّؤْلَهَ، لَیَاْلَهَنَّ لَیُؤْلَهَنَّ، لَیَاْلَهَنْ لَیُؤْلَهَنْ اَلْاَمْرُ مِنْهُ: اِیْلَهْ لِتُؤْلَهْ، لِیَاْلَهْ لِیُؤْلَهْ،
اِیْلَهَنَّ لِتُؤْلَهَنَّ، لِیَاْلَهَنَّ لِیُؤْلَهَنَّ، اِیْلَهَنْ لِتُؤْلَهَنْ، لِیَاْلَهَنْ لِیُؤْلَهَنْ وَالنَّھْیُ عَنْهُ: لَاتَاْلَهْ لَاتُؤْلَهْ لَایَاْلَهْ لَایُؤْلَهْ،
لَاتَاْلَهَنَّ لَاتُؤْلَهَنَّ، لَایَاْلَهَنَّ لَایُؤْلَهَنَّ، لَاتَاْلَهَنْ لَاتُؤْلَهَنْ، لَایَاْلَهَنْ لَایُؤْلَهَنْ اَلظَّرْفُ مِنْهُ: مَاْلَهٌ مَاْلَهَانِ
مَاٰلِهُ وَمُوَیْلِهٌ وَالْاٰلَةُ مِنْهُ: مِئْلَهٌ مِئْلَهَانِ مَاٰلِهُ وَمُوَیْلِهٌ۔ مِئْلَهَةٌ مِئْلَهَتَانِ مَاٰلِهُ وَمُوَیْلِهَةٌ۔ مِئْلَاهٌ
مِئْلَاهَانِ مَاٰلِیْهُ وَمُوَیْلِیْهٌ وَاَفْعَلُ التَّفْضِیْلِ الْمُذَكَّرُ مِنْهُ: اٰلَهُ اٰلَهَانِ اٰلَهُوْنَ اَوَالِهُ وَاُوَیْلِهٌ
وَالْمُؤَنَّثُ مِنْهُ: اُلْھٰی اُلْھَیَانِ اُلْھَیَاتٌ اُلَهٌ وَاُلَیْھٰی۔

صرف صغیر از باب مذکور بالتخفیف جوازًا

اٰلَهَ یَالَهُ اُلُوْھِیَّةً، فَھُوَ اٰلِهٌ۔ وَاُلِهَ یُوْلَهُ اُلُوْھِیَّةً، فَذَاكَ مَالُوْهٌ۔ مَا اٰلَهَ مَا اٰلِهَ، لَمْ یَالَهْ لَمْ یُوْلَهْ، لَایَالَهُ
لَایُوْلَهُ، لَنْ یَّالَهَ لَنْ یُّوْلَهَ، لَیَالَهَنَّ لَیُوْلَهَنَّ، لَیَالَهَنْ لَیُوْلَهَنْ اَلْاَمْرُ مِنْهُ: اِیْلَهْ لِتُوْلَهْ، لِیَالَهْ لِیُوْلَهْ، اِیْلَهَنَّ
لِتُوْلَهَنَّ، لِیَالَهَنَّ لِیُوْلَهَنَّ، اِیْلَهَنْ لِتُوْلَهَنْ، لِیَالَهَنْ لِیُوْلَهَنْ وَالنَّھْیُ عَنْهُ: لَاتَالَهْ لَاتُوْلَهْ، لَایَالَهْ لَایُوْلَهْ، لَا
تَالَهَنَّ لَاتُوْلَهَنَّ، لَایَالَهَنَّ لَایُوْلَهَنَّ، لَاتَالَهَنْ لَاتُوْلَهَنْ، لَایَالَهَنْ لَایُوْلَهَنْ اَلظَّرْفُ مِنْهُ: مَالَهٌ مَالَهَانِ مَاٰلِهُ وَمُوَیْلِهٌ
وَالْاٰلَةُ مِنْهُ: مِیْلَهٌ مِیْلَهَانِ مَاٰلِهُ وَمُوَیْلِهٌ۔ مِیْلَهَةٌ مِیْلَهَتَانِ مَاٰلِهُ وَمُوَیْلِهَةٌ۔ مِیْلَاهٌ مِیْلَاهَانِ مَاٰلِیْهُ وَمُوَیْلِیْهٌ
وَاَفْعَلُ التَّفْضِیْلِ الْمُذَكَّرُ مِنْهُ: اٰلَهُ اٰلَهَانِ اٰلَهُوْنَ اَوَالِهُ وَاُوَیْلِهٌ وَالْمُؤَنَّثُ مِنْهُ: اُلْھٰی اُلْھَیَانِ اُلْھَیَاتٌ

اَلَّا تَأْلِيْفٌ۔

صرف صغیر فعل ثلاثی مجرد مہموز الفاء از باب پنجم فَعُلَ يَفْعُلُ چوں اَلْاَدَبُ، شائستہ ہونا، ادیب ہونا۔ علامت اس باب کی یہ ہے کہ اس کی ماضی اور مضارع میں عین کلمہ مضموم ہوتا ہے

اَدُبَ يَأْدُبُ اَدَبًا، فَهُوَ اَدِيْبٌ۔ وَاُدِبَ يُؤْدَبُ اَدَبًا، فَذَاكَ مَأْدُوْبٌ۔ مَا اَدُبَ مَا اُدِبَ، لَمْ يَأْدُبْ لَمْ يُؤْدَبْ لَا يَأْدُبُ لَا يُؤْدَبُ، لَنْ يَأْدُبَ لَنْ يُؤْدَبَ، لَيَأْدُبَنَّ لَيُؤْدَبَنَّ، لَيَأْدُبَنْ لَيُؤْدَبَنْ اَلْاَمْرُ مِنْهُ: اُدُبْ لِتُؤْدَبْ، لِيَأْدُبْ لِيُؤْدَبْ، اُدُبَنَّ لِتُؤْدَبَنَّ، لِيَأْدُبَنَّ لِيُؤْدَبَنَّ، اُدُبَنْ لِتُؤْدَبَنْ، لِيَأْدُبَنْ لِيُؤْدَبَنْ وَالنَّهْيُ عَنْهُ: لَا تَأْدُبْ لَا تُؤْدَبْ، لَا يَأْدُبْ لَا يُؤْدَبْ، لَا تَأْدُبَنَّ لَا تُؤْدَبَنَّ، لَا يَأْدُبَنَّ لَا يُؤْدَبَنَّ، لَا تَأْدُبَنْ لَا تُؤْدَبَنْ، لَا يَأْدُبَنْ لَا يُؤْدَبَنْ اَلظَّرْفُ مِنْهُ: مَأْدَبٌ مَأْدَبَانِ مَآدِبُ وَمُؤَيْدِبٌ وَالْاٰلَةُ مِنْهُ: مِئْدَبٌ مِئْدَبَانِ مَآدِبُ وَمُؤَيْدِبٌ۔ مِئْدَبَةٌ مِئْدَبَتَانِ مَآدِبُ وَمُؤَيْدِبَةٌ۔ مِئْدَابٌ مِئْدَابَانِ مَآدِيْبُ وَمُؤَيْدِيْبٌ وَاَفْعَلُ التَّفْضِيْلِ الْمُذَكَّرُ مِنْهُ: اٰدَبُ اٰدَبَانِ اٰدَبُوْنَ اَوَادِبُ وَاُوَيْدِبٌ وَالْمُؤَنَّثُ مِنْهُ اُدْبٰى اُدْبَيَانِ اُدْبَيَاتٌ اُدَبٌ وَاُدَيْبٰى۔

صرف صغیر از باب مذکور بالتخفیف جوازًا

اَدُبَ يَادُبُ اَدَبًا، فَهُوَ اَدِيْبٌ۔ وَاُدِبَ يُوْدَبُ اَدَبًا، فَذَاكَ مَادُوْبٌ۔ مَا اَدُبَ مَا اُدِبَ، لَمْ يَادُبْ لَمْ يُوْدَبْ، لَا يَادُبُ لَا يُوْدَبُ، لَنْ يَادُبَ لَنْ يُوْدَبَ، لَيَادُبَنَّ لَيُوْدَبَنَّ، لَيَادُبَنْ لَيُوْدَبَنْ اَلْاَمْرُ مِنْهُ: اُدُبْ لِتُوْدَبْ، لِيَادُبْ لِيُوْدَبْ، اُدُبَنَّ لِتُوْدَبَنَّ، لِيَادُبَنَّ لِيُوْدَبَنَّ، اُدُبَنْ لِتُوْدَبَنْ، لِيَادُبَنْ لِيُوْدَبَنْ وَالنَّهْيُ عَنْهُ: لَا تَادُبْ لَا تُوْدَبْ، لَا يَادُبْ لَا يُوْدَبْ، لَا تَادُبَنَّ لَا تُوْدَبَنَّ، لَا يَادُبَنَّ لَا يُوْدَبَنَّ، لَا تَادُبَنْ لَا تُوْدَبَنْ، لَا يَادُبَنْ لَا يُوْدَبَنْ اَلظَّرْفُ مِنْهُ: مَادَبٌ مَادَبَانِ مَآدِبُ وَمُوَيْدِبٌ وَالْاٰلَةُ مِنْهُ: مِيْدَبٌ مِيْدَبَانِ مَآدِبُ وَمُوَيْدِبٌ۔ مِيْدَبَةٌ مِيْدَبَتَانِ مَآدِبُ وَمُوَيْدِبَةٌ۔ مِيْدَابٌ مِيْدَابَانِ مَآدِيْبُ وَمُوَيْدِيْبٌ وَاَفْعَلُ التَّفْضِيْلِ الْمُذَكَّرُ مِنْهُ: اٰدَبُ اٰدَبَانِ اٰدَبُوْنَ اَوَادِبُ وَاُوَيْدِبٌ وَالْمُؤَنَّثُ مِنْهُ: اُدْبٰى اُدْبَيَانِ اُدْبَيَاتٌ اُدَبٌ وَاُدَيْبٰى۔

صرف صغیر فعل ثلاثی مزید فیہ مہموز الفاء از باب اِفْتِعَالٌ چوں اَلْاِيْتِمَارُ، فرمانبرداری کرنا۔ علامت اس باب کی یہ ہے کہ اسکی ماضی میں پانچ حرف ہوتے ہیں تین اصلی، دو زائد، یعنی شروع میں ہمزہ وصلی اور تیسری جگہ تاء۔

اِيْتَمَرَ يَأْتَمِرُ اِيْتِمَارًا، فَهُوَ مُؤْتَمِرٌ۔ وَاُوْتُمِرَ يُؤْتَمَرُ اِيْتِمَارًا، فَذَاكَ مُؤْتَمَرٌ۔ مَا ائْتَمَرَ مَا ائْتُمِرَ، لَمْ يَأْتَمِرْ لَمْ يُؤْتَمَرْ، لَا يَأْتَمِرُ لَا يُؤْتَمَرُ، لَنْ يَأْتَمِرَ لَنْ يُؤْتَمَرَ، لَيَأْتَمِرَنَّ لَيُؤْتَمَرَنَّ، لَيَأْتَمِرَنْ لَيُؤْتَمَرَنْ اَلْاَمْرُ مِنْهُ: اِيْتَمِرْ لِتُؤْتَمَرْ، لِيَأْتَمِرْ لِيُؤْتَمَرْ، اِيْتَمِرَنَّ لِتُؤْتَمَرَنَّ، لِيَأْتَمِرَنَّ لِيُؤْتَمَرَنَّ، اِيْتَمِرَنْ لِتُؤْتَمَرَنْ، لِيَأْتَمِرَنْ لِيُؤْتَمَرَنْ وَالنَّهْيُ عَنْهُ: لَا تَأْتَمِرْ لَا تُؤْتَمَرْ، لَا يَأْتَمِرْ لَا يُؤْتَمَرْ، لَا تَأْتَمِرَنَّ لَا تُؤْتَمَرَنَّ، لَا يَأْتَمِرَنَّ لَا يُؤْتَمَرَنَّ، لَا تَأْتَمِرَنْ لَا تُؤْتَمَرَنْ، لَا يَأْتَمِرَنْ لَا يُؤْتَمَرَنْ اَلظَّرْفُ مِنْهُ: مُؤْتَمَرٌ مُؤْتَمَرَانِ مُؤْتَمَرَاتٌ۔

صرف صغیر از باب مذکور بالتخفیف جوازًا

اِیْتَمَرَ یَاتَمِرُ، اِیْتِمَارًا، فَھُوَ مُوْتَمِرٌ۔ وَاُتُمِرَ یُوْتَمَرُ، اِیْتِمَارًا، فَذَاکَ مُوْتَمَرٌ۔ مَا ائْتَمَرَ مَا اُتُمِرَ، لَمْ یَاتَمِرْ لَمْ یُوْتَمَرْ، لَا یَاتَمِرُ لَا یُوْتَمَرُ، لَنْ یَاتَمِرَ لَنْ یُوْتَمَرَ، لَیَاتَمِرَنَّ لَیُوْتَمَرَنَّ، لَیَاتَمِرَنْ لَیُوْتَمَرَنْ اَلْاَمْرُ مِنْہُ: اِیْتَمِرْ لِتُوْتَمَرْ، لِیَاتَمِرْ لِیُوْتَمَرْ، اِیْتَمِرَنَّ لِتُوْتَمَرَنَّ، لِیَاتَمِرَنَّ لِیُوْتَمَرَنَّ، اِیْتَمِرَنْ لِتُوْتَمَرَنْ، لِیَاتَمِرَنْ لِیُوْتَمَرَنْ وَالنَّھْیُ عَنْہُ: لَا تَاتَمِرْ لَا تُوْتَمَرْ، لَا یَاتَمِرْ لَا یُوْتَمَرْ، لَا تَاتَمِرَنَّ لَا تُوْتَمَرَنَّ، لَا یَاتَمِرَنَّ لَا یُوْتَمَرَنَّ، لَا تَاتَمِرَنْ لَا تُوْتَمَرَنْ، لَا یَاتَمِرَنْ لَا یُوْتَمَرَنْ اَلظَّرْفُ مِنْہُ: مُوْتَمَرٌ مُوْتَمَرَانِ مُوْتَمَرَاتٌ۔

صرف صغیر فعل ثلاثی مزید فیہ مہموز الفاء بالتخفیف جوازًا از باب اِسْتِفْعَالٌ چوں اَلْاِسْتِیْذَانُ:

اجازۃ مانگنا۔ علامۃ اِس باب کی یہ ہے کہ اِس کی ماضی میں چھ حرف ہوتے ہیں تین اَصلی، تین زائد۔ یعنی شروع میں ہمزہ وصلی دوسری جگہ سین اور تیسری جگہ تا۔

اِسْتَاذَنَ یَسْتَاذِنُ اِسْتِیْذَانًا، فَھُوَ مُسْتَاذِنٌ، وَاسْتُوْذِنَ یُسْتَاذَنُ اِسْتِیْذَانًا، فَذَاکَ مُسْتَاذَنٌ۔ مَا اسْتَاذَنَ مَا اسْتُوْذِنَ لَمْ یَسْتَاذِنْ لَمْ یُسْتَاذَنْ، لَا یَسْتَاذِنُ لَا یُسْتَاذَنُ، لَنْ یَسْتَاذِنَ لَنْ یُسْتَاذَنَ، لَیَسْتَاذِنَنَّ لَیُسْتَاذَنَنَّ، لَیَسْتَاذِنَنْ لَیُسْتَاذَنَنْ اَلْاَمْرُ مِنْہُ: اِسْتَاذِنْ لِتُسْتَاذَنْ، لِیَسْتَاذِنْ لِیُسْتَاذَنْ، اِسْتَاذِنَنَّ لِتُسْتَاذَنَنَّ، لِیَسْتَاذِنَنَّ لِیُسْتَاذَنَنَّ، اِسْتَاذِنَنْ لِتُسْتَاذَنَنْ، لِیَسْتَاذِنَنْ لِیُسْتَاذَنَنْ وَالنَّھْیُ عَنْہُ: لَا تَسْتَاذِنْ لَا تُسْتَاذَنْ، لَا یَسْتَاذِنْ لَا یُسْتَاذَنْ، لَا تَسْتَاذِنَنَّ لَا تُسْتَاذَنَنَّ، لَا یَسْتَاذِنَنَّ لَا یُسْتَاذَنَنَّ لَا تَسْتَاذِنَنْ لَا تُسْتَاذَنَنْ، لَا یَسْتَاذِنَنْ لَا یُسْتَاذَنَنْ اَلظَّرْفُ مِنْہُ: مُسْتَاذَنٌ مُسْتَاذَنَانِ مُسْتَاذَنَاتٌ۔ فائدہ: اگر اِس میں قاعدہ جوازی جاری نہ کریں تو گردان مثل صحیح کے ہوگی۔

صرف صغیر فعل ثلاثی مزید فیہ مہموز الفاء بالتخفیف جوازًا از باب اِنْفِعَالٌ چوں اَلْاِنْیِطَارُ:

ٹیڑھا ہونا۔ علامۃ اِس باب کی یہ ہے، کہ اِس کی ماضی میں پانچ حرف ہوتے ہیں۔ تین اَصلی، دو زائد۔ یعنی شروع میں ہمزہ وصلی اور دوسری جگہ نون

اِنْاَطَرَ یَنْطِرُ اِنْیِطَارًا فَھُوَ مُنْطِرٌ۔ وَانْئُطِرَ یُنْطَرُ اِنْیِطَارًا، فَذَاکَ مُنْطَرٌ۔ مَا انْاَطَرَ مَا انْئُطِرَ، لَمْ یَنْطِرْ لَمْ یُنْطَرْ، لَا یَنْطِرُ لَا یُنْطَرُ، لَنْ یَنْطِرَ لَنْ یُنْطَرَ، لَیَنْطِرَنَّ لَیُنْطَرَنَّ، لَیَنْطِرَنْ لَیُنْطَرَنْ اَلْاَمْرُ مِنْہُ نَطِرْ لِتُنْطَرْ، لِیَنْطِرْ لِیُنْطَرْ، نَطِرَنَّ لِتُنْطَرَنَّ، لِیَنْطِرَنَّ لِیُنْطَرَنَّ، نَطِرَنْ لِتُنْطَرَنْ، لِیَنْطِرَنْ لِیُنْطَرَنْ وَالنَّھْیُ عَنْہُ لَا تَنْطِرْ لَا تُنْطَرْ، لَا یَنْطِرْ لَا یُنْطَرْ، لَا تَنْطِرَنَّ لَا تُنْطَرَنَّ، لَا یَنْطِرَنَّ لَا یُنْطَرَنَّ، لَا تَنْطِرَنْ لَا تُنْطَرَنْ، لَا یَنْطِرَنْ لَا یُنْطَرَنْ اَلظَّرْفُ مِنْہُ مُنْطَرٌ مُنْطَرَانِ مُنْطَرَاتٌ۔ فائدہ: اِسی باب کے مصدر اور ماضی کے صیغوں میں یَسَلُ والا جوازی قاعدہ

نہیں چلے گا۔ ورنہ مجرّد کے ساتھ التباس لازم آئے گا۔

صرف صغیر فعل ثلاثی مزید فیہ مہموز الفاء از باب اِفعال چوں اَلْاِیْمَانُ: یقین کرنا، ایمان لانا۔ علامۃ اس باب کی یہ ہے کہ اس کی ماضی میں چار حرف ہوتے ہیں، تین اصلی، ایک زائد۔ یعنی شروع میں ہمزۂ قطعی۔

اٰمَنَ یُؤْمِنُ اِیْمَانًا، فَھُوَ مُؤْمِنٌ۔ وَاُوْمِنَ یُؤْمَنُ اِیْمَانًا، فَذَاكَ مُؤْمَنٌ۔ مَا اٰمَنَ مَا اُوْمِنَ، لَمْ یُؤْمِنْ، لَمْ یُؤْمَنْ، لَا یُؤْمِنُ لَا یُؤْمَنُ، لَنْ یُؤْمِنَ لَنْ یُؤْمَنَ، لَیُؤْمِنَنَّ لَیُؤْمَنَنَّ، لَیُؤْمِنَنْ لَیُؤْمَنَنْ اَلْاَمْرُ مِنْہُ: اٰمِنْ لِتُؤْمَنْ لِیُؤْمِنْ لِیُؤْمَنْ، اٰمِنَنَّ لِتُؤْمَنَنَّ، لِیُؤْمِنَنَّ لِیُؤْمَنَنَّ، اٰمِنَنْ لِتُؤْمَنَنْ، لِیُؤْمِنَنْ لِیُؤْمَنَنْ وَالنَّھْیُ عَنْہُ: لَا تُؤْمِنْ لَا تُؤْمَنْ، لَا یُؤْمِنْ لَا یُؤْمَنْ، لَا تُؤْمِنَنَّ لَا تُؤْمَنَنَّ، لَا یُؤْمِنَنَّ لَا یُؤْمَنَنَّ، لَا تُؤْمِنَنْ لَا تُؤْمَنَنْ، لَا یُؤْمِنَنْ لَا یُؤْمَنَنْ اَلظَّرْفُ مِنْہُ: مُؤْمَنٌ مُؤْمَنَانِ مُؤْمَنَاتٌ۔

صرف صغیر از باب مذکور بالتخفیف جوازًا

اٰمَنَ یُوْمِنُ اِیْمَانًا، فَھُوَ مُوْمِنٌ۔ وَاُوْمِنَ یُوْمَنُ اِیْمَانًا، فَذَاكَ مُوْمَنٌ۔ مَا اٰمَنَ مَا اُوْمِنَ، لَمْ یُوْمِنْ لَمْ یُوْمَنْ، لَا یُوْمِنُ لَا یُوْمَنُ، لَنْ یُوْمِنَ لَنْ یُوْمَنَ، لَیُوْمِنَنَّ لَیُوْمَنَنَّ، لَیُوْمِنَنْ لَیُوْمَنَنْ اَلْاَمْرُ مِنْہُ: اٰمِنْ لِتُوْمَنْ، لِیُوْمِنْ لِیُوْمَنْ، اٰمِنَنَّ لِتُوْمَنَنَّ، لِیُوْمِنَنَّ لِیُوْمَنَنَّ، اٰمِنَنْ لِتُوْمَنَنْ، لِیُوْمِنَنْ لِیُوْمَنَنْ وَالنَّھْیُ عَنْہُ: لَا تُوْمِنْ لَا تُوْمَنْ، لَا یُوْمِنْ لَا یُوْمَنْ، لَا تُوْمِنَنَّ لَا تُوْمَنَنَّ، لَا یُوْمِنَنَّ لَا یُوْمَنَنَّ، لَا تُوْمِنَنْ لَا تُوْمَنَنْ، لَا یُوْمِنَنْ لَا یُوْمَنَنْ اَلظَّرْفُ مِنْہُ: مُوْمَنٌ مُوْمَنَانِ مُوْمَنَاتٌ۔

صرف صغیر بالتخفیف جوازًا فعل ثلاثی مزید فیہ مہموز الفاء از باب تفعیل چوں اَلتَّاْثِیْرُ: نشان چھوڑنا۔ علامۃ اس باب کی یہ ہے کہ اسکی ماضی میں چار حرف ہوتے ہیں تین اصلی، ایک زائد۔ یعنی عین کلمہ مکرر مشدد۔

اَثَّرَ یُوَثِّرُ تَاْثِیْرًا، فَھُوَ مُوَثِّرٌ۔ وَاُثِّرَ یُوَثَّرُ تَاْثِیْرًا، فَذَاكَ مُوَثَّرٌ۔ مَا اَثَّرَ مَا اُثِّرَ، لَمْ یُوَثِّرْ لَمْ یُوَثَّرْ، لَا یُوَثِّرُ لَا یُوَثَّرُ، لَنْ یُوَثِّرَ لَنْ یُوَثَّرَ، لَیُوَثِّرَنَّ لَیُوَثَّرَنَّ، لَیُوَثِّرَنْ لَیُوَثَّرَنْ اَلْاَمْرُ مِنْہُ: اَثِّرْ لِتُوَثَّرْ، لِیُوَثِّرْ لِیُوَثَّرْ، اَثِّرَنَّ لِتُوَثَّرَنَّ، لِیُوَثِّرَنَّ لِیُوَثَّرَنَّ، اَثِّرَنْ لِتُوَثَّرَنْ، لِیُوَثِّرَنْ لِیُوَثَّرَنْ وَالنَّھْیُ عَنْہُ: لَا تُوَثِّرْ لَا تُوَثَّرْ، لَا یُوَثِّرْ لَا یُوَثَّرْ، لَا تُوَثِّرَنَّ لَا تُوَثَّرَنَّ، لَا یُوَثِّرَنَّ لَا یُوَثَّرَنَّ، لَا تُوَثِّرَنْ لَا تُوَثَّرَنْ، لَا یُوَثِّرَنْ لَا یُوَثَّرَنْ اَلظَّرْفُ مِنْہُ: مُوَثَّرٌ مُوَثَّرَانِ مُوَثَّرَاتٌ۔

صرف صغیر بالتخفیف جوازًا فعل ثلاثی مزید فیہ مہموز الفاء از باب مفاعلۃ چوں اَلْمُوَاخَذَۃُ: پکڑ کر باز پرس کرنا۔ علامۃ اس باب کی یہ ہے کہ اسکی ماضی میں چار حرف

ہوتے ہیں تین اصلی، ایک زائد۔ یعنی فا کلمہ کے بعد الف

اٰخَذَ یُوَاخِذُ مُوَاخَذَۃً، فَھُوَ مُوَاخِذٌ۔ وَاُوْخِذَ یُوَاخَذُ مُوَاخَذَۃً، فَذَاکَ مُوَاخَذٌ مَا اٰخَذَ مَا اُوْخِذَ، لَمْ یُوَاخِذْ لَمْ یُوَاخَذْ، لَا یُوَاخِذُ لَا یُوَاخَذُ، لَنْ یُوَاخِذَ لَنْ یُوَاخَذَ، لَیُوَاخِذَنَّ لَیُوَاخَذَنَّ، لَیُوَاخِذَنْ لَیُوَاخَذَنْ، اَلْاَمْرُ مِنْہُ: اٰخِذْ لِتُوَاخَذْ، لِیُوَاخِذْ لِیُوَاخَذْ، اٰخِذَنَّ لِتُوَاخَذَنَّ، لِیُوَاخِذَنَّ لِیُوَاخَذَنَّ، اٰخِذَنْ لِتُوَاخَذَنْ، لِیُوَاخِذَنْ لِیُوَاخَذَنْ وَالنَّھْیُ عَنْہُ: لَا تُوَاخِذْ لَا تُوَاخَذْ، لَا یُوَاخِذْ لَا یُوَاخَذْ، لَا تُوَاخِذَنَّ لَا تُوَاخَذَنَّ، لَا یُوَاخِذَنَّ لَا یُوَاخَذَنَّ، لَا تُوَاخِذَنْ لَا تُوَاخَذَنْ، لَا یُوَاخِذَنْ لَا یُوَاخَذَنْ اَلظَّرْفُ مِنْہُ: مُوَاخَذٌ مُوَاخَذَانِ مُوَاخَذَاتٌ۔

صرف صغیر از باب تَفَعُّل چوں اَلتَّاَخُّرُ: پیچھے ہونا۔ تَاَخَّرَ یَتَاَخَّرُ تَاَخُّرًا الخ مثل صحیح ہے
" " " تَفَاعُل چوں اَلتَّاٰلُفُ: جمع ہونا تَاٰلَفَ یَتَاٰلَفُ تَاٰلُفًا الخ " " "

تخفیفات

یَاْکُلُ: صیغہ واحد مذکر غائب۔ بحث اثبات فعل مضارع معروف۔ اصل میں یَاْکُلُ بروزنِ یَنْصُرُ تھا۔ ایک ہمزہ ساکن ماقبل متحرک تھا۔ تو بقاعدہ "رَاْسٌ" ہمزہ کو ماقبل کی حرکت کے موافق حرف علّۃ یعنی الف سے بدل دیا۔ یَاکُلُ بروزنِ یَاْمُلُ ہوگیا **اٰکُلُ**: صیغہ واحد متکلم۔ بحث اثبات فعل مضارع معروف۔ اصل میں اَءْکُلُ بروزنِ اَنْصُرُ تھا۔ دو ہمزے ایک کلمہ میں جمع ہوئے، دوسرا ساکن تھا۔ تو بقاعدہ "اٰمَنَ" دوسرے ہمزے کو ماقبل کی حرکت کے موافق حرف علّۃ یعنی الف سے بدل دیا۔ اٰکُلُ بروزنِ اٰعُلُ ہوگیا **یُوْکَلُ**: صیغہ واحد مذکر غائب۔ بحث اثبات فعل مضارع مجہول۔ اصل میں یُؤْکَلُ بروزنِ یُنْصَرُ تھا۔ ایک ہمزہ ساکن ماقبل متحرک تھا تو بقاعدہ "بُؤْسٌ" ہمزہ کو ماقبل کی حرکت کے موافق حرف علّۃ یعنی واؤ سے بدل دیا۔ یُوْکَلُ بروزنِ یُوْمَلُ ہوگیا **اُوْکَلُ**: صیغہ واحد متکلم۔ بحث اثبات فعل مضارع مجہول۔ اصل میں اُءْکَلُ بروزنِ اُنْصَرُ تھا۔ دو ہمزے ایک کلمہ میں جمع ہوئے، دوسرا ساکن تھا۔ تو بقاعدہ "اُوْمِنَ" دوسرے ہمزے کو ماقبل کی حرکت کے موافق حرف علّۃ یعنی واؤ سے بدل دیا۔ اُوْکَلُ بروزنِ اُوْعَلُ ہوگیا **کُلْ**: صیغہ واحد مذکر حاضر۔ بحث امر حاضر معروف۔ اصل میں اُؤْکُلْ بروزنِ اُنْصُرْ تھا خلافِ قیاس دونوں ہمزے گرا کر کُلْ بروزنِ عُلْ بنا دیا۔ اسی طرح اٰخَذَ یا خُذُ کے امر خُذْ، اور اَمَرَ یَاْمُرُ کے امر مُرْ، میں بھی خلافِ قیاس تخفیف کی گئی۔ البتہ مُرْ کو اُوْمُرْ پڑھنا بھی جائز ہے، لیکن ابتدائے کلام میں بلا ہمزہ اور درجِ کلام میں باہمزہ فصیح ہے۔ جیسے مُرُوْا اَوْلَادَکُمْ بِالصَّلٰوۃِ (الحدیث) اور وَاْمُرْ اَھْلَکَ بِالصَّلٰوۃِ (پ) **مُوَیْکِلٌ**: صیغہ واحد مذکر مُصغّر۔ بحث اسم ظرف۔ اصل میں مُؤَیْکِلٌ بروزنِ مُنَیْصِرٌ تھا۔ ایک ہمزہ مفتوح ماقبل مضموم تھا تو ہمزہ کو بقاعدہ "سُؤَالٌ" ماقبل کی حرکت کے موافق حرف علّۃ یعنی واؤ سے بدل دیا۔ مُوَیْکِلٌ بروزنِ مُوَیْعِلٌ ہوگیا۔ اسی طرح مُوَیْکِلٌ الخ **مِیْکَلٌ**: صیغہ واحد مذکر بحث اسم آلہ صغریٰ۔ اصل میں مِئْکَلٌ بروزنِ مِنْصَرٌ تھا۔ ایک ہمزہ ساکن ماقبل متحرک تھا۔ تو بقاعدہ ذِیْبٌ

ہمزہ کو ماقبل کی حرکت کے موافق حرفِ علّت، یعنی یاؔ سے بدل دیا۔ ہِیْکَلٌ بروزنِ مِیْکَلٌ ہوگیا **اَوَاکِلُ**: صیغہ جمع مذکر مُکسّر، بحث اسمِ تفضیل۔ اَصل میں اَءَاکِلُ بروزنِ اَنَاصِرُ تھا۔ دوؔ ہمزے متحرک ایک کلمہ میں جمع ہوئے، اور ان میں سے کوئی بھی مکسور نہ تھا۔ تو بقاعدۂ اَوَادِمُ دوسرے ہمزے کو واؔو سے بدل دیا اَوَاکِلُ بروزنِ اَوَاعِلُ ہوگیا کذا اُوَیْکِلُ **اِیْفِكْ**: صیغہ واحد مذکر حاضر، بحث امر حاضر معروف۔ اَصل میں اِءْفِكْ بروزنِ اِضْرِبْ تھا۔ دوؔ ہمزے ایک کلمہ میں جمع ہوئے دوسرا ساکن تھا۔ تو بقاعدۂ اِیْمَانًا دوسرے ہمزے کو ماقبل کی حرکت کے موافق حرفِ علّت یعنی یاءؔ سے بدل دیا۔ اِیْفِكْ بروزنِ اِیْعِلْ ہوگیا **اُوْدُبْ**: صیغہ واحد مذکر حاضر۔ بحث امر حاضر معروف۔ اَصل میں اُءْدُبْ بروزنِ اُکْرُمْ تھا۔ دوؔ ہمزے ایک کلمہ میں جمع ہوئے، دوسرا ساکن تھا۔ تو بہ قاعدۂ اُوْمِنَ دوسرے ہمزے کو ماقبل کی حرکت کے موافق حرفِ علّت، یعنی واؔو سے بدل دیا۔ اُوْدُبْ بروزنِ اُوْعُلْ ہوگیا۔

(۲) مہموز العین

صرف صغیر فعل ثلاثی مجرّد مہموز العین بالتخفیف جوازًا[۱] از باب دوم[۲] فَعَلَ یَفْعِلُ چوں اَلزَّأْرُ: شیر کا دھاڑنا۔ علامۃ اس باب کی یہ ہے کہ اس کی ماضی میں عین کلمہ مفتوح اور مضارع میں مکسور ہوتا ہے

زَأَرَ یَزِرُ زَارًا، فَھُوَ زَائِرٌ۔ وَزُئِرَ یُزْءَرُ زَارًا، فَذَاكَ مَزْؤُرٌ۔ مَا زَأَرَ مَا زُئِرَ، لَمْ یَزِرْ لَمْ یُزْءَرْ، لَا یَزِرُ لَا یُزْءَرُ، لَنْ یَزِرَ لَنْ یُزْءَرَ، لَیَزِرَنَّ لَیُزْءَرَنَّ، لَیَزِرَنْ لَیُزْءَرَنْ اَلْاَمْرُ مِنْہُ: زِرْ لِتُزْءَرْ، لِیَزِرْ لِیُزْءَرْ، زِرَنَّ لِتُزْءَرَنَّ، لِیَزِرَنَّ لِیُزْءَرَنَّ، زِرَنْ لِتُزْءَرَنْ، لِیَزِرَنْ لِیُزْءَرَنْ وَالنَّھْیُ عَنْہُ: لَا تَزِرْ لَا تُزْءَرْ، لَا یَزِرْ لَا یُزْءَرْ، لَا تَزِرَنَّ لَا تُزْءَرَنَّ، لَا یَزِرَنَّ لَا یُزْءَرَنَّ، لَا تَزِرَنْ لَا تُزْءَرَنْ، لَا یَزِرَنْ لَا یُزْءَرَنْ اَلظَّرْفُ مِنْہُ: مَزِرٌ مَزِرَانِ مَزَائِرُ وَمُزَیْئِرٌ وَالْاٰلَۃُ مِنْہُ: مِزَرٌ مِزَرَانِ مَزَائِرُ وَمُزَیْئِرٌ۔ مِزَرَۃٌ مِزَرَتَانِ مَزَائِرُ وَمُزَیْئِرَۃٌ۔ مِزَارٌ مِزَارَانِ مَزَائِیْرُ وَمُزَیْئِیْرٌ وَاَفْعَلُ التَّفْضِیْلِ الْمُذَکَّرُ مِنْہُ: اَزْاَرُ اَزْاَرَانِ اَزْاَرُوْنَ اَزَائِرُ وَاُزَیْئِرٌ وَالْمُؤَنَّثُ مِنْہُ: زُؤْرٰی زُؤْرَیَانِ زُؤْرَیَاتٌ زُؤَرٌ وَزُؤَیْرٰی۔

صرف صغیر فعل ثلاثی مجرّد مہموز العین بالتخفیف جوازًا[۱] از باب سوم فَعِلَ یَفْعَلُ چوں اَلسَّأْمُ: ریج کرنا۔ علامۃ اس باب کی یہ ہے کہ اس کی ماضی میں عین کلمہ مکسور اور مضارع میں مفتوح ہوتا ہے

سَئِمَ یَسْءَمُ سَامًا، فَھُوَ سَائِمٌ۔ وَسُئِمَ یُسْءَمُ سَامًا، فَذَاكَ مَسْؤُمٌ۔ مَا سَئِمَ مَا سُئِمَ، لَمْ یَسْءَمْ لَمْ یُسْءَمْ، لَا یَسْءَمُ لَا یُسْءَمُ، لَنْ یَسْءَمَ لَنْ یُسْءَمَ، لَیَسْءَمَنَّ لَیُسْءَمَنَّ، لَیَسْءَمَنْ لَیُسْءَمَنْ اَلْاَمْرُ مِنْہُ: سَمْ لِتُسْءَمْ، لِیَسْءَمْ لِیُسْءَمْ، سَمَنَّ

[۱] والجموع المکسرۃ زُئرٌ۔ الخ ۲ ا منہ
[۲] والجموع المکسرۃ سامۃ۔ الخ ۲ ا منہ

لِتُسْمَنَّ، لِيُسْمَنَّ لِيُسْمَنَّ، سَمَنَّ لِتُسْمَنَّ، لِيُسْمَنَّ لِيُسْمَنَّ وَ النَّهْيُ عَنْهُ : لَا تَسْمُ لَا تَسْمُوا، لَا يَسْمُ لَا يَسْمُوا، لَا تَسْمَنَّ لَا تَسْمَنَّ لَا يَسْمَنَّ لَا يَسْمَنَّ، لَا تَسْمَنْ لَا تَسْمَنْ، لَا يَسْمَنْ لَا يَسْمَنْ اَلظَّرْفُ مِنْهُ : مَسْمٌ مَسْمَانِ مَسَائِمُ وَ مُسَيْمٌ وَ الْاٰلَةُ مِنْهُ : مِسْمٌ مِسْمَانِ مَسَائِمُ وَ مُسَيْمٌ۔ مِسْمَةٌ مِسْمَتَانِ مَسَائِمُ وَ مُسَيْمَةٌ۔ مِسَامٌ مِسَامَانِ مَسَائِيْمُ وَ مُسَيِّيْمٌ وَ اَفْعَلُ التَّفْضِيْلِ الْمُذَكَّرُ مِنْهُ : اَسْمُ اَسْمَانِ اَسْمُوْنَ اَسَائِمُ وَ اُسَيْمٌ وَ الْمُؤَنَّثُ مِنْهُ: سُوْمٰى سُوْمَيَانِ سُوْمَيَاتٌ سُوَمٌ وَ سُوَيْمٰى۔

صرف صغیر فعل ثلاثی مجرد مہموز العین از باب چہارم فَعَلَ یَفْعَلُ جیسے اَلسُّؤَالُ : پوچھنا۔ علامتیں اس باب کی دو ہیں ایک یہ کہ اسکی ماضی اور مضارع میں عین کلمہ مفتوح ہوتا ہے دوسری یہ کہ اس کا عین کلمہ یا لام کلمہ حرف حلقی ہوگا۔

سَأَلَ يَسْأَلُ سُؤَالًا، فَهُوَ سَائِلٌ۔ وَ سُئِلَ يُسْأَلُ سُؤَالًا، فَذَاكَ مَسْئُوْلٌ۔ مَا سَأَلَ مَا سُئِلَ، لَمْ يَسْأَلْ لَمْ يُسْأَلْ، لَا يَسْأَلُ لَا يُسْأَلُ۔ لَنْ يَسْأَلَ لَنْ يُسْأَلَ، لَيَسْأَلَنَّ لَيُسْأَلَنَّ، لَيَسْأَلَنْ لَيُسْأَلَنْ اَلْاَمْرُ مِنْهُ : اِسْأَلْ لِتُسْأَلْ لِيَسْأَلْ لِيُسْأَلْ، اِسْأَلَنَّ لِتُسْأَلَنَّ، لِيَسْأَلَنَّ لِيُسْأَلَنَّ، اِسْأَلَنْ لِتُسْأَلَنْ، لِيَسْأَلَنْ لِيُسْأَلَنْ وَ النَّهْيُ عَنْهُ: لَا تَسْأَلْ لَا تُسْأَلْ، لَا يَسْأَلْ لَا يُسْأَلْ، لَا تَسْأَلَنَّ لَا تُسْأَلَنَّ، لَا يَسْأَلَنَّ لَا يُسْأَلَنَّ، لَا تَسْأَلَنْ لَا تُسْأَلَنْ، لَا يَسْأَلَنْ لَا يُسْأَلَنْ اَلظَّرْفُ مِنْهُ : مَسْأَلٌ مَسْأَلَانِ مَسَائِلُ وَ مُسَيْئِلٌ وَ الْاٰلَةُ مِنْهُ : مِسْأَلٌ مِسْأَلَانِ مَسَائِلُ وَ مُسَيْئِلٌ۔ مِسْأَلَةٌ مِسْأَلَتَانِ مَسَائِلُ وَ مُسَيْئِلَةٌ۔ مِسْآلٌ مِسْآلَانِ مَسَائِيْلُ وَ مُسَيْئِيْلٌ وَ اَفْعَلُ التَّفْضِيْلِ الْمُذَكَّرُ مِنْهُ : اَسْأَلُ اَسْأَلَانِ اَسْأَلُوْنَ اَسَائِلُ وَ اُسَيْئِلٌ وَ الْمُؤَنَّثُ مِنْهُ : سُؤْلٰى سُؤْلَيَانِ سُؤْلَيَاتٌ سُؤَلٌ وَ سُؤَيْلٰى۔

صرف صغیر از باب مذکور بالتخفیف جوازا

سَالَ يَسَلُ سُوَالًا، فَهُوَ سَائِلٌ۔ وَ سُئِلَ يُسَلُ سُوَالًا، فَذَاكَ مَسُوْلٌ۔ مَا سَالَ مَا سُئِلَ، لَمْ يَسَلْ لَمْ يُسَلْ، لَا يَسَلُ، لَا يُسَلُ، لَنْ يَسَلَ لَنْ يُسَلَ، لَيَسَلَنَّ لَيُسَلَنَّ، لَيَسَلَنْ لَيُسَلَنْ اَلْاَمْرُ مِنْهُ : سَلْ لِتُسَلْ، لِيَسَلْ لِيُسَلْ، سَلَنَّ لِتُسَلَنَّ لِيَسَلَنَّ لِيُسَلَنَّ، سَلَنْ لِتُسَلَنْ، لِيَسَلَنْ لِيُسَلَنْ وَ النَّهْيُ عَنْهُ، لَا تَسَلْ لَا تُسَلْ، لَا يَسَلْ لَا يُسَلْ، لَا تَسَلَنَّ لَا تُسَلَنَّ، لَا يَسَلَنَّ لَا يُسَلَنَّ، لَا تَسَلَنْ لَا تُسَلَنْ، لَا يَسَلَنْ لَا يُسَلَنْ اَلظَّرْفُ مِنْهُ: مَسَلٌ مَسَلَانِ مَسَائِلُ وَ مُسَيْلٌ وَ الْاٰلَةُ مِنْهُ : مِسَلٌ مِسَلَانِ مَسَائِلُ وَ مُسَيْلٌ۔ مِسَلَةٌ مِسَلَتَانِ مَسَائِلُ وَ مُسَيْلَةٌ۔ مِسَالٌ مِسَالَانِ مَسَائِيْلُ وَ مُسَيِّيْلٌ وَ اَفْعَلُ التَّفْضِيْلِ الْمُذَكَّرُ مِنْهُ : اَسَلُ اَسَلَانِ اَسَلُوْنَ اَسَائِلُ وَ اُسَيْلٌ وَ الْمُؤَنَّثُ مِنْهُ : سُوْلٰى سُوْلَيَانِ سُوْلَيَاتٌ سُوَلٌ وَ سُوَيْلٰى۔

صَرف کبیر

بحث اثبات فعل ماضی معروف ، سَأَلَ سَأَلَا سَأَلُوْا سَأَلَتْ سَأَلَتَا سَأَلْنَ سَأَلْتَ سَأَلْتُمَا سَأَلْتُمْ سَأَلْتِ سَأَلْتُمَا سَأَلْتُنَّ سَأَلْتُ سَأَلْنَا بحث اثبات فعل ماضی مجہول ، سُئِلَ سُئِلَا سُئِلُوْا سُئِلَتْ سُئِلَتَا سُئِلْنَ سُئِلْتَ سُئِلْتُمَا سُئِلْتُمْ سُئِلْتِ سُئِلْتُمَا

وَ الْجُمُوْعُ الْمُكَسَّرَةُ: سَئَلَةٌ، سُئَّالٌ، سُئَّلٌ، سَئَلٌ، سُئَلٌ، سُئَلَاءُ، سُئَلَانٌ، سِئَلَانٌ، سِئَالٌ، سُئُوْلٌ، اَسْئَالٌ، ۱۲ منه

سُئِلْتُنَّ سُئِلْتُ سُئِلْنَا بحث نفی فعل ماضی معروف؛ مَاسَأَلَ مَاسَأَلَا مَاسَأَلُوْا مَاسَأَلَتْ مَاسَأَلَتَا مَاسَأَلْنَ مَاسَأَلْتَ مَاسَأَلْتُمَا مَاسَأَلْتُمْ مَاسَأَلْتِ
مَاسَأَلْتُمَا مَاسَأَلْتُنَّ مَاسَأَلْتُ مَاسَأَلْنَا بحث نفی فعل ماضی مجہول؛ مَاسُئِلَ مَاسُئِلَا مَاسُئِلُوْا مَاسُئِلَتْ مَاسُئِلَتَا مَاسُئِلْنَ مَاسُئِلْتَ مَاسُئِلْتُمَا مَاسُئِلْتُمْ
مَاسُئِلْتِ مَاسُئِلْتُمَا مَاسُئِلْتُنَّ مَاسُئِلْتُ مَاسُئِلْنَا بحث اثبات فعل مضارع معروف: یَسَلُ یَسَلَانِ یَسَلُوْنَ تَسَلُ تَسَلَانِ یَسَلْنَ تَسَلُ تَسَلَانِ تَسَلُوْنَ
تَسَلِیْنَ تَسَلَانِ تَسَلْنَ اَسَلُ نَسَلُ بحث اثبات فعل مضارع مجہول: یُسَلُ یُسَلَانِ یُسَلُوْنَ تُسَلُ تُسَلَانِ یُسَلْنَ تُسَلُ تُسَلَانِ تُسَلُوْنَ تُسَلِیْنَ تُسَلَانِ تُسَلْنَ اُسَلُ نُسَلُ
بحث نفی فعل مضارع معروف: لَایَسَلُ لَایَسَلَانِ لَایَسَلُوْنَ لَاتَسَلُ لَاتَسَلَانِ لَایَسَلْنَ لَاتَسَلُ لَاتَسَلَانِ لَاتَسَلُوْنَ
لَاتَسَلِیْنَ لَاتَسَلَانِ لَاتَسَلْنَ لَااَسَلُ لَانَسَلُ بحث نفی فعل مضارع مجہول: لَایُسَلُ لَایُسَلَانِ لَایُسَلُوْنَ
لَاتُسَلُ لَاتُسَلَانِ لَایُسَلْنَ لَاتُسَلُ لَاتُسَلَانِ لَاتُسَلُوْنَ لَاتُسَلِیْنَ لَاتُسَلَانِ لَاتُسَلْنَ لَااُسَلُ لَانُسَلُ بحث نفی تاکید
بلن درفعل مستقبل معروف: لَنْ یَسَلَ لَنْ یَسَلَا لَنْ یَسَلُوْا لَنْ تَسَلَ لَنْ تَسَلَا لَنْ یَسَلْنَ لَنْ تَسَلَ لَنْ تَسَلَا لَنْ تَسَلُوْا لَنْ
تَسَلِیْ لَنْ تَسَلَا لَنْ تَسَلْنَ لَنْ اَسَلَ لَنْ نَسَلَ بحث نفی تاکید بلن درفعل مستقبل مجہول: لَنْ یُسَلَ لَنْ یُسَلَا لَنْ یُسَلُوْا
لَنْ تُسَلَ لَنْ تُسَلَا لَنْ یُسَلْنَ لَنْ تُسَلَ لَنْ تُسَلَا لَنْ تُسَلُوْا لَنْ تُسَلِیْ لَنْ تُسَلَا لَنْ تُسَلْنَ لَنْ اُسَلَ لَنْ نُسَلَ بحث نفی
جحد بلم درفعل مستقبل معروف: لَمْ یَسَلْ لَمْ یَسَلَا لَمْ یَسَلُوْا لَمْ تَسَلْ لَمْ تَسَلَا لَمْ یَسَلْنَ لَمْ تَسَلْ لَمْ تَسَلَا لَمْ تَسَلُوْا
لَمْ تَسَلِیْ لَمْ تَسَلَا لَمْ تَسَلْنَ لَمْ اَسَلْ لَمْ نَسَلْ بحث نفی جحد بلم درفعل مستقبل مجہول: لَمْ یُسَلْ لَمْ یُسَلَا لَمْ یُسَلُوْا لَمْ
تُسَلْ لَمْ تُسَلَا لَمْ یُسَلْنَ لَمْ تُسَلْ لَمْ تُسَلَا لَمْ تُسَلُوْا لَمْ تُسَلِیْ لَمْ تُسَلَا لَمْ تُسَلْنَ لَمْ اُسَلْ لَمْ نُسَلْ بحث لام تاکید
بانون تاکید ثقیلہ درفعل مستقبل معروف: لَیَسَلَنَّ لَیَسَلَانِّ لَیَسَلُنَّ لَتَسَلَنَّ لَتَسَلَانِّ لَیَسَلْنَانِّ لَتَسَلَنَّ لَتَسَلَانِّ لَتَسَلُنَّ
لَتَسَلِنَّ لَتَسَلَانِّ لَتَسَلْنَانِّ لَاَسَلَنَّ لَنَسَلَنَّ بحث لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ درفعل مستقبل مجہول: لَیُسَلَنَّ لَیُسَلَانِّ
لَیُسَلُنَّ لَتُسَلَنَّ لَتُسَلَانِّ لَیُسَلْنَانِّ لَتُسَلَنَّ لَتُسَلَانِّ لَتُسَلُنَّ لَتُسَلِنَّ لَتُسَلَانِّ لَتُسَلْنَانِّ لَاُسَلَنَّ لَنُسَلَنَّ بحث لام
تاکید بانون تاکید خفیفہ درفعل مستقبل معروف: لَیَسَلَنْ لَیَسَلُنْ لَتَسَلَنْ لَتَسَلَنْ لَتَسَلُنْ لَتَسَلِنْ لَاَسَلَنْ لَنَسَلَنْ
بحث لام تاکید بانون تاکید خفیفہ درفعل مستقبل مجہول: لَیُسَلَنْ لَیُسَلُنْ لَتُسَلَنْ لَتُسَلَنْ لَتُسَلُنْ لَتُسَلِنْ لَاُسَلَنْ لَنُسَلَنْ
بحث امر حاضر معروف: سَلْ سَلَا سَلُوْا سَلِیْ سَلَا سَلْنَ بحث امر حاضر مجہول: لِتُسَلْ لِتُسَلَا لِتُسَلُوْا لِتُسَلِیْ
لِتُسَلَا لِتُسَلْنَ بحث امر غائب معروف: لِیَسَلْ لِیَسَلَا لِیَسَلُوْا لِتَسَلْ لِتَسَلَا لِیَسَلْنَ لِاَسَلْ لِنَسَلْ بحث امر غائب
مجہول: لِیُسَلْ لِیُسَلَا لِیُسَلُوْا لِتُسَلْ لِتُسَلَا لِیُسَلْنَ لِاُسَلْ لِنُسَلْ بحث امر حاضر معروف بانون تاکید ثقیلہ: سَلَنَّ
سَلَانِّ سَلُنَّ سَلِنَّ سَلَانِّ سَلْنَانِّ بحث امر حاضر مجہول بانون تاکید ثقیلہ: لِتُسَلَنَّ لِتُسَلَانِّ لِتُسَلُنَّ لِتُسَلِنَّ
لِتُسَلَانِّ لِتُسَلْنَانِّ بحث امر غائب معروف بانون تاکید ثقیلہ: لِیَسَلَنَّ لِیَسَلَانِّ لِیَسَلُنَّ لِتَسَلَنَّ لِتَسَلَانِّ
لِیَسَلْنَانِّ لِاَسَلَنَّ لِنَسَلَنَّ بحث امر غائب مجہول بانون تاکید ثقیلہ: لِیُسَلَنَّ لِیُسَلَانِّ لِیُسَلُنَّ لِتُسَلَنَّ لِتُسَلَانِّ
لِیُسَلْنَانِّ لِاُسَلَنَّ لِنُسَلَنَّ بحث امر حاضر معروف بانون تاکید خفیفہ: سَلَنْ سَلُنْ سَلِنْ بحث امر حاضر مجہول

بانون تاکید خفیفہ: لِتُسَلَنْ لِتُسَلُنْ لِتُسَلِنْ بحث امر غائب معروف بانون تاکید خفیفہ: لِیَسَلَنْ لِیَسَلُنْ لِتَسَلَنْ لِاَسَلَنْ لِنَسَلَنْ بحث امر غائب مجهول بانون تاکید خفیفہ: لِیُسَلَنْ لِیُسَلُنْ لِتُسَلَنْ لِاُسَلَنْ لِنُسَلَنْ بحث نہی حاضر معروف: لَاتَسَلْ لَاتَسَلَا لَاتَسَلُوْا لَاتَسَلِیْ لَاتَسَلَا لَاتَسَلْنَ بحث نہی حاضر مجهول: لَاتُسَلْ لَاتُسَلَا لَاتُسَلُوْا لَاتُسَلِیْ لَاتُسَلَا لَاتُسَلْنَ بحث نہی غائب معروف: لَایَسَلْ لَایَسَلَا لَایَسَلُوْا لَاتَسَلْ لَاتَسَلَا لَایَسَلْنَ لَااَسَلْ لَانَسَلْ بحث نہی غائب مجهول: لَایُسَلْ لَایُسَلَا لَایُسَلُوْا لَاتُسَلْ لَاتُسَلَا لَایُسَلْنَ لَااُسَلْ لَانُسَلْ بحث نہی حاضر معروف بانون تاکید ثقیلہ: لَاتَسَلَنَّ لَاتَسَلَانِّ لَاتَسَلُنَّ لَاتَسَلِنَّ لَاتَسَلَانِّ لَاتَسَلْنَانِّ بحث نہی حاضر مجهول بانون تاکید ثقیلہ: لَاتُسَلَنَّ لَاتُسَلَانِّ لَاتُسَلُنَّ لَاتُسَلِنَّ لَاتُسَلَانِّ لَاتُسَلْنَانِّ بحث نہی غائب معروف بانون تاکید ثقیلہ: لَا یَسَلَنَّ لَا یَسَلَانِّ لَایَسَلُنَّ لَاتَسَلَنَّ لَاتَسَلَانِّ لَایَسَلْنَانِّ لَااَسَلَنَّ لَانَسَلَنَّ بحث نہی غائب مجهول بانون تاکید ثقیلہ: لَا یُسَلَنَّ لَایُسَلَانِّ لَایُسَلُنَّ لَاتُسَلَنَّ لَاتُسَلَانِّ لَایُسَلْنَانِّ لَااُسَلَنَّ لَانُسَلَنَّ بحث نہی حاضر معروف بانون تاکید خفیفہ: لَاتَسَلَنْ لَاتَسَلُنْ لَاتَسَلِنْ بحث نہی حاضر مجهول بانون تاکید خفیفہ: لَاتُسَلَنْ لَاتُسَلُنْ لَاتُسَلِنْ بحث نہی غائب معروف بانون تاکید خفیفہ: لَایَسَلَنْ لَایَسَلُنْ لَاتَسَلَنْ لَااَسَلَنْ لَانَسَلَنْ بحث نہی غائب مجهول بانون تاکید خفیفہ: لَایُسَلَنْ لَایُسَلُنْ لَاتُسَلَنْ لَااُسَلَنْ لَانُسَلَنْ بحث اسم فاعل: سَائِلٌ سَائِلَانِ سَائِلُوْنَ سَائِلَۃٌ سَائِلَتَانِ سَائِلَاتٌ بحث اسم مفعول: مَسُوْلٌ مَسُوْلَانِ مَسُوْلُوْنَ مَسُوْلَۃٌ مَسُوْلَتَانِ مَسُوْلَاتٌ۔

صرف صغیر فعل ثلاثی مجرد مهموز العین بالتخفیف جوازًا از باب پنجم[5] فَعُلَ یَفْعُلُ چوں اَلرَّاْفَۃُ: مہربان ہونا۔ علامۃ اِس باب کی یہ ہے کہ اِس کی ماضی اور مضارع میں عین کلمہ مضموم ہوتا ہے۔

رَؤُفَ یَرُفُ رَافَۃً، فَهُوَ رَءُوْفٌ وَرَئِفٌ۔ رُئِفَ یُرَفُ رَافَۃً، فَذَاكَ مَرْؤُوْفٌ۔ مَا رَؤُفَ مَا رُئِفَ، لَمْ یَرُفْ لَمْ یُرَفْ، لَا یَرُفُ لَا یُرَفُ، لَنْ یَرُفَ لَنْ یُرَفَ، لَیَرُفَنَّ لَیُرَفَنَّ، لَیَرُفَنْ لَیُرَفَنْ اَلْاَمْرُ مِنْهُ: رُفْ لِتُرَفْ لِیَرُفْ لِیُرَفْ، رُفَنَّ لِتُرَفَنَّ لِیَرُفَنَّ لِیُرَفَنَّ، رُفَنْ لِتُرَفَنْ لِیَرُفَنْ لِیُرَفَنْ وَالنَّهْیُ عَنْهُ: لَاتَرُفْ لَاتُرَفْ لَایَرُفْ لَا یُرَفْ لَاتَرُفَنَّ لَاتُرَفَنَّ لَایَرُفَنَّ لَایُرَفَنَّ لَاتَرُفَنْ لَاتُرَفَنْ لَایَرُفَنْ لَا یُرَفَنْ اَلظَّرْفُ مِنْهُ: مَرَفٌ مَرَفَانِ مَرَائِفُ وَمُرَیْفٌ وَالْاٰلَۃُ مِنْهُ: مِرَفٌ مِرَفَانِ مَرَائِفُ وَمُرَیْفٌ - مِرَفَۃٌ مِرَفَتَانِ مَرَائِفُ وَمُرَیْفَۃٌ - مِرَافٌ مِرَافَانِ مَرَائِیْفُ وَمُرَیْئِفٌ وَاَفْعَلُ التَّفْضِیْلِ لِلْمُذَکَّرِ مِنْهُ: اَرْأَفُ اَرْأَفَانِ اَرْأَفُوْنَ اَرَائِفُ وَاُرَیْئِفٌ وَالْمُؤَنَّثُ مِنْهُ: رُؤْفٰی رُؤْفَیَانِ رُؤْفَیَاتٌ رُؤَفٌ وَّرُؤَیْفٰی۔

صرف صغیر فعل ثلاثی مزید فیہ مهموز العین بالتخفیف جوازًا از باب اِفْتِعَالٌ چوں اَلْاِکْتِئَابُ: غمگین ہونا۔ علامۃ اِس باب کی یہ ہے کہ اِس کی ماضی میں پانچ[5] حرف ہوتے ہیں۔ تین اصلی دو زائد یعنی شروع میں ہمزہ وصلی، تیسری جگہ تاء۔

[5] والجموع المکسرۃ: رُءَفَاءُ، رُءَفَانٌ، رِءَافٌ، رِئَافٌ، رُءُوْفٌ، اَرْآفٌ، اَرْئِفَاءُ، اَرْئِفَۃٌ ۱۲ منہ

اِکْتَتَبَ یَکْتَتِبُ اِکْتِیَاباً، فَھُوَ مُکْتَتِبٌ۔ وَاُکْتُتِبَ یُکْتَتَبُ اِکْتِیَاباً، فَذَاکَ مُکْتَتَبٌ۔ باقی مثل صحیح ہے۔

صرف صغیر فعل ثلاثی مزید فیہ مہموز العین بالتخفیف جوازاً از باب اِستفعال چوں اَلْاِسْتِرَافُ: رحمت طلب کرنا۔ علامت اس باب کی یہ ہے کہ اسکی ماضی میں چھ حرف ہوتے ہیں تین اصلی تین زائد۔ یعنی شروع میں ہمزۂ وصلی دوسری جگہ سین تیسری جگہ تاء۔

اِسْتَرَفَ یَسْتَرِفُ اِسْتِرَافاً، فَھُوَ مُسْتَرِفٌ۔ وَاُسْتُرِفَ یُسْتَرَفُ اِسْتِرَافاً، فَذَاکَ مُسْتَرَفٌ۔ مَا اسْتَرَفَ مَا اُسْتُرِفَ لَمْ یَسْتَرِفْ لَمْ یُسْتَرَفْ، لَایَسْتَرِفُ لَایُسْتَرَفُ لَنْ یَسْتَرِفَ لَنْ یُسْتَرَفَ، لَیَسْتَرِفَنَّ لَیُسْتَرَفَنَّ، لَیَسْتَرِفَنْ لَیُسْتَرَفَنْ الْاَمْرُ مِنْهُ: اِسْتَرِفْ لِتُسْتَرَفْ لِیَسْتَرِفْ لِیُسْتَرَفْ، اِسْتَرِفَنَّ لِتُسْتَرَفَنَّ، لِیَسْتَرِفَنَّ لِیُسْتَرَفَنَّ، اِسْتَرِفَنْ لِتُسْتَرَفَنْ، لِیَسْتَرِفَنْ لِیُسْتَرَفَنْ وَالنَّھْیُ عَنْهُ: لَاتَسْتَرِفْ لَاتُسْتَرَفْ، لَایَسْتَرِفْ لَایُسْتَرَفْ، لَاتَسْتَرِفَنَّ لَاتُسْتَرَفَنَّ، لَایَسْتَرِفَنَّ لَایُسْتَرَفَنَّ، لَاتَسْتَرِفَنْ لَاتُسْتَرَفَنْ، لَایَسْتَرِفَنْ لَایُسْتَرَفَنْ اَلظَّرْفُ مِنْهُ: مُسْتَرَفٌ مُسْتَرَفَانِ مُسْتَرَفَاتٌ

صرف صغیر فعل ثلاثی مزید فیہ مہموز العین بالتخفیف جوازاً از باب اِفعال چوں اَلْاِشَامُ: ملک شام میں داخل ہونا۔ علامت اس باب کی یہ ہے کہ اس کی ماضی میں چار حرف ہوتے ہیں تین اصلی، ایک[1] زائد۔ یعنی شروع میں ہمزۂ قطعی۔

اَشَمَ یُشِمُ اِشَاماً، فَھُوَ مُشِمٌ۔ وَاُشِمَ یُشَمُ اِشَاماً، فَذَاکَ مُشَمٌ۔ مَا اَشَمَ مَا اُشِمَ، لَمْ یُشِمْ لَمْ یُشَمْ، لَایُشِمُ لَایُشَمُ، لَنْ یُشِمَ لَنْ یُشَمَ، لَیُشِمَنَّ لَیُشَمَنَّ، لَیُشِمَنْ لَیُشَمَنْ الْاَمْرُ مِنْهُ: اَشِمْ لِتُشَمْ لِیُشِمْ لِیُشَمْ، اَشِمَنَّ لِتُشَمَنَّ لِیُشِمَنَّ لِیُشَمَنَّ، اَشِمَنْ لِتُشَمَنْ، لِیُشِمَنْ لِیُشَمَنْ وَالنَّھْیُ عَنْهُ: لَاتُشِمْ لَاتُشَمْ لَایُشِمْ لَایُشَمْ، لَاتُشِمَنَّ لَاتُشَمَنَّ، لَایُشِمَنَّ لَایُشَمَنَّ، لَاتُشِمَنْ لَاتُشَمَنْ، لَایُشِمَنْ لَایُشَمَنْ اَلظَّرْفُ مِنْهُ مُشَمٌ مُشَمَانِ مُشَمَاتٌ۔

صرف صغیر مہموز العین از باب مُفاعلہ چوں اَلْمُسَایَلَةُ: باہم سوال کرنا۔ مثل صحیح ہے
" " " " " تفعّل " اَلتَّکَادُ: دشوار ہونا، مشقت برداشت کرنا مثل صحیح ہے۔
" " " " " تفاعُل " اَلتَّسَائُلُ: آپس میں سوال کرنا مثل صحیح ہے۔

تخفیفات

یَزِرُ: صیغہ واحد مذکر غائب۔ بحث اثبات فعل مضارع معروف۔ اصل میں یَزْئِرُ بروزن یَضْرِبُ تھا۔ ایک ہمزہ متحرک، ماقبل ساکن قابل حرکت تھا۔ تو بہ قاعدہ یَسَلُ ہمزے کی حرکت نقل کرکے ماقبل کو دیکر ہمزے کو گرا دیا۔ یَزِرُ بروزن یَفِلُ ہوگیا۔ یُزَرُ: صیغہ واحد مذکر غائب بحث اثبات فعل مضارع مجہول۔ اصل میں یُزْأَرُ بروزن یُضْرَبُ تھا۔ ایک ہمزہ متحرک، ماقبل ساکن قابل حرکت تھا۔ تو بقاعدہ یَسَلُ ہمزے کی

---

[1] سُوئِلَ الخ ماضی مجہول میں مَقْرُوْءٌ والا قاعدہ نہیں چلے گا۔ ورنہ باب تفعیل کی ماضی مجہول کے ساتھ التباس لازم آئے گا۔ ۱۲ منہ

حرکۃ نقل کر کے، ماقبل کو دیکر ہمزے کو گرادیا۔ یَنِرُّ بروزنِ یَفِلُ ہوگیا **زِرْ**:۔ صیغہ واحد مذکر حاضر۔ بحث امر حاضر معروف۔ اصل میں اِزْئِرْ بروزنِ اِضْرِبْ تھا۔ ایک ہمزہ متحرک، ماقبل ساکن قابلِ حرکۃ تھا۔ تو بہ قاعدہ یَسَلُ ہمزے کی حرکۃ نقل کر کے، ماقبل کو دیکر ہمزے کو گرادیا۔ اِزِرْ ہوگیا ہمزہ وصل کو ضرورۃ نہ رہنے کی وجہ سے گرادیا۔ زِرْ بروزنِ فِلْ ہوگیا۔ کذا لِتَزِرْ **مَزُوْرٌ**:۔ صیغہ واحد مذکر۔ بحث اسم مفعول۔ اصل میں مَزْؤُوْرٌ بروزنِ مَضْرُوْبٌ تھا۔ ایک ہمزہ متحرک ماقبل ساکن قابلِ حرکۃ تھا۔ تو بہ قاعدہ یَسَلُ ہمزے کی حرکۃ نقل کر کے، ماقبل کو دیکر ہمزے کو گرادیا۔ مَزُوْرٌ بروزنِ مَفُوْلٌ ہوگیا **مَزِرٌ**:۔ صیغہ واحد مذکر۔ بحث اسم ظرف۔ اصل میں مَزْئِرٌ بروزنِ مَضْرِبٌ تھا۔ ایک ہمزہ متحرک، ماقبل ساکن قابلِ حرکۃ تھا۔ تو بہ قاعدہ یَسَلُ ہمزے کی حرکۃ نقل کر کے، ماقبل کو دیکر ہمزے کو گرادیا۔ مَزِرٌ بروزنِ مَفِلٌ ہوگیا **مُزَيِّرٌ**:۔ صیغہ واحد مذکر مُصغّر۔ بحث اسم ظرف۔ اصل میں مُزَيْئِرٌ بروزنِ مُضَيْرِبٌ تھا۔ ایک ہمزہ متحرک یائے تصغیر کے بعد واقع ہوا۔ تو بہ قاعدہ اُفَيِّسٌ ہمزے کو ماقبل کی جنس سے بدل کر ادغام کر دیا۔ مُزَيِّرٌ بروزنِ مُفَيِّلٌ ہوگیا۔ کذا مُزَيِّرَۃٌ و مُزَيْئِيْرٌ و اُزَيْرٌ

اَزْءَرُ:۔ صیغہ واحد مذکر۔ بحث اسم تفضیل۔ اصل میں اَزْءَرُ بروزنِ اَضْرَبُ تھا۔ ایک ہمزہ متحرک، ماقبل ساکن قابلِ حرکۃ تھا۔ تو بہ قاعدہ یَسَلُ ہمزے کی حرکۃ نقل کر کے ماقبل کو دیکر، ہمزے کو گرادیا اَزَرُ بروزنِ اَفَلُ ہوگیا **زُوْرٰی**:۔ صیغہ واحد مؤنث۔ بحث اسم تفضیل اصل میں زُؤْرٰی بروزنِ ضُرْبٰی تھا۔ ایک ہمزہ ساکن، ماقبل متحرک تھا۔ تو بہ قاعدہ یُوْمِنُ ہمزے کو ماقبل کی حرکۃ کے موافق حرفِ علّۃ یعنی واؤ سے بدل دیا۔ زُوْرٰی بروزنِ فُوْلٰی ہوگیا **زُوَرٌ**:۔ صیغہ جمع مؤنث۔ بحث اسم تفضیل۔ اصل میں زُؤَرٌ بروزنِ ضُرَبٌ تھا۔ ایک ہمزہ مفتوح، ماقبل مضموم تھا۔ تو بہ قاعدہ سُوَالٌ ہمزے کو ماقبل کی حرکۃ کے موافق حرفِ علّۃ یعنی واؤ سے بدل دیا زُوَرٌ بروزنِ فُوَلٌ ہوگیا کذا زُوَيْرٰی **يَسَلُ**:۔ صیغہ واحد مذکر غائب۔ بحث اثبات فعل مضارع معروف، اصل میں يَسْأَلُ بروزنِ يَفْتَحُ تھا۔ ایک ہمزہ متحرک، ماقبل ساکن، قابلِ حرکۃ تھا۔ تو مہموز کے قاعدہ ۳ کے ساتھ ہمزہ کی حرکۃ نقل کر کے ماقبل کو دیکر ہمزہ کو گرادیا۔ يَسَلُ بروزنِ يَفَلُ ہوگیا۔ کذا يُسَلُ **سَلْ**:۔ صیغہ واحد مذکر حاضر، بحث امر حاضر معروف۔ اصل میں اِسْأَلْ بروزنِ اِفْتَحْ تھا۔ ایک ہمزہ متحرک ماقبل ساکن، قابلِ حرکۃ تھا۔ تو بہ قاعدہ يَسَلُ ہمزہ کی حرکۃ نقل کر کے ماقبل کو دیکر، ہمزہ کو گرادیا۔ فاء کلمہ کے متحرک ہونے کی وجہ سے ہمزہ وصل کو ضرورۃ نہ رہنے کی وجہ سے گرادیا۔ سَلْ بروزنِ فَلْ ہوگیا۔ کذا لِتَسَلْ و مَسُوْلٌ و مَسَلٌ و مِسَلٌ و اُسَلُ **مُسَيِّلٌ**:۔ صیغہ واحد مذکر مُصغّر۔ بحث اسم ظرف، اصل میں مُسَيْئِلٌ بروزنِ مُفَيْتِحٌ تھا۔ یائے تصغیر کے بعد ہمزہ واقع ہوا۔ تو بہ قاعدہ اُفَيِّسٌ ہمزہ کو ماقبل کی جنس سے بدل کر، ادغام کر دیا۔ مُسَيِّلٌ بروزنِ مُفَيِّلٌ ہوگیا۔ وکذا مُسَيِّلَۃٌ و مُسَيْئِيْلٌ و اُسَيْئِلُ **سُوْلٰی**:۔ صیغہ واحد مؤنث بحث اسم تفضیل۔ اصل میں سُؤْلٰی بروزنِ فُتْحٰی تھا۔ ایک ہمزہ ساکن ماقبل متحرک تھا۔ تو بہ قاعدہ یُوْمِنُ ہمزے کو ماقبل کی حرکت کے موافق حرفِ علّۃ یعنی واؤ سے بدل دیا سُوْلٰی بروزنِ فُوْلٰی ہوگیا **سُوَلٌ**:۔ صیغہ جمع مؤنث مکسّر۔ بحث اسم تفضیل۔ اصل میں سُؤَلٌ بروزنِ فُتَحٌ تھا۔ ایک ہمزہ مفتوح ماقبل مضموم تھا۔ تو بہ قاعدہ سُوَالٌ ہمزہ کو ماقبل کی حرکۃ کے موافق حرفِ علّۃ یعنی واؤ سے بدل دیا۔ سُوَلٌ بروزنِ فُوَلٌ ہوگیا۔ وکذا اُسَيْئِلٰی۔

(۳) مہموز اللام

صرف صغیر فعل ثلاثی مُجَرَّد مہموز اللام بالتخفیف جوازًا از باب سوم فَعِلَ یَفْعَلُ چوں اَلبَرَاءَۃُ: بری ہونا۔ علامت اِس باب کی یہ ہے کہ اِسکی ماضی میں عین کلمہ مکسور اور مُضارع میں مفتوح ہوتا ہے۔

بَرِیَ یَبْرَأُ بَرَاءَۃً، فَھُوَ بَرِیٌّ۔ وَبُرِیَ یُبْرَأُ بَرَاءَۃً۔ فَذَاکَ مَبْرُوٌّ۔ مَابَرِیَ مَابُرِیَ، لَمْ یَبْرَأ لَمْ یُبْرَأ، لَایَبْرَأُ لَایُبْرَأُ، لَنْ یَبْرَأَ لَنْ یُبْرَأَ، لَیَبْرَأَنَّ لَیُبْرَأَنَّ، لَیَبْرَأَنْ لَیُبْرَأَنْ اَلْاَمْرُ مِنْہُ، اِبْرَأ لِتُبْرَأ لِیَبْرَأ لِیُبْرَأ، اِبْرَأَنَّ لِتُبْرَأَنَّ، لِیَبْرَأَنَّ لِیُبْرَأَنَّ، اِبْرَأَنْ لِتُبْرَأَنْ، لِیَبْرَأَنْ لِیُبْرَأَنْ وَالنَّھْیُ عَنْہُ، لَاتَبْرَأ لَاتُبْرَأ، لَایَبْرَأ لَایُبْرَأ، لَاتَبْرَأَنَّ لَاتُبْرَأَنَّ، لَایَبْرَأَنَّ لَایُبْرَأَنَّ، لَاتَبْرَأَنْ لَاتُبْرَأَنْ، لَایَبْرَأَنْ لَایُبْرَأَنْ اَلظَّرْفُ مِنْہُ، مَبْرَأٌ مَبْرَأَانِ مَبَادِیُ وَمُبَیْرِیٌ وَالْاٰلَۃُ مِنْہُ: مِبْرَأٌ مِبْرَأَانِ مَبَادِیُ وَمُبَیْرِیٌ مِبْرَأَۃٌ مِبْرَأَتَانِ مَبَادِیُ وَمُبَیْرِیَۃٌ۔ مِبْرَاءٌ مِبْرَاءَانِ مَبَارِیُ وَمُبَیْرِیٌ وَاَفْعَلُ التَّفْضِیْلِ الْمُذَکَّرُ مِنْہُ: اَبْرَأُ اَبْرَأَانِ اَبْرَأُوْنَ اَبَارِیُ وَاُبَیْرِیٌ وَالْمُؤَنَّثُ مِنْہُ: بُرْیٰ بُرْیَانِ بُرْیَاتٌ بُرًی وَبُرَیْیٰ۔

صرف صغیر فعل ثلاثی مجرد مہموز اللام از باب چہارم فَعَلَ یَفْعَلُ چوں اَلْقِرَاءَۃُ: پڑھنا علامتیں اِس باب کی دو ہیں ایک یہ کہ اِس کی ماضی اور مُضارع میں عین کلمہ مفتوح ہوتا ہے۔ دوسری یہ کہ اس کا عین کلمہ یا لام کلمہ حرفِ حلقی ہو گا۔

قَرَأَ یَقْرَأُ قِرَاءَۃً[1]، فَھُوَ قَارِیٌ۔ وَقُرِیَ یُقْرَأُ قِرَاءَۃً، فَذَاکَ مَقْرُوْءٌ۔ مَاقَرَأَ مَاقُرِیَ، لَمْ یَقْرَأْ لَمْ یُقْرَأْ، لَایَقْرَأُ لَایُقْرَأُ، لَنْ یَقْرَأَ لَنْ یُقْرَأَ، لَیَقْرَأَنَّ لَیُقْرَأَنَّ، لَیَقْرَأَنْ لَیُقْرَأَنْ اَلْاَمْرُ مِنْہُ: اِقْرَأْ لِتُقْرَأْ، لِیَقْرَأْ لِیُقْرَأْ، اِقْرَأَنَّ لِتُقْرَأَنَّ، لِیَقْرَأَنَّ لِیُقْرَأَنَّ، اِقْرَأَنْ لِتُقْرَأَنْ، لِیَقْرَأَنْ لِیُقْرَأَنْ وَالنَّھْیُ عَنْہُ، لَاتَقْرَأْ لَاتُقْرَأْ، لَایَقْرَأْ لَایُقْرَأْ، لَاتَقْرَأَنَّ لَاتُقْرَأَنَّ، لَایَقْرَأَنَّ لَایُقْرَأَنَّ، لَاتَقْرَأَنْ لَاتُقْرَأَنْ، لَایَقْرَأَنْ لَایُقْرَأَنْ اَلظَّرْفُ مِنْہُ: مَقْرَأٌ مَقْرَءَانِ مَقَارِیُ وَمُقَیْرِیٌ وَالْاٰلَۃُ مِنْہُ: مِقْرَأٌ مِقْرَءَانِ مَقَارِیُ وَمُقَیْرِیٌ۔ مِقْرَأَۃٌ مِقْرَأَتَانِ مَقَارِیُ وَمُقَیْرِئَۃٌ۔ مِقْرَاءٌ مِقْرَاءَانِ مَقَارِیْیُ وَمُقَیْرِیْیٌ وَاَفْعَلُ التَّفْضِیْلِ الْمُذَکَّرُ مِنْہُ: اَقْرَأُ اَقْرَءَانِ اَقْرَؤُوْنَ اَقَارِیُ وَاُقَیْرِیٌ وَالْمُؤَنَّثُ مِنْہُ، قُرْءٰی قُرْءَیَانِ قُرْءَیَاتٌ قُرَءٌ وَقُرَیْئٰی

صرف صغیر از بابِ مذکور بالتخفیف جوازًا

قَرَأَ یَقْرَأُ قِرَاءَۃً، فَھُوَ قَارِیٌ۔ وَقُرِیَ یُقْرَأُ قِرَاءَۃً، فَذَاکَ مَقْرُوٌّ۔ مَاقَرَأَ مَاقُرِیَ، لَمْ یَقْرَا لَمْ یُقْرَا، لَایَقْرَأُ لَایُقْرَأُ، لَنْ یَقْرَأَ لَنْ یُقْرَأَ، لَیَقْرَأَنَّ لَیُقْرَأَنَّ، لَیَقْرَأَنْ لَیُقْرَأَنْ اَلْاَمْرُ مِنْہُ: اِقْرَا لِتُقْرَا، لِیَقْرَا لِیُقْرَا، اِقْرَأَنَّ لِتُقْرَأَنَّ، لِیَقْرَأَنَّ لِیُقْرَأَنَّ، اِقْرَأَنْ لِتُقْرَأَنْ، لِیَقْرَأَنْ لِیُقْرَأَنْ وَالنَّھْیُ عَنْہُ، لَاتَقْرَا لَاتُقْرَا

[1] الجموع المکسرۃ: قَرَئَۃٌ، قُرَّاءٌ، قُرَّءٌ، قَرَءٌ، قُرْءٌ، قُرَءَاءُ، قُرْئَانٌ، قِرْئَانٌ، قِرَاءٌ، قُرُوْءٌ، اَقْرَاءٌ، ۱۲ منہ

لَا يَقْرَأْ لَا يُقْرَأْ، لَا تَقْرَأَنَّ لَا تُقْرَأَنَّ، لَا يَقْرَأَنَّ لَا يُقْرَأَنَّ، لَا تَقْرَأَنْ لَا تُقْرَأَنْ، لَا يَقْرَأَنْ لَا يُقْرَأَنْ اَلظَّرْفُ مِنْهُ، مَقْرَأٌ مَقْرَءَانِ مَقَارِئُ وَمُقَيْرِئٌ وَالْاٰلَةُ مِنْهُ: مِقْرَأٌ مِقْرَأَانِ مَقَارِئُ وَمُقَيْرِئٌ۔ مِقْرَأَةٌ مِقْرَأَتَانِ مَقَارِئُ وَمُقَيْرِئَةٌ۔ مِقْرَاءٌ مِقْرَاءَانِ مَقَارِئُ وَمُقَيْرِئٌ وَاَفْعَلُ التَّفْضِيْلِ لِلْمُذَكَّرِ مِنْهُ: اَقْرَأُ اَقْرَءَانِ اَقْرَءُوْنَ اَقَارِئُ وَاُقَيْرِئٌ وَالْمُؤَنَّثُ مِنْهُ: قُرْاٰى قُرْيَانِ قُرْيَاتٌ قُرَءٌ وَقُرَيْئٰى۔

صرف کبیر

بحث اِثبات فعل ماضی معروف، قَرَأَ قَرَءَا قَرَءُوْا قَرَأَتْ قَرَأَتَا قَرَأْنَ قَرَأْتَ قَرَأْتُمَا قَرَأْتُمْ قَرَأْتِ قَرَأْتُمَا قَرَأْتُنَّ قَرَأْتُ قَرَأْنَا **بحث اِثبات فعل ماضی مجہول؛** قُرِئَ قُرِئَا قُرِءُوْا قُرِئَتْ قُرِئَتَا قُرِئْنَ قُرِئْتَ قُرِئْتُمَا قُرِئْتُمْ قُرِئْتِ قُرِئْتُمَا قُرِئْتُنَّ قُرِئْتُ قُرِئْنَا **بحث نفی فعل ماضی معروف؛** مَا قَرَأَ مَا قَرَءَا مَا قَرَءُوْا مَا قَرَأَتْ مَا قَرَأَتَا مَا قَرَأْنَ مَا قَرَأْتَ مَا قَرَأْتُمَا مَا قَرَأْتُمْ مَا قَرَأْتِ مَا قَرَأْتُمَا مَا قَرَأْتُنَّ مَا قَرَأْتُ مَا قَرَأْنَا **بحث نفی فعل ماضی مجہول؛** مَا قُرِئَ مَا قُرِئَا مَا قُرِءُوْا مَا قُرِئَتْ مَا قُرِئَتَا مَا قُرِئْنَ مَا قُرِئْتَ مَا قُرِئْتُمَا مَا قُرِئْتُمْ مَا قُرِئْتِ مَا قُرِئْتُمَا مَا قُرِئْتُنَّ مَا قُرِئْتُ مَا قُرِئْنَا **بحث اِثبات فعل مُضارع معروف؛** يَقْرَأُ يَقْرَءَانِ يَقْرَءُوْنَ تَقْرَأُ تَقْرَءَانِ يَقْرَأْنَ تَقْرَأُ تَقْرَءَانِ تَقْرَءُوْنَ تَقْرَئِيْنَ تَقْرَءَانِ تَقْرَأْنَ اَقْرَأُ نَقْرَأُ **بحث اِثبات فعل مُضارع مجہول؛** يُقْرَأُ يُقْرَءَانِ يُقْرَءُوْنَ تُقْرَأُ تُقْرَءَانِ يُقْرَأْنَ تُقْرَأُ تُقْرَءَانِ تُقْرَءُوْنَ تُقْرَئِيْنَ تُقْرَءَانِ تُقْرَأْنَ اُقْرَأُ نُقْرَأُ **بحث نفی فعل مُضارع معروف؛** لَا يَقْرَأُ لَا يَقْرَءَانِ لَا يَقْرَءُوْنَ لَا تَقْرَأُ لَا تَقْرَءَانِ لَا يَقْرَأْنَ لَا تَقْرَأُ لَا تَقْرَءَانِ لَا تَقْرَءُوْنَ لَا تَقْرَئِيْنَ لَا تَقْرَءَانِ لَا تَقْرَأْنَ لَا اَقْرَأُ لَا نَقْرَأُ **بحث نفی فعل مُضارع مجہول؛** لَا يُقْرَأُ لَا يُقْرَءَانِ لَا يُقْرَءُوْنَ لَا تُقْرَأُ لَا تُقْرَءَانِ لَا يُقْرَأْنَ لَا تُقْرَأُ لَا تُقْرَءَانِ لَا تُقْرَءُوْنَ لَا تُقْرَئِيْنَ لَا تُقْرَءَانِ لَا تُقْرَأْنَ لَا اُقْرَأُ لَا نُقْرَأُ **بحث نفی تاکید بلَنْ در فعل مُستقبل معروف؛** لَنْ يَقْرَأَ لَنْ يَقْرَءَا لَنْ يَقْرَءُوْا لَنْ تَقْرَأَ لَنْ تَقْرَءَا لَنْ يَقْرَأْنَ لَنْ تَقْرَأَ لَنْ تَقْرَءَا لَنْ تَقْرَءُوْا لَنْ تَقْرَئِيْ لَنْ تَقْرَءَا لَنْ تَقْرَأْنَ لَنْ اَقْرَأَ لَنْ نَقْرَأَ **بحث نفی تاکید بلَنْ در فعل مُستقبل مجہول؛** لَنْ يُقْرَأَ لَنْ يُقْرَءَا لَنْ يُقْرَءُوْا لَنْ تُقْرَأَ لَنْ تُقْرَءَا لَنْ يُقْرَأْنَ لَنْ تُقْرَأَ لَنْ تُقْرَءَا لَنْ تُقْرَءُوْا لَنْ تُقْرَئِيْ لَنْ تُقْرَءَا لَنْ تُقْرَأْنَ لَنْ اُقْرَأَ لَنْ نُقْرَأَ **بحث نفی جحد بلَمْ در فعل مُستقبل معروف؛** لَمْ يَقْرَأْ لَمْ يَقْرَءَا لَمْ يَقْرَءُوْا لَمْ تَقْرَأْ لَمْ تَقْرَءَا لَمْ يَقْرَأْنَ لَمْ تَقْرَأْ لَمْ تَقْرَءَا لَمْ تَقْرَءُوْا لَمْ تَقْرَئِيْ لَمْ تَقْرَءَا لَمْ تَقْرَأْنَ لَمْ اَقْرَأْ لَمْ نَقْرَأْ **بحث نفی جحد بلَمْ در فعل مُستقبل مجہول؛** لَمْ يُقْرَأْ لَمْ يُقْرَءَا لَمْ يُقْرَءُوْا لَمْ تُقْرَأْ لَمْ تُقْرَءَا لَمْ يُقْرَأْنَ لَمْ تُقْرَأْ لَمْ تُقْرَءَا لَمْ تُقْرَءُوْا لَمْ تُقْرَئِيْ لَمْ تُقْرَءَا لَمْ تُقْرَأْنَ لَمْ اُقْرَأْ لَمْ نُقْرَأْ **بحث لام تاکید با نون تاکید ثقیلہ در فعل مُستقبل معروف** لَيَقْرَأَنَّ لَيَقْرَءَآنِّ لَيَقْرَؤُنَّ لَتَقْرَأَنَّ لَتَقْرَءَآنِّ لَيَقْرَأْنَانِّ لَتَقْرَأَنَّ لَتَقْرَءَآنِّ لَتَقْرَؤُنَّ لَتَقْرَئِنَّ لَتَقْرَءَآنِّ

لَتُقْرَأْنَانِّ لَأُقْرَأَنَّ لَنُقْرَأَنَّ **بحث لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ در فعل مستقبل مجہول:** لَيُقْرَأَنَّ لَيُقْرَآنِّ لَيُقْرَؤُنَّ لَتُقْرَأَنَّ لَتُقْرَآنِّ لَيُقْرَأْنَانِّ لَتُقْرَأَنَّ لَتُقْرَآنِّ لَتُقْرَؤُنَّ لَتُقْرَئِنَّ لَتُقْرَآنِّ لَتُقْرَأْنَانِّ لَأُقْرَأَنَّ لَنُقْرَأَنَّ **بحث لام تاکید بانون خفیفہ در فعل مستقبل معروف:** لَيَقْرَأَنْ لَيَقْرَؤُنْ لَتَقْرَأَنْ لَتَقْرَأَنْ لَتَقْرَؤُنْ لَتَقْرَئِنْ لَأَقْرَأَنْ لَنَقْرَأَنْ **بحث لام تاکید بانون تاکید خفیفہ در فعل مستقبل مجہول:** لَيُقْرَأَنْ لَيُقْرَؤُنْ لَتُقْرَأَنْ لَتُقْرَأَنْ لَتُقْرَؤُنْ لَتُقْرَئِنْ لَأُقْرَأَنْ لَنُقْرَأَنْ **بحث امر حاضر معروف:** اِقْرَأْ اِقْرَءَا اِقْرَؤُوْا اِقْرَئِيْ اِقْرَءَا اِقْرَأْنَ **بحث امر حاضر مجہول:** لِتُقْرَأْ لِتُقْرَءَا لِتُقْرَؤُوْا لِتُقْرَئِيْ لِتُقْرَءَا لِتُقْرَأْنَ **بحث امر غائب معروف:** لِيَقْرَأْ لِيَقْرَءَا لِيَقْرَؤُوْا لِتَقْرَأْ لِتَقْرَءَا لِيَقْرَأْنَ لِأَقْرَأْ لِنَقْرَأْ **بحث امر غائب مجہول:** لِيُقْرَأْ لِيُقْرَءَا لِيُقْرَؤُوْا لِتُقْرَأْ لِتُقْرَءَا لِيُقْرَأْنَ لِأُقْرَأْ لِنُقْرَأْ **بحث امر حاضر معروف بانون تاکید ثقیلہ:** اِقْرَأَنَّ اِقْرَءَآنِّ اِقْرَؤُنَّ اِقْرَئِنَّ اِقْرَءَآنِّ اِقْرَأْنَانِّ **بحث امر حاضر مجہول بانون تاکید ثقیلہ:** لِتُقْرَأَنَّ لِتُقْرَءَآنِّ لِتُقْرَؤُنَّ لِتُقْرَئِنَّ لِتُقْرَءَآنِّ لِتُقْرَأْنَانِّ **بحث امر غائب معروف بانون تاکید ثقیلہ:** لِيَقْرَأَنَّ لِيَقْرَءَآنِّ لِيَقْرَؤُنَّ لِتَقْرَأَنَّ لِتَقْرَءَآنِّ لِيَقْرَأْنَانِّ لِأَقْرَأَنَّ لِنَقْرَأَنَّ **بحث امر غائب مجہول بانون تاکید ثقیلہ:** لِيُقْرَأَنَّ لِيُقْرَءَآنِّ لِيُقْرَؤُنَّ لِتُقْرَأَنَّ لِتُقْرَءَآنِّ لِيُقْرَأْنَانِّ لِأُقْرَأَنَّ لِنُقْرَأَنَّ **بحث امر حاضر معروف بانون تاکید خفیفہ:** اِقْرَأَنْ اِقْرَؤُنْ اِقْرَئِنْ **بحث امر حاضر مجہول بانون تاکید خفیفہ:** لِتُقْرَأَنْ لِتُقْرَؤُنْ لِتُقْرَئِنْ **بحث امر غائب معروف بانون تاکید خفیفہ:** لِيَقْرَأَنْ لِيَقْرَؤُنْ لِتَقْرَأَنْ لِأَقْرَأَنْ لِنَقْرَأَنْ **بحث امر غائب مجہول بانون تاکید خفیفہ:** لِيُقْرَأَنْ لِيُقْرَؤُنْ لِتُقْرَأَنْ لِأُقْرَأَنْ لِنُقْرَأَنْ **بحث نہی حاضر معروف:** لَا تَقْرَأْ لَا تَقْرَءَا لَا تَقْرَؤُوْا لَا تَقْرَئِيْ لَا تَقْرَءَا لَا تَقْرَأْنَ **بحث نہی حاضر مجہول:** لَا تُقْرَأْ لَا تُقْرَءَا لَا تُقْرَؤُوْا لَا تُقْرَئِيْ لَا تُقْرَءَا لَا تُقْرَأْنَ **بحث نہی غائب معروف:** لَا يَقْرَأْ لَا يَقْرَءَا لَا يَقْرَؤُوْا لَا تَقْرَأْ لَا تَقْرَءَا لَا يَقْرَأْنَ لَا أَقْرَأْ لَا نَقْرَأْ **بحث نہی غائب مجہول:** لَا يُقْرَأْ لَا يُقْرَءَا لَا يُقْرَؤُوْا لَا تُقْرَأْ لَا تُقْرَءَا لَا يُقْرَأْنَ لَا أُقْرَأْ لَا نُقْرَأْ **بحث نہی حاضر معروف بانون تاکید ثقیلہ:** لَا تَقْرَأَنَّ لَا تَقْرَءَآنِّ لَا تَقْرَؤُنَّ لَا تَقْرَئِنَّ لَا تَقْرَءَآنِّ لَا تَقْرَأْنَانِّ **بحث نہی حاضر مجہول بانون تاکید ثقیلہ:** لَا تُقْرَأَنَّ لَا تُقْرَءَآنِّ لَا تُقْرَؤُنَّ لَا تُقْرَئِنَّ لَا تُقْرَءَآنِّ لَا تُقْرَأْنَانِّ **بحث نہی غائب معروف بانون تاکید ثقیلہ:** لَا يَقْرَأَنَّ لَا يَقْرَءَآنِّ لَا يَقْرَؤُنَّ لَا تَقْرَأَنَّ لَا تَقْرَءَآنِّ لَا يَقْرَأْنَانِّ لَا أَقْرَأَنَّ لَا نَقْرَأَنَّ **بحث نہی غائب مجہول بانون تاکید ثقیلہ:** لَا يُقْرَأَنَّ لَا يُقْرَءَآنِّ لَا يُقْرَؤُنَّ لَا تُقْرَأَنَّ لَا تُقْرَءَآنِّ لَا يُقْرَأْنَانِّ لَا أُقْرَأَنَّ لَا نُقْرَأَنَّ **بحث نہی حاضر معروف بانون تاکید خفیفہ:** لَا تَقْرَأَنْ لَا تَقْرَؤُنْ لَا تَقْرَئِنْ **بحث نہی حاضر مجہول بانون تاکید خفیفہ:** لَا تُقْرَأَنْ لَا تُقْرَؤُنْ لَا تُقْرَئِنْ **بحث نہی غائب معروف بانون تاکید خفیفہ:** لَا يَقْرَأَنْ لَا يَقْرَؤُنْ لَا تَقْرَأَنْ لَا أَقْرَأَنْ لَا نَقْرَأَنْ **بحث نہی غائب مجہول بانون تاکید خفیفہ:** لَا يُقْرَأَنْ لَا يُقْرَؤُنْ لَا تُقْرَأَنْ لَا أُقْرَأَنْ لَا نُقْرَأَنْ

بحث اسم فاعل: قَارِئٌ قَارِئَانِ قَارِئُوْنَ قَارِئَةٌ قَارِئَتَانِ قَارِئَاتٌ بحث اسم مفعول: مَقْرُوْءٌ مَقْرُوْءَانِ مَقْرُوْءُوْنَ مَقْرُوْءَةٌ مَقْرُوْءَتَانِ مَقْرُوْءَاتٌ۔

صرف صغیر فعل ثلاثی مجرد مہموز اللام از باب پنجم فَعُلَ یَفْعُلُ چوں اَلْجُرْءَۃُ: بہادر ہونا۔
علامت اس باب کی یہ ہے کہ اسکی ماضی اور مضارع میں عین کلمہ مضموم ہوتا ہے۔

جَرُؤَ یَجْرُؤُ جُرْءَۃً فَهُوَ جَرِیْءٌ الخ مثل صحیح ہے۔

صرف صغیر از باب مذکور بالتخفیف جوازًا

جَرُوَ یَجْرُوُ جُرَۃً، فَهُوَ جَرِیٌّ۔ وَجُرِیَ یُجْرَا جُرَۃً، فَذَاکَ مَجْرُوٌّ۔ مَا جَرُوَ مَا جُرِیَ، لَمْ یَجْرُوْ لَمْ یُجْرَا، لَا یَجْرُوُ لَا یُجْرَاُ، لَنْ یَجْرُوَ وَلَنْ یُجْرَاَ، لَیَجْرُوَنَّ لَیُجْرَاَنَّ، لَیَجْرُوَنْ لَیُجْرَاَنْ اَلْاَمْرُ مِنْہُ: اُجْرُوْ لِتُجْرَا، لِیَجْرُوْ لِیُجْرَا، اُجْرُوَنَّ لِتُجْرَاَنَّ، لِیَجْرُوَنَّ لِیُجْرَاَنَّ، اُجْرُوَنْ لِتُجْرَاَنْ، لِیَجْرُوَنْ لِیُجْرَاَنْ وَالنَّهْیُ عَنْہُ: لَا تَجْرُوْ لَا تُجْرَا، لَا یَجْرُوْ لَا یُجْرَا، لَا تَجْرُوَنَّ لَا تُجْرَاَنَّ، لَا یَجْرُوَنَّ لَا یُجْرَاَنَّ، لَا تَجْرُوَنْ لَا تُجْرَاَنْ، لَا یَجْرُوَنْ لَا یُجْرَاَنْ اَلظَّرْفُ مِنْہُ: مَجْرَاٌ مَجْرَاَانِ مَجَارِیْ وَمُجَیْرِیٌّ وَالْاٰلَۃُ مِنْہُ مِجْرَاٌ مِجْرَاَانِ مَجَارِیْ وَمُجَیْرِیٌّ۔ مِجْرَاَۃٌ مِجْرَاَتَانِ مَجَارِیْ وَمُجَیْرِیَۃٌ۔ مِجْرَاءٌ مِجْرَاءَانِ مَجَارِیْ وَمُجَیْرِیٌّ وَاَفْعَلُ التَّفْضِیْلِ الْمُذَکَّرُ مِنْہُ: اَجْرَاُ اَجْرَاَانِ اَجْرَؤُوْنَ اَجَارِیْ وَاُجَیْرِیٌّ وَالْمُؤَنَّثُ مِنْہُ: جُرْیٰ جُرْیَانِ جُرْیَاتٌ جُرَءٌ وَجُرَیٌ

صرف کبیر

بحث اثبات فعل ماضی معروف: جَرُوَ جَرُوَا جَرُوُوْا جَرُوَتْ جَرُوَتَا جَرُوْنَ جَرُوْتَ جَرُوْتُمَا جَرُوْتُمْ جَرُوْتِ جَرُوْتُمَا جَرُوْتُنَّ جَرُوْتُ جَرُوْنَا **بحث اثبات فعل ماضی مجہول:** جُرِیَ جُرِیَا جُرِیُوْا جُرِیَتْ جُرِیَتَا جُرِیْنَ جُرِیْتَ جُرِیْتُمَا جُرِیْتُمْ جُرِیْتِ جُرِیْتُمَا جُرِیْتُنَّ جُرِیْتُ جُرِیْنَا **فائدہ:** بحث اثبات فعل ماضی معروف ومجہول کے شروع میں مَا لگا دینے سے بحث نفی فعل ماضی معروف ومجہول بن جائے گی **بحث اثبات فعل مضارع معروف** یَجْرُوُ یَجْرُوَانِ یَجْرُوُوْنَ تَجْرُوُ تَجْرُوَانِ یَجْرُوْنَ تَجْرُوُ تَجْرُوَانِ تَجْرُوُوْنَ تَجْرُیْنَ تَجْرُوَانِ تَجْرُوْنَ اَجْرُوُ نَجْرُوُ **بحث اثبات فعل مضارع مجہول:** یُجْرَاُ یُجْرَاَانِ یُجْرَاُوْنَ تُجْرَاُ تُجْرَاَانِ یُجْرَانَ تُجْرَاُ تُجْرَاَانِ تُجْرَوُوْنَ تُجْرَیْنَ تُجْرَاَانِ تُجْرَانَ اُجْرَاُ نُجْرَاُ **فائدہ:** بحث اثبات فعل مضارع معروف ومجہول کے شروع میں لَا لگا دینے سے بحث نفی فعل مضارع معروف ومجہول بن جائے گی **بحث نفی تاکید بہ لَنْ در فعل مستقبل معروف:** لَنْ یَجْرُوَ لَنْ یَجْرُوَا لَنْ یَجْرُوُوْا لَنْ تَجْرُوَ لَنْ تَجْرُوَا لَنْ یَجْرُوْنَ لَنْ تَجْرُوَ لَنْ تَجْرُوَا لَنْ تَجْرُوُوْا لَنْ تَجْرُیْ لَنْ تَجْرُوَا لَنْ تَجْرُوْنَ لَنْ اَجْرُوَ لَنْ نَجْرُوَ **بحث نفی تاکید بلن در فعل مستقبل مجہول:** لَنْ یُجْرَاَ لَنْ یُجْرَاَا لَنْ یُجْرَوُوْا لَنْ تُجْرَاَ لَنْ تُجْرَاَا لَنْ یُجْرَانَ لَنْ تُجْرَاَ لَنْ تُجْرَاَا لَنْ تُجْرَوُوْا لَنْ تُجْرَیْ لَنْ تُجْرَاَا لَنْ تُجْرَانَ

له والخضوع المكسرة جرئة. الح ۱۲ منه

لَنْ اَجْرَا لَنْ نَجْرَا بحث نفی جحد بہ لَمْ در فعل مستقبل معروف: لَمْ یَجْرُ لَمْ یَجْرَا لَمْ یَجْرُوْا لَمْ
تَجْرُ لَمْ تَجْرَا لَمْ یَجْرُوْنَ لَمْ تَجْرُ لَمْ تَجْرَا لَمْ تَجْرُوْا لَمْ تَجْرِیْ لَمْ تَجْرَا لَمْ تَجْرُوْنَ لَمْ اَجْرُ
لَمْ نَجْرُ بحث نفی جحد بہ لَمْ در فعل مستقبل مجہول: لَمْ یُجْرَا لَمْ یُجْرَیَا لَمْ یُجْرَوْا لَمْ تُجْرَا
لَمْ تُجْرَیَا لَمْ یُجْرَانَ لَمْ تُجْرَا لَمْ تُجْرَیَا لَمْ تُجْرَوْا لَمْ تُجْرَیْ لَمْ تُجْرَیَا لَمْ تُجْرَانَ لَمْ اُجْرَا لَمْ نُجْرَا
بحث لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ در فعل مستقبل معروف: لَیَجْرُوَنَّ لَیَجْرُوَانِّ لَیَجْرُنَّ لَتَجْرُوَنَّ لَتَجْرُوَانِّ
لَیَجْرُوْنَانِّ لَتَجْرُوَنَّ لَتَجْرُوَانِّ لَتَجْرُنَّ لَتَجْرِنَّ لَتَجْرُوَانِّ لَتَجْرُوْنَانِّ لَاَجْرُوَنَّ لَنَجْرُوَنَّ بحث لام تاکید
بانون تاکید ثقیلہ در فعل مستقبل مجہول: لَیُجْرَاَنَّ لَیُجْرَیَانِّ لَیُجْرَوُنَّ لَتُجْرَاَنَّ لَتُجْرَیَانِّ لَیُجْرَانَانِّ لَتُجْرَاَنَّ لَتُجْرَیَانِّ
لَتُجْرَوُنَّ لَتُجْرَیِنَّ لَتُجْرَیَانِّ لَتُجْرَانَانِّ لَاُجْرَاَنَّ لَنُجْرَاَنَّ بحث لام تاکید بانون تاکید خفیفہ در فعل مستقبل معروف:
لَیَجْرُوَنْ لَیَجْرُنْ لَتَجْرُوَنْ لَتَجْرُوَنْ لَتَجْرُنْ لَتَجْرِنْ لَاَجْرُوَنْ لَنَجْرُوَنْ بحث لام تاکید بانون تاکید خفیفہ
در فعل مستقبل مجہول: لَیُجْرَاَنْ لَیُجْرَوُنْ لَتُجْرَاَنْ لَتُجْرَاَنْ لَتُجْرَوُنْ لَتُجْرَیِنْ لَاُجْرَاَنْ لَنُجْرَاَنْ بحث
امر حاضر معروف: اُجْرُ اُجْرَا اُجْرُوْا اُجْرِیْ اُجْرَا اُجْرُوْنَ بحث امر حاضر مجہول: لِتُجْرَ لِتُجْرَیَا لِتُجْرَوْا
لِتُجْرَیْ لِتُجْرَیَا لِتُجْرَانَ بحث امر غائب معروف: لِیَجْرُ لِیَجْرُوَا لِیَجْرُوْا لِتَجْرُ لِتَجْرُوَا لِیَجْرُوْنَ لِاَجْرُ
لِنَجْرُ بحث امر غائب مجہول: لِیُجْرَ لِیُجْرَیَا لِیُجْرَوْا لِتُجْرَ لِتُجْرَیَا لِیُجْرَانَ لِاُجْرَ لِنُجْرَ بحث امر حاضر
معروف بانون تاکید ثقیلہ: اُجْرُوَنَّ اُجْرُوَانِّ اُجْرُنَّ اُجْرِنَّ اُجْرُوَانِّ اُجْرُوْنَانِّ بحث امر حاضر مجہول
بانون تاکید ثقیلہ: لِتُجْرَاَنَّ لِتُجْرَیَانِّ لِتُجْرَوُنَّ لِتُجْرَیِنَّ لِتُجْرَیَانِّ لِتُجْرَانَانِّ بحث امر غائب معروف بانون تاکید
ثقیلہ: لِیَجْرُوَنَّ لِیَجْرُوَانِّ لِیَجْرُنَّ لِتَجْرُوَنَّ لِتَجْرُوَانِّ لِیَجْرُوْنَانِّ لِاَجْرُوَنَّ لِنَجْرُوَنَّ بحث امر غائب
مجہول بانون تاکید ثقیلہ: لِیُجْرَاَنَّ لِیُجْرَیَانِّ لِیُجْرَوُنَّ لِتُجْرَاَنَّ لِتُجْرَیَانِّ لِیُجْرَانَانِّ لِاُجْرَاَنَّ لِنُجْرَاَنَّ بحث امر
حاضر معروف بانون تاکید خفیفہ: اُجْرُوَنْ اُجْرُنْ اُجْرِنْ بحث امر حاضر مجہول بانون تاکید خفیفہ: لِتُجْرَاَنْ
لِتُجْرَوُنْ لِتُجْرَیِنْ بحث امر غائب معروف بانون تاکید خفیفہ: لِیَجْرُوَنْ لِیَجْرُنْ لِتَجْرُوَنْ لِاَجْرُوَنْ لِنَجْرُوَنْ
بحث امر غائب مجہول بانون تاکید خفیفہ: لِیُجْرَاَنْ لِیُجْرَوُنْ لِتُجْرَاَنْ لِاُجْرَاَنْ لِنُجْرَاَنْ بحث نہی حاضر
معروف: لَا تَجْرُ لَا تَجْرُوَا لَا تَجْرُوْا لَا تَجْرِیْ لَا تَجْرُوَا لَا تَجْرُوْنَ بحث نہی حاضر مجہول: لَا تُجْرَ
لَا تُجْرَیَا لَا تُجْرَوْا لَا تُجْرَیْ لَا تُجْرَیَا لَا تُجْرَانَ بحث نہی غائب معروف: لَا یَجْرُ لَا یَجْرُوَا لَا یَجْرُوْا
لَا تَجْرُ لَا تَجْرُوَا لَا یَجْرُوْنَ لَا اَجْرُ لَا نَجْرُ بحث نہی غائب مجہول: لَا یُجْرَ لَا یُجْرَیَا لَا یُجْرَوْا لَا تُجْرَ لَا تُجْرَیَا
لَا یُجْرَانَ لَا اُجْرَ لَا نُجْرَ بحث نہی حاضر معروف بانون تاکید ثقیلہ: لَا تَجْرُوَنَّ لَا تَجْرُوَانِّ لَا تَجْرُنَّ لَا تَجْرِنَّ
لَا تَجْرُوَانِّ لَا تَجْرُوْنَانِّ بحث نہی حاضر مجہول بانون تاکید ثقیلہ: لَا تُجْرَاَنَّ لَا تُجْرَیَانِّ لَا تُجْرَوُنَّ لَا تُجْرَیِنَّ

لَا تُجْرَیَانِّ لَا تُجْرَانَانِّ بحث نہی غائب معروف بالنون ثقیلہ: لَا یَجْرُوَنَّ لَا یَجْرُوَانِّ لَا یَجْرُوُنَّ لَا تَجْرُوَنَّ لَا تَجْرُوَانِّ لَا یَجْرُوْنَانِّ لَا اَجْرُوَنَّ لَا نَجْرُوَنَّ بحث نہی غائب مجہول بالنون ثقیلہ: لَا یُجْرَاَنَّ لَا یُجْرَیَانِّ لَا یُجْرَاُنَّ لَا تُجْرَاَنَّ لَا تُجْرَیَانِّ لَا یُجْرَانَانِّ لَا اُجْرَاَنَّ لَا نُجْرَاَنَّ بحث نہی حاضر معروف بالنون خفیفہ: لَا تَجْرُوَنْ لَا تَجْرُوُنْ لَا تَجْرِیِنْ بحث نہی حاضر مجہول بالنون خفیفہ: لَا تُجْرَاَنْ لَا تُجْرَاُنْ لَا تُجْرَیِنْ بحث نہی غائب معروف بالنون خفیفہ: لَا یَجْرُوَنْ لَا یَجْرُوُنْ لَا تَجْرُوَنْ لَا اَجْرُوَنْ لَا نَجْرُوَنْ بحث نہی غائب مجہول بانون تاکید خفیفہ: لَا یُجْرَاَنْ لَا یُجْرَاُنْ لَا تُجْرَاَنْ لَا اُجْرَاَنْ لَا نُجْرَاَنْ بحث اسم فاعل: جَرِیٌّ جَرِیَّانِ جَرِیُّوْنَ جَرِیَّۃٌ جَرِیَّتَانِ جَرِیَّاتٌ بحث اسم مفعول: مَجْرُوٌّ مَجْرُوَّانِ مَجْرُوُّوْنَ مَجْرُوَّۃٌ مَجْرُوَّتَانِ مَجْرُوَّاتٌ۔

صرف صغیر فعل ثلاثی مزید فیہ مہموز اللام بالتخفیف جوازًا از باب اِفْتِعَال چوں اَلْاِخْتِبَاءُ: چھپنا، چھپانا۔ علامت اِس باب کی یہ ہے کہ اِس کی ماضی میں پانچ حرف ہوتے ہیں، تین اصلی، دو زائد۔ یعنی شروع میں ہمزۂ وصلی اور تیسری جگہ تاء۔

اِخْتَبَاَ یَخْتَبِیُٔ اِخْتِبَاءً، فَہُوَ مُخْتَبِیٌٔ۔ وَاُخْتُبِیَ یُخْتَبَاُ اِخْتِبَاءً، فَذَاکَ مُخْتَبَاٌ۔ مَا اخْتَبَاَ مَا اُخْتُبِیَ، لَمْ یَخْتَبِیْ لَمْ یُخْتَبَا، لَا یَخْتَبِیُٔ لَا یُخْتَبَاُ، لَنْ یَخْتَبِیَ لَنْ یُخْتَبَاَ، لَیَخْتَبِیَنَّ لَیُخْتَبَاَنَّ، لَیَخْتَبِیَنْ لَیُخْتَبَاَنْ اَلْاَمْرُ مِنْہُ: اِخْتَبِیْ لِتُخْتَبَا، لِیَخْتَبِیْ لِیُخْتَبَا، اِخْتَبِیَنَّ لِتُخْتَبَاَنَّ، لِیَخْتَبِیَنَّ لِیُخْتَبَاَنَّ، اِخْتَبِیَنْ لِتُخْتَبَاَنْ، لِیَخْتَبِیَنْ لِیُخْتَبَاَنْ وَالنَّہْیُ عَنْہُ: لَا تَخْتَبِیْ لَا تُخْتَبَا، لَا یَخْتَبِیْ لَا یُخْتَبَا، لَا تَخْتَبِیَنَّ لَا تُخْتَبَاَنَّ، لَا یَخْتَبِیَنَّ لَا یُخْتَبَاَنَّ، لَا تَخْتَبِیَنْ لَا تُخْتَبَاَنْ، لَا یَخْتَبِیَنْ لَا یُخْتَبَاَنْ اَلظَّرْفُ مِنْہُ: مُخْتَبَاٌ مُخْتَبَاٰنِ مُخْتَبَاٰتٌ۔

صرف صغیر فعل ثلاثی مزید فیہ مہموز اللام بالتخفیف جوازًا از باب اِسْتِفْعَال چوں اَلْاِسْتِہْزَاءُ: مذاق کرنا۔ علامت اِس باب کی یہ ہے کہ اِس کی ماضی میں چھ حرف ہوتے ہیں تین اصلی، تین زائد۔ یعنی شروع میں ہمزہ دوسری جگہ سین، تیسری جگہ تاء۔

اِسْتَہْزَاَ یَسْتَہْزِیُٔ اِسْتِہْزَاءً، فَہُوَ مُسْتَہْزِیٌٔ۔ وَاُسْتُہْزِیَ یُسْتَہْزَاُ اِسْتِہْزَاءً، فَذَاکَ مُسْتَہْزَاٌ۔ مَا اسْتَہْزَاَ مَا اُسْتُہْزِیَ، لَمْ یَسْتَہْزِیْ لَمْ یُسْتَہْزَا، لَا یَسْتَہْزِیُٔ لَا یُسْتَہْزَاُ، لَنْ یَسْتَہْزِیَ لَنْ یُسْتَہْزَاَ، لَیَسْتَہْزِیَنَّ لَیُسْتَہْزَاَنَّ، لَیَسْتَہْزِیَنْ لَیُسْتَہْزَاَنْ اَلْاَمْرُ مِنْہُ: اِسْتَہْزِیْ لِتُسْتَہْزَا، لِیَسْتَہْزِیْ لِیُسْتَہْزَا، اِسْتَہْزِیَنَّ لِتُسْتَہْزَاَنَّ، لِیَسْتَہْزِیَنَّ لِیُسْتَہْزَاَنَّ، اِسْتَہْزِیَنْ لِتُسْتَہْزَاَنْ، لِیَسْتَہْزِیَنْ لِیُسْتَہْزَاَنْ وَالنَّہْیُ عَنْہُ: لَا تَسْتَہْزِیْ لَا تُسْتَہْزَا، لَا یَسْتَہْزِیْ لَا یُسْتَہْزَا، لَا تَسْتَہْزِیَنَّ لَا تُسْتَہْزَاَنَّ لَا یَسْتَہْزِیَنَّ لَا یُسْتَہْزَاَنَّ، لَا تَسْتَہْزِیَنْ لَا تُسْتَہْزَاَنْ، لَا یَسْتَہْزِیَنْ لَا یُسْتَہْزَاَنْ اَلظَّرْفُ مِنْہُ: مُسْتَہْزَاٌ مُسْتَہْزَاٰنِ مُسْتَہْزَاٰتٌ۔

صرف صغیر فعل ثلاثی مزید فیہ مہموز اللام بالتخفیف جوازًا از باب اِنْفِعَال چوں اَلْاِنْکِفَاءُ:

پلٹ جانا۔ علامۃ اِس باب کی یہ ہے کہ اِسکی ماضی میں پانچ حرف ہوتے ہیں۔
تین اصلی، دو زائد۔ یعنی شروع میں ہمزۂ وصلی اور دوسری جگہ نون۔

اِنْکَفَاَ یَنْکَفِیُٔ اِنْکِفَاءً، فَهُوَ مُنْکَفِیٌٔ۔ وَاُنْکُفِیَٔ یُنْکَفَاُ اِنْکِفَاءً، فَذَاكَ مُنْکَفَاٌ۔ مَا انْکَفَاَ مَا اُنْکُفِیَٔ۔ لَمْ یَنْکَفِیْ لَمْ یُنْکَفَا، لَا یَنْکَفِیُٔ لَا یُنْکَفَاُ، لَنْ یَنْکَفِیَٔ لَنْ یُنْکَفَاَ۔ لَیَنْکَفِیَنَّ لَیُنْکَفَاَنَّ، لَیَنْکَفِیَنْ لَیُنْکَفَاَنْ۔ اَلْاَمْرُ مِنْهُ: اِنْکَفِیْ لِتُنْکَفَا، لِیَنْکَفِیْ لِیُنْکَفَا، اِنْکَفِیَنَّ لِتُنْکَفَاَنَّ، لِیَنْکَفِیَنَّ لِیُنْکَفَاَنَّ، اِنْکَفِیَنْ لِتُنْکَفَاَنْ، لِیَنْکَفِیَنْ لِیُنْکَفَاَنْ۔ وَالنَّهْیُ عَنْهُ: لَا تَنْکَفِیْ لَا تُنْکَفَا، لَا یَنْکَفِیْ لَا یُنْکَفَا، لَا تَنْکَفِیَنَّ لَا تُنْکَفَاَنَّ، لَا یَنْکَفِیَنَّ لَا یُنْکَفَاَنَّ، لَا تَنْکَفِیَنْ لَا تُنْکَفَاَنْ، لَا یَنْکَفِیَنْ لَا یُنْکَفَاَنْ۔ اَلظَّرْفُ مِنْهُ: مُنْکَفَاٌ مُنْکَفَاٰنِ مُنْکَفَاٰتٌ۔

صرف صغیر فعل ثلاثی مزید فیہ مہموز اللام بالتخفیف جوازًا از باب اِفَّاعُل چوں اَلْاِدَّارُءُ: ایک دوسرے پر جرم لگانا۔ علامۃ اِس باب کی یہ ہے کہ اِسکی ماضی میں چھ حرف ہوتے ہیں۔
تین اصلی، تین زائد۔ یعنی شروع میں ہمزہ وصلی اور فاء کلمہ مکرر مشدد اور اسکے بعد الف۔

اِدَّارَاَ یَدَّارَاُ اِدَّارُءًا، فَهُوَ مُدَّارِیٌٔ۔ وَاُدُّوْرِیَٔ یُدَّارَاُ اِدَّارُءًا، فَذَاكَ مُدَّارَاٌ۔ مَا ادَّارَاَ مَا ادُّوْرِیَٔ، لَمْ یَدَّارَا لَمْ یُدَّارَا، لَا یَدَّارَاُ لَا یُدَّارَاُ، لَنْ یَدَّارَاَ لَنْ یُدَّارَاَ، لَیَدَّارَاَنَّ لَیُدَّارَاَنَّ، لَیَدَّارَاَنْ لَیُدَّارَاَنْ۔ اَلْاَمْرُ مِنْهُ: اِدَّارَا لِتُدَّارَا، لِیَدَّارَا لِیُدَّارَا، اِدَّارَاَنَّ لِتُدَّارَاَنَّ، لِیَدَّارَاَنَّ لِیُدَّارَاَنَّ، اِدَّارَاَنْ لِتُدَّارَاَنْ، لِیَدَّارَاَنْ لِیُدَّارَاَنْ۔ وَالنَّهْیُ عَنْهُ: لَا تَدَّارَا لَا تُدَّارَا، لَا یَدَّارَا لَا یُدَّارَا، لَا تَدَّارَاَنَّ لَا تُدَّارَاَنَّ، لَا یَدَّارَاَنَّ لَا یُدَّارَاَنَّ، لَا تَدَّارَاَنْ لَا تُدَّارَاَنْ، لَا یَدَّارَاَنْ لَا یُدَّارَاَنْ۔ اَلظَّرْفُ مِنْهُ: مُدَّارَاٌ مُدَّارَاٰنِ مُدَّارَاٰتٌ۔

صرف صغیر فعل ثلاثی مزید فیہ مہموز اللام بالتخفیف جوازًا از باب اِفْعَال چوں اَلْاِنْبَاءُ: خبر دینا۔ علامۃ اِس باب کی یہ ہے کہ اِس کی ماضی میں چار حرف ہوتے ہیں۔
تین اصلی، ایک زائد۔ یعنی شروع میں ہمزۂ قطعی۔

اَنْبَاَ یُنْبِیُٔ اِنْبَاءً، فَهُوَ مُنْبِیٌٔ۔ وَاُنْبِیَٔ یُنْبَاُ اِنْبَاءً، فَذَاكَ مُنْبَاٌ۔ مَا اَنْبَاَ مَا اُنْبِیَٔ، لَمْ یُنْبِیْ لَمْ یُنْبَا، لَا یُنْبِیُٔ لَا یُنْبَاُ، لَنْ یُنْبِیَٔ لَنْ یُنْبَاَ، لَیُنْبِیَنَّ لَیُنْبَاَنَّ، لَیُنْبِیَنْ لَیُنْبَاَنْ۔ اَلْاَمْرُ مِنْهُ: اَنْبِیْ لِتُنْبَا، لِیُنْبِیْ لِیُنْبَا، اَنْبِیَنَّ لِتُنْبَاَنَّ، لِیُنْبِیَنَّ لِیُنْبَاَنَّ، اَنْبِیَنْ لِتُنْبَاَنْ، لِیُنْبِیَنْ لِیُنْبَاَنْ۔ وَالنَّهْیُ عَنْهُ: لَا تُنْبِیْ لَا تُنْبَا، لَا یُنْبِیْ لَا یُنْبَا، لَا تُنْبِیَنَّ لَا تُنْبَاَنَّ، لَا یُنْبِیَنَّ لَا یُنْبَاَنَّ، لَا تُنْبِیَنْ لَا تُنْبَاَنْ، لَا یُنْبِیَنْ لَا یُنْبَاَنْ۔ اَلظَّرْفُ مِنْهُ: مُنْبَاٌ مُنْبَاٰنِ مُنْبَاٰتٌ۔

صرف صغیر فعل ثلاثی مزید فیہ مہموز اللام بالتخفیف جوازًا از باب تَفْعِیْل چوں اَلتَّخْطِیَةُ: خطا کی طرف منسوب کرنا۔ علامۃ اِس باب کی یہ ہے کہ اِس کی ماضی میں چار حرف

ہوتے ہیں تین اصلی ، ایک زائد۔ یعنی عین کلمہ مکرر مشدد۔

خَطَّأَ یُخَطِّئُ تَخْطِیَۃً، فَھُوَ مُخَطِّئٌ وَخُطِّئَ یُخَطَّأُ تَخْطِیَۃً، فَذَاکَ مُخَطَّأٌ۔ مَاخَطَّأَ مَاخُطِّئَ، لَمْ یُخَطِّئْ لَمْ یُخَطَّأْ، لَا یُخَطِّئُ لَا یُخَطَّأُ، لَنْ یُخَطِّئَ لَنْ یُخَطَّأَ، لَیُخَطِّئَنَّ لَیُخَطَّأَنَّ لَیُخَطِّئَنْ لَیُخَطَّأَنْ اَلْاَمْرُ مِنْہُ: خَطِّئْ لِتُخَطَّأْ لِیُخَطِّئْ لِیُخَطَّأْ، خَطِّئَنَّ لِتُخَطَّأَنَّ، لِیُخَطِّئَنَّ لِیُخَطَّأَنَّ، خَطِّئَنْ لِتُخَطَّأَنْ لِیُخَطِّئَنْ لِیُخَطَّأَنْ وَالنَّھْیُ عَنْہُ: لَا تُخَطِّئْ لَا تُخَطَّأْ، لَا یُخَطِّئْ لَا یُخَطَّأْ، لَا تُخَطِّئَنَّ لَا تُخَطَّأَنَّ، لَا یُخَطِّئَنَّ لَا یُخَطَّأَنَّ، لَا تُخَطِّئَنْ لَا تُخَطَّأَنْ، لَا یُخَطِّئَنْ لَا یُخَطَّأَنْ اَلظَّرْفُ مِنْہُ: مُخَطَّأٌ مُخَطَّأٌ مُخَطَّأَانِ مُخَطَّآتٌ۔

صرف صغیر فعل ثلاثی مزید فیہ مہموز اللام بالتخفیف جوازاً از باب مُفاعلہ چوں اَلْمُفَاجَأَۃُ: اچانک واقع ہونا۔ علامۃ اِس باب کی یہ ہے کہ اِسکی ماضی میں چار حرف ہوتے ہیں۔ تین اصلی ، ایک زائد۔ یعنی فا کلمہ کے بعد الف۔

فَاجَأَ یُفَاجِئُ مُفَاجَأَۃً، فَھُوَ مُفَاجِئٌ۔ وَفُوْجِئَ یُفَاجَأُ مُفَاجَأَۃً، فَذَاکَ مُفَاجَأٌ۔ مَافَاجَأَ مَافُوْجِئَ، لَمْ یُفَاجِئْ لَمْ یُفَاجَأْ، لَا یُفَاجِئُ لَا یُفَاجَأُ، لَنْ یُفَاجِئَ لَنْ یُفَاجَأَ، لَیُفَاجِئَنَّ لَیُفَاجَأَنَّ لَیُفَاجِئَنْ لَیُفَاجَأَنْ اَلْاَمْرُ مِنْہُ: فَاجِئْ لِتُفَاجَأْ لِیُفَاجِئْ لِیُفَاجَأْ، فَاجِئَنَّ لِتُفَاجَأَنَّ، لِیُفَاجِئَنَّ لِیُفَاجَأَنَّ، فَاجِئَنْ لِتُفَاجَأَنْ لِیُفَاجِئَنْ لِیُفَاجَأَنْ وَالنَّھْیُ عَنْہُ: لَا تُفَاجِئْ لَا تُفَاجَأْ، لَا یُفَاجِئْ لَا یُفَاجَأْ، لَا تُفَاجِئَنَّ لَا تُفَاجَأَنَّ، لَا یُفَاجِئَنَّ لَا یُفَاجَأَنَّ، لَا تُفَاجِئَنْ لَا تُفَاجَأَنْ، لَا یُفَاجِئَنْ لَا یُفَاجَأَنْ اَلظَّرْفُ مِنْہُ: مُفَاجَأٌ مُفَاجَأٌ مُفَاجَأَانِ مُفَاجَآتٌ۔

صرف صغیر فعل ثلاثی مزید فیہ مہموز اللام بالتخفیف جوازاً از باب تَفَعُّل چوں اَلتَّبَرُّؤُ: بیزار ہونا۔ علامۃ اِس باب کی یہ ہے کہ اِس کی ماضی میں پانچ حرف ہوتے ہیں۔ تین اصلی ، دو زائد۔ یعنی شروع میں تا، اور عین کلمہ مکرر مشدد۔

تَبَرَّأَ یَتَبَرَّأُ تَبَرُّؤًا، فَھُوَ مُتَبَرِّئٌ۔ وَتُبُرِّئَ یُتَبَرَّأُ تَبَرُّؤًا، فَذَاکَ مُتَبَرَّأٌ۔ مَا تَبَرَّأَ مَا تُبُرِّئَ، لَمْ یَتَبَرَّأْ لَمْ یُتَبَرَّأْ، لَا یَتَبَرَّأُ لَا یُتَبَرَّأُ، لَنْ یَتَبَرَّأَ لَنْ یُتَبَرَّأَ، لَیَتَبَرَّأَنَّ لَیُتَبَرَّأَنَّ، لَیَتَبَرَّأَنْ لَیُتَبَرَّأَنْ اَلْاَمْرُ مِنْہُ: تَبَرَّأْ لِتُتَبَرَّأْ، لِیَتَبَرَّأْ لِیُتَبَرَّأْ، تَبَرَّأَنَّ لِتُتَبَرَّأَنَّ، لِیَتَبَرَّأَنَّ لِیُتَبَرَّأَنَّ، تَبَرَّأَنْ لِتُتَبَرَّأَنْ، لِیَتَبَرَّأَنْ لِیُتَبَرَّأَنْ وَالنَّھْیُ عَنْہُ، لَا تَتَبَرَّأْ لَا تُتَبَرَّأْ، لَا یَتَبَرَّأْ لَا یُتَبَرَّأْ، لَا تَتَبَرَّأَنَّ لَا تُتَبَرَّأَنَّ، لَا یَتَبَرَّأَنَّ لَا یُتَبَرَّأَنَّ، لَا تَتَبَرَّأَنْ لَا تُتَبَرَّأَنْ، لَا یَتَبَرَّأَنْ لَا یُتَبَرَّأَنْ اَلظَّرْفُ مِنْہُ: مُتَبَرَّأٌ مُتَبَرَّأٌ مُتَبَرَّأَانِ مُتَبَرَّآتٌ۔

صرف صغیر فعل ثلاثی مزید فیہ مہموز اللام بالتخفیف جوازاً از باب تَفَاعُل چوں اَلتَّمَالُؤُ: مجتمع ہونا۔ علامۃ اِس باب کی یہ ہے کہ اِسکی ماضی میں پانچ حرف ہوتے ہیں۔ تین اصلی ، دو زائد۔ یعنی شروع میں تا، اور فا کلمہ کے بعد الف۔

تَمَالَأَ یَتَمَالَأُ تَمَالُؤًا، فَھُوَ مُتَمَالِئٌ۔ وَتُمُوْلِئَ یُتَمَالَأُ تَمَالُؤًا، فَذَاکَ مُتَمَالَأٌ۔ مَاتَمَالَأَ مَاتُمُوْلِئَ، لَمْ یَتَمَالَأْ

لَمْ يُتَمَالَا ، لَا يَتَمَالَأُ لَا يُتَمَالَأُ ، لَنْ يَتَمَالَأَ لَنْ يُتَمَالَأَ ، لَيَتَمَالَأَنَّ لَيُتَمَالَأَنَّ ، لَيَتَمَالَأَنْ لَيُتَمَالَأَنْ ۔ اَلْاَمْرُ مِنْهُ : تَمَالَا لِتُتَمَالَا لِيَتَمَالَا لِيُتَمَالَا ، تَمَالَأَنَّ لِتُتَمَالَأَنَّ ، لِيَتَمَالَأَنَّ لِيُتَمَالَأَنَّ ، تَمَالَأَنْ لِتُتَمَالَأَنْ ، لِيَتَمَالَأَنْ لِيُتَمَالَأَنْ ۔ وَالنَّهْيُ عَنْهُ : لَا تَتَمَالَا لَا تُتَمَالَا ، لَا يَتَمَالَا لَا يُتَمَالَا ، لَا تَتَمَالَأَنَّ لَا تُتَمَالَأَنَّ ، لَا يَتَمَالَأَنَّ لَا يُتَمَالَأَنَّ ، لَا تَتَمَالَأَنْ لَا تُتَمَالَأَنْ ، لَا يَتَمَالَأَنْ لَا يُتَمَالَأَنْ ۔ اَلظَّرْفُ مِنْهُ : مُتَمَالَأٌ مُتَمَالَأَانِ مُتَمَالَأَاتٌ۔

تخفیفات

بَرِیَ :۔ صیغہ واحد مذکر غائب۔ بحث اِثبات فعل ماضی معروف۔ اَصل میں بَرِئَ بروزنِ سَمِعَ تھا۔ ایک ہمزہ مفتوح، ماقبل مکسور تھا۔ تو بہ قاعدہ مِئَرٌ ہمزے کو یاء سے بدل دیا بَرِیَ بروزنِ فَعِیَ ہو گیا وکذا قُرِیَ **بَرِءُوْا** :۔ اپنی اَصل پر ہے۔ وکذا قُرِءُوْا۔ **بَرِیٌّ** :۔ صیغہ واحد مذکر۔ بحث صفتِ مُشبّہ۔ اَصل میں بَرِیْءٌ بروزنِ سَمِیْعٌ تھا۔ ایک ہمزہ واقع ہوا، بعد یائے مدہ زائدہ کے۔ تو بہ قاعدہ خَطِیْئَۃٌ ہمزے کو ماقبل کی جنس یعنی یاء سے بدل کر یاء کا یاء میں ادغام کر دیا۔ بَرِیٌّ بروزنِ فَعِیٌّ ہو گیا **مَبْرُوٌّ** :۔ صیغہ واحد مذکر۔ بحث اسم مفعول۔ اَصل میں مَبْرُوْءٌ بروزنِ مَسْمُوْعٌ تھا۔ ہمزہ واقع ہوا بعد واؤ مدہ زائدہ کے۔ تو بہ قاعدہ مَقْرُوٌّ ، ہمزہ کو ماقبل کی جنس یعنی واؤ سے بدل کے واؤ کا واؤ میں ادغام کر دیا۔ مَبْرُوٌّ بروزنِ مَفْعُوٌّ ہو گیا۔ **مَبَارِیُّ** صیغہ جمع مذکر مکسر۔ بحث اسم آلہ کبریٰ۔ اَصل میں مَبَارِیْئُ بروزنِ مَسَامِیْعُ تھا مثل بَرِیٌّ کے تخفیف ہو گی۔ وکذا مَقَارِیُّ **مُبَیْرِیٌّ** :۔ صیغہ واحد مذکر مصغر۔ بحث اسم آلہ کبریٰ۔ اَصل میں مُبَیْرِیْءٌ بروزنِ مُفَیْتِیْحٌ تھا۔ ہمزہ واقع ہوا بعد یائے مدہ زائدہ کے۔ تو بہ قاعدہ خَطِیْئَۃٌ ہمزہ کو ماقبل کی جنس یعنی یاء سے بدل کر یاء کا یاء میں ادغام کر دیا مُبَیْرِیٌّ بروزنِ مُفَیْعِیٌّ ہو گیا **بُرْیٰ** :۔ صیغہ واحد مؤنث۔ بحث اسم تفضیل۔ اَصل میں بُرْئیٰ بروزنِ سُمْعیٰ تھا۔ ایک ہمزہ متحرک، ماقبل ساکن، قابل حرکت تھا تو بہ قاعدہ یَسَلُ ہمزے کی حرکت ماقبل کو دیکر ہمزہ کو گرا دیا۔ بُرْیٰ بروزنِ فُعیٰ ہو گیا وکذا قُرْیٰ **بُرَیِّیْ** :۔ صیغہ واحد مؤنث مصغر بحث اسم تفضیل۔ اَصل میں بُرَیْئیٰ بروزنِ سُمَیْعیٰ تھا۔ ہمزہ واقع ہوا بعد یائے تصغیر کے۔ تو بہ قاعدہ اُفَیْسٌ ہمزے کو ماقبل کی جنس، یعنی یاء سے بدل کر، یاء کا یاء میں ادغام کر دیا۔ بُرَیِّیْ بروزنِ فُعَیِّیْ ہو گیا وکذا مُقَیْرِیٌّ **جَرُوَ** :۔ صیغہ واحد مذکر غائب۔ بحث اِثبات فعل ماضی معروف۔ اَصل میں جَرُءَ بروزنِ کَرُمَ تھا۔ ایک ہمزہ مفتوح، ماقبل مضموم تھا۔ تو بقاعدہ سُؤَال ہمزہ کو ماقبل کی حرکت کے موافق حرفِ علت یعنی واؤ سے بدل دیا جَرُوَ بروزنِ فَعُوَ ہو گیا **جَرُؤُوْا** صیغہ جمع مذکر غائب۔ بحث اِثبات فعل ماضی معروف۔ اپنی اَصل پر ہے وکذا قَرُؤُوْا **یَجْرُوَانِ** :۔ صیغہ تثنیہ مذکر غائب۔ بحث اِثبات فعل مضارع معروف۔ اَصل میں یَجْرُءَانِ بروزنِ یَکْرُمَانِ تھا بہ قاعدہ سُؤَال تخفیف ہوئی **یَجْرُؤُوْنَ** :۔ صیغہ جمع مذکر غائب۔ بحث اِثبات فعل مضارع معروف اپنی اَصل پر ہے **لَنْ یَجْرُوَ** :۔ میں مثل جَرُوَ کے۔ اور لَمْ یَجْرُوْ، اُجْرُوْ میں بقاعدہ بُوْسٌ تخفیف ہو گی۔

(۴)

مُعتلُ الفَاء

[مثال واوی]

صرف صغیر فعل ثلاثی مجرد معتل الفاء مثال واوی از باب دوم فَعَلَ يَفْعِلُ چوں اَلْوَعْدُ وَالْعِدَةُ: وعدہ کرنا۔ علامت اس باب کی یہ ہے کہ اس کی ماضی میں عین کلمہ مفتوح اور مضارع میں مکسور ہوتا ہے۔

وَعَدَ يَعِدُ وَعْدًا وَّعِدَةً، فَهُوَ وَاعِدٌ۔ وَوُعِدَ يُوْعَدُ وَعْدًا وَّعِدَةً، فَذَاكَ مَوْعُوْدٌ۔ مَا وَعَدَ مَا وُعِدَ، لَمْ يَعِدْ لَمْ يُوْعَدْ، لَا يَعِدُ لَا يُوْعَدُ، لَنْ يَعِدَ لَنْ يُّوْعَدَ، لَيَعِدَنَّ لَيُوْعَدَنَّ، لَيَعِدَنْ لَيُوْعَدَنْ۔ اَلْاَمْرُ مِنْهُ: عِدْ لِتُوْعَدْ، لِيَعِدْ لِيُوْعَدْ، عِدَنَّ لِتُوْعَدَنَّ، لِيَعِدَنَّ لِيُوْعَدَنَّ، عِدَنْ لِتُوْعَدَنْ، لِيَعِدَنْ لِيُوْعَدَنْ۔ وَالنَّهْيُ عَنْهُ: لَا تَعِدْ لَا تُوْعَدْ، لَا يَعِدْ لَا يُوْعَدْ، لَا تَعِدَنَّ لَا تُوْعَدَنَّ، لَا يَعِدَنَّ لَا يُوْعَدَنَّ، لَا تَعِدَنْ لَا تُوْعَدَنْ، لَا يَعِدَنْ لَا يُوْعَدَنْ۔ اَلظَّرْفُ مِنْهُ: مَوْعِدٌ مَوْعِدَانِ مَوَاعِدُ وَمُوَيْعِدٌ۔ فَالْاٰلَةُ مِنْهُ: مِيْعَدٌ مِيْعَدَانِ مَوَاعِدُ وَمُوَيْعِدٌ۔ مِيْعَدَةٌ مِيْعَدَتَانِ مَوَاعِدُ وَمُوَيْعِدَةٌ۔ مِيْعَادٌ مِيْعَادَانِ مَوَاعِيْدُ وَمُوَيْعِيْدٌ۔ وَاَفْعَلُ التَّفْضِيْلِ الْمُذَكَّرُ مِنْهُ: اَوْعَدُ اَوْعَدَانِ اَوْعَدُوْنَ اَوَاعِدُ وَاُوَيْعِدٌ۔ وَالْمُؤَنَّثُ مِنْهُ: وُعْدٰى وُعْدَيَانِ وُعْدَيَاتٌ وُّعَدٌ وَّوُعَيْدٰى۔

صرف کبیر

بحث اثبات فعل ماضی معروف: وَعَدَ وَعَدَا وَعَدُوْا وَعَدَتْ وَعَدَتَا وَعَدْنَ وَعَدْتَ وَعَدْتُمَا وَعَدْتُمْ وَعَدْتِ وَعَدْتُمَا وَعَدْتُنَّ وَعَدْتُ وَعَدْنَا **بحث اثبات فعل ماضی مجہول:** وُعِدَ وُعِدَا وُعِدُوْا وُعِدَتْ وُعِدَتَا وُعِدْنَ وُعِدْتَ وُعِدْتُمَا وُعِدْتُمْ وُعِدْتِ وُعِدْتُمَا وُعِدْتُنَّ وُعِدْتُ وُعِدْنَا **بحث نفی فعل ماضی معروف:** مَا وَعَدَ مَا وَعَدَا مَا وَعَدُوْا مَا وَعَدَتْ مَا وَعَدَتَا مَا وَعَدْنَ مَا وَعَدْتَ مَا وَعَدْتُمَا مَا وَعَدْتُمْ مَا وَعَدْتِ مَا وَعَدْتُمَا مَا وَعَدْتُنَّ مَا وَعَدْتُ مَا وَعَدْنَا **بحث نفی فعل ماضی مجہول:** مَا وُعِدَ مَا وُعِدَا مَا وُعِدُوْا مَا وُعِدَتْ مَا وُعِدَتَا مَا وُعِدْنَ مَا وُعِدْتَ مَا وُعِدْتُمَا مَا وُعِدْتُمْ مَا وُعِدْتِ مَا وُعِدْتُمَا مَا وُعِدْتُنَّ مَا وُعِدْتُ مَا وُعِدْنَا **بحث اثبات فعل مضارع معروف:** يَعِدُ يَعِدَانِ يَعِدُوْنَ تَعِدُ تَعِدَانِ يَعِدْنَ تَعِدُ تَعِدَانِ تَعِدُوْنَ تَعِدِيْنَ تَعِدَانِ تَعِدْنَ اَعِدُ نَعِدُ **بحث اثبات فعل مضارع مجہول:** يُوْعَدُ يُوْعَدَانِ يُوْعَدُوْنَ تُوْعَدُ تُوْعَدَانِ يُوْعَدْنَ تُوْعَدُ تُوْعَدَانِ تُوْعَدُوْنَ تُوْعَدِيْنَ تُوْعَدَانِ تُوْعَدْنَ اُوْعَدُ نُوْعَدُ **بحث نفی فعل مضارع معروف:** لَا يَعِدُ لَا يَعِدَانِ لَا يَعِدُوْنَ لَا تَعِدُ لَا تَعِدَانِ لَا يَعِدْنَ لَا تَعِدُ لَا تَعِدَانِ لَا تَعِدُوْنَ لَا تَعِدِيْنَ لَا تَعِدَانِ لَا تَعِدْنَ لَا اَعِدُ لَا نَعِدُ **بحث نفی فعل مضارع مجہول:** لَا يُوْعَدُ لَا يُوْعَدَانِ لَا يُوْعَدُوْنَ لَا تُوْعَدُ لَا تُوْعَدَانِ لَا يُوْعَدْنَ لَا تُوْعَدُ لَا تُوْعَدَانِ لَا تُوْعَدُوْنَ لَا تُوْعَدِيْنَ لَا تُوْعَدَانِ لَا تُوْعَدْنَ لَا اُوْعَدُ لَا نُوْعَدُ **بحث نفی تاکید بلن** در

والجموع المكسرة: وَعَدَة .... الخ ۱۲ منہ

فعل مستقبل معروف: لَنْ يَعِدَ لَنْ يَعِدَا لَنْ يَعِدُوْا لَنْ تَعِدَ لَنْ تَعِدَا لَنْ يَعِدْنَ لَنْ تَعِدَ لَنْ تَعِدَا لَنْ تَعِدُوْا لَنْ تَعِدِيْ
لَنْ تَعِدَا لَنْ تَعِدْنَ لَنْ اَعِدَ لَنْ نَعِدَ **بحث نفی تاکید بلَنْ در فعل مستقبل مجہول:** لَنْ يُوْعَدَ لَنْ يُوْعَدَا لَنْ يُوْعَدُوْا
لَنْ تُوْعَدَ لَنْ تُوْعَدَا لَنْ يُوْعَدْنَ لَنْ تُوْعَدَ لَنْ تُوْعَدَا لَنْ تُوْعَدُوْا لَنْ تُوْعَدِيْ لَنْ تُوْعَدَا لَنْ تُوْعَدْنَ لَنْ اُوْعَدَ لَنْ نُوْعَدَ
بحث نفی جحد بلَمْ در فعل مستقبل معروف: لَمْ يَعِدْ لَمْ يَعِدَا لَمْ يَعِدُوْا لَمْ تَعِدْ لَمْ تَعِدَا لَمْ يَعِدْنَ لَمْ تَعِدْ لَمْ تَعِدَا
لَمْ تَعِدُوْا لَمْ تَعِدِيْ لَمْ تَعِدَا لَمْ تَعِدْنَ لَمْ اَعِدْ لَمْ نَعِدْ **بحث نفی جحد بلَمْ در فعل مستقبل مجہول:** لَمْ يُوْعَدْ لَمْ
يُوْعَدَا لَمْ يُوْعَدُوْا لَمْ تُوْعَدْ لَمْ تُوْعَدَا لَمْ يُوْعَدْنَ لَمْ تُوْعَدْ لَمْ تُوْعَدَا لَمْ تُوْعَدُوْا لَمْ تُوْعَدِيْ لَمْ تُوْعَدَا لَمْ تُوْعَدْنَ لَمْ اُوْعَدْ
لَمْ نُوْعَدْ **بحث لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ در فعل مستقبل معروف:** لَيَعِدَنَّ لَيَعِدَانِّ لَيَعِدُنَّ لَتَعِدَنَّ لَتَعِدَانِّ
لَيَعِدْنَانِّ لَتَعِدَنَّ لَتَعِدَانِّ لَتَعِدُنَّ لَتَعِدِنَّ لَتَعِدَانِّ لَتَعِدْنَانِّ لَاَعِدَنَّ لَنَعِدَنَّ **بحث لام تاکید بانون تاکید
ثقیلہ در فعل مستقبل مجہول:** لَيُوْعَدَنَّ لَيُوْعَدَانِّ لَيُوْعَدُنَّ لَتُوْعَدَنَّ لَتُوْعَدَانِّ لَيُوْعَدْنَانِّ لَتُوْعَدَنَّ لَتُوْعَدَانِّ
لَتُوْعَدُنَّ لَتُوْعَدِنَّ لَتُوْعَدَانِّ لَتُوْعَدْنَانِّ لَاُوْعَدَنَّ لَنُوْعَدَنَّ **بحث لام تاکید بانون تاکید خفیفہ در فعل مستقبل
معروف:** لَيَعِدَنْ لَيَعِدُنْ لَتَعِدَنْ لَتَعِدَنْ لَتَعِدُنْ لَتَعِدِنْ لَاَعِدَنْ لَنَعِدَنْ **بحث لام تاکید بانون تاکید خفیفہ
در فعل مستقبل مجہول:** لَيُوْعَدَنْ لَيُوْعَدُنْ لَتُوْعَدَنْ لَتُوْعَدَنْ لَتُوْعَدُنْ لَتُوْعَدِنْ لَاُوْعَدَنْ لَنُوْعَدَنْ **بحث
امر حاضر معروف:** عِدْ عِدَا عِدُوْا عِدِيْ عِدَا عِدْنَ **بحث امر حاضر مجہول:** لِتُوْعَدْ لِتُوْعَدَا لِتُوْعَدُوْا
لِتُوْعَدِيْ لِتُوْعَدَا لِتُوْعَدْنَ **بحث امر غائب معروف:** لِيَعِدْ لِيَعِدَا لِيَعِدُوْا لِتَعِدْ لِتَعِدَا لِيَعِدْنَ لِاَعِدْ
لِنَعِدْ **بحث امر غائب مجہول:** لِيُوْعَدْ لِيُوْعَدَا لِيُوْعَدُوْا لِتُوْعَدْ لِتُوْعَدَا لِيُوْعَدْنَ لِاُوْعَدْ لِنُوْعَدْ
بحث امر حاضر معروف بانون تاکید ثقیلہ: عِدَنَّ عِدَانِّ عِدُنَّ عِدِنَّ عِدَانِّ عِدْنَانِّ **بحث امر حاضر مجہول
بانون تاکید ثقیلہ:** لِتُوْعَدَنَّ لِتُوْعَدَانِّ لِتُوْعَدُنَّ لِتُوْعَدِنَّ لِتُوْعَدَانِّ لِتُوْعَدْنَانِّ **بحث امر غائب معروف
بانون تاکید ثقیلہ:** لِيَعِدَنَّ لِيَعِدَانِّ لِيَعِدُنَّ لِتَعِدَنَّ لِتَعِدَانِّ لِيَعِدْنَانِّ لِاَعِدَنَّ لِنَعِدَنَّ **بحث امر غائب
مجہول بانون تاکید ثقیلہ:** لِيُوْعَدَنَّ لِيُوْعَدَانِّ لِيُوْعَدُنَّ لِتُوْعَدَنَّ لِتُوْعَدَانِّ لِيُوْعَدْنَانِّ لِاُوْعَدَنَّ لِنُوْعَدَنَّ
بحث امر حاضر معروف بانون تاکید خفیفہ: عِدَنْ عِدُنْ عِدِنْ **بحث امر حاضر مجہول بانون تاکید خفیفہ:**
لِتُوْعَدَنْ لِتُوْعَدُنْ لِتُوْعَدِنْ **بحث امر غائب معروف بانون تاکید خفیفہ:** لِيَعِدَنْ لِيَعِدُنْ لِتَعِدَنْ لِاَعِدَنْ
لِنَعِدَنْ **بحث امر غائب مجہول بانون تاکید خفیفہ:** لِيُوْعَدَنْ لِيُوْعَدُنْ لِتُوْعَدَنْ لِاُوْعَدَنْ لِنُوْعَدَنْ **بحث
نہی حاضر معروف:** لَا تَعِدْ لَا تَعِدَا لَا تَعِدُوْا لَا تَعِدِيْ لَا تَعِدَا لَا تَعِدْنَ **بحث نہی حاضر مجہول:** لَا تُوْعَدْ لَا تُوْعَدَا
لَا تُوْعَدُوْا لَا تُوْعَدِيْ لَا تُوْعَدَا لَا تُوْعَدْنَ **بحث نہی غائب معروف:** لَا يَعِدْ لَا يَعِدَا لَا يَعِدُوْا لَا تَعِدْ لَا تَعِدَا
لَا يَعِدْنَ لَا اَعِدْ لَا نَعِدْ **بحث نہی غائب مجہول:** لَا يُوْعَدْ لَا يُوْعَدَا لَا يُوْعَدُوْا لَا تُوْعَدْ لَا تُوْعَدَا لَا يُوْعَدْنَ لَا اُوْعَدْ

لَا تُوْعَدْ بحث نہی حاضر معروف بانون تاکید ثقیلہ: لَا تَعِدَنَّ لَا تَعِدَانِّ لَا تَعِدُنَّ لَا تَعِدِنَّ لَا تَعِدَانِّ لَا تَعِدْنَانِّ
بحث نہی حاضر مجہول بانون تاکید ثقیلہ: لَا تُوْعَدَنَّ لَا تُوْعَدَانِّ لَا تُوْعَدُنَّ لَا تُوْعَدِنَّ لَا تُوْعَدَانِّ لَا تُوْعَدْنَانِّ
بحث نہی غائب معروف بانون تاکید ثقیلہ: لَا يَعِدَنَّ لَا يَعِدَانِّ لَا يَعِدُنَّ لَا تَعِدَنَّ لَا تَعِدَانِّ لَا يَعِدْنَانِّ
لَا أَعِدَنَّ لَا نَعِدَنَّ بحث نہی غائب مجہول بانون تاکید ثقیلہ: لَا يُوْعَدَنَّ لَا يُوْعَدَانِّ لَا يُوْعَدُنَّ لَا تُوْعَدَنَّ
لَا تُوْعَدَانِّ لَا يُوْعَدْنَانِّ لَا أُوْعَدَنَّ لَا نُوْعَدَنَّ بحث نہی حاضر معروف بانون تاکید خفیفہ: لَا تَعِدَنْ
لَا تَعِدُنْ لَا تَعِدِنْ بحث نہی حاضر مجہول بانون تاکید خفیفہ: لَا تُوْعَدَنْ لَا تُوْعَدُنْ لَا تُوْعَدِنْ بحث نہی
غائب معروف بانون تاکید خفیفہ: لَا يَعِدَنْ لَا يَعِدُنْ لَا تَعِدَنْ لَا أَعِدَنْ لَا نَعِدَنْ بحث نہی غائب مجہول
بانون تاکید خفیفہ: لَا يُوْعَدَنْ لَا يُوْعَدُنْ لَا تُوْعَدَنْ لَا أُوْعَدَنْ لَا نُوْعَدَنْ بحث اسم فاعل: وَاعِدٌ وَاعِدَانِ
وَاعِدُوْنَ وَاعِدَةٌ وَاعِدَتَانِ وَاعِدَاتٌ بحث اسم مفعول: مَوْعُوْدٌ مَوْعُوْدَانِ مَوْعُوْدُوْنَ مَوْعُوْدَةٌ
مَوْعُوْدَتَانِ مَوْعُوْدَاتٌ۔

صرف صغیر فعل ثلاثی مجرد معتل الفاء مثال واوی از باب سوم فَعِلَ يَفْعَلُ چوں اَلْوَجَلُ: ڈرنا۔
علامت اِس باب کی یہ ہے کہ اِسکی ماضی میں عین کلمہ مکسور اور مضارع میں مفتوح ہوتا ہے۔

وَجِلَ يَوْجَلُ وَجَلاً، فَهُوَ وَاجِلٌ - وُوْجِلَ يُوْجَلُ وَجَلاً، فَذَاكَ مَوْجُوْلٌ - مَا وَجِلَ مَا وُجِلَ، لَمْ يَوْجَلْ لَمْ يُوْجَلْ، لَا يَوْجَلُ
لَا يُوْجَلُ، لَنْ يَوْجَلَ لَنْ يُوْجَلَ، لَيَوْجَلَنَّ لَيُوْجَلَنَّ، لَيَوْجَلَنْ لَيُوْجَلَنْ اَلْاَمْرُ مِنْهُ: إِيْجَلْ لِتُوْجَلْ، لِيَوْجَلْ لِيُوْجَلْ، إِيْجَلَنَّ
لِتُوْجَلَنَّ، لِيَوْجَلَنَّ لِيُوْجَلَنَّ، إِيْجَلَنْ لِتُوْجَلَنْ، لِيَوْجَلَنْ لِيُوْجَلَنْ وَالنَّهْيُ مِنْهُ: لَا تَوْجَلْ لَا تُوْجَلْ، لَا يَوْجَلْ لَا يُوْجَلْ، لَا
تَوْجَلَنَّ لَا تُوْجَلَنَّ، لَا يَوْجَلَنَّ لَا يُوْجَلَنَّ، لَا تَوْجَلَنْ لَا تُوْجَلَنْ، لَا يَوْجَلَنْ لَا يُوْجَلَنْ اَلظَّرْفُ مِنْهُ: مَوْجَلٌ مَوْجِلَانِ مَوَاجِلُ
وَمُوَيْجِلٌ وَالْاٰلَةُ مِنْهُ: مِيْجَلٌ مِيْجَلَانِ مَوَاجِلُ وَمُوَيْجِلٌ - مِيْجَلَةٌ مِيْجَلَتَانِ مَوَاجِلُ وَمُوَيْجِلَةٌ - مِيْجَالٌ مِيْجَالَانِ
مَوَاجِيْلُ وَمُوَيْجِيْلٌ وَاَفْعَلُ التَّفْضِيْلِ الْمُذَكَّرُ مِنْهُ: اَوْجَلُ اَوْجَلَانِ اَوْجَلُوْنَ اَوَاجِلُ وَاُوَيْجِلٌ وَالْمُؤَنَّثُ مِنْهُ: وُجْلٰى
وُجْلَيَانِ وُجْلَيَاتٌ وُجَلٌ وَوُجَيْلٰى - فائدہ: اس باب کی صرف کبیر اپنی اصل پر ہے سوائے امر حاضر اور اسم آلہ کے صیغوں کے کہ ان میں بقاعدہ میزان تعلیل ہوگی۔
نیز ماضی مجہول اور اسم تفضیل مؤنث میں حسب سابق قاعدہ أُعِدَ بھی جاری ہو سکتا ہے۔ یہی دستور آئندہ گردانوں میں بھی جاری ہوگا۔
فائدہ ۲: يَوْجَلُ وغیرہ معروف کے صیغوں میں يَاجَلُ، يِيْجَلُ اور يِيْجَلُ پڑھنا بھی جائز ہے۔

صرف صغیر فعل ثلاثی مجرد معتل الفاء مثال واوی از باب چہارم فَعَلَ يَفْعَلُ چوں اَلْوَضْعُ رکھنا۔
علامتیں اِس باب کی دو ہیں ایک یہ کہ اِسکی ماضی اور مضارع میں عین کلمہ مفتوح ہوتا ہے
اور دوسری یہ کہ عین کلمہ یا لام کلمہ حرف حلقی ہوگا ــــــ

وَضَعَ يَضَعُ وَضْعًا، فَهُوَ وَاضِعٌ - وُضِعَ يُوْضَعُ وَضْعًا، فَذَاكَ مَوْضُوْعٌ - مَا وَضَعَ مَا وُضِعَ، لَمْ يَضَعْ لَمْ يُوْضَعْ، لَا يَضَعُ

لَا یُوْضَعُ، لَنْ یَّضَعَ لَنْ یُّوْضَعَ۔ لِیَضَعَنَّ لِیُوْضَعَنَّ، لِیَضَعَنْ لِیُوْضَعَنْ اَلْاَمْرُ مِنْہُ: ضَعْ لِتُوْضَعْ، لِیَضَعْ لِیُوْضَعْ، ضَعَنَّ لِتُوْضَعَنَّ، لِیَضَعَنَّ لِیُوْضَعَنَّ، ضَعَنْ لِتُوْضَعَنْ، لِیَضَعَنْ لِیُوْضَعَنْ وَالنَّھْیُ عَنْہُ: لَا تَضَعْ لَا تُوْضَعْ، لَا یَضَعْ لَا یُوْضَعْ، لَا تَضَعَنَّ لَا تُوْضَعَنَّ، لَا یَضَعَنَّ لَا یُوْضَعَنَّ لَا تَضَعَنْ لَا تُوْضَعَنْ، لَا یَضَعَنْ لَا یُوْضَعَنْ اَلظَّرْفُ مِنْہُ: مَوْضِعٌ مَوْضِعَانِ مَوَاضِعُ وَمُوَیْضِعٌ وَالْاٰلَۃُ مِنْہُ: مِیْضَعٌ مِیْضَعَانِ مَوَاضِعُ وَمُوَیْضِعٌ۔ مِیْضَعَۃٌ مِیْضَعَتَانِ مَوَاضِعُ وَمُوَیْضِعَۃٌ مِیْضَاعٌ مِیْضَاعَانِ مَوَاضِیْعُ وَمُوَیْضِیْعٌ وَاَفْعَلُ التَّفْضِیْلِ الْمُذَکَّرُ مِنْہُ: اَوْضَعُ اَوْضَعَانِ اَوْضَعُوْنَ اَوَاضِعُ وَاَوَیْضِعٌ وَالْمُؤَنَّثُ مِنْہُ وُضْعٰی وُضْعَیَانِ وُضْعَیَاتٌ وُضَعٌ وَّوُضَیْعٰی۔

تعلیلات

یَضَعُ: صیغہ واحد مذکر غائب بحث اثبات فعل مضارع معروف۔ اصل میں یَوْضَعُ بروزنِ یَفْتَحُ تھا۔ واؤ علامت مضارع مفتوحہ اور فتحہ کے درمیان اس کلمہ میں واقع ہوا جس کا لام کلمہ حرف حلقی تھا۔ تو معتل فاء کے قاعدہ ۱ کے ساتھ واؤ کو گرا دیا یَضَعُ بروزنِ یَعَلُ ہو گیا یہی تعلیل اس باب کے اکثر صیغوں میں ہو گی۔ باقی تصریفات کبیرہ کو تعلیلات باب وَعَدَ یَعِدُ کی طرح ہوں گی۔

صرف صغیر فعل ثلاثی مجرد معتل الفاء مثال واوی از باب پنجم فَعُلَ یَفْعُلُ چوں اَلْوَسَامَۃُ حسین ہونا۔ علامت اس باب کی یہ ہے کہ اسکی ماضی اور مضارع میں عین کلمہ مضموم ہوتا ہے۔

وَسُمَ یَوْسُمُ وَسَامَۃً، فَھُوَ وَسِیْمٌ۔ وَوُسِمَ[1] یُوْسَمُ وَسَامَۃً، فَذَاکَ مَوْسُوْمٌ، مَا وَسُمَ مَا وُسِمَ، لَمْ یَوْسُمْ لَمْ یُوْسَمْ، لَا یَوْسُمُ لَا یُوْسَمُ، لَنْ یَّوْسُمَ لَنْ یُّوْسَمَ، لِیَوْسُمَنَّ لِیُوْسَمَنَّ، لِیَوْسُمَنْ لِیُوْسَمَنْ اَلْاَمْرُ مِنْہُ: اُوْسُمْ لِتُوْسَمْ، لِیَوْسُمْ لِیُوْسَمْ، اُوْسُمَنَّ لِتُوْسَمَنَّ، لِیَوْسُمَنَّ لِیُوْسَمَنَّ، اُوْسُمَنْ لِتُوْسَمَنْ، لِیَوْسُمَنْ لِیُوْسَمَنْ وَالنَّھْیُ عَنْہُ: لَا تَوْسُمْ لَا تُوْسَمْ، لَا یَوْسُمْ لَا یُوْسَمْ، لَا تَوْسُمَنَّ لَا تُوْسَمَنَّ، لَا یَوْسُمَنَّ لَا یُوْسَمَنَّ لَا تَوْسُمَنْ لَا تُوْسَمَنْ، لَا یَوْسُمَنْ لَا یُوْسَمَنْ اَلظَّرْفُ مِنْہُ: مَوْسِمٌ مَوْسِمَانِ مَوَاسِمُ وَمُوَیْسِمٌ وَالْاٰلَۃُ مِنْہُ: مِیْسَمٌ مِیْسَمَانِ مَوَاسِمُ وَمُوَیْسِمٌ۔ مِیْسَمَۃٌ مِیْسَمَتَانِ مَوَاسِمُ وَمُوَیْسِمَۃٌ۔ مِیْسَامٌ مِیْسَامَانِ مَوَاسِیْمُ وَمُوَیْسِیْمٌ وَاَفْعَلُ التَّفْضِیْلِ الْمُذَکَّرُ مِنْہُ: اَوْسَمُ اَوْسَمَانِ اَوْسَمُوْنَ اَوَاسِمُ وَاُوَیْسِمٌ وَالْمُؤَنَّثُ مِنْہُ: وُسْمٰی[1] وُسْمَیَانِ وُسْمَیَاتٌ وُسَمٌ وَّوُسَیْمٰی۔ فائدہ: صرف کبیر اپنی اصل پر ہے۔

صرف صغیر فعل ثلاثی مجرد معتل الفاء مثال واوی از باب ششم فَعِلَ یَفْعِلُ چوں اَلْوَرَمُ سوجنا۔ علامت اس باب کی یہ ہے کہ اسکی ماضی اور مضارع میں عین کلمہ مکسور ہوتا ہے۔

وَرِمَ یَرِمُ وَرَمًا، فَھُوَ وَارِمٌ۔ وَوُرِمَ[1] یُوْرَمُ وَرَمًا، فَذَاکَ مَوْرُوْمٌ۔ مَا وَرِمَ مَا وُرِمَ، لَمْ یَرِمْ لَمْ یُوْرَمْ، لَا یَرِمُ لَا یُوْرَمُ،

[1] بہ قاعدہ اُعِدَ۔ اُسِمَ اُسْمٰی الخ، اُرِمَ الخ بھی پڑھ سکتے ہیں ۱۲ منہ

لَنْ يَرِمَ لَنْ يُوْرَمَ، لَيَرِمَنَّ لَيُوْرَمَنَّ، لَيَرِمَنْ لَيُوْرَمَنْ اَلْاَمْرُ مِنْهُ: رِمْ لِتُوْرَمْ لِيَرِمْ لِيُوْرَمْ، رِمَنَّ لِتُوْرَمَنَّ، لِيَرِمَنَّ لِيُوْرَمَنَّ، رِمَنْ لِتُوْرَمَنْ، لِيَرِمَنْ لِيُوْرَمَنْ وَالنَّهْيُ عَنْهُ، لَا تَرِمْ لَا تُوْرَمْ، لَا يَرِمْ لَا يُوْرَمْ، لَا تَرِمَنَّ لَا تُوْرَمَنَّ، لَا يَرِمَنَّ لَا يُوْرَمَنَّ، لَا تَرِمَنْ لَا تُوْرَمَنْ، لَا يَرِمَنْ لَا يُوْرَمَنْ اَلظَّرْفُ مِنْهُ: مَوْرِمٌ مَوْرِمَانِ مَوَارِمُ وَمُوَيْرِمٌ وَالْاٰلَةُ مِنْهُ: مِيْرَمٌ مِيْرَمَانِ مَوَارِمُ وَمُوَيْرِمٌ۔ مِيْرَمَةٌ مِيْرَمَتَانِ مَوَارِمُ وَمُوَيْرِمَةٌ۔ مِيْرَامٌ مِيْرَامَانِ مَوَارِيْمُ وَمُوَيْرِيْمٌ وَاَفْعَلُ التَّفْضِيْلِ الْمُذَكَّرُ مِنْهُ: اَوْرَمُ اَوْرَمَانِ اَوْرَمُوْنَ اَوَارِمُ وَاُوَيْرِمٌ وَالْمُؤَنَّثُ مِنْهُ: وُرْمٰى وُرْمَيَانِ وُرْمَيَاتٌ وُرَمٌ وَوُرَيْمٰى۔ فائدہ: لون وعیب اور ثلاثی مجرد کے علاوہ سے اسم تفضیل مستعمل نہیں۔ نیز صرف کبیر مثل کو غلاً کے ہے۔

صرف صغیر فعل ثلاثی مزید فیہ معتل الفاء مثال واوی از باب اِفْتِعَال، چوں اَلْاِتِّقَادُ: روشن ہونا۔ علامت اس باب کی یہ ہے کہ اس کی ماضی میں پانچ حرف ہوتے ہیں تین اصلی، دو زائد۔ یعنی شروع میں ہمزۂ وصلی تیسری جگہ تاء۔

اِتَّقَدَ يَتَّقِدُ اِتِّقَادًا، فَهُوَ مُتَّقِدٌ۔ وَاُتُّقِدَ يُتَّقَدُ اِتِّقَادًا، فَذَاكَ مُتَّقَدٌ۔ مَا اتَّقَدَ مَا اُتُّقِدَ، لَمْ يَتَّقِدْ لَمْ يُتَّقَدْ، لَا يَتَّقِدُ لَا يُتَّقَدُ، لَنْ يَتَّقِدَ لَنْ يُتَّقَدَ، لَيَتَّقِدَنَّ لَيُتَّقَدَنَّ، لَيَتَّقِدَنْ لَيُتَّقَدَنْ اَلْاَمْرُ مِنْهُ: اِتَّقِدْ لِتُتَّقَدْ، لِيَتَّقِدْ لِيُتَّقَدْ، اِتَّقِدَنَّ لِتُتَّقَدَنَّ، لِيَتَّقِدَنَّ لِيُتَّقَدَنَّ، اِتَّقِدَنْ لِتُتَّقَدَنْ، لِيَتَّقِدَنْ لِيُتَّقَدَنْ وَالنَّهْيُ عَنْهُ، لَا تَتَّقِدْ لَا تُتَّقَدْ، لَا يَتَّقِدْ لَا يُتَّقَدْ، لَا تَتَّقِدَنَّ لَا تُتَّقَدَنَّ، لَا يَتَّقِدَنَّ لَا يُتَّقَدَنَّ، لَا تَتَّقِدَنْ لَا تُتَّقَدَنْ، لَا يَتَّقِدَنْ لَا يُتَّقَدَنْ اَلظَّرْفُ مِنْهُ: مُتَّقَدٌ مُتَّقَدَانِ مُتَّقَدَاتٌ۔ فائدہ: سارے باب میں معتل فاء کے قاعدہ ۴ کے ساتھ تعلیل ہوگی۔

صرف صغیر از باب اِسْتِفْعَال، چوں اَلْاِسْتِيْعَابُ: گھیر لینا۔ اِسْتَوْعَبَ يَسْتَوْعِبُ اِسْتِيْعَابًا الخ سوائے مصدر کے باقی تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

صرف صغیر از باب اِنْفِعَال چوں اَلْاِنْوِقَادُ: روشن ہونا اِنْوَقَدَ يَنْوَقِدُ اِنْوِقَادًا الخ ...... اپنی اصل پر ہے

صرف صغیر از باب اِفْعَال، چوں اَلْاِيْعَادُ: ڈرانا۔ اَوْعَدَ يُوْعِدُ اِيْعَادًا الخ اپنی اصل پر ہے۔

صرف صغیر از باب تَفْعِيْل، چوں اَلتَّوْحِيْدُ: ایک کا قائل ہونا۔ وَحَّدَ يُوَحِّدُ تَوْحِيْدًا الخ " " "

صرف صغیر از باب مُفَاعَلَة، چوں اَلْمُوَاظَبَةُ: ہمیشگی کرنا۔ وَاظَبَ يُوَاظِبُ مُوَاظَبَةً الخ " " " "

صرف صغیر از باب تَفَعُّل، چوں اَلتَّوَكُّلُ: بھروسہ کرنا: تَوَكَّلَ يَتَوَكَّلُ تَوَكُّلًا الخ " " " "

صرف صغیر از باب تَفَاعُل، چوں اَلتَّوَافُقُ: باہم موافقت کرنا۔ تَوَافَقَ يَتَوَافَقُ تَوَافُقًا الخ " " " "

تعلیلات

وَعَدْتَ: صیغہ واحد مذکر حاضر۔ بحث اثبات فعل ماضی معروف۔ اصل میں وَعَدْتَ بروزن ضَرَبْتَ تھا۔ دو حرف ہم مخرج دو کلموں میں جمع ہوئے اول ساکن غیر مدہ تھا۔ تو مضاعف کے قاعدہ ۲ کے ساتھ اول کا ثانی میں ادغام کردیا ——— وَعَتَّ بروزن فَعَتَّ ہوگیا۔ یہی ادغام ماضی معروف کے باقی صیغوں میں ہوگا **وُعِدَ**: صیغہ واحد مذکر غائب۔ بحث اثبات فعل ماضی مجہول۔ واؤ مضموم کو کلمہ کے شروع میں واقع ہونے کی وجہ سے معتل فاء کے قاعدہ ۱ کے ساتھ ہمزہ سے بدل کر اُعِدَ پڑھنا بھی

جائز ہے۔ یہی تعلیل ماضی مجہول کے باقی صیغوں میں ہوگی **یَعِدُ**: صیغہ واحد مذکر غائب۔ بحث اِثبات فعل مُضارع معروف۔ اَصْل میں یَوْعِدُ بروزنِ یَضْرِبُ تھا۔ واؤ علامتِ مُضارع مفتوحہ اور کسرہ کے درمیان واقع ہُوا۔ تو مُعتل فار کے قاعدہ ۱ کے ساتھ واؤ کو گرادیا۔ یَعِدُ بروزنِ یَعِلُ ہوگیا۔ یہی تعلیل مُضارع معروف کے باقی صیغوں میں ہوگی **یُوْعَدُ**: صیغہ واحد مذکر غائب۔ بحث اِثبات فعل مُضارع مجہول۔ سببِ تعلیل دُور ہو جانے کیوجہ سے واؤ واپس آگیا۔ اِسی طرح مُضارع وغیرہ کے مجہول کے تمام صیغے اپنی اَصْل پر ہیں **عِدْ**: صیغہ واحد مذکر حاضر۔ بحث امرِ حاضر معروف۔ تَعِدُ سے بنایا گیا اِس طرح کہ تار علامتِ مُضارع کو دور کرکے، آخر کو ساکن کر دیا۔ عِدْ بروزنِ عِلْ ہوگیا **مِیْعَدٌ**: صیغہ واحد مذکر۔ بحث اسمِ آلہ صُغریٰ۔ اَصْل میں مِوْعَدٌ بروزنِ مِضْرَبٌ تھا۔ واؤ ساکن غیر مدغم کسرہ کے بعد واقع ہُوا۔ تو بقاعدہ مِیْزَانٌ واؤ کو یار سے بدل دیا۔ مِیْعَدٌ بروزنِ مِیْعَلٌ ہوگیا۔ یہی تعلیل آلہ کے باقی صیغوں میں ہوگی **وُعْدٰی**: صیغہ واحد مؤنث۔ بحث اسم تفضیل۔ واؤ مضموم کو، کلمہ کے شروع میں واقع ہونے کیوجہ سے مُعتل فار کے قاعدہ ۶ کے ساتھ ہمزہ سے بدل کر اُعْدٰی پڑھنا بھی جائز ہے۔ یہی تعلیل اسم تفضیل مؤنث کے باقی صیغوں میں ہوگی۔

مُعْتَلُّ الفاء

(مِثال یائی)

صرف صغیر فعل ثُلاثی مُجرّد مُعتلُّ الفار مِثال یائی از بابِ دوم فَعَلَ یَفْعِلُ چُوں اَلْیُسْرُ، آسان ہونا علامت اِس باب کی یہ ہے کہ اسکی ماضی میں عین کلمہ مفتوح اور مُضارع میں مکسور ہوتا ہے۔

یَسَرَ یَیْسِرُ یُسْرًا، فَهُوَ یَاسِرٌ۔ وَیُسِرَ یُوْسَرُ یُسْرًا، فَذَاكَ مَیْسُوْرٌ۔ مَا یَسَرَ مَا یُسِرَ، لَمْ یَیْسِرْ لَمْ یُوْسَرْ، لَا یَیْسِرُ لَا یُوْسَرُ، لَنْ یَیْسِرَ لَنْ یُوْسَرَ، لَیَیْسِرَنَّ لَیُوْسَرَنَّ، لَیَیْسِرَنْ لَیُوْسَرَنْ اَلْاَمْرُ مِنْهُ: اِیْسِرْ لِتُوْسَرْ، لِیَیْسِرْ لِیُوْسَرْ، اِیْسِرَنَّ لِتُوْسَرَنَّ، لِیَیْسِرَنَّ لِیُوْسَرَنَّ، اِیْسِرَنْ لِتُوْسَرَنْ، لِیَیْسِرَنْ لِیُوْسَرَنْ وَالنَّهْیُ عَنْهُ: لَا تَیْسِرْ لَا تُوْسَرْ، لَا یَیْسِرْ لَا یُوْسَرْ، لَا تَیْسِرَنَّ لَا تُوْسَرَنَّ، لَا یَیْسِرَنَّ لَا یُوْسَرَنَّ، لَا تَیْسِرَنْ لَا تُوْسَرَنْ، لَا یَیْسِرَنْ لَا یُوْسَرَنْ اَلظَّرْفُ مِنْهُ، مَیْسِرٌ مَیْسِرَانِ مَیَاسِرُ وَمُیَیْسِرٌ وَالْاٰلَةُ مِنْهُ، مِیْسَرٌ مِیْسَرَانِ مَیَاسِرُ وَمُیَیْسِرٌ۔ مِیْسَرَةٌ مِیْسَرَتَانِ مَیَاسِرُ وَمُیَیْسِرَةٌ۔ مِیْسَارٌ مِیْسَارَانِ مَیَاسِیْرُ وَمُیَیْسِیْرٌ وَاَفْعَلُ التَّفْضِیْلِ الْمُذَكَّرُ مِنْهُ: اَیْسَرُ اَیْسَرَانِ اَیْسَرُوْنَ اَیَاسِرُ وَاُیَیْسِرٌ وَالْمُؤَنَّثُ مِنْهُ: یُسْرٰی یُسْرَیَانِ یُسْرَیَاتٌ یُسَرٌ وَیُسَیْرٰی۔

صرف کبیر

بحث اِثبات فعل ماضی معروف: یَسَرَ یَسَرَا یَسَرُوْا یَسَرَتْ یَسَرَتَا یَسَرْنَ یَسَرْتَ یَسَرْتُمَا یَسَرْتُمْ یَسَرْتِ یَسَرْتُمَا یَسَرْتُنَّ یَسَرْتُ یَسَرْنَا **بحث اِثبات فعل ماضی مجہول:** یُسِرَ یُسِرَا یُسِرُوْا یُسِرَتْ یُسِرَتَا یُسِرْنَ یُسِرْتَ یُسِرْتُمَا یُسِرْتُمْ یُسِرْتِ یُسِرْتُمَا یُسِرْتُنَّ یُسِرْتُ یُسِرْنَا **بحث نفی فعل ماضی معروف:**

مَا يَسَرَ مَا يَسَرَا مَا يَسَرُوْا مَا يَسَرَتْ مَا يَسَرَتَا مَا يَسَرْنَ مَا يَسَرْتَ مَا يَسَرْتُمَا مَا يَسَرْتُمْ مَا يَسَرْتِ مَا يَسَرْتُمَا
مَا يَسَرْتُنَّ مَا يَسَرْتُ مَا يَسَرْنَا بحث نفی فعل ماضی مجہول: مَا يُسِرَ مَا يُسِرَا مَا يُسِرُوْا مَا يُسِرَتْ مَا يُسِرَتَا
مَا يُسِرْنَ مَا يُسِرْتَ مَا يُسِرْتُمَا مَا يُسِرْتُمْ مَا يُسِرْتِ مَا يُسِرْتُمَا مَا يُسِرْتُنَّ مَا يُسِرْتُ مَا يُسِرْنَا بحث
اثبات فعل مُضارع معروف: يَيْسِرُ يَيْسِرَانِ يَيْسِرُوْنَ تَيْسِرُ تَيْسِرَانِ يَيْسِرْنَ تَيْسِرُ تَيْسِرَانِ
تَيْسِرُوْنَ تَيْسِرِيْنَ تَيْسِرَانِ تَيْسِرْنَ اَيْسِرُ نَيْسِرُ بحث اِثبات فعل مُضارع مجہول: يُوْسَرُ
يُوْسَرَانِ يُوْسَرُوْنَ تُوْسَرُ تُوْسَرَانِ يُوْسَرْنَ تُوْسَرُ تُوْسَرَانِ تُوْسَرُوْنَ تُوْسَرِيْنَ تُوْسَرَانِ تُوْسَرْنَ
اُوْسَرُ نُوْسَرُ بحث نفی فعل مُضارع معروف: لَا يَيْسِرُ لَا يَيْسِرَانِ لَا يَيْسِرُوْنَ لَا تَيْسِرُ لَا تَيْسِرَانِ
لَا يَيْسِرْنَ لَا تَيْسِرُ لَا تَيْسِرَانِ لَا تَيْسِرُوْنَ لَا تَيْسِرِيْنَ لَا تَيْسِرَانِ لَا تَيْسِرْنَ لَا اَيْسِرُ لَا نَيْسِرُ بحث نفی
فعل مُضارع مجہول: لَا يُوْسَرُ لَا يُوْسَرَانِ لَا يُوْسَرُوْنَ لَا تُوْسَرُ لَا تُوْسَرَانِ لَا يُوْسَرْنَ لَا تُوْسَرُ لَا تُوْسَرَانِ
لَا تُوْسَرُوْنَ لَا تُوْسَرِيْنَ لَا تُوْسَرَانِ لَا تُوْسَرْنَ لَا اُوْسَرُ لَا نُوْسَرُ بحث نفی تاکید بلَن در فعل مُستقبل معروف
لَنْ يَيْسِرَ لَنْ يَيْسِرَا لَنْ يَيْسِرُوْا لَنْ تَيْسِرَ لَنْ تَيْسِرَا لَنْ يَيْسِرْنَ لَنْ تَيْسِرَ لَنْ تَيْسِرَا لَنْ تَيْسِرُوْا لَنْ تَيْسِرِيْ
لَنْ تَيْسِرَا لَنْ تَيْسِرْنَ لَنْ اَيْسِرَ لَنْ نَيْسِرَ بحث نفی تاکید بلَن در فعل مُستقبل مجہول: لَنْ يُوْسَرَ لَنْ يُوْسَرَا
لَنْ يُوْسَرُوْا لَنْ تُوْسَرَ لَنْ تُوْسَرَا لَنْ يُوْسَرْنَ لَنْ تُوْسَرَ لَنْ تُوْسَرَا لَنْ تُوْسَرُوْا لَنْ تُوْسَرِيْ لَنْ تُوْسَرَا
لَنْ تُوْسَرْنَ لَنْ اُوْسَرَ لَنْ نُوْسَرَ بحث نفی جحد بلَم در فعل مُستقبل معروف: لَمْ يَيْسِرْ لَمْ يَيْسِرَا
لَمْ يَيْسِرُوْا لَمْ تَيْسِرْ لَمْ تَيْسِرَا لَمْ يَيْسِرْنَ لَمْ تَيْسِرْ لَمْ تَيْسِرَا لَمْ تَيْسِرُوْا لَمْ تَيْسِرِيْ لَمْ تَيْسِرَا لَمْ تَيْسِرْنَ
لَمْ اَيْسِرْ لَمْ نَيْسِرْ بحث نفی جحد بلَم در فعل مُستقبل مجہول: لَمْ يُوْسَرْ لَمْ يُوْسَرَا لَمْ يُوْسَرُوْا لَمْ
تُوْسَرْ لَمْ تُوْسَرَا لَمْ يُوْسَرْنَ لَمْ تُوْسَرْ لَمْ تُوْسَرَا لَمْ تُوْسَرُوْا لَمْ تُوْسَرِيْ لَمْ تُوْسَرَا لَمْ تُوْسَرْنَ لَمْ اُوْسَرْ
لَمْ نُوْسَرْ بحث لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ در فعل مُستقبل معروف: لَيَيْسِرَنَّ لَيَيْسِرَانِّ لَيَيْسِرُنَّ
لَتَيْسِرَنَّ لَتَيْسِرَانِّ لَيَيْسِرْنَانِّ لَتَيْسِرَنَّ لَتَيْسِرَانِّ لَتَيْسِرُنَّ لَتَيْسِرِنَّ لَتَيْسِرَانِّ لَتَيْسِرْنَانِّ لَاَيْسِرَنَّ لَنَيْسِرَنَّ بحث
لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ در فعل مُستقبل مجہول: لَيُوْسَرَنَّ لَيُوْسَرَانِّ لَيُوْسَرُنَّ لَتُوْسَرَنَّ لَتُوْسَرَانِّ لَيُوْسَرْنَانِّ
لَتُوْسَرَنَّ لَتُوْسَرَانِّ لَتُوْسَرُنَّ لَتُوْسَرِنَّ لَتُوْسَرَانِّ لَتُوْسَرْنَانِّ لَاُوْسَرَنَّ لَنُوْسَرَنَّ بحث لام تاکید بانون تاکید خفیفہ در فعل مُستقبل معروف: لَيَيْسِرَنْ
لَيَيْسِرُنْ لَتَيْسِرَنْ لَتَيْسِرَنْ لَتَيْسِرُنْ لَتَيْسِرِنْ لَاَيْسِرَنْ لَنَيْسِرَنْ بحث لام تاکید بانون تاکید خفیفہ در فعل مُستقبل مجہول: لَيُوْسَرَنْ
لَيُوْسَرُنْ لَتُوْسَرَنْ لَتُوْسَرَنْ لَتُوْسَرُنْ لَتُوْسَرِنْ لَاُوْسَرَنْ لَنُوْسَرَنْ بحث امر حاضر معروف: اِيْسِرْ اِيْسِرَا اِيْسِرُوْا اِيْسِرِيْ اِيْسِرَا اِيْسِرْنَ
بحث امر حاضر مجہول: لِتُوْسَرْ لِتُوْسَرَا لِتُوْسَرُوْا لِتُوْسَرِيْ لِتُوْسَرَا لِتُوْسَرْنَ بحث امر غائب معروف: لِيَيْسِرْ لِيَيْسِرَا لِيَيْسِرُوْا لِتَيْسِرْ
لِتَيْسِرَا لِيَيْسِرْنَ لِاَيْسِرْ لِنَيْسِرْ بحث امر غائب مجہول: لِيُوْسَرْ لِيُوْسَرَا لِيُوْسَرُوْا لِتُوْسَرْ

لِتُوْسَرَا لِيُوْسَرْنَ لَا اُوْسَرْ لِنُوْسَرْ بحث امر حاضر معروف بانون تاکید ثقیلہ: اِيْسِرَنَّ اِيْسِرَانِّ اِيْسِرُنَّ اِيْسِرِنَّ اِيْسِرَانِّ اِيْسِرْنَانِّ بحث امر حاضر مجہول بانون تاکید ثقیلہ: لِتُوْسَرَنَّ لِتُوْسَرَانِّ لِتُوْسَرُنَّ لِتُوْسَرِنَّ لِتُوْسَرَانِّ لِتُوْسَرْنَانِّ بحث امر غائب معروف بانون تاکید ثقیلہ: لِيَيْسِرَنَّ لِيَيْسِرَانِّ لِيَيْسِرُنَّ لِتَيْسِرَنَّ لِتَيْسِرَانِّ لِيَيْسِرْنَانِّ لَا يْسِرَنَّ لِنَيْسِرَنَّ بحث امر غائب مجہول بانون تاکید ثقیلہ: لِيُوْسَرَنَّ لِيُوْسَرَانِّ لِيُوْسَرُنَّ لِتُوْسَرَنَّ لِتُوْسَرَانِّ لِيُوْسَرْنَانِّ لَا اُوْسَرَنَّ لِنُوْسَرَنَّ بحث امر حاضر معروف بانون تاکید خفیفہ: اِيْسِرَنْ اِيْسِرُنْ اِيْسِرِنْ بحث امر حاضر مجہول بانون تاکید خفیفہ: لِتُوْسَرَنْ لِتُوْسَرُنْ لِتُوْسَرِنْ بحث امر غائب معروف بانون تاکید خفیفہ: لِيَيْسِرَنْ لِيَيْسِرُنْ لِتَيْسِرَنْ لَا يْسِرَنْ لِنَيْسِرَنْ بحث امر غائب مجہول بانون تاکید خفیفہ: لِيُوْسَرَنْ لِيُوْسَرُنْ لِتُوْسَرَنْ لَا اُوْسَرَنْ لِنُوْسَرَنْ بحث نہی حاضر معروف: لَا تَيْسِرْ لَا تَيْسِرَا لَا تَيْسِرُوْا لَا تَيْسِرِيْ لَا تَيْسِرَا لَا تَيْسِرْنَ بحث نہی حاضر مجہول: لَا تُوْسَرْ لَا تُوْسَرَا لَا تُوْسَرُوْا لَا تُوْسَرِيْ لَا تُوْسَرَا لَا تُوْسَرْنَ بحث نہی غائب معروف: لَا يَيْسِرْ لَا يَيْسِرَا لَا يَيْسِرُوْا لَا تَيْسِرْ لَا تَيْسِرَا لَا يَيْسِرْنَ لَا اَيْسِرْ لَا نَيْسِرْ بحث نہی غائب مجہول: لَا يُوْسَرْ لَا يُوْسَرَا لَا يُوْسَرُوْا لَا تُوْسَرْ لَا تُوْسَرَا لَا يُوْسَرْنَ لَا اُوْسَرْ لَا نُوْسَرْ بحث نہی حاضر معروف بانون تاکید ثقیلہ: لَا تَيْسِرَنَّ لَا تَيْسِرَانِّ لَا تَيْسِرُنَّ لَا تَيْسِرِنَّ لَا تَيْسِرَانِّ لَا تَيْسِرْنَانِّ بحث نہی حاضر مجہول بانون تاکید ثقیلہ: لَا تُوْسَرَنَّ لَا تُوْسَرَانِّ لَا تُوْسَرُنَّ لَا تُوْسَرِنَّ لَا تُوْسَرَانِّ لَا تُوْسَرْنَانِّ بحث نہی غائب معروف بانون تاکید ثقیلہ: لَا يَيْسِرَنَّ لَا يَيْسِرَانِّ لَا يَيْسِرُنَّ لَا تَيْسِرَنَّ لَا تَيْسِرَانِّ لَا يَيْسِرْنَانِّ لَا اَيْسِرَنَّ لَا نَيْسِرَنَّ بحث نہی غائب مجہول بانون تاکید ثقیلہ: لَا يُوْسَرَنَّ لَا يُوْسَرَانِّ لَا يُوْسَرُنَّ لَا تُوْسَرَنَّ لَا تُوْسَرَانِّ لَا يُوْسَرْنَانِّ لَا اُوْسَرَنَّ لَا نُوْسَرَنَّ بحث نہی حاضر معروف بانون تاکید خفیفہ: لَا تَيْسِرَنْ لَا تَيْسِرُنْ لَا تَيْسِرِنْ بحث نہی حاضر مجہول بانون تاکید خفیفہ: لَا تُوْسَرَنْ لَا تُوْسَرُنْ لَا تُوْسَرِنْ بحث نہی غائب معروف بانون تاکید خفیفہ: لَا يَيْسِرَنْ لَا يَيْسِرُنْ لَا تَيْسِرَنْ لَا اَيْسِرَنْ لَا نَيْسِرَنْ بحث نہی غائب مجہول بانون تاکید خفیفہ: لَا يُوْسَرَنْ لَا يُوْسَرُنْ لَا تُوْسَرَنْ لَا اُوْسَرَنْ لَا نُوْسَرَنْ بحث اسم فاعل: يَاسِرٌ يَاسِرَانِ يَاسِرُوْنَ يَاسِرَةٌ يَاسِرَتَانِ يَاسِرَاتٌ بحث اسم مفعول: مَيْسُوْرٌ مَيْسُوْرَانِ مَيْسُوْرُوْنَ مَيْسُوْرَةٌ مَيْسُوْرَتَانِ مَيْسُوْرَاتٌ۔ فائدہ: اس باب کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں سوائے يُوْسَرُ الخ کے کہ ان میں معتل فار کے قاعدہ کیساتھ یار کو واؤ کیا ہے۔

صرف صغیر فعل ثلاثی مجرد معتل الفاء مثال یائی از باب سوم فَعِلَ يَفْعَلُ۔ چوں اَلْيَبْسُ: خشک ہونا۔

علامت اس باب کی یہ ہے کہ اسکی ماضی میں عین کلمہ مکسور، اور مضارع میں مفتوح ہوتا ہے۔

يَبِسَ يَيْبَسُ يُبْسًا، فَهُوَ يَابِسٌ۔ وَيُبِسَ يُوْبَسُ يُبْسًا، فَذَاكَ مَيْبُوْسٌ۔ مَا يَبِسَ مَا يُبِسَ، لَمْ يَيْبَسْ لَمْ يُوْبَسْ لَا يَيْبَسُ لَا يُوْبَسُ، لَنْ يَيْبَسَ لَنْ يُوْبَسَ، لَيَيْبَسَنَّ لَيُوْبَسَنَّ، اَلْاَمْرُ مِنْهُ: اِيْبَسْ لِتُوْبَسْ لِيَيْبَسْ

لِيُوْبَسْ، اِيْبَسَنَّ لِتُوْبَسَنَّ، لِيَيْبَسَنَّ لِيُوْبَسَنَّ، اِيْبَسَنْ لِتُوْبَسَنْ، لِيَيْبَسَنْ لِيُوْبَسَنْ وَالنَّهْيُ عَنْهُ: لَاتَيْبَسْ لَاتُوْبَسْ، لَايَيْبَسْ لَايُوْبَسْ، لَاتَيْبَسَنَّ لَاتُوْبَسَنَّ، لَايَيْبَسَنَّ لَايُوْبَسَنَّ، لَاتَيْبَسَنْ لَاتُوْبَسَنْ، لَايَيْبَسَنْ لَايُوْبَسَنْ اَلظَّرْفُ مِنْهُ مَيْبَسٌ مَيْبَسَانِ مَيَابِسُ وَمُيَيْبِسٌ وَالْاٰلَةُ مِنْهُ: مِيْبَسٌ مِيْبَسَانِ مَيَابِسُ وَمُيَيْبِسٌ۔ مِيْبَسَةٌ مِيْبَسَتَانِ مَيَابِسُ وَمُيَيْبِسَةٌ۔ مِيْبَاسٌ مِيْبَاسَانِ مَيَابِيْسُ وَمُيَيْبِيْسٌ وَاَفْعَلُ التَّفْضِيْلِ الْمُذَكَّرُ مِنْهُ: اَيْبَسُ اَيْبَسَانِ اَيْبَسُوْنَ اَيَابِسُ وَاُيَيْبِسٌ وَالْمُؤَنَّثُ مِنْهُ، يُبْسٰى يُبْسَيَانِ يُبْسَيَاتٌ يُبَسٌ وَيُبَيْسٰى۔

صرف صغیر فعل ثلاثی مجرد معتل الفا مثال یائی از باب چہارم فَعَلَ یَفْعَلُ۔ چوں اَلْیَنْعُ: پھل کا پک جانا۔

علامت اس باب کی دو ۲ ہیں ایک یہ کہ اسکی ماضی اور مضارع کا عین کلمہ مفتوح ہو گا دوسری یہ اسکا عین یا لام کلمہ حرف حلقی ہو گا۔

يَنَعَ يَيْنَعُ يَنْعًا، فَهُوَ يَانِعٌ وَيُنَيْنِعٌ۔ وَيُنِعَ يُوْنَعُ يَنْعًا، فَذَاكَ مَيْنُوْعٌ۔ مَايَنَعَ مَايُنِعَ، لَمْ يَيْنَعْ لَمْ يُوْنَعْ، لَايَيْنَعُ لَايُوْنَعُ، لَنْ يَيْنَعَ لَنْ يُوْنَعَ، لَيَيْنَعَنَّ لَيُوْنَعَنَّ، لَيَيْنَعَنْ لَيُوْنَعَنْ اَلْاَمْرُ مِنْهُ: اِيْنَعْ لِتُوْنَعْ، لِيَيْنَعْ لِيُوْنَعْ، اِيْنَعَنَّ لِتُوْنَعَنَّ، لِيَيْنَعَنَّ لِيُوْنَعَنَّ، اِيْنَعَنْ لِتُوْنَعَنْ، لِيَيْنَعَنْ لِيُوْنَعَنْ وَالنَّهْيُ عَنْهُ: لَاتَيْنَعْ لَاتُوْنَعْ، لَايَيْنَعْ لَايُوْنَعْ، لَاتَيْنَعَنَّ لَاتُوْنَعَنَّ، لَايَيْنَعَنَّ لَايُوْنَعَنَّ، لَاتَيْنَعَنْ لَاتُوْنَعَنْ، لَايَيْنَعَنْ لَايُوْنَعَنْ اَلظَّرْفُ مِنْهُ: مَيْنَعٌ مَيْنَعَانِ مَيَانِعُ وَمُيَيْنِعٌ وَالْاٰلَةُ مِنْهُ: مِيْنَعٌ مِيْنَعَانِ مَيَانِعُ وَمُيَيْنِعٌ۔ مِيْنَعَةٌ مِيْنَعَتَانِ مَيَانِعُ وَمُيَيْنِعَةٌ۔ مِيْنَاعٌ مِيْنَاعَانِ مَيَانِيْعُ وَمُيَيْنِيْعٌ وَاَفْعَلُ التَّفْضِيْلِ الْمُذَكَّرُ مِنْهُ: اَيْنَعُ اَيْنَعَانِ اَيْنَعُوْنَ اَيَانِعُ وَاُيَيْنِعٌ وَالْمُؤَنَّثُ مِنْهُ: يُنْعٰى يُنْعَيَانِ يُنْعَيَاتٌ يُنَعٌ وَيُنَيْعٰى۔

صرف صغیر فعل ثلاثی مجرد معتل الفا مثال یائی از باب پنجم[5] فَعُلَ یَفْعُلُ چوں اَلْیُمْنُ: بابرکت ہونا۔

علامت اس باب کی یہ ہے کہ اسکی ماضی اور مضارع میں عین کلمہ مضموم ہوتا ہے۔

يَمُنَ يَيْمُنُ يُمْنًا فَهُوَ يَمِيْنٌ وَيُمِنَ يُوْمَنُ يُمْنًا فَذَاكَ مَيْمُوْنٌ۔ مَايَمُنَ مَايُمِنَ، لَمْ يَيْمُنْ لَمْ يُوْمَنْ، لَايَيْمُنُ لَايُوْمَنُ، لَنْ يَيْمُنَ لَنْ يُوْمَنَ، لَيَيْمُنَنَّ لَيُوْمَنَنَّ، لَيَيْمُنَنْ لَيُوْمَنَنْ اَلْاَمْرُ مِنْهُ: اُوْمُنْ لِتُوْمَنْ، لِيَيْمُنْ لِيُوْمَنْ، اُوْمُنَنَّ لِتُوْمَنَنَّ، لِيَيْمُنَنَّ لِيُوْمَنَنَّ، اُوْمُنَنْ لِتُوْمَنَنْ، لِيَيْمُنَنْ لِيُوْمَنَنْ وَالنَّهْيُ عَنْهُ: لَاتَيْمُنْ لَاتُوْمَنْ، لَايَيْمُنْ لَايُوْمَنْ، لَاتَيْمُنَنَّ لَاتُوْمَنَنَّ، لَايَيْمُنَنَّ لَايُوْمَنَنَّ، لَاتَيْمُنَنْ لَاتُوْمَنَنْ، لَايَيْمُنَنْ لَايُوْمَنَنْ اَلظَّرْفُ مِنْهُ، مَيْمَنٌ مَيْمَنَانِ مَيَامِنُ وَمُيَيْمِنٌ وَالْاٰلَةُ مِنْهُ: مِيْمَنٌ مِيْمَنَانِ مَيَامِنُ وَمُيَيْمِنٌ۔ مِيْمَنَةٌ مِيْمَنَتَانِ مَيَامِنُ وَمُيَيْمِنَةٌ۔ مِيْمَانٌ مِيْمَانَانِ مَيَامِيْنُ وَمُيَيْمِيْنٌ وَاَفْعَلُ التَّفْضِيْلِ الْمُذَكَّرُ مِنْهُ: اَيْمَنُ اَيْمَنَانِ اَيْمَنُوْنَ اَيَامِنُ وَاُيَيْمِنٌ وَالْمُؤَنَّثُ مِنْهُ، يُمْنٰى يُمْنَيَانِ يُمْنَيَاتٌ يُمَنٌ وَيُمَيْنٰى۔

صرف صغیر از باب اِفتعال۔ چوں اَلْاِتِّسَارُ: جوا کھیلنا مثل اَلْاِتِّقَادُ کے ہے۔ صرف صغیر از باب اِستفعال۔ چوں اَلْاِسْتِيْسَارُ: آسان ہونا مثل اَلْاِسْتِيْعَابُ کے ہے۔ صرف صغیر از باب اِفعال۔ چوں اَلْاِيْقَانُ: یقین کرنا مثل اَلْاِيْعَادُ کے ہے صرف صغیر از باب تفعیل۔ چوں اَلتَّيْسِيْرُ: آسان کرنا مثل صحیح کے ہے۔ صرف صغیر از باب مُفاعلہ۔ چوں اَلْمُيَاسَرَةُ: باہم آسانی کرنا مثل صحیح کے ہے۔ صرف صغیر از باب تفعُّل چوں اَلتَّيَسُّرُ: آسان ہونا۔ مثل صحیح کے ہے۔ صرف صغیر از باب تَفاعُل۔ چوں اَلتَّيَامُنُ: داہنی طرف سے شروع کرنا مثل صحیح کے ہے۔

[5] لیکن یہاں مصدر میں بھی کوئی تعلیل نہیں ہوئی نیز مُوْقِنٌ میں یُوْسِرُ والا قاعدہ جاری ہوگا۔ ۱۲ منہ

⑤ مُعتَلُّ العَین

(اجوف واوی)

صرف صغیر فعل ثلاثی مجرد معتل العین اجوف واوی از باب اوّل فَعَلَ یَفعُلُ چوں اَلقَولُ :
کہنا۔ علامت اِس باب کی یہ ہے کہ اِسکی ماضی میں عین کلمہ مفتوح اور مضارع میں مضموم ہوتا ہے

قَالَ یَقُولُ، قَوْلًا، فَهُوَ قَائِلٌ - وَقِيْلَ يُقَالُ، قَوْلًا، فَذَاكَ مَقُولٌ - مَاقَالَ مَاقِيْلَ، لَمْ يَقُلْ لَمْ يُقَلْ، لَايَقُوْلُ لَايُقَالُ، لَنْ يَقُوْلَ لَنْ يُقَالَ، لَيَقُوْلَنَّ لَيُقَالَنَّ، لَيَقُوْلَنْ لَيُقَالَنْ اَلْاَمْرُ مِنْهُ: قُلْ لِتُقَلْ، لِيَقُلْ لِيُقَلْ، قُوْلَنَّ لِتُقَالَنَّ، لِيَقُوْلَنَّ لِيُقَالَنَّ، قُوْلَنْ لِتُقَالَنْ، لِيَقُوْلَنْ لِيُقَالَنْ وَالنَّهْيُ عَنْهُ، لَاتَقُلْ لَاتُقَلْ، لَايَقُلْ لَايُقَلْ، لَاتَقُوْلَنَّ لَاتُقَالَنَّ، لَايَقُوْلَنَّ لَايُقَالَنَّ، لَاتَقُوْلَنْ لَاتُقَالَنْ، لَايَقُوْلَنْ لَايُقَالَنْ اَلظَّرْفُ مِنْهُ: مَقَالٌ مَقَالَانِ مَقَاوِلُ وَمُقَيِّلٌ وَالْاٰلَةُ مِنْهُ: مِقْوَلٌ مِقْوَلَانِ مَقَاوِلُ وَمُقَيِّلٌ - مِقْوَلَةٌ مِقْوَلَتَانِ مَقَاوِلُ وَمُقَيِّلَةٌ - مِقْوَالٌ مِقْوَالَانِ مَقَاوِيْلُ وَمُقَيِّيْلٌ وَاَفْعَلُ التَّفْضِيْلِ الْمُذَكَّرُ مِنْهُ: اَقْوَلُ اَقْوَلَانِ اَقْوَلُوْنَ اَقَاوِلُ وَاُقَيِّلُ وَالْمُؤَنَّثُ مِنْهُ: قُوْلٰى قُوْلَيَانِ قُوْلَيَاتٌ قُوَلٌ وَقُوَيْلٰى -

صرف کبیر

بحث اِثبات فعل ماضی معروف : قَالَ قَالَا قَالُوْا قَالَتْ قَالَتَا قُلْنَ قُلْتَ قُلْتُمَا قُلْتُمْ قُلْتِ قُلْتُمَا قُلْتُنَّ قُلْتُ قُلْنَا **بحث اِثبات فعل ماضی مجہول :** قِيْلَ قِيْلَا قِيْلُوْا قِيْلَتْ قِيْلَتَا قُلْنَ قُلْتَ قُلْتُمَا قُلْتُمْ قُلْتِ قُلْتُمَا قُلْتُنَّ قُلْتُ قُلْنَا **بحث نفی فعل ماضی معروف :** مَاقَالَ مَاقَالَا مَاقَالُوْا مَاقَالَتْ مَاقَالَتَا مَاقُلْنَ مَاقُلْتَ مَاقُلْتُمَا مَاقُلْتُمْ مَاقُلْتِ مَاقُلْتُمَا مَاقُلْتُنَّ مَاقُلْتُ مَاقُلْنَا **بحث نفی فعل ماضی مجہول :** مَاقِيْلَ مَاقِيْلَا مَاقِيْلُوْا مَاقِيْلَتْ مَاقِيْلَتَا مَاقُلْنَ مَاقُلْتَ مَاقُلْتُمَا مَاقُلْتُمْ مَاقُلْتِ مَاقُلْتُمَا مَاقُلْتُنَّ مَاقُلْتُ مَاقُلْنَا **بحث اِثبات فعل مضارع معروف :** يَقُوْلُ يَقُوْلَانِ يَقُوْلُوْنَ تَقُوْلُ تَقُوْلَانِ يَقُلْنَ تَقُوْلُ تَقُوْلَانِ تَقُوْلُوْنَ تَقُوْلِيْنَ تَقُوْلَانِ تَقُلْنَ اَقُوْلُ نَقُوْلُ **بحث اِثبات فعل مضارع مجہول :** يُقَالُ يُقَالَانِ يُقَالُوْنَ تُقَالُ تُقَالَانِ يُقَلْنَ تُقَالُ تُقَالَانِ تُقَالُوْنَ تُقَالِيْنَ تُقَالَانِ تُقَلْنَ اُقَالُ نُقَالُ **بحث نفی فعل مضارع معروف :** لَايَقُوْلُ لَايَقُوْلَانِ لَايَقُوْلُوْنَ لَاتَقُوْلُ لَاتَقُوْلَانِ لَايَقُلْنَ لَاتَقُوْلُ لَاتَقُوْلَانِ لَاتَقُوْلُوْنَ لَاتَقُوْلِيْنَ لَاتَقُوْلَانِ لَاتَقُلْنَ لَااَقُوْلُ لَانَقُوْلُ **بحث نفی فعل مضارع مجہول :** لَايُقَالُ لَايُقَالَانِ لَايُقَالُوْنَ لَاتُقَالُ لَاتُقَالَانِ لَايُقَلْنَ لَاتُقَالُ لَاتُقَالَانِ لَاتُقَالُوْنَ لَاتُقَالِيْنَ لَاتُقَالَانِ لَاتُقَلْنَ لَااُقَالُ لَانُقَالُ **بحث نفی تاکید بلن در فعل مستقبل معروف :** لَنْ يَقُوْلَ لَنْ يَقُوْلَا لَنْ يَقُوْلُوْا لَنْ تَقُوْلَ لَنْ تَقُوْلَا لَنْ يَقُلْنَ لَنْ تَقُوْلَ لَنْ تَقُوْلَا لَنْ تَقُوْلُوْا لَنْ تَقُوْلِيْ لَنْ تَقُوْلَا لَنْ تَقُلْنَ لَنْ اَقُوْلَ لَنْ نَقُوْلَ **بحث نفی تاکید بلن در فعل مستقبل مجہول :** لَنْ يُقَالَ

[1] هو الجموع المكسرة: قَالَةٌ، قُوَّالٌ، قُوَّلٌ، قَالٌ، قُوْلٌ، قُوَلَاءُ، قُوْلَانٌ، قِيْلَانٌ، قِيَالٌ، قُوُوْلٌ، اَقْوَالٌ، ۱۲ منه

لَنْ يُّقَالَا لَنْ يُّقَالُوْا لَنْ تُقَالَ لَنْ تُقَالَا لَنْ يُّقَلْنَ لَنْ تُقَالَ لَنْ تُقَالَا لَنْ تُقَالُوْا لَنْ تُقَالِيْ لَنْ تُقَالَا لَنْ تُقَلْنَ لَنْ أُقَالَ لَنْ نُّقَالَ **بحث نفی جحد بلَمْ در فعل مستقبل معروف:** لَمْ يَقُلْ لَمْ يَقُوْلَا لَمْ يَقُوْلُوْا لَمْ تَقُلْ لَمْ تَقُوْلَا لَمْ يَقُلْنَ لَمْ تَقُلْ لَمْ تَقُوْلَا لَمْ تَقُوْلُوْا لَمْ تَقُوْلِيْ لَمْ تَقُوْلَا لَمْ تَقُلْنَ لَمْ أَقُلْ لَمْ نَقُلْ **بحث نفی جحد بلَمْ در فعل مستقبل مجہول:** لَمْ يُقَلْ لَمْ يُقَالَا لَمْ يُقَالُوْا لَمْ تُقَلْ لَمْ تُقَالَا لَمْ يُقَلْنَ لَمْ تُقَلْ لَمْ تُقَالَا لَمْ تُقَالُوْا لَمْ تُقَالِيْ لَمْ تُقَالَا لَمْ تُقَلْنَ لَمْ أُقَلْ لَمْ نُقَلْ **بحث لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ در فعل مستقبل معروف:** لَيَقُوْلَنَّ لَيَقُوْلَانِّ لَيَقُوْلُنَّ لَتَقُوْلَنَّ لَتَقُوْلَانِّ لَيَقُلْنَانِّ لَتَقُوْلَنَّ لَتَقُوْلَانِّ لَتَقُوْلُنَّ لَتَقُوْلِنَّ لَتَقُوْلَانِّ لَتَقُلْنَانِّ لَأَقُوْلَنَّ لَنَقُوْلَنَّ **بحث لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ در فعل مستقبل مجہول:** لَيُقَالَنَّ لَيُقَالَانِّ لَيُقَالُنَّ لَتُقَالَنَّ لَتُقَالَانِّ لَيُقَلْنَانِّ لَتُقَالَنَّ لَتُقَالَانِّ لَتُقَالُنَّ لَتُقَالِنَّ لَتُقَالَانِّ لَتُقَلْنَانِّ لَأُقَالَنَّ لَنُقَالَنَّ **بحث لام تاکید بانون تاکید خفیفہ در فعل مستقبل معروف:** لَيَقُوْلَنْ لَيَقُوْلُنْ لَتَقُوْلَنْ لَتَقُوْلَنْ لَتَقُوْلُنْ لَتَقُوْلِنْ لَأَقُوْلَنْ لَنَقُوْلَنْ **بحث لام تاکید بانون تاکید خفیفہ در فعل مستقبل مجہول:** لَيُقَالَنْ لَيُقَالُنْ لَتُقَالَنْ لَتُقَالَنْ لَتُقَالُنْ لَتُقَالِنْ لَأُقَالَنْ لَنُقَالَنْ **بحث امر حاضر معروف:** قُلْ قُوْلَا قُوْلُوْا قُوْلِيْ قُوْلَا قُلْنَ **بحث امر حاضر مجہول:** لِتُقَلْ لِتُقَالَا لِتُقَالُوْا لِتُقَالِيْ لِتُقَالَا لِتُقَلْنَ **بحث امر غائب معروف:** لِيَقُلْ لِيَقُوْلَا لِيَقُوْلُوْا لِتَقُلْ لِتَقُوْلَا لِيَقُلْنَ لِأَقُلْ لِنَقُلْ **بحث امر غائب مجہول:** لِيُقَلْ لِيُقَالَا لِيُقَالُوْا لِتُقَلْ لِتُقَالَا لِيُقَلْنَ لِأُقَلْ لِنُقَلْ **بحث امر حاضر معروف بانون تاکید ثقیلہ:** قُوْلَنَّ قُوْلَانِّ قُوْلُنَّ قُوْلِنَّ قُوْلَانِّ قُلْنَانِّ **بحث امر حاضر مجہول بانون تاکید ثقیلہ:** لِتُقَالَنَّ لِتُقَالَانِّ لِتُقَالُنَّ لِتُقَالِنَّ لِتُقَالَانِّ لِتُقَلْنَانِّ **بحث امر غائب معروف بانون تاکید ثقیلہ:** لِيَقُوْلَنَّ لِيَقُوْلَانِّ لِيَقُوْلُنَّ لِتَقُوْلَنَّ لِتَقُوْلَانِّ لِيَقُلْنَانِّ لِأَقُوْلَنَّ لِنَقُوْلَنَّ **بحث امر غائب مجہول بانون تاکید ثقیلہ:** لِيُقَالَنَّ لِيُقَالَانِّ لِيُقَالُنَّ لِتُقَالَنَّ لِتُقَالَانِّ لِيُقَلْنَانِّ لِأُقَالَنَّ لِنُقَالَنَّ **بحث امر حاضر معروف بانون تاکید خفیفہ:** قُوْلَنْ قُوْلُنْ قُوْلِنْ **بحث امر حاضر مجہول بانون تاکید خفیفہ:** لِتُقَالَنْ لِتُقَالُنْ لِتُقَالِنْ **بحث امر غائب معروف بانون تاکید خفیفہ:** لِيَقُوْلَنْ لِيَقُوْلُنْ لِتَقُوْلَنْ لِأَقُوْلَنْ لِنَقُوْلَنْ **بحث امر غائب مجہول بانون تاکید خفیفہ:** لِيُقَالَنْ لِيُقَالُنْ لِتُقَالَنْ لِأُقَالَنْ لِنُقَالَنْ **بحث نہی حاضر معروف:** لَا تَقُلْ لَا تَقُوْلَا لَا تَقُوْلُوْا لَا تَقُوْلِيْ لَا تَقُوْلَا لَا تَقُلْنَ **بحث نہی حاضر مجہول:** لَا تُقَلْ لَا تُقَالَا لَا تُقَالُوْا لَا تُقَالِيْ لَا تُقَالَا لَا تُقَلْنَ **بحث نہی غائب معروف:** لَا يَقُلْ لَا يَقُوْلَا لَا يَقُوْلُوْا لَا تَقُلْ لَا تَقُوْلَا لَا يَقُلْنَ لَا أَقُلْ لَا نَقُلْ **بحث نہی غائب مجہول:** لَا يُقَلْ لَا يُقَالَا لَا يُقَالُوْا لَا تُقَلْ لَا تُقَالَا لَا يُقَلْنَ لَا أُقَلْ لَا نُقَلْ **بحث نہی حاضر معروف بانون تاکید ثقیلہ:** لَا تَقُوْلَنَّ لَا تَقُوْلَانِّ لَا تَقُوْلُنَّ لَا تَقُوْلِنَّ لَا تَقُوْلَانِّ لَا تَقُلْنَانِّ **بحث نہی حاضر مجہول بانون تاکید ثقیلہ:** لَا تُقَالَنَّ

لَاتُقَالَانِّ لَاتُقَالُنَّ لَاتُقَالِنَّ لَاتُقَالَانِّ لَاتُقَلْنَانِّ بحث نہی غائب معروف بالون تاکید ثقیلہ: لَایَقُوْلَنَّ لَایَقُوْلَانِّ لَایَقُوْلُنَّ لَاتَقُوْلَنَّ لَاتَقُوْلَانِّ لَایَقُلْنَانِّ لَااَقُوْلَنَّ لَانَقُوْلَنَّ بحث نہی غائب مجہول بالون تاکید ثقیلہ: لَایُقَالَنَّ لَایُقَالَانِّ لَایُقَالُنَّ لَاتُقَالَنَّ لَاتُقَالَانِّ لَایُقَلْنَانِّ لَااُقَالَنَّ لَانُقَالَنَّ بحث نہی حاضر معروف بالون تاکید خفیفہ: لَاتَقُوْلَنْ لَاتَقُوْلُنْ لَاتَقُوْلِنْ بحث نہی حاضر مجہول بالون تاکید خفیفہ: لَاتُقَالَنْ لَاتُقَالُنْ لَاتُقَالِنْ بحث نہی غائب معروف بالون تاکید خفیفہ: لَایَقُوْلَنْ لَایَقُوْلُنْ لَاتَقُوْلَنْ لَااَقُوْلَنْ لَانَقُوْلَنْ بحث نہی غائب مجہول بالون تاکید خفیفہ: لَایُقَالَنْ لَایُقَالُنْ لَاتُقَالَنْ لَااُقَالَنْ لَانُقَالَنْ بحث اسم فاعل: قَائِلٌ قَائِلَانِ قَائِلُوْنَ قَائِلَةٌ قَائِلَتَانِ قَائِلَاتٌ بحث اسم مفعول: مَقُوْلٌ مَقُوْلَانِ مَقُوْلُوْنَ مَقُوْلَةٌ مَقُوْلَتَانِ مَقُوْلَاتٌ۔

تعلیلات

قَالَ: صیغہ واحد مذکر غائب۔ بحث اثبات فعل ماضی معروف۔ اَصْل میں قَوَلَ بروزنِ نَصَرَ تھا۔ واؤ متحرک ماقبل مفتوح تھا تو مُعتل عین کے قاعدہ ۱ کے ساتھ واؤ کو الف سے بدل دیا۔ قَالَ بروزنِ فَالَ ہوگیا۔ یہی تعلیل قَالَتَا تک ہوگی **قُلْنَ:** صیغہ جمع مؤنث غائب۔ بحث اثبات فعل ماضی معروف۔ اَصْل میں قَوَلْنَ بروزنِ نَصَرْنَ تھا۔ واؤ متحرک ماقبل مفتوح تھا۔ تو بقاعدہ قَالَ واؤ کو الف سے بدل دیا، قَالْنَ ہوگیا۔ اجتماع ساکنین ہوا، درمیان الف اور لام کے۔ الف کو گرادیا۔ قَلْنَ ہوگیا۔ پھر مُعتل عین کے قاعدہ ۲ کے ساتھ فاء کلمہ کو ضمہ دیا، تاکہ واؤ محذوف پر دلالۃ کرے۔ قُلْنَ بروزنِ فُلْنَ ہوگیا۔ یہی تعلیل قُلْنَا تک ہوگی **قِیْلَ:** صیغہ واحد مذکر غائب۔ بحث اثبات فعل ماضی مجہول۔ اَصْل میں قُوِلَ بروزنِ نُصِرَ تھا۔ کسرہ واؤ پر ثقیل تھا۔ تو مُعتل عین کے قاعدہ ۳ کے ساتھ نقل کرکے، ماقبل کو دیدیا۔ بعد چھین لینے ماقبل کی حرکۃ کے۔ قِوْلَ ہوگیا۔ پھر واؤ ساکن کو ماقبل مکسور ہونے کیوجہ سے یاء سے بدل دیا۔ قِیْلَ بروزنِ فِیْلَ ہوگیا۔ یہی تعلیل قِیْلَتَا تک ہوگی **قُلْنَ:** صیغہ جمع مؤنث غائب۔ بحث اثبات فعل ماضی مجہول۔ اَصْل میں قُوِلْنَ بروزنِ نُصِرْنَ تھا۔ کسرہ واؤ پر ثقیل تھا تو بقاعدہ قِیْلَ نقل کرکے ماقبل کو دیدیا، بعد چھین لینے اسکی حرکۃ کے۔ قِوْلْنَ ہوگیا۔ پھر واؤ ساکن کو ماقبل مکسور ہونے کی وجہ سے بقاعدہ مِیْزَانٌ یاء سے بدل دیا۔ قِیْلْنَ ہوگیا۔ اجتماع ساکنین ہوا درمیان یاء اور لام کے۔ یاء کو گرادیا قِلْنَ ہوگیا۔ پھر فاء کلمہ کو ضمہ دیا، تاکہ واؤ محذوف پر دلالت کرے قُلْنَ بروزنِ فُلْنَ ہوگیا۔ یہی تعلیل قُلْنَا تک ہوگی **یَقُوْلُ:** صیغہ واحد مذکر غائب۔ بحث اثبات فعل مُضارع معروف۔ اَصْل میں یَقْوُلُ بروزنِ یَنْصُرُ تھا۔ واؤ متحرک ماقبل صحیح، ساکن تھا۔ تو مُعتل عین کے قاعدہ ۴ کے ساتھ واؤ کی حرکۃ ماقبل کو دیدی۔ یَقُوْلُ بروزنِ یَفْعُلُ ہوگیا۔ یہی تعلیل مُضارع معروف کے اکثر صیغوں میں ہوگی **یَقُلْنَ:** صیغہ جمع مؤنث غائب۔ بحث اثبات فعل مُضارع معروف۔ اَصْل میں یَقْوُلْنَ بروزنِ یَنْصُرْنَ تھا۔ واؤ متحرک ماقبل صحیح، ساکن تھا۔ تو بقاعدہ یَقُوْلُ واؤ کی حرکۃ نقل کرکے، ماقبل

کو دیدی۔ یَقْوُلْنَ ہوگیا۔ اجتماعِ ساکنین ہُوا درمیان وَاوْ اور لَامْ کے۔ وَاوْ کو گرا دیا۔ یَقُلْنَ بروزنِ یَفْعُلْنَ ہوگیا۔ یہی تعلیل
تَقُلْنَ صیغہ جمع مؤنث حاضر میں ہوگی **یُقَالُ**: صیغہ واحد مذکر غائب۔ بحث اِثبات فعل مُضارع مجہول۔ اَصل میں یُقْوَلُ
بروزنِ یُنْصَرُ تھا۔ واؤ متحرک ماقبل صحیح، ساکن تھا۔ تو مُعتل عین کے قاعدہ ۲۱ کے ساتھ وَاوْ کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دی۔
یُقَوْلُ ہوگیا۔ پھر واؤ ساکن کو، جو کہ اَصل میں متحرک تھا۔ ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے بقاعدہ قَالَ الف سے بدل دیا۔ یُقَالُ
بروزنِ یُفَالُ ہوگیا۔ یہی تعلیل مُضارع مجہول کے اکثر صیغوں میں ہوگی **یُقَلْنَ**: صیغہ جمع مؤنث غائب۔ بحث اِثبات فعل
مُضارع مجہول۔ اَصل میں یُقْوَلْنَ بروزنِ یُنْصَرْنَ تھا۔ واؤ متحرک ماقبل صحیح، ساکن تھا۔ تو بقاعدہ یُقَالُ واؤ کی
حرکت ماقبل کو دی۔ یُقَوْلْنَ ہوگیا۔ واؤ ساکن کو، جو کہ اَصل میں متحرک تھا، ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے بقاعدہ قَالَ الف سے
بدل دیا۔ یُقَالْنَ ہوگیا۔ اجتماع ساکنین ہُوا درمیان الف اور لام کے۔ الف کو گرا دیا۔ یُقَلْنَ بروزنِ یُفْعَلْنَ ہوگیا۔ یہی تعلیل
مُضارع مجہول کے صیغہ جمع مؤنث حاضر تُقَلْنَ میں ہوگی **لَمْ یَقُلْ**: صیغہ واحد مذکر غائب۔ بحث نفی جحد بلم در فعل
مستقبل معروف۔ اَصل میں لَمْ یَقْوُلْ بروزنِ لَمْ یَنْصُرْ تھا۔ واؤ متحرک ماقبل صحیح، ساکن تھا۔ تو مُعتل عین کے قاعدہ ۲۱
کے ساتھ واؤ کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دی۔ لَمْ یَقُوْلْ ہوگیا۔ اجتماع ساکنین ہُوا۔ درمیان واؤ اور لام کے واؤ کو گرا دیا۔
لَمْ یَقُلْ بروزنِ لَمْ یَفْعُلْ ہوگیا۔ یا یُوں کہ یہ بنایا گیا ہے یَقُوْلُ سے۔ لَمْ جازم کی وجہ سے لَمْ یَقُوْلْ ہوا اجتماع ساکنین ہُوا
درمیان واؤ اور لام کے۔ واؤ کو گرایا لَمْ یَقُلْ بروزنِ لَمْ یَفْعُلْ ہوگیا یہی تعلیل نفی جحد معروف کے اکثر صیغوں میں ہوگی
لَمْ یُقَلْ: صیغہ واحد مذکر غائب۔ بحث نفی جحد بلم در فعل مستقبل مجہول۔ اَصل میں لَمْ یُقْوَلْ بروزنِ لَمْ یُنْصَرْ تھا۔
واؤ متحرک ماقبل صحیح، ساکن تھا۔ تو بقاعدہ یُقَالُ واؤ کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دیدی۔ پھر واؤ ساکن کو جو کہ اَصل میں متحرک تھا، ماقبل
مفتوح ہونے کی وجہ سے بہ قاعدہ قَالَ الف سے بدل دیا۔ لَمْ یُقَالْ ہوگیا۔ اجتماع ساکنین ہُوا درمیان الف اور لام کے۔ الف
کو گرا دیا۔ لَمْ یُقَلْ بروزنِ لَمْ یُفْعَلْ ہوگیا۔ یا یُوں کہ یہ بنایا گیا ہے یُقَالُ سے۔ لَمْ جازم کیوجہ سے لَمْ یُقَالْ ہوگیا۔ اجتماع
ساکنین ہُوا درمیان الف اور لام کے۔ الف کو گرا دیا۔ لَمْ یُقَلْ بروزنِ لَمْ یُفْعَلْ ہوگیا **قُلْ**: صیغہ واحد مذکر حاضر۔ بحث
امر حاضر معروف۔ اَصل میں اُقْوُلْ بروزنِ اُنْصُرْ تھا۔ واؤ متحرک ماقبل صحیح، ساکن تھا۔ تو بقاعدہ یَقُوْلُ واؤ کی حرکت نقل
کر کے ماقبل کو دی۔ ہمزہ وصلی کو ضرورۃ نہ رہنے کیوجہ سے گرا دیا۔ قُوْلْ ہوگیا۔ اجتماع ساکنین ہُوا درمیان واؤ اور لام کے۔
واؤ کو گرا دیا۔ قُلْ بروزنِ فُلْ ہوگیا۔ یا یُوں کہ قُلْ بنا ہے تَقُوْلُ سے۔ تاء علامتِ مُضارع کو گرا کر آخر کو ساکن کر دیا۔ قُوْلْ
ہوگیا۔ اجتماع ساکنین ہُوا درمیان واؤ اور لام کے۔ واؤ کو گرا دیا۔ قُلْ بروزنِ فُلْ ہوگیا **قُلْنَ**: صیغہ جمع مؤنث حاضر۔ بحث امر
حاضر معروف۔ اَصل میں اُقْوُلْنَ بروزنِ اُنْصُرْنَ تھا۔ مثل قُلْ کے تعلیل ہوگی۔ **قُوْلَنَّ**: وغیرہ میں اجتماع ساکنین نہ رہنے کیوجہ
سے حرفِ علّت واپس آجاتا ہے۔ **فائدہ ۷**: بقیہ امر کے صیغوں کی تعلیلات اور نہی کے صیغوں کی تعلیلات بحث نفی جحد
واضح ہیں **قَائِلٌ**: صیغہ واحد مذکر۔ بحث اسم فاعل۔ اَصل میں قَاوِلٌ بروزنِ نَاصِرٌ تھا۔ واؤ "فَاعِلٌ" کے الف کے بعد

واقع ہُوا۔ تو معتل عین کے قاعدہ ۱۵ کے ساتھ واؤ کو ہمزہ سے بدل دیا۔ قَائِلٌ بروزنِ فَاعِلٌ ہوگیا **مَقُوْلٌ**: صیغہ واحد مذکر۔ بحث اسمِ مفعول۔ اَصل میں مَقْوُوْلٌ بروزنِ مَنْصُوْرٌ تھا۔ واؤ متحرک ماقبل صحیح، ساکن تھا۔ تو بقاعدہ یَقُوْلُ واؤ کی حرکۃ نقل کرکے ماقبل کو دی۔ اِجتماعِ ساکنین ہُوا درمیان دو واؤ کے۔ پہلے واؤ کو گرادیا۔ مَقُوْلٌ بروزنِ مَفُوْلٌ ہوگیا **مَقَالٌ**: صیغہ واحد مذکر۔ بحث اسمِ ظرف۔ اَصل میں مَقْوَلٌ بروزنِ مَنْصَرٌ تھا۔ واؤ متحرک ماقبل صحیح، ساکن تھا۔ تو بقاعدہ یُقَالُ واؤ کی حرکۃ نقل کرکے ماقبل کو دی۔ پھر واؤ ساکن کو، جو کہ اَصل میں متحرک تھا۔ ماقبلِ مفتوح ہونے کی وجہ سے بہ قاعدہ قَالَ الف سے بدل دیا۔ مَقَالٌ بوزنِ مَفَالٌ ہوگیا **مَقَاوِلُ**: صیغہ جمع۔ بحث اسمِ ظرف۔ اپنی اَصل پر ہے مَفَاعِلُ کے الف سے پہلے حرفِ علّۃ نہ ہونے کی سے مُعتل عین کا قاعدہ ۲ جاری نہ ہوگا کذا مَقَاوِلُ آلہ صغریٰ و کبریٰ و اَقَاوِلُ اسمِ تفضیل **مُقَيِّلٌ**: صیغہ واحد مذکر مُصَغّر۔ بحث اسمِ ظرف۔ اَصل میں مُقَيْوِلٌ بروزنِ مُنَيْصِرٌ تھا۔ واؤ، یاء ایک کلمہ میں جمع ہوئیں، اوّل ساکن تھا۔ تو بقاعدہ سَيِّدٌ، واؤ کو یاء سے بدل کر، یاء کا یاء میں ادغام کردیا۔ مُقَيِّلٌ بروزنِ مُفَيْلٌ ہوگیا **مِقْوَلٌ** اور **مِقْوَلَۃٌ**: اسمِ آلہ صُغریٰ و وُسطیٰ کے صیغے اپنے کُبریٰ مِقْوَالٌ کے تابع ہونے کیوجہ سے اپنی اَصل پر ہیں۔ اسلیئے کہ بسا اوقات معنیٰ میں کُبریٰ کے مُوافق ہوتے ہیں۔ اور بعض صرفیوں کے ہاں اسلیئے کہ یہ دونوں صیغے مِقْوَالٌ ہی سے مُشتق ہیں۔ اور مِقْوَالٌ میں واؤ کے بعد الف مدہ زائدہ ہونے کیوجہ سے بہ قاعدہ یَقُوْلُ تعلیل نہیں ہوئی **مُقَيِّلٌ**: صیغہ واحد مذکر مصغر۔ بحث اسمِ آلہ صُغریٰ۔ اَصل میں مُقَيْوِلٌ بروزنِ مُنَيْعِمٌ تھا۔ واؤ، یاء ایک کلمہ میں جمع ہوئیں۔ اوّل ساکن تھا۔ تو بقاعدہ سَيِّدٌ واؤ کو یاء سے بدل کر، یاء کا یاء میں ادغام کردیا مُقَيِّلٌ بروزنِ مُفَيِّلٌ ہوگیا۔ البتہ بلاتعلیل مُقَيْوِلٌ پڑھنا بھی جائز ہے، کذا فی مُقَيِّلَۃٌ و مُقَيِّيْلٌ و اُقَيِّلُ۔ کیونکہ اسمِ آلہ و اسمِ تفضیل کے تصغیر کے صیغوں میں قاعدہ سَيِّدٌ جوازی ہے عدمِ وجوب کی وجہ یہ ہے کہ اِن کے مُکبّر میں تعلیل نہیں ہوئی **مَقَاوِيْلُ**: صیغہ جمع۔ بحث اسمِ آلہ کُبریٰ، اپنی اَصل پر ہے الف جمع سے پہلے حرفِ علّۃ نہ ہونے اور واؤ کے بعد یاء ساکن ہونے کیوجہ سے مُعتل عین کا قاعدہ ۲ جاری نہ ہوگا **اَقْوَلُ**: وغیرہ اسمِ تفضیل کے صیغے اپنی اَصل پر ہیں کیونکہ اسمِ تفضیل یَقُوْلُ والے قاعدہ سے مُستثنیٰ ہے **قُوَيْلِی**: کوئی سببِ تعلیل نہ پائے جانے کیوجہ سے اپنی اَصل پر ہے۔

صرف صغیر فعل ثلاثی مجرد معتل العین اجوف واوی از باب سوم فَعِلَ يَفْعَلُ۔ چوں اَلْخَوْفُ:
ڈرنا۔ علامۃ اِس باب کی یہ ہے کہ اِسکی ماضی میں عین کلمہ مکسور اور مُضارع میں مفتوح ہوتا ہے۔

خَافَ يَخَافُ خَوْفًا، فَهُوَ خَائِفٌ۔ وَخِيْفَ يُخَافُ خَوْفًا، فَذَاكَ مَخُوْفٌ۔ مَا خَافَ مَا خِيْفَ، لَمْ يَخَفْ لَمْ يُخَفْ، لَا يَخَافُ لَا يُخَافُ، لَنْ يَخَافَ لَنْ يُخَافَ، لَيَخَافَنَّ لَيُخَافَنَّ، لَيَخَافَنْ لَيُخَافَنْ اَلْاَمْرُ مِنْهُ، خَفْ لِتَخَفْ، لِيَخَفْ لِيُخَفْ، خَافَنَّ لِتُخَافَنَّ، لِيَخَافَنَّ لِيُخَافَنَّ، خَافَنْ لِتُخَافَنْ، لِيَخَافَنْ لِيُخَافَنْ وَالنَّهْيُ عَنْهُ: لَا تَخَفْ لَا تُخَفْ

۱؎ یاد رہے کہ اسمیں قاعدہ ھذا کا اجراء وجوبی ہے لھذا مُقَیْوِلٌ پڑھنا جائز نہیں۔ بخلاف صیغہ آلہ و صیغہ تفضیل ۱۲ منہ
۲؎ والجموع المُکسّرۃ: خَافَۃٌ، خُوَّافٌ، خُوَّفٌ، خَافٌ، خَوْفٌ، خَوْفَاءُ، خَوْفَانٌ، خِيْفَانٌ، خِيَافٌ، خُوُوْفٌ، اَخْوَافٌ، ۲

لَا یَخَفْ لَا یُخَفْ، لَا تَخَافَنَّ لَا تُخَافَنَّ. لَا یَخَافَنَّ لَا یُخَافَنَّ. لَا تَخَافَنْ لَا تُخَافَنْ. لَا یَخَافَنْ لَا یُخَافَنْ اَلظَّرْفُ مِنْہُ: مَخَافٌ مَخَافَانِ مَخَاوِفُ وَمُخَیِّفٌ وَالْاٰلَۃُ مِنْہُ: مِخْوَفٌ مِخْوَفَانِ مَخَاوِفُ وَمُخَیِّفٌ۔ مِخْوَفَۃٌ مِخْوَفَتَانِ مَخَاوِفُ وَمُخَیِّفَۃٌ۔ مِخْوَافٌ مِخْوَافَانِ مَخَاوِیْفُ وَمُخَیِّیْفٌ وَاَفْعَلُ التَّفْضِیْلِ الْمُذَکَّرُ مِنْہُ: اَخْوَفُ اَخْوَفَانِ اَخْوَفُوْنَ اَخَاوِفُ وَاُخَیِّفٌ وَالْمُؤَنَّثُ مِنْہُ: خُوْفٰی خُوْفَیَانِ خُوْفَیَاتٌ خُوَفٌ وَخُوَیْفٰی۔

صرف کبیر

بحث اثبات فعل ماضی معروف: خَافَ خَافَا خَافُوْا خَافَتْ خَافَتَا خِفْنَ خِفْتَ خِفْتُمَا خِفْتُمْ خِفْتِ خِفْتُمَا خِفْتُنَّ خِفْتُ خِفْنَا **بحث اثبات فعل ماضی مجہول:** خِیْفَ خِیْفَا خِیْفُوْا خِیْفَتْ خِیْفَتَا خِفْنَ خِفْتَ خِفْتُمَا خِفْتُمْ خِفْتِ خِفْتُمَا خِفْتُنَّ خِفْتُ خِفْنَا **بحث نفی فعل ماضی معروف:** مَا خَافَ مَا خَافَا مَا خَافُوْا مَا خَافَتْ مَا خَافَتَا مَا خِفْنَ مَا خِفْتَ مَا خِفْتُمَا مَا خِفْتُمْ مَا خِفْتِ مَا خِفْتُمَا مَا خِفْتُنَّ مَا خِفْتُ مَا خِفْنَا **بحث نفی فعل ماضی مجہول:** مَا خِیْفَ مَا خِیْفَا مَا خِیْفُوْا مَا خِیْفَتْ مَا خِیْفَتَا مَا خِفْنَ مَا خِفْتَ مَا خِفْتُمَا مَا خِفْتُمْ مَا خِفْتِ مَا خِفْتُمَا مَا خِفْتُنَّ مَا خِفْتُ مَا خِفْنَا **بحث اثبات فعل مضارع معروف:** یَخَافُ یَخَافَانِ یَخَافُوْنَ تَخَافُ تَخَافَانِ یَخَفْنَ تَخَافُ تَخَافَانِ تَخَافُوْنَ تَخَافِیْنَ تَخَافَانِ تَخَفْنَ اَخَافُ نَخَافُ **بحث اثبات فعل مضارع مجہول:** یُخَافُ یُخَافَانِ یُخَافُوْنَ تُخَافُ تُخَافَانِ یُخَفْنَ تُخَافُ تُخَافَانِ تُخَافُوْنَ تُخَافِیْنَ تُخَافَانِ تُخَفْنَ اُخَافُ نُخَافُ **بحث نفی فعل مضارع معروف:** لَا یَخَافُ لَا یَخَافَانِ لَا یَخَافُوْنَ لَا تَخَافُ لَا تَخَافَانِ لَا یَخَفْنَ لَا تَخَافُ لَا تَخَافَانِ لَا تَخَافُوْنَ لَا تَخَافِیْنَ لَا تَخَافَانِ لَا تَخَفْنَ لَا اَخَافُ لَا نَخَافُ **بحث نفی فعل مضارع مجہول:** لَا یُخَافُ لَا یُخَافَانِ لَا یُخَافُوْنَ لَا تُخَافُ لَا تُخَافَانِ لَا یُخَفْنَ لَا تُخَافُ لَا تُخَافَانِ لَا تُخَافُوْنَ لَا تُخَافِیْنَ لَا تُخَافَانِ لَا تُخَفْنَ لَا اُخَافُ لَا نُخَافُ **بحث نفی تاکید بلن در فعل مستقبل معروف:** لَنْ یَخَافَ لَنْ یَخَافَا لَنْ یَخَافُوْا لَنْ تَخَافَ لَنْ تَخَافَا لَنْ یَخَفْنَ لَنْ تَخَافَ لَنْ تَخَافَا لَنْ تَخَافُوْا لَنْ تَخَافِیْ لَنْ تَخَافَا لَنْ تَخَفْنَ لَنْ اَخَافَ لَنْ نَخَافَ **بحث نفی تاکید بلن در فعل مستقبل مجہول:** لَنْ یُخَافَ لَنْ یُخَافَا لَنْ یُخَافُوْا لَنْ تُخَافَ لَنْ تُخَافَا لَنْ یُخَفْنَ لَنْ تُخَافَ لَنْ تُخَافَا لَنْ تُخَافُوْا لَنْ تُخَافِیْ لَنْ تُخَافَا لَنْ تُخَفْنَ لَنْ اُخَافَ لَنْ نُخَافَ **بحث نفی جحد بلم در فعل مستقبل معروف:** لَمْ یَخَفْ لَمْ یَخَافَا لَمْ یَخَافُوْا لَمْ تَخَفْ لَمْ تَخَافَا لَمْ یَخَفْنَ لَمْ تَخَفْ لَمْ تَخَافَا لَمْ تَخَافُوْا لَمْ تَخَافِیْ لَمْ تَخَافَا لَمْ تَخَفْنَ لَمْ اَخَفْ لَمْ نَخَفْ **بحث نفی جحد بلم در فعل مستقبل مجہول:** لَمْ یُخَفْ لَمْ یُخَافَا لَمْ یُخَافُوْا لَمْ تُخَفْ لَمْ تُخَافَا لَمْ یُخَفْنَ لَمْ تُخَفْ لَمْ تُخَافَا لَمْ تُخَافُوْا لَمْ تُخَافِیْ لَمْ تُخَافَا لَمْ تُخَفْنَ لَمْ اُخَفْ لَمْ نُخَفْ **بحث لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ در فعل مستقبل معروف:** لَیَخَافَنَّ لَیَخَافَانِّ لَیَخَافُنَّ لَتَخَافَنَّ لَتَخَافَانِّ لَیَخَفْنَانِّ لَتَخَافَنَّ لَتَخَافَانِّ لَتَخَافُنَّ لَتَخَافِنَّ لَتَخَافَانِّ لَتَخَفْنَانِّ لَاَخَافَنَّ لَنَخَافَنَّ **بحث لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ در فعل مستقبل**

مجہول: لَیُخَافَنَّ لَیُخَافَانِّ لَیُخَافُنَّ لَتُخَافَنَّ لَتُخَافَانِّ لَیُخَفْنَانِّ لَتُخَافَنَّ لَتُخَافَانِّ لَتُخَافُنَّ لَتُخَافِنَّ لَتُخَافَانِّ
لَتُخَفْنَانِّ لَاُخَافَنَّ لَنُخَافَنَّ بحث لامِ تاکید بانون تاکید خفیفہ در فعل مستقبل معروف: لَیَخَافَنْ لَیَخَافُنْ لَتَخَافَنْ
لَتَخَافُنْ لَتَخَافِنْ لَاَخَافَنْ لَنَخَافَنْ بحث لامِ تاکید بانون تاکید خفیفہ در فعل مستقبل مجہول، لَیُخَافَنْ
لَیُخَافُنْ لَتُخَافَنْ لَتُخَافُنْ لَتُخَافِنْ لَاُخَافَنْ لَنُخَافَنْ بحث امر حاضر معروف: خَفْ خَافَا خَافُوْا
خَافِیْ خَافَا خَفْنَ بحث امر حاضر مجہول: لِتُخَفْ لِتُخَافَا لِتُخَافُوْا لِتُخَافِیْ لِتُخَافَا لِتُخَفْنَ بحث امر
غائب معروف: لِیَخَفْ لِیَخَافَا لِیَخَافُوْا لِتَخَفْ لِتَخَافَا لِیَخَفْنَ لِاَخَفْ لِنَخَفْ بحث امر غائب
مجہول: لِیُخَفْ لِیُخَافَا لِیُخَافُوْا لِتُخَفْ لِتُخَافَا لِیُخَفْنَ لِاُخَفْ لِنُخَفْ بحث امر حاضر معروف
بانون تاکید ثقیلہ: خَافَنَّ خَافَانِّ خَافُنَّ خَافِنَّ خَافَانِّ خَفْنَانِّ بحث امر حاضر مجہول بانون تاکید
ثقیلہ: لِتُخَافَنَّ لِتُخَافَانِّ لِتُخَافُنَّ لِتُخَافِنَّ لِتُخَافَانِّ لِتُخَفْنَانِّ بحث امر غائب معروف بانون
تاکید ثقیلہ: لِیَخَافَنَّ لِیَخَافَانِّ لِیَخَافُنَّ لِتَخَافَنَّ لِتَخَافَانِّ لِیَخَفْنَانِّ لِاَخَافَنَّ لِنَخَافَنَّ بحث امر غائب
مجہول بانون تاکید ثقیلہ: لِیُخَافَنَّ لِیُخَافَانِّ لِیُخَافُنَّ لِتُخَافَنَّ لِتُخَافَانِّ لِیُخَفْنَانِّ لِاُخَافَنَّ لِنُخَافَنَّ
بحث امر حاضر معروف بانون تاکید خفیفہ: خَافَنْ خَافُنْ خَافِنْ بحث امر حاضر مجہول بانون
تاکید خفیفہ: لِتُخَافَنْ لِتُخَافُنْ لِتُخَافِنْ بحث امر غائب معروف بانون تاکید خفیفہ: لِیَخَافَنْ
لِیَخَافُنْ لِتَخَافَنْ لِاَخَافَنْ لِنَخَافَنْ بحث امر غائب مجہول بانون تاکید خفیفہ: لِیُخَافَنْ لِیُخَافُنْ
لِتُخَافَنْ لِاُخَافَنْ لِنُخَافَنْ بحث نہی حاضر معروف: لَا تَخَفْ لَا تَخَافَا لَا تَخَافُوْا لَا تَخَافِیْ لَا تَخَافَا
لَا تَخَفْنَ بحث نہی حاضر مجہول: لَا تُخَفْ لَا تُخَافَا لَا تُخَافُوْا لَا تُخَافِیْ لَا تُخَافَا لَا تُخَفْنَ بحث نہی
غائب معروف: لَا یَخَفْ لَا یَخَافَا لَا یَخَافُوْا لَا تَخَفْ لَا تَخَافَا لَا یَخَفْنَ لَا اَخَفْ لَا نَخَفْ بحث نہی غائب
مجہول: لَا یُخَفْ لَا یُخَافَا لَا یُخَافُوْا لَا تُخَفْ لَا تُخَافَا لَا یُخَفْنَ لَا اُخَفْ لَا نُخَفْ بحث نہی حاضر معروف
بانون تاکید ثقیلہ: لَا تَخَافَنَّ لَا تَخَافَانِّ لَا تَخَافُنَّ لَا تَخَافِنَّ لَا تَخَافَانِّ لَا تَخَفْنَانِّ بحث نہی حاضر مجہول
بانون تاکید ثقیلہ: لَا تُخَافَنَّ لَا تُخَافَانِّ لَا تُخَافُنَّ لَا تُخَافِنَّ لَا تُخَافَانِّ لَا تُخَفْنَانِّ بحث نہی غائب
معروف بانون تاکید ثقیلہ: لَا یَخَافَنَّ لَا یَخَافَانِّ لَا یَخَافُنَّ لَا تَخَافَنَّ لَا تَخَافَانِّ لَا یَخَفْنَانِّ لَا اَخَافَنَّ
لَا نَخَافَنَّ بحث نہی غائب مجہول بانون تاکید ثقیلہ: لَا یُخَافَنَّ لَا یُخَافَانِّ لَا یُخَافُنَّ لَا تُخَافَنَّ لَا تُخَافَانِّ
لَا یُخَفْنَانِّ لَا اُخَافَنَّ لَا نُخَافَنَّ بحث نہی حاضر معروف بانون تاکید خفیفہ: لَا تَخَافَنْ لَا تَخَافُنْ لَا تَخَافِنْ
بحث نہی حاضر مجہول بانون تاکید خفیفہ: لَا تُخَافَنْ لَا تُخَافُنْ لَا تُخَافِنْ بحث نہی غائب معروف
بانون تاکید خفیفہ: لَا یَخَافَنْ لَا یَخَافُنْ لَا تَخَافَنْ لَا اَخَافَنْ لَا نَخَافَنْ بحث نہی غائب مجہول بانون تاکید خفیفہ

لَا یُخَافُ لَا یُخَافُوْنَ لَا تُخَافُ لَا اُخَافُ لَا نُخَافُ **بحث اسم فاعل:** خَائِفٌ خَائِفَانِ خَائِفُوْنَ خَائِفَةٌ خَائِفَتَانِ خَائِفَاتٌ **بحث اسم مفعول:** مَخُوْفٌ مَخُوْفَانِ مَخُوْفُوْنَ مَخُوْفَةٌ مَخُوْفَتَانِ مَخُوْفَاتٌ۔

تعلیلات

خَافَ: صیغہ واحد مذکر غائب۔ بحث اثبات فعل ماضی معروف۔ اَصل میں خَوِفَ بروزنِ سَمِعَ تھا۔ واؤ متحرک ماقبل مفتوح تھا۔ تو بقاعدہ قَالَ واؤ کو الف سے بدل دیا۔ خَافَ بروزنِ فَالَ ہوگیا۔ یہی تعلیل خَافَتَا تک ہوگی

خِفْنَ: صیغہ جمع مؤنث غائب۔ بحث اثبات فعل ماضی معروف۔ اَصل میں خَوِفْنَ بروزنِ سَمِعْنَ تھا۔ واؤ متحرک ماقبل مفتوح تھا تو بقاعدہ قَالَ واؤ کو الف سے بدل دیا۔ خَافْنَ ہوگیا۔ اجتماع ساکنین ہوا درمیان الف اور فاء کے، الف کو گرا دیا۔ خَفْنَ ہوگیا۔ پھر مُعتل عین کے قاعدہ ۱۲ کے ساتھ فاء کلمہ کو کسرہ دیا، تاکہ دلالۃ کرے ماضی کے مکسور العین ہونے پر خِفْنَ بروزنِ فِلْنَ ہوگیا۔ یہی تعلیل خِفْنَا تک ہوگی **خِیْفَ:** صیغہ واحد مذکر غائب۔ بحث اثبات فعل ماضی مجہول۔ اَصل میں خُوِفَ بروزنِ سُمِعَ تھا۔ مثل قِیْلَ کے تعلیل ہوگی **خِفْنَ:** صیغہ جمع مؤنث غائب۔ بحث اثبات فعل ماضی مجہول۔ اَصل میں خُوِفْنَ بروزنِ سُمِعْنَ تھا۔ واؤ پر کسرہ ثقیل تھا۔ تو بقاعدہ قِیْلَ نقل کرکے، ماقبل کو دیدیا بعد چھین لینے ماقبل کی حرکۃ کے خِوْفْنَ ہوگیا۔ پھر واؤ ساکن کو ماقبل مکسور ہونے کی وجہ سے بہ قاعدہ مِیْزَانٌ یاء سے بدل دیا۔ خِیْفْنَ ہوگیا۔ اجتماع ساکنین ہوا درمیان یاء اور فاء کے، یاء کو گرا دیا۔ خِفْنَ بروزنِ فِلْنَ ہوگیا۔ یہی تعلیل خِفْنَا تک ہوگی **یَخَافُ:** صیغہ واحد مذکر غائب۔ بحث اثبات فعل مضارع معروف۔ اَصل میں یَخْوَفُ بروزنِ یَسْمَعُ تھا۔ واؤ متحرک، ماقبل صحیح، ساکن تھا۔ تو بقاعدہ یَقُوْلُ واؤ کی حرکۃ نقل کرکے ماقبل کو دی۔ یَخَوْفُ ہوگیا۔ پھر واؤ ساکن کو، جوکہ اَصل میں متحرک تھا، ماقبل مفتوح ہونے کیوجہ سے بقاعدہ قَالَ الف سے بدل دیا۔ یَخَافُ بروزنِ یَفَالُ ہوگیا۔ یہی تعلیل مضارع کے اکثر صیغوں میں ہوگی **یَخَفْنَ:** صیغہ جمع مؤنث غائب۔ بحث اثبات فعل مضارع معروف۔ اَصل میں یَخْوَفْنَ بروزنِ یَسْمَعْنَ تھا۔ واؤ متحرک ماقبل صحیح، ساکن تھا۔ تو بقاعدہ یقول واؤ کی حرکۃ نقل کرکے ماقبل کو دی۔ یَخَوْفْنَ ہوگیا۔ پھر واؤ ساکن کو، جوکہ اَصل میں متحرک تھا، ماقبل مفتوح ہونے کیوجہ سے بہ قاعدہ قَالَ الف سے بدل دیا۔ یَخَافْنَ ہوگیا۔ اجتماع ساکنین ہوا درمیان الف اور فاء کے، الف کو گرا دیا۔ یَخَفْنَ بروزنِ یَفَلْنَ ہوگیا۔ یہی تعلیل مضارع معروف کے صیغہ جمع مؤنث حاضر تَخَفْنَ میں ہوگی۔ اور مضارع مجہول کی تعلیل بھی مثل مضارع معروف کے ہوگی **لَمْ یَخَفْ:** صیغہ واحد مذکر غائب۔ بحث نفی جحد بلم در فعل مستقبل معروف۔ اَصل میں لَمْ یَخْوَفْ بروزنِ لَمْ یَسْمَعْ تھا۔ واؤ متحرک ماقبل صحیح ساکن تھا۔ تو بقاعدہ یَقُوْلُ واؤ کی حرکۃ نقل کرکے ماقبل کو دی۔ لَمْ یَخَوْفْ ہوگیا۔ پھر واؤ ساکن کو جوکہ اَصل میں متحرک تھا، ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے بدل دیا۔ لَمْ یَخَافْ ہوگیا۔ اجتماع ساکنین ہوا۔ درمیان الف اور فاء کے۔ الف کو گرا دیا۔ لَمْ یَخَفْ بروزنِ لَمْ یَفَلْ ہوگیا۔ یا یوں کہ یہ بنایا گیا ہے یَخَافُ سے لَمْ جازم کیوجہ سے لَمْ یَخَافْ ہوگیا اجتماع ساکنین ہوا درمیان الف اور فاء کے الف کو گرا دیا۔ لَمْ یَخَفْ بروزنِ لَمْ یَفَلْ ہوگیا یہی تعلیل لَمْ یَخَفْ وغیرہ میں ہوگی **خَفْ:** صیغہ واحد مذکر حاضر۔ بحث

امر حاضر معروف۔ اصل میں اِخْوَفْ بروزنِ اِسْمَعْ تھا۔ واؤ متحرک ماقبل صحیح، ساکن تھا۔ تو بقاعدہ یَقُوْلُ واؤ کی حرکۃ نقل کر کے ماقبل کو دی۔ ہمزۂ وصلی کو ضرورۃ نہ رہنے کیوجہ سے گرا دیا۔ خَوْفْ ہوگیا۔ پھر واؤ ساکن کو جو کہ اصل میں متحرک تھا۔ ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے بقاعدہ قَالَ الف سے بدل دیا۔ خَافْ ہوگیا۔ اجتماعِ ساکنین ہوا درمیان الف اور فاء کے۔ الف کو گرا دیا۔ خَفْ بروزنِ فَلْ ہوگیا۔ یا یُوں کہ یہ بنایا گیا ہے تَخَافُ سے۔ اس طرح کہ علامۃ مضارع کو حذف کر کے آخر میں حالۃ وقفی کیوجہ سے ساکن کر دیا خَافْ ہوگیا اجتماعِ ساکنین ہوا، درمیان الف اور فاء کے۔ الف کو گرا دیا خَفْ بروزنِ فَلْ ہوگیا **خَفْنَ**: صیغہ جمع مؤنث حاضر۔ بحث امر حاضر معروف۔ اصل میں اِخْوَفْنَ بروزنِ اِسْمَعْنَ تھا۔ مثلِ خَفْ کے تعلیل ہوئی **خَافَنَّ** وغیرہ میں اجتماعِ ساکنین نہ رہنے کیوجہ سے حرفِ علّت واپس آگیا **لِتُخَافَنَّ**: صیغہ واحد مذکر حاضر۔ بحث امر حاضر مجہول بانونِ ثقیلہ میں مثلِ تُخَافُ مضارع مجہول کے تعلیل ہوگی۔ **فائدہ ۱**:۔ امر حاضر معروف کے علاوہ، امر و نہی کے تمام صیغوں کی تعلیلات، مثلِ نفی جحد کی تعلیلات کے ہیں اور اسمِ فاعل وغیرہ تمام اسماءِ مشتقہ ہیں، قَالَ یَقُوْلُ کے اسماءِ مشتقہ کی طرح تعلیل ہوگی۔ **فائدہ ۲**:۔ صرفِ صغیر از اَلطَّوْلُ مثلِ قال یقول کے ہے۔

صرفِ صغیر فعلِ ثلاثی مزید فیہ مُعْتَلُّ العین اجوف واوی از بابِ اِفْتِعَال چوں اَلْاِقْتِیَادُ: کھینچنا۔ علامۃ اِس باب کی یہ ہے کہ اِسکی ماضی میں پانچ حرف ہوتے ہیں۔ تین اصلی، دو زائد، یعنی شروع میں ہمزۂ وصلی اور تیسری جگہ تار۔

اِقْتَادَ یَقْتَادُ اِقْتِیَادًا، فَهُوَ مُقْتَادٌ۔ وَاُقْتِیْدَ یُقْتَادُ اِقْتِیَادًا، فَذَاكَ مُقْتَادٌ مَا اقْتَادَ مَا اُقْتِیْدَ، لَمْ یَقْتَدْ لَمْ یُقْتَدْ، لَا یَقْتَادُ لَا یُقْتَادُ، لَنْ یَقْتَادَ لَنْ یُقْتَادَ، لَیَقْتَادَنَّ لَیُقْتَادَنَّ، لَیَقْتَادَنْ لَیُقْتَادَنْ اَلْاَمْرُ مِنْهُ: اِقْتَدْ لِتُقْتَدْ، لِیَقْتَدْ لِیُقْتَدْ، اِقْتَادَنَّ لِتُقْتَادَنَّ، لِیَقْتَادَنَّ لِیُقْتَادَنَّ، اِقْتَادَنْ لِتُقْتَادَنْ، لِیَقْتَادَنْ لِیُقْتَادَنْ وَالنَّهْیُ عَنْهُ: لَا تَقْتَدْ لَا تُقْتَدْ، لَا یَقْتَدْ لَا یُقْتَدْ، لَا تَقْتَادَنَّ لَا تُقْتَادَنَّ، لَا یَقْتَادَنَّ لَا یُقْتَادَنَّ لَا تَقْتَادَنْ لَا تُقْتَادَنْ، لَا یَقْتَادَنْ لَا یُقْتَادَنْ اَلظَّرْفُ مِنْهُ: مُقْتَادٌ مُقْتَادَانِ مُقْتَادَاتٌ۔

فائدہ:۔ اُقْتِیْدَ میں ہمزہ کو حرفِ سوم کی مناسبۃ سے مکسور بھی پڑھ سکتے ہیں۔

صرفِ صغیر فعلِ ثلاثی مزید فیہ مُعْتَلُّ العین اجوف واوی از بابِ اِسْتِفْعَال چوں اَلْاِسْتِقَامَةُ: سیدھا ہونا۔ علامۃ اِس باب کی یہ ہے کہ اِسکی ماضی میں چھ حرف ہوتے ہیں۔ تین اصلی، تین زائد۔ یعنی شروع میں ہمزہ، دوسری جگہ سین، تیسری جگہ تار۔

اِسْتَقَامَ یَسْتَقِیْمُ اِسْتِقَامَةً، فَهُوَ مُسْتَقِیْمٌ۔ وَاُسْتُقِیْمَ یُسْتَقَامُ اِسْتِقَامَةً، فَذَاكَ مُسْتَقَامٌ۔ مَا اسْتَقَامَ مَا اُسْتُقِیْمَ، لَمْ یَسْتَقِمْ لَمْ یُسْتَقَمْ، لَا یَسْتَقِیْمُ لَا یُسْتَقَامُ، لَنْ یَسْتَقِیْمَ لَنْ یُسْتَقَامَ، لَیَسْتَقِیْمَنَّ لَیُسْتَقَامَنَّ، لَیَسْتَقِیْمَنْ لَیُسْتَقَامَنْ اَلْاَمْرُ مِنْهُ: اِسْتَقِمْ لِتُسْتَقَمْ لِیَسْتَقِمْ لِیُسْتَقَمْ، اِسْتَقِیْمَنَّ

لِتُسْتَقَامَنَّ ، لِيُسْتَقِيمَنَّ لِيُسْتَقَامَنَّ ، اِسْتَقِيمَنْ لِتُسْتَقَامَنْ ، لِيَسْتَقِيمَنْ لِيُسْتَقَامَنْ وَالنَّهْيُ عَنْهُ : لَاتَسْتَقِمْ لَا تُسْتَقَمْ ، لَايَسْتَقِمْ لَايُسْتَقَمْ ، لَاتَسْتَقِيمَنَّ لَاتُسْتَقَامَنَّ ، لَايَسْتَقِيمَنَّ لَايُسْتَقَامَنَّ ، لَاتَسْتَقِيمَنْ لَاتُسْتَقَامَنْ ، لَايَسْتَقِيمَنْ لَايُسْتَقَامَنْ اَلظَّرْفُ مِنْهُ مُسْتَقَامٌ مُسْتَقَامَانِ مُسْتَقَامَاتٌ ۔ فائدہ:- اِس باب کا اجوف واوی خلافِ قیاس بغیر تعلیل کے بھی بہت آتا ہے۔ جیسے اِسْتَحْوَذَ ، اِسْتَصْوَبَ وغیرہ۔

صرف صغیر فعل ثلاثی مزید فیہ مُعْتَلُّ الْعین اجوف واوی از بابِ اِنْفِعَال۔ چوں اَلْاِنْقِيَادُ :

تابعدار ہونا۔ علامۃ اِس باب کی یہ ہے کہ اِسکی ماضی میں پانچ حرف ہوتے ہیں۔ تین اصلی، دو زائد۔ یعنی شروع میں ہمزہ وصلی اور دوسری جگہ نون۔

اِنْقَادَ يَنْقَادُ اِنْقِيَادًا ، فَهُوَ مُنْقَادٌ وَانْقِيدَ يُنْقَادُ اِنْقِيَادًا ، فَذَاكَ مُنْقَادٌ ۔ مَا انْقَادَ مَا انْقِيدَ ، لَمْ يَنْقَدْ لَمْ يُنْقَدْ ، لَايَنْقَادُ لَايُنْقَادُ ، لَنْ يَنْقَادَ لَنْ يُنْقَادَ ، لَيَنْقَادَنَّ لَيُنْقَادَنَّ ، لَيَنْقَادَنْ لَيُنْقَادَنْ اَلْاَمْرُ مِنْهُ : اِنْقَدْ لِتُنْقَدْ ، لِيَنْقَدْ لِيُنْقَدْ ، اِنْقَادَنَّ لِتُنْقَادَنَّ ، لِيَنْقَادَنَّ لِيُنْقَادَنَّ ، اِنْقَادَنْ لِتُنْقَادَنْ ، لِيَنْقَادَنْ لِيُنْقَادَنْ وَالنَّهْيُ عَنْهُ ، لَاتَنْقَدْ لَاتُنْقَدْ ، لَايَنْقَدْ لَايُنْقَدْ ، لَاتَنْقَادَنَّ لَاتُنْقَادَنَّ ، لَا يَنْقَادَنَّ لَايُنْقَادَنَّ ، لَاتَنْقَادَنْ لَاتُنْقَادَنْ ، لَايَنْقَادَنْ لَايُنْقَادَنْ اَلظَّرْفُ مِنْهُ : مُنْقَادٌ مُنْقَادَانِ مُنْقَادَاتٌ ۔

صرف صغیر فعل ثلاثی مزید فیہ مُعْتَلُّ الْعین اجوف واوی از بابِ اِفْعَال چوں اَلْاِقَامَةُ :

قائم کرنا، مُقیم ہونا۔ علامۃ اِس باب کی یہ ہے کہ اِسکی ماضی میں چار حرف ہوتے ہیں تین اصلی ایک زائد یعنی شروع میں ہمزہ قطعی

اَقَامَ يُقِيمُ اِقَامَةً ، فَهُوَ مُقِيمٌ ۔ وَاُقِيمَ يُقَامُ اِقَامَةً ، فَذَاكَ مُقَامٌ ۔ مَا اَقَامَ مَا اُقِيمَ ، لَمْ يُقِمْ لَمْ يُقَمْ ، لَايُقِيمُ لَايُقَامُ ، لَنْ يُقِيمَ لَنْ يُقَامَ ، لَيُقِيمَنَّ لَيُقَامَنَّ ، لَيُقِيمَنْ لَيُقَامَنْ اَلْاَمْرُ مِنْهُ ، اَقِمْ لِتُقَمْ ، لِيُقِمْ لِيُقَمْ ، اَقِيمَنَّ لِتُقَامَنَّ ، لِيُقِيمَنَّ لِيُقَامَنَّ ، اَقِيمَنْ لِتُقَامَنْ ، لِيُقِيمَنْ لِيُقَامَنْ وَالنَّهْيُ عَنْهُ : لَاتُقِمْ لَاتُقَمْ ، لَايُقِمْ لَا يُقَمْ ، لَا تُقِيمَنَّ لَاتُقَامَنَّ لَايُقِيمَنَّ لَايُقَامَنَّ ، لَاتُقِيمَنْ لَاتُقَامَنْ ، لَايُقِيمَنْ لَايُقَامَنْ اَلظَّرْفُ مِنْهُ ، مُقَامٌ مُقَامَانِ مُقَامَاتٌ ۔

فائدہ:- اِس باب کا اجوف واوی خلافِ قیاس بغیر تعلیل کے بھی بہت آیا ہے۔ جیسے اَرْوَحَ وغیرہ۔

صرف صغیر از بابِ تَفْعِیل چوں اَلتَّحْوِیْلُ : پھیرنا۔ مِثل صحیح کے ہے۔

صرف صغیر از بابِ مُفَاعَلَہ۔ چوں اَلْمُدَاوَمَۃُ : ہمیشگی کرنا۔ " " " " " " "

صرف صغیر از بابِ تَفَعُّل۔ چوں اَلتَّحَوُّلُ : پھرنا۔ " " " " " " "

صرف صغیر از بابِ تَفَاعُل چوں اَلتَّنَاوُلُ : لینا۔ " " " " " " "

مُعتَلُّ العین

(اجوف یائی)

صرف صغیر فعل ثلاثی مجرد معتل العین اجوف یائی از باب دوم فعَلَ یفعِلُ۔ چوں اَلْبَیْعُ بیچنا، علامت اس باب کی یہ ہے کہ اسکی ماضی میں عین کلمہ مفتوح اور مضارع میں مکسور ہوتا ہے۔

بَاعَ یَبِیْعُ بَیْعًا، فَھُوَ بَائِعٌ۔ وَبِیْعَ یُبَاعُ بَیْعًا، فَذَاکَ مَبِیْعٌ۔ مَابَاعَ مَابِیْعَ، لَمْ یَبِعْ لَمْ یُبَعْ، لَایَبِیْعُ لَایُبَاعُ، لَنْ یَبِیْعَ لَنْ یُبَاعَ، لَیَبِیْعَنَّ لَیُبَاعَنَّ، لَیَبِیْعَنْ لَیُبَاعَنْ الامرُ مِنْہُ: بِعْ لِتُبَعْ، لِیَبِعْ لِیُبَعْ، بِیْعَنَّ لِتُبَاعَنَّ، لِیَبِیْعَنَّ لِیُبَاعَنَّ، بِیْعَنْ لِتُبَاعَنْ، لِیَبِیْعَنْ لِیُبَاعَنْ وَالنَّھْیُ مِنْہُ: لَاتَبِعْ لَاتُبَعْ، لَایَبِعْ لَایُبَعْ، لَاتَبِیْعَنَّ لَاتُبَاعَنَّ، لَایَبِیْعَنَّ لَایُبَاعَنَّ، لَاتَبِیْعَنْ لَاتُبَاعَنْ، لَایَبِیْعَنْ لَایُبَاعَنْ الظَّرْفُ مِنْہُ: مَبِیْعٌ مَبِیْعَانِ مَبَایِعُ وَمُبَیِّعٌ وَالْاٰلَۃُ مِنْہُ: مِبْیَعٌ مِبْیَعَانِ مَبَایِعُ وَمُبَیِّعٌ۔ مِبْیَعَۃٌ مِبْیَعَتَانِ مَبَایِعُ وَمُبَیِّعَۃٌ۔ مِبْیَاعٌ مِبْیَاعَانِ مَبَابِیْعُ وَمُبَیِّیْعٌ وَاَفْعَلُ التَّفْضِیْلِ الْمُذَکَّرُ مِنْہُ: اَبْیَعُ اَبْیَعَانِ اَبْیَعُوْنَ اَبَایِعُ وَاُبَیِّعٌ وَالْمُؤَنَّثُ مِنْہُ: بُوْعٰی بُوْعَیَانِ بُوْعَیَاتٌ بُیَعٌ وَبُیَیْعٰی۔

صرف کبیر

بحث اثبات فعل ماضی معروف: بَاعَ بَاعَا بَاعُوْا بَاعَتْ بَاعَتَا بِعْنَ بِعْتَ بِعْتُمَا بِعْتُمْ بِعْتِ بِعْتُمَا بِعْتُنَّ بِعْتُ بِعْنَا **بحث اثبات فعل ماضی مجہول:** بِیْعَ بِیْعَا بِیْعُوْا بِیْعَتْ بِیْعَتَا بِعْنَ بِعْتَ بِعْتُمَا بِعْتُمْ بِعْتِ بِعْتُمَا بِعْتُنَّ بِعْتُ بِعْنَا **بحث نفی فعل ماضی معروف:** مَابَاعَ مَابَاعَا مَابَاعُوْا مَابَاعَتْ مَابَاعَتَا مَابِعْنَ مَابِعْتَ مَابِعْتُمَا مَابِعْتُمْ مَابِعْتِ مَابِعْتُمَا مَابِعْتُنَّ مَابِعْتُ مَابِعْنَا **بحث نفی فعل ماضی مجہول:** مَابِیْعَ مَابِیْعَا مَابِیْعُوْا مَابِیْعَتْ مَابِیْعَتَا مَابِعْنَ مَابِعْتَ مَابِعْتُمَا مَابِعْتُمْ مَابِعْتِ مَابِعْتُمَا مَابِعْتُنَّ مَابِعْتُ مَابِعْنَا

بحث اثبات فعل مضارع معروف: یَبِیْعُ یَبِیْعَانِ یَبِیْعُوْنَ تَبِیْعُ تَبِیْعَانِ یَبِعْنَ تَبِیْعُ تَبِیْعَانِ تَبِیْعُوْنَ تَبِیْعِیْنَ تَبِیْعَانِ تَبِعْنَ اَبِیْعُ نَبِیْعُ **بحث اثبات فعل مضارع مجہول:** یُبَاعُ یُبَاعَانِ یُبَاعُوْنَ تُبَاعُ تُبَاعَانِ یُبَعْنَ تُبَاعُ تُبَاعَانِ تُبَاعُوْنَ تُبَاعِیْنَ تُبَاعَانِ تُبَعْنَ اُبَاعُ نُبَاعُ **بحث نفی فعل مضارع معروف:** لَایَبِیْعُ لَایَبِیْعَانِ لَایَبِیْعُوْنَ لَاتَبِیْعُ لَاتَبِیْعَانِ لَایَبِعْنَ لَاتَبِیْعُ لَاتَبِیْعَانِ لَاتَبِیْعُوْنَ لَاتَبِیْعِیْنَ لَاتَبِیْعَانِ لَاتَبِعْنَ لَااَبِیْعُ لَانَبِیْعُ **بحث نفی فعل مضارع مجہول:** لَایُبَاعُ لَایُبَاعَانِ لَایُبَاعُوْنَ لَاتُبَاعُ لَاتُبَاعَانِ لَایُبَعْنَ لَاتُبَاعُ لَاتُبَاعَانِ لَاتُبَاعُوْنَ لَاتُبَاعِیْنَ لَاتُبَاعَانِ لَاتُبَعْنَ لَااُبَاعُ لَانُبَاعُ **بحث نفی تاکید بلن در فعل مستقبل معروف:** لَنْ یَبِیْعَ لَنْ یَبِیْعَا لَنْ یَبِیْعُوْا لَنْ تَبِیْعَ لَنْ تَبِیْعَا لَنْ یَبِعْنَ لَنْ تَبِیْعَ لَنْ تَبِیْعَا لَنْ تَبِیْعُوْا لَنْ تَبِیْعِیْ لَنْ تَبِیْعَا لَنْ تَبِعْنَ لَنْ اَبِیْعَ لَنْ نَبِیْعَ **بحث نفی تاکید بلن در فعل مستقبل مجہول:** لَنْ یُبَاعَ لَنْ یُبَاعَا لَنْ یُبَاعُوْا لَنْ تُبَاعَ لَنْ تُبَاعَا لَنْ یُبَعْنَ لَنْ تُبَاعَ لَنْ تُبَاعَا لَنْ تُبَاعُوْا لَنْ تُبَاعِیْ لَنْ تُبَاعَا لَنْ تُبَعْنَ لَنْ اُبَاعَ لَنْ نُبَاعَ **بحث نفی جحد بلم در فعل**

---

[1] والجُمُوعُ المُکَسَّرۃُ: بَاعَۃٌ، بُیَّاعٌ، بُیَّعٌ، بَاعٌ، بُوْعٌ، بِیَعَاءُ، بُوْعَانٌ، بِیْعَانٌ، بِیَاعٌ، بُیُوْعٌ، اَبْیَاعٌ، ۱۲ منہ

مُستقبل معروف : لَمْ یَبِعْ لَمْ یَبِیْعَا لَمْ یَبِیْعُوْا لَمْ تَبِعْ لَمْ تَبِیْعَا لَمْ یَبِعْنَ لَمْ تَبِعْ لَمْ تَبِیْعَا لَمْ تَبِیْعُوْا لَمْ تَبِیْعِیْ
لَمْ تَبِیْعَا لَمْ تَبِعْنَ لَمْ اَبِعْ لَمْ نَبِعْ بحث نفی جحد بلم در فعل مُستقبل مجہول: لَمْ یُبَعْ لَمْ یُبَاعَا لَمْ یُبَاعُوْا
لَمْ تُبَعْ لَمْ تُبَاعَا لَمْ یُبَعْنَ لَمْ تُبَعْ لَمْ تُبَاعَا لَمْ تُبَاعُوْا لَمْ تُبَاعِیْ لَمْ تُبَاعَا لَمْ تُبَعْنَ لَمْ اُبَعْ لَمْ نُبَعْ بحث لام تاکید
بانون تاکید ثقیلہ در فعل مُستقبل معروف: لَیَبِیْعَنَّ لَیَبِیْعَانِّ لَیَبِیْعُنَّ لَتَبِیْعَنَّ لَتَبِیْعَانِّ لَیَبِعْنَانِّ لَتَبِیْعَنَّ
لَتَبِیْعَانِّ لَتَبِیْعُنَّ لَتَبِیْعِنَّ لَتَبِیْعَانِّ لَتَبِعْنَانِّ لَاَبِیْعَنَّ لَنَبِیْعَنَّ بحث لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ در فعل
مُستقبل مجہول: لَیُبَاعَنَّ لَیُبَاعَانِّ لَیُبَاعُنَّ لَتُبَاعَنَّ لَتُبَاعَانِّ لَیُبَعْنَانِّ لَتُبَاعَنَّ لَتُبَاعَانِّ لَتُبَاعُنَّ لَتُبَاعِنَّ
لَتُبَاعَانِّ لَتُبَعْنَانِّ لَاُبَاعَنَّ لَنُبَاعَنَّ بحث لام تاکید بانون تاکید خفیفہ در فعل مُستقبل معروف: لَیَبِیْعَنْ لَیَبِیْعُنْ
لَتَبِیْعَنْ لَتَبِیْعُنْ لَتَبِیْعِنْ لَاَبِیْعَنْ لَنَبِیْعَنْ بحث لام تاکید بانون تاکید خفیفہ در فعل مُستقبل مجہول: لَیُبَاعَنْ
لَیُبَاعُنْ لَتُبَاعَنْ لَتُبَاعُنْ لَتُبَاعِنْ لَاُبَاعَنْ لَنُبَاعَنْ بحث امر حاضر معروف: بِعْ بِیْعَا بِیْعُوْا بِیْعِیْ
بِیْعَا بِعْنَ بحث امر حاضر مجہول: لِتُبَعْ لِتُبَاعَا لِتُبَاعُوْا لِتُبَاعِیْ لِتُبَاعَا لِتُبَعْنَ بحث امر غائب
معروف: لِیَبِعْ لِیَبِیْعَا لِیَبِیْعُوْا لِتَبِعْ لِتَبِیْعَا لِیَبِعْنَ لِاَبِعْ لِنَبِعْ بحث امر غائب مجہول: لِیُبَعْ لِیُبَاعَا
لِیُبَاعُوْا لِتُبَعْ لِتُبَاعَا لِیُبَعْنَ لِاُبَعْ لِنُبَعْ بحث امر حاضر معروف بانون تاکید ثقیلہ: بِیْعَنَّ بِیْعَانِّ بِیْعُنَّ
بِیْعِنَّ بِیْعَانِّ بِعْنَانِّ بحث امر حاضر مجہول بانون تاکید ثقیلہ: لِتُبَاعَنَّ لِتُبَاعَانِّ لِتُبَاعُنَّ لِتُبَاعِنَّ لِتُبَاعَانِّ
لِتُبَعْنَانِّ بحث امر غائب معروف بانون تاکید ثقیلہ: لِیَبِیْعَنَّ لِیَبِیْعَانِّ لِیَبِیْعُنَّ لِتَبِیْعَنَّ لِتَبِیْعَانِّ
لِیَبِعْنَانِّ لِاَبِیْعَنَّ لِنَبِیْعَنَّ بحث امر غائب مجہول بانون تاکید ثقیلہ: لِیُبَاعَنَّ لِیُبَاعَانِّ لِیُبَاعُنَّ لِتُبَاعَنَّ
لِتُبَاعَانِّ لِیُبَعْنَانِّ لِاُبَاعَنَّ لِنُبَاعَنَّ بحث امر حاضر معروف بانون تاکید خفیفہ: بِیْعَنْ بِیْعُنْ بِیْعِنْ بحث امر حاضر مجہول بانون تاکید
خفیفہ: لِتُبَاعَنْ لِتُبَاعُنْ لِتُبَاعِنْ بحث امر غائب معروف بانون تاکید خفیفہ: لِیَبِیْعَنْ لِیَبِیْعُنْ لِتَبِیْعَنْ لِاَبِیْعَنْ لِنَبِیْعَنْ بحث امر
غائب مجہول بانون تاکید خفیفہ: لِیُبَاعَنْ لِیُبَاعُنْ لِتُبَاعَنْ لِاُبَاعَنْ لِنُبَاعَنْ بحث نہی حاضر معروف: لَا تَبِعْ لَا تَبِیْعَا لَا تَبِیْعُوْا
لَا تَبِیْعِیْ لَا تَبِیْعَا لَا تَبِعْنَ بحث نہی حاضر مجہول: لَا تُبَعْ لَا تُبَاعَا لَا تُبَاعُوْا لَا تُبَاعِیْ لَا تُبَاعَا لَا تُبَعْنَ
بحث نہی غائب معروف: لَا یَبِعْ لَا یَبِیْعَا لَا یَبِیْعُوْا لَا تَبِعْ لَا تَبِیْعَا لَا یَبِعْنَ لَا اَبِعْ لَا نَبِعْ بحث نہی غائب
مجہول: لَا یُبَعْ لَا یُبَاعَا لَا یُبَاعُوْا لَا تُبَعْ لَا تُبَاعَا لَا یُبَعْنَ لَا اُبَعْ لَا نُبَعْ بحث نہی حاضر معروف بانون تاکید
ثقیلہ: لَا تَبِیْعَنَّ لَا تَبِیْعَانِّ لَا تَبِیْعُنَّ لَا تَبِیْعِنَّ لَا تَبِیْعَانِّ لَا تَبِعْنَانِّ بحث نہی حاضر مجہول بانون تاکید
ثقیلہ: لَا تُبَاعَنَّ لَا تُبَاعَانِّ لَا تُبَاعُنَّ لَا تُبَاعِنَّ لَا تُبَاعَانِّ لَا تُبَعْنَانِّ بحث نہی غائب معروف بانون
تاکید ثقیلہ: لَا یَبِیْعَنَّ لَا یَبِیْعَانِّ لَا یَبِیْعُنَّ لَا تَبِیْعَنَّ لَا تَبِیْعَانِّ لَا یَبِعْنَانِّ لَا اَبِیْعَنَّ لَا نَبِیْعَنَّ بحث نہی
غائب مجہول بانون تاکید ثقیلہ: لَا یُبَاعَنَّ لَا یُبَاعَانِّ لَا یُبَاعُنَّ لَا تُبَاعَنَّ لَا تُبَاعَانِّ لَا یُبَعْنَانِّ لَا اُبَاعَنَّ

لَا تُبَاعَنْ بحث نہی حاضر معروف بالون تاکید خفیفہ: لَا تَبِیْعَنْ لَا تَبِیْعُنْ لَا تَبِیْعِنْ بحث نہی حاضر مجہول بالون تاکید خفیفہ: لَا تُبَاعَنْ لَا تُبَاعُنْ لَا تُبَاعِنْ بحث نہی غائب معروف بالون تاکید خفیفہ: لَا یَبِیْعَنْ لَا یَبِیْعُنْ لَا تَبِیْعَنْ لَا اَبِیْعَنْ لَا نَبِیْعَنْ بحث نہی غائب مجہول بالون تاکید خفیفہ: لَا یُبَاعَنْ لَا یُبَاعُنْ لَا تُبَاعَنْ لَا اُبَاعَنْ لَا نُبَاعَنْ بحث اسم فاعل: بَائِعٌ بَائِعَانِ بَائِعُوْنَ بَائِعَۃٌ بَائِعَتَانِ بَائِعَاتٌ بحث اسم مفعول: مَبِیْعٌ مَبِیْعَانِ مَبِیْعُوْنَ مَبِیْعَۃٌ مَبِیْعَتَانِ مَبِیْعَاتٌ۔

تعلیلات

بَاعَ: صیغہ واحد مذکر غائب۔ بحث اثبات فعل ماضی معروف۔ اصل میں بَیَعَ بروزن ضَرَبَ تھا۔ یا متحرک، ماقبل مفتوح تھا۔ تو بقاعدہ قَالَ یا کو الف سے بدل دیا۔ بَاعَ بروزن فَالَ ہوگیا۔ یہی تعلیل بَاعَتَا تک ہوگی بِعْنَ: صیغہ جمع مؤنث غائب۔ بحث اثبات فعل ماضی معروف۔ اصل میں بَیَعْنَ بروزن ضَرَبْنَ تھا۔ یا متحرک، ماقبل مفتوح تھا۔ تو بقاعدہ قَالَ یا کو الف سے بدل دیا۔ بَاعْنَ ہوگیا۔ اجتماع ساکنین ہوا، درمیان الف اور عین کے۔ الف کو گرا دیا۔ بَعْنَ ہوگیا۔ پھر فاء کلمہ کو کسرہ دیا تاکہ یا محذوف پر دلالت کرے۔ بِعْنَ بروزن فِلْنَ ہوگیا۔ یہی تعلیل بِعْنَا تک ہوگی بِیْعَ: صیغہ واحد مذکر غائب۔ بحث اثبات فعل ماضی مجہول۔ اصل میں بُیِعَ بروزن ضُرِبَ تھا۔ یا پر کسرہ ثقیل تھا۔ تو معتل عین کے قاعدہ ۳ کے ساتھ نقل کرکے، ماقبل کو دیدیا، بعد چھین لینے ماقبل کی حرکت کے۔ بِیْعَ بروزن فِعْلَ ہوگیا۔ یہی تعلیل بِیْعَتَا تک ہوگی بِعْنَ: صیغہ جمع مؤنث غائب۔ بحث اثبات فعل ماضی مجہول۔ اصل میں بُیِعْنَ بروزن ضُرِبْنَ تھا۔ یا پر کسرہ ثقیل تھا۔ تو معتل عین کے قاعدہ ۳ کے ساتھ نقل کرکے، ماقبل کو ساکن کرکے دیدیا۔ بِیْعْنَ ہوگیا۔ اجتماع ساکنین ہوا درمیان یا اور عین کے، یا کو گرا دیا۔ بِعْنَ بروزن فِلْنَ ہوگیا۔ یہی تعلیل بِعْنَا تک ہوگی۔ یَبِیْعُ: صیغہ واحد مذکر غائب۔ بحث اثبات فعل مضارع معروف۔ اصل میں یَبْیِعُ بروزن یَضْرِبُ تھا۔ یا متحرک ماقبل صحیح ساکن تھا۔ تو معتل عین کے قاعدہ ۲ کے ساتھ یا کی حرکت نقل کرکے، ماقبل کو دیدی۔ یَبِیْعُ ہوگیا۔ یہی تعلیل مضارع معروف کے اکثر صیغوں میں ہوگی۔ یَبِعْنَ: صیغہ جمع مؤنث غائب۔ بحث اثبات فعل مضارع معروف۔ اصل میں یَبْیِعْنَ بروزن یَضْرِبْنَ تھا۔ یا متحرک ماقبل صحیح ساکن تھا۔ تو بقاعدہ یَبِیْعُ یا کی حرکت نقل کرکے ماقبل کو دیدی۔ یَبِیْعْنَ ہوگیا۔ اجتماع ساکنین ہوا درمیان یا اور عین کے، یا کو گرا دیا۔ یَبِعْنَ بروزن یَفِلْنَ ہوگیا۔ یہی تعلیل مضارع معروف کے صیغہ جمع مؤنث حاضر تَبِعْنَ میں ہوگی۔ یُبَاعُ: صیغہ واحد مذکر غائب۔ بحث اثبات فعل مضارع مجہول۔ اصل میں یُبْیَعُ بروزن یُضْرَبُ تھا۔ یا متحرک ماقبل صحیح، ساکن تھا۔ تو بقاعدہ یَبِیْعُ یا کی حرکت نقل کرکے ماقبل کو دیدی۔ پھر یا ساکن کو، جو کہ اصل میں متحرک تھی، ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے بقاعدہ قَالَ الف سے بدل دیا۔ یُبَاعُ بروزن یُفَالُ ہوگیا۔ یہی تعلیل مضارع مجہول کے اکثر صیغوں میں ہوگی۔

یُبَعْنَ: صیغہ جمع مؤنث غائب۔ بحث اثبات فعل مُضارع مجہول۔ اَصْل میں یُبْیَعْنَ بروزنِ یُضْرَبْنَ تھا۔ یاءِ متحرک، ماقبل صحیح، ساکن تھا۔ تو بقاعدہ یَبِیْعُ یاء کی حرکت نقل کرکے ماقبل کو دی۔ پھر یاء ساکن کو، جو کہ اَصْل میں متحرک تھی، ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے بقاعدہ قَالَ الف سے بدل دیا۔ یُبَاعْنَ ہوگیا۔ اِجتماعِ ساکنین ہُوا۔ درمیان الف اور عین کے۔ الف کو گرا دیا۔ یُبَعْنَ بروزنِ یُفَلْنَ ہوگیا۔ یہی تعلیل مُضارع مجہول کے صیغہ جمع مؤنث حاضر تُبَعْنَ میں ہوگی
لَمْ یَبِعْ: صیغہ واحد مذکر غائب بحث نفی جحد بلم درفعل مستقبل معروف۔ اَصْل میں لَمْ یَبْیِعْ بروزنِ لَمْ یَضْرِبْ تھا۔ یاء متحرک، ماقبل صحیح، ساکن تھا۔ تو بقاعدہ یَبِیْعُ یاء کی حرکت نقل کرکے ماقبل کو دی لَمْ یَبِیْعْ ہوگیا۔ اِجتماعِ ساکنین ہُوا درمیان یاء اور عین کے۔ یاء کو گرا دیا لَمْ یَبِعْ بروزنِ لَمْ یَفِلْ ہوگیا۔ یا یُوں کہ لَمْ جازم کیوجہ سے لَمْ یَبِیْعْ ہوگیا۔ اِجتماعِ ساکنین ہُوا درمیان یاء اور عین کے، یاء کو گرا دیا۔ لَمْ یَبِعْ بروزنِ لَمْ یَفِلْ ہوگیا۔ لَمْ یُبَعْ: صیغہ واحد مذکر غائب۔ بحث نفی جحد بلم درفعل مستقبل مجہول۔ اَصْل میں لَمْ یُبْیَعْ بروزنِ لَمْ یُضْرَبْ تھا۔ یاء متحرک، ماقبل صحیح، ساکن تھا۔ تو بقاعدہ یَبِیْعُ یاء کی حرکت نقل کرکے ماقبل کو دی۔ یاء ساکن کو، جو کہ اَصْل میں متحرک تھی، ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے بدل دیا۔ لَمْ یُبَاعْ ہوگیا۔ اِجتماعِ ساکنین ہُوا درمیان الف اور عین کے۔ الف کو گرا دیا۔ لَمْ یُبَعْ بروزنِ لَمْ یُفَلْ ہوگیا۔ یا یُوں کہ یُبَاعُ پر جب لَمْ جازم داخل ہُوا، تو لَمْ یُبَاعْ ہوگیا۔ اجتماع ساکنین ہُوا درمیان الف اور عین کے۔ الف کو گرا دیا۔ لَمْ یُبَعْ بروزنِ لَمْ یُفَلْ ہوگیا۔ فائدہ: امر غائب معروف اور نہی معروف میں مثل نفی جحد معروف کے اور امر حاضر مجہول، امر غائب مجہول، نہی مجہول میں مثل نفی جحد مجہول کے تعلیل ہوگی بِعْ: صیغہ واحد مذکر حاضر۔ بحث امر حاضر معروف۔ اَصْل میں اِبْیِعْ بروزنِ اِضْرِبْ تھا، یاء متحرک، ماقبل صحیح، ساکن تھا۔ تو بقاعدہ یَبِیْعُ یاء کی حرکت نقل کرکے ماقبل کو دیدی۔ ہمزہ وصلی کو ضرورۃ نہ رہنے کیوجہ سے گرا دیا۔ بِیْعْ ہوگیا۔ اِجتماعِ ساکنین ہُوا درمیان یاء اور عین کے۔ یاء کو گرا دیا۔ بِعْ بروزنِ فِلْ ہوگیا۔ یا یُوں کہ یہ بنایا گیا ہے تَبِیْعُ سے اس طرح کہ علامتِ مُضارع کو دُور کرکے آخر میں حالتِ وقفی پیدا کر دی۔ بِیْعْ ہوگیا۔ اِجتماعِ ساکنین ہُوا درمیان یاء اور عین کے۔ یاء کو گرا دیا بِعْ بروزنِ فِلْ ہوگیا بِعْنَ صیغہ جمع مؤنث حاضر۔ بحث امر حاضر معروف۔ اَصْل میں اِبْیِعْنَ بروزنِ اِضْرِبْنَ تھا۔ مثل بِعْ کے تعلیل ہوگی بِیْعَنَّ وغیرہ میں اِجتماع ساکنین نہ رہنے کیوجہ سے حرفِ علّت واپس آگیا بَائِعٌ: صیغہ واحد مذکر۔ بحث اسم فاعل۔ اَصْل میں بَایِعٌ بروزنِ ضَارِبٌ تھا۔ یاء "فَاعِلٌ" کے الف کے بعد واقع ہوئی۔ تو مُعتل عین کے قاعدہ ۵ کے ساتھ ہمزہ سے بدل دیا۔ بَائِعٌ بروزنِ فَائِلٌ ہوگیا مَبِیْعٌ: صیغہ واحد مذکر۔ بحث اسم مفعول۔ اَصْل میں مَبْیُوْعٌ بروزنِ مَضْرُوْبٌ تھا۔ یاء متحرک، ماقبل صحیح، ساکن تھا۔ تو بقاعدہ یَبِیْعُ یاء کی حرکت نقل کرکے ماقبل کو دی۔ مَبُیْوْعٌ ہوگیا۔ اجتماعِ ساکنین ہُوا درمیان یاء اور واؤ کے۔ یاء کو گرا دیا۔ مَبُوْعٌ ہوگیا۔ فاء کلمہ کے ضمہ کو کسرہ سے بدل دیا۔ تاکہ دلالۃ کرے یاء محذوف پر۔ مَبِوْعٌ ہوگیا۔ پھر واؤ ساکن کو ماقبل مکسور ہونے کیوجہ سے یاء سے بدل دیا۔ مَبِیْعٌ بروزنِ مَفِیْلٌ ہوگیا ـــــ یا یُوں کہ مَبْیُوْعٌ میں ضمہ یاء کو یاء کی مناسبت سے

کسرہ سے بدل دیا، پھر اجتماعِ ساکنین ہوا۔ اوّل کو گرا دیا، مَبُوعٌ ہوگیا۔ پھر بقاعدہ مُوْقِنٌ واؤ کو یاء سے بدل دیا مَبِیْعٌ بروزنِ مَفِیْلٌ ہوگیا۔ یا یُوں کہ مَبْیُوْعٌ میں یاء کو ماقبل مضموم ہونے کیوجہ سے بہ قاعدہ مُوْقِنٌ واؤ سے بدل دیا مَبُوْوْعٌ ہوگیا۔ اجتماعِ ساکنین کی وجہ سے پہلے واؤ کو گرا دیا۔ پھر باء کے ضمہ کو کسرہ سے بدل دیا۔ تاکہ دلالت کرے یائے محذوف پر۔ مَبِوْعٌ ہوگیا۔ پھر بقاعدہ مِیْزَانٌ واؤ کو یاء سے بدل دیا۔ مَبِیْعٌ بروزنِ مَفِیْلٌ ہوگیا **مَبِیْعٌ**: صیغہ واحد مذکر۔ بحث اسمِ ظرف۔ اَصل میں مَبْیِعٌ بروزنِ مَضْرِبٌ تھا۔ یاء متحرک، ماقبل صحیح، ساکن تھا۔ تو بقاعدہ یَبِیْعُ یاء کی حرکت نقل کرکے ماقبل کو دی۔ مَبِیْعٌ بروزنِ مَفِیْلٌ ہوگیا **مَبَایِعُ**: مثل مَقَاوِلُ کے اپنی اصل پر ہے **مُبَیِّعٌ**: صیغہ واحد مذکر مصغر۔ بحث اسمِ ظرف۔ اَصل میں مُبَیْیِعٌ بروزنِ مُضَیْرِبٌ تھا۔ دو حرف ایک جنس کے واقع ہوئے، اوّل ساکن تھا۔ تو مضاعف کے قاعدہ ۱ کے ساتھ اوّل کا ثانی میں ادغام کر دیا۔ مُبَیِّعٌ بروزنِ مُفَعِّلٌ ہوگیا۔ یہی تعلیل اسمِ آلہ واسمِ تفضیل کے تصغیر کے صیغوں میں ہوگی **مِبْیَعٌ**: وغیرہ اسمِ آلہ کے تمام صیغے مثل مِقْوَلٌ وغیرہ کے اپنی اصل پر ہیں **اَبْیَعُ**: وغیرہ اسمِ تفضیل مذکر کے صیغے مثل اَقْوَلُ وغیرہ کے اپنی اصل پر ہیں **بُوْعٰی**: صیغہ واحد مؤنث۔ بحث اسمِ تفضیل۔ اَصل میں بُیْعٰی بروزنِ ضُرْبٰی تھا۔ یاء ساکن کو ماقبل مضموم ہونے کی وجہ سے بقاعدہ مُوْسِرٌ واؤ سے بدل دیا، بُوْعٰی بروزنِ فُوْلٰی ہوگیا **بُیَیْعٰی**: اپنی اصل پر ہے۔ دوسری یاء کے ساکن ہونے کیوجہ سے ادغام نہیں کیا گیا۔

صرفِ صغیر فعل ثلاثی مجرد معتل العین اجوف یائی از بابِ سوم فَعِلَ یَفْعَلُ۔ چوں اَلْهَیْبَةُ:

ڈرنا۔ علامت اِس باب کی یہ ہے کہ اِسکی ماضی میں عین کلمہ مکسور اور مضارع میں مفتوح ہوتا ہے۔

هَابَ یَهَابُ هَیْبَةً، فَهُوَ هَائِبٌ۔ وَهِیْبَ یُهَابُ هَیْبَةً، فَذَاكَ مَهِیْبٌ۔ مَا هَابَ مَا هِیْبَ، لَمْ یَهَبْ لَمْ یُهَبْ لَا یَهَابُ لَا یُهَابُ، لَنْ یَّهَابَ لَنْ یُّهَابَ، لَیَهَابَنَّ لَیُهَابَنَّ، لَیَهَابَنْ لَیُهَابَنْ اَلْاَمْرُ مِنْهُ: هَبْ لِتُهَبْ، لِیَهَبْ لِیُهَبْ، هَابَنَّ لِتُهَابَنَّ، لِیَهَابَنَّ لِیُهَابَنَّ، هَابَنْ لِتُهَابَنْ، لِیَهَابَنْ لِیُهَابَنْ وَالنَّهْیُ عَنْهُ: لَا تَهَبْ لَا تُهَبْ لَا یَهَبْ لَا یُهَبْ، لَا تَهَابَنَّ لَا تُهَابَنَّ، لَا یَهَابَنَّ لَا یُهَابَنَّ، لَا تَهَابَنْ لَا تُهَابَنْ، لَا یَهَابَنْ لَا یُهَابَنْ اَلظَّرْفُ مِنْهُ: مَهَابٌ مَهَابَانِ مَهَایِبُ وَمُهَیِّبٌ وَالْاٰلَةُ مِنْهُ: مِهْیَبٌ مِهْیَبَانِ مَهَایِبُ وَمُهَیِّبٌ۔ مِهْیَبَةٌ مِهْیَبَتَانِ مَهَایِبُ وَمُهَیِّبَةٌ۔ مِهْیَابٌ مِهْیَابَانِ مَهَایِیْبُ وَمُهَیِّیْبٌ وَاَفْعَلُ التَّفْضِیْلِ الْمُذَكَّرُ مِنْهُ: اَهْیَبُ اَهْیَبَانِ اَهْیَبُوْنَ اَهَایِبُ وَاُهَیِّبٌ وَالْمُؤَنَّثُ مِنْهُ: هُوْبٰی هُوْبَیَانِ هُوْبَیَاتٌ هُیَبٌ وَهُیَیْبٰی۔

صرفِ صغیر از بابِ اِفْتِعَال۔ چوں اَلْاِخْتِیَارُ: پسند کرنا، مثلِ اَلْاِقْتِیَادُ ہے۔ صرفِ صغیر از بابِ اِسْتِفْعَال چوں اَلْاِسْتِخَارَةُ: بھلائی چاہنا، مثلِ اَلْاِسْتِقَامَةُ ہے۔ صرفِ صغیر از بابِ اِنْفِعَال۔ چوں اَلْاِنْهِیَادُ: گرنا، مثلِ اَلْاِنْقِیَادُ ہے۔ صرفِ صغیر از بابِ اِفْعَال۔ چوں اَلْاِطَاحَةُ: اُڑانا، مثلِ اَلْاِقَامَةُ ہے۔ صرفِ صغیر از بابِ تَفْعِیْل۔ چوں اَلتَّزْیِیْنُ: مزیّن کرنا۔ اپنی اصل پر ہے۔ صرفِ صغیر از بابِ مُفَاعَلَة۔ چوں اَلْمُبَایَعَةُ: بیعت کرنا۔ اپنی اصل پر ہے۔ صرفِ صغیر از بابِ تَفَعُّل۔ چوں اَلتَّحَیُّرُ: حیران ہونا۔ اپنی اصل پر ہے۔ صرفِ صغیر از بابِ تَفَاعُل۔ چوں اَلتَّصَایُحُ: ایک دوسرے کو آواز دینا۔ اپنی اصل پر ہے۔

(۶) مُعْتَلُّ اللَّامُ

(ناقص واوی)

صرف صغیر فعل ثلاثی مجرد معتل اللام ناقص واوی از باب اول فَعَلَ يَفْعُلُ چوں اَلدُّعَاءُ وَالدَّعْوَةُ: بلانا۔ علامۃ اس باب کی یہ ہے کہ اسکی ماضی میں عین کلمہ مفتوح اور مضارع میں مضموم ہوتا ہے۔

دَعَا يَدْعُو دُعَاءً وَّدَعْوَةً، فَهُوَ دَاعٍ۔ وَدُعِيَ يُدْعٰى دُعَاءً وَّدَعْوَةً، فَذَاكَ مَدْعُوٌّ۔ مَادَعَا مَادُعِيَ، لَمْ يَدْعُ لَمْ يُدْعَ، لَا يَدْعُو لَا يُدْعٰى، لَنْ يَّدْعُوَ لَنْ يُّدْعٰى، لَيَدْعُوَنَّ لَيُدْعَيَنَّ، لَيَدْعُوَنْ لَيُدْعَيَنْ اَلْاَمْرُ مِنْهُ: اُدْعُ لِتُدْعَ، لِيَدْعُ لِيُدْعَ، اُدْعُوَنَّ لِتُدْعَيَنَّ، لِيَدْعُوَنَّ لِيُدْعَيَنَّ، اُدْعُوَنْ لِتُدْعَيَنْ، لِيَدْعُوَنْ لِيُدْعَيَنْ وَالنَّهْيُ عَنْهُ: لَا تَدْعُ لَا تُدْعَ، لَا يَدْعُ لَا يُدْعَ، لَا تَدْعُوَنَّ لَا تُدْعَيَنَّ، لَا يَدْعُوَنَّ لَا يُدْعَيَنَّ، لَا تَدْعُوَنْ لَا تُدْعَيَنْ، لَا يَدْعُوَنْ لَا يُدْعَيَنْ اَلظَّرْفُ مِنْهُ: مَدْعًى مَدْعَيَانِ مَدَاعٍ وَّمُدَيْعٍ وَالْاٰلَةُ مِنْهُ: مِدْعًى مِدْعَيَانِ مَدَاعٍ وَّمُدَيْعٍ۔ مِدْعَاةٌ مِدْعَاتَانِ مَدَاعٍ وَّمُدَيْعِيَةٌ۔ مِدْعَاءٌ مِدْعَاءَانِ[2] مَدَاعِيُّ وَمُدَيْعِيٌّ وَاَفْعَلُ التَّفْضِيْلِ اَلْمُذَكَّرُ مِنْهُ: اَدْعٰى اَدْعَيَانِ اَدْعَوْنَ اَدَاعٍ وَّاُدَيْعٍ وَالْمُؤَنَّثُ مِنْهُ: دُعْيٰى دُعْيَيَانِ دُعْيَيَاتٌ دُعًى وَّدُعَيًّى[1]۔

صرف کبیر

بحث اثبات فعل ماضی معروف: دَعَا دَعَوَا دَعَوْا دَعَتْ دَعَتَا دَعَوْنَ دَعَوْتَ دَعَوْتُمَا دَعَوْتُمْ دَعَوْتِ دَعَوْتُمَا دَعَوْتُنَّ دَعَوْتُ دَعَوْنَا **بحث اثبات فعل ماضی مجہول:** دُعِيَ دُعِيَا دُعُوْا دُعِيَتْ دُعِيَتَا دُعِيْنَ دُعِيْتَ دُعِيْتُمَا دُعِيْتُمْ دُعِيْتِ دُعِيْتُمَا دُعِيْتُنَّ دُعِيْتُ دُعِيْنَا **بحث نفی فعل ماضی معروف:** مَا دَعَا مَا دَعَوَا مَا دَعَوْا مَا دَعَتْ مَا دَعَتَا مَا دَعَوْنَ مَا دَعَوْتَ مَا دَعَوْتُمَا مَا دَعَوْتُمْ مَا دَعَوْتِ مَا دَعَوْتُمَا مَا دَعَوْتُنَّ مَا دَعَوْتُ مَا دَعَوْنَا **بحث نفی فعل ماضی مجہول:** مَا دُعِيَ مَا دُعِيَا مَا دُعُوْا مَا دُعِيَتْ مَا دُعِيَتَا مَا دُعِيْنَ مَا دُعِيْتَ مَا دُعِيْتُمَا مَا دُعِيْتُمْ مَا دُعِيْتِ مَا دُعِيْتُمَا مَا دُعِيْتُنَّ مَا دُعِيْتُ مَا دُعِيْنَا **بحث اثبات فعل مضارع معروف:** يَدْعُو يَدْعُوَانِ يَدْعُوْنَ تَدْعُو تَدْعُوَانِ يَدْعُوْنَ تَدْعُو تَدْعُوَانِ تَدْعُوْنَ تَدْعِيْنَ

---

[1] اَلْجُمُوْعُ الْمُكَسَّرَةُ: دُعَاةٌ، دُعَّاءٌ، دُعًّى، دَعًى، دُعُوٌّ، دُعَوَاءُ، دُعْوَانٌ، دِعْوَانٌ، دِعَاءٌ، دِعِيٌّ، اَدْعَاءٌ، ۱۲ منہ

[2] مِدْعَاوَانِ خواندن ہم جائز است۔ بہ قاعدئیکہ در کتب صرف و نحو مذکور ست، کہ اگر ہمزہ منقلب بود از واو اصلی، یا یاء اصلی چوں کِسَاءٌ و رِدَاءٌ۔ پس در تثنیۂ او، دو وجہ جائز اند (۱) اثبات ہمزہ چوں کِسَاءَانِ و رِدَاءَانِ بوجہ مشابہۃ او بہ ہمزہ قُرَّاءٌ (۲) قلب ہمزہ بواو چوں کِسَاوَانِ و رِدَاوَانِ۔ بہ وجہ مشابہۃ او بہ ہمزہ حَمْرَاءُ۔ ۱۲ منہ

تَدْعُوَانِ تَدْعُوْنَ اَدْعُوْ نَدْعُوْ **بحث اِثبات فعل مُضارع مجہول:** یُدْعٰی یُدْعَیَانِ یُدْعَوْنَ تُدْعٰی
تُدْعَیَانِ یُدْعَیْنَ تُدْعٰی تُدْعَیَانِ تُدْعَوْنَ تُدْعَیْنَ تُدْعَیَانِ تُدْعَیْنَ اُدْعٰی نُدْعٰی **بحث نفی فعل مُضارع
معروف:** لَا یَدْعُوْ لَا یَدْعُوَانِ لَا یَدْعُوْنَ لَا تَدْعُوْ لَا تَدْعُوَانِ لَا یَدْعُوْنَ لَا تَدْعُوْ لَا تَدْعُوَانِ لَا تَدْعُوْنَ لَا تَدْعِیْنَ
لَا تَدْعُوَانِ لَا تَدْعُوْنَ لَا اَدْعُوْ لَا نَدْعُوْ **بحث نفی فعل مُضارع مجہول:** لَا یُدْعٰی لَا یُدْعَیَانِ لَا یُدْعَوْنَ لَا تُدْعٰی
لَا تُدْعَیَانِ لَا یُدْعَیْنَ لَا تُدْعٰی لَا تُدْعَیَانِ لَا تُدْعَوْنَ لَا تُدْعَیْنَ لَا تُدْعَیَانِ لَا تُدْعَیْنَ لَا اُدْعٰی لَا نُدْعٰی **بحث
نفی تاکید بلَن درفعل مُستقبل معروف:** لَنْ یَدْعُوَ لَنْ یَدْعُوَا لَنْ یَدْعُوْا لَنْ تَدْعُوَ لَنْ تَدْعُوَا لَنْ یَدْعُوْنَ لَنْ
تَدْعُوَ لَنْ تَدْعُوَا لَنْ تَدْعُوْا لَنْ تَدْعِیْ لَنْ تَدْعُوَا لَنْ تَدْعُوْنَ لَنْ اَدْعُوَ لَنْ نَدْعُوَ **بحث نفی تاکید بلَن درفعل
مُستقبل مجہول:** لَنْ یُدْعٰی لَنْ یُدْعَیَا لَنْ یُدْعَوْا لَنْ تُدْعٰی لَنْ تُدْعَیَا لَنْ یُدْعَیْنَ لَنْ تُدْعٰی لَنْ تُدْعَیَا لَنْ تُدْعَوْا
لَنْ تُدْعَیْ لَنْ تُدْعَیَا لَنْ تُدْعَیْنَ لَنْ اُدْعٰی لَنْ نُدْعٰی **بحث نفی جحد بلَمْ درفعل مستقبل معروف:**
لَمْ یَدْعُ لَمْ یَدْعُوَا لَمْ یَدْعُوْا لَمْ تَدْعُ لَمْ تَدْعُوَا لَمْ یَدْعُوْنَ لَمْ تَدْعُ لَمْ تَدْعُوَا لَمْ تَدْعُوْا لَمْ تَدْعِیْ
لَمْ تَدْعُوَا لَمْ تَدْعُوْنَ لَمْ اَدْعُ لَمْ نَدْعُ **بحث نفی جحد بلَمْ درفعل مُستقبل مجہول:** لَمْ یُدْعَ لَمْ یُدْعَیَا
لَمْ یُدْعَوْا لَمْ تُدْعَ لَمْ تُدْعَیَا لَمْ یُدْعَیْنَ لَمْ تُدْعَ لَمْ تُدْعَیَا لَمْ تُدْعَوْا لَمْ تُدْعَیْ لَمْ تُدْعَیَا لَمْ تُدْعَیْنَ لَمْ
اُدْعَ لَمْ نُدْعَ **بحث لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ درفعل مُستقبل معروف:** لَیَدْعُوَنَّ لَیَدْعُوَانِّ لَیَدْعُنَّ
لَتَدْعُوَنَّ لَتَدْعُوَانِّ لَیَدْعُوْنَانِّ لَتَدْعُوَنَّ لَتَدْعُوَانِّ لَتَدْعُنَّ لَتَدْعِنَّ لَتَدْعُوَانِّ لَتَدْعُوْنَانِّ لَاَدْعُوَنَّ لَنَدْعُوَنَّ
بحث لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ درفعل مُستقبل مجہول: لَیُدْعَیَنَّ لَیُدْعَیَانِّ لَیُدْعَوُنَّ لَتُدْعَیَنَّ لَتُدْعَیَانِّ
لَیُدْعَیْنَانِّ لَتُدْعَیَنَّ لَتُدْعَیَانِّ لَتُدْعَوُنَّ لَتُدْعَیِنَّ لَتُدْعَیَانِّ لَتُدْعَیْنَانِّ لَاُدْعَیَنَّ لَنُدْعَیَنَّ **بحث لام تاکید بانون
تاکید خفیفہ درفعل مُستقبل معروف:** لَیَدْعُوَنْ لَیَدْعُنْ لَتَدْعُوَنْ لَتَدْعُوْنْ لَتَدْعُنْ لَتَدْعِنْ لَاَدْعُوَنْ لَنَدْعُوَنْ **بحث
لام تاکید بانون تاکید خفیفہ درفعل مُستقبل مجہول:** لَیُدْعَیَنْ لَیُدْعَوُنْ لَتُدْعَیَنْ لَتُدْعَوُنْ لَتُدْعَیِنْ
لَاُدْعَیَنْ لَنُدْعَیَنْ **بحث امر حاضر معروف:** اُدْعُ اُدْعُوَا اُدْعُوْا اُدْعِیْ اُدْعُوَا اُدْعُوْنَ **بحث امر حاضر
مجہول:** لِتُدْعَ لِتُدْعَیَا لِتُدْعَوْا لِتُدْعَیْ لِتُدْعَیَا لِتُدْعَیْنَ **بحث امر غائب معروف:** لِیَدْعُ لِیَدْعُوَا لِیَدْعُوْا
لِتَدْعُ لِتَدْعُوَا لِیَدْعُوْنَ لِاَدْعُ لِنَدْعُ **بحث امر غائب مجہول:** لِیُدْعَ لِیُدْعَیَا لِیُدْعَوْا لِتُدْعَ لِتُدْعَیَا لِیُدْعَیْنَ
لِاُدْعَ لِنُدْعَ **بحث امر حاضر معروف بانون تاکید ثقیلہ:** اُدْعُوَنَّ اُدْعُوَانِّ اُدْعُنَّ اُدْعِنَّ اُدْعُوَانِّ اُدْعُوْنَانِّ
بحث امر حاضر مجہول بانون تاکید ثقیلہ: لِتُدْعَیَنَّ لِتُدْعَیَانِّ لِتُدْعَوُنَّ لِتُدْعَیِنَّ لِتُدْعَیَانِّ لِتُدْعَیْنَانِّ **بحث
امر غائب معروف بانون تاکید ثقیلہ:** لِیَدْعُوَنَّ لِیَدْعُوَانِّ لِیَدْعُنَّ لِتَدْعُوَنَّ لِتَدْعُوَانِّ لِیَدْعُوْنَانِّ لِاَدْعُوَنَّ
لِنَدْعُوَنَّ **بحث امر غائب مجہول بانون تاکید ثقیلہ:** لِیُدْعَیَنَّ لِیُدْعَیَانِّ لِیُدْعَوُنَّ لِتُدْعَیَنَّ لِتُدْعَیَانِّ لِیُدْعَیْنَانِّ

لِأُدْعَيَنَّ لِنُدْعَيَنَّ **بحث امر حاضر معروف بالنون تاکید خفیفہ:** اُدْعُوَنْ اُدْعُنْ اُدْعِنْ **امر حاضر مجہول بالنون تاکید خفیفہ:** لِتُدْعَيَنْ لِتُدْعَوُنْ لِتُدْعَيِنْ **بحث امر غائب معروف بالنون تاکید خفیفہ:** لِيَدْعُوَنْ لِيَدْعُنْ لِتَدْعُوَنْ لِأَدْعُوَنْ لِنَدْعُوَنْ **بحث امر غائب مجہول بالنون تاکید خفیفہ:** لِيُدْعَيَنْ لِيُدْعَوُنْ لِتُدْعَيَنْ لِأُدْعَيَنْ لِنُدْعَيَنْ **بحث نہی حاضر معروف:** لَا تَدْعُ لَا تَدْعُوَا لَا تَدْعُوْا لَا تَدْعِيْ لَا تَدْعُوَا لَا تَدْعُوْنَ **بحث نہی حاضر مجہول** لَا تُدْعَ لَا تُدْعَيَا لَا تُدْعَوْا لَا تُدْعَيْ لَا تُدْعَيَا لَا تُدْعَيْنَ **بحث نہی غائب معروف:** لَا يَدْعُ لَا يَدْعُوَا لَا يَدْعُوْا لَا تَدْعُ لَا تَدْعُوَا لَا يَدْعُوْنَ لَا أَدْعُ لَا نَدْعُ **بحث نہی غائب مجہول:** لَا يُدْعَ لَا يُدْعَيَا لَا يُدْعَوْا لَا تُدْعَ لَا تُدْعَيَا لَا يُدْعَيْنَ لَا أُدْعَ لَا نُدْعَ **بحث نہی حاضر معروف بالنون تاکید ثقیلہ:** لَا تَدْعُوَنَّ لَا تَدْعُوَانِّ لَا تَدْعُنَّ لَا تَدْعِنَّ لَا تَدْعُوَانِّ لَا تَدْعُوْنَانِّ **بحث نہی حاضر مجہول بالنون تاکید ثقیلہ:** لَا تُدْعَيَنَّ لَا تُدْعَيَانِّ لَا تُدْعَوُنَّ لَا تُدْعَيِنَّ لَا تُدْعَيَانِّ لَا تُدْعَيْنَانِّ **بحث نہی غائب معروف بالنون تاکید ثقیلہ:** لَا يَدْعُوَنَّ لَا يَدْعُوَانِّ لَا يَدْعُنَّ لَا تَدْعُوَنَّ لَا تَدْعُوَانِّ لَا يَدْعُوْنَانِّ لَا أَدْعُوَنَّ لَا نَدْعُوَنَّ **بحث نہی غائب مجہول بالنون تاکید ثقیلہ:** لَا يُدْعَيَنَّ لَا يُدْعَيَانِّ لَا يُدْعَوُنَّ لَا تُدْعَيَنَّ لَا تُدْعَيَانِّ لَا يُدْعَيْنَانِّ لَا أُدْعَيَنَّ لَا نُدْعَيَنَّ **بحث نہی حاضر معروف بالنون تاکید خفیفہ:** لَا تَدْعُوَنْ لَا تَدْعُنْ لَا تَدْعِنْ **بحث نہی حاضر مجہول بالنون تاکید خفیفہ:** لَا تُدْعَيَنْ لَا تُدْعَوُنْ لَا تُدْعَيِنْ **بحث نہی غائب معروف بالنون تاکید خفیفہ:** لَا يَدْعُوَنْ لَا يَدْعُنْ لَا تَدْعُوَنْ لَا أَدْعُوَنْ لَا نَدْعُوَنْ **بحث نہی غائب مجہول بالنون تاکید خفیفہ:** لَا يُدْعَيَنْ لَا يُدْعَوُنْ لَا تُدْعَيَنْ لَا أُدْعَيَنْ لَا نُدْعَيَنْ **بحث اسم فاعل:** دَاعٍ دَاعِيَانِ دَاعُوْنَ دَاعِيَةٌ دَاعِيَتَانِ دَاعِيَاتٌ **بحث اسم مفعول:** مَدْعُوٌّ مَدْعُوَّانِ مَدْعُوُّوْنَ مَدْعُوَّةٌ مَدْعُوَّتَانِ مَدْعُوَّاتٌ

تعلیلات

دُعَاءٌ: مصدر از باب نَصَرَ۔ اَصل میں دُعَاوٌ بروزنِ فُعَالٌ تھا۔ واؤ الف زائد کے بعد طرف میں واقع ہوا۔ تو مُعتل لام کے قاعدہ ۸ کے ساتھ واؤ کو ہمزہ سے بدل دیا۔ دُعَاءٌ بروزنِ فُعَاءٌ ہوگیا **دَعَا:** صیغہ واحد مذکر غائب۔ بحث اِثباتِ فعل ماضی معروف۔ اَصل میں دَعَوَ، بروزنِ نَصَرَ تھا۔ واؤ متحرک، ماقبل مفتوح تھا۔ تو بقاعدہ قَالَ، واؤ کو الف سے بدل دیا۔ دَعَا بروزنِ فَعَا ہوگیا **دَعَوَا:** صیغہ تثنیہ مذکر غائب۔ بحث اِثبات فعل ماضی معروف۔ اپنی اَصل پر ہے۔ الف تثنیہ کی وجہ سے تعلیل نہیں ہوئی **دَعَوْا:** صیغہ جمع مذکر غائب۔ بحث اِثبات فعل ماضی معروف۔ اَصل میں دَعَوُوْا بروزنِ نَصَرُوْا تھا۔ واؤ متحرک، ماقبل مفتوح تھا۔ تو بہ قاعدہ قَالَ، واؤ کو الف سے بدل دیا۔ دَعَاوْ ہوگیا۔ اِجتماعِ ساکنین ہُوا، درمیان الف اور واؤ کے۔ الف کو گرادیا دَعَوْا بروزنِ فَعَوْا ہوگیا **دَعَتْ:** صیغہ واحد مؤنث غائب۔ بحث اِثبات فعل ماضی معروف۔ اَصل میں دَعَوَتْ، بروزنِ نَصَرَتْ تھا۔ واؤ متحرک، ماقبل مفتوح تھا۔ تو بقاعدہ قَالَ۔ واؤ کو الف سے بدل دیا دَعَاتْ ہوگیا۔ اِجتماعِ ساکنین ہُوا، درمیان الف اور تاء کے۔ الف کو گرادیا دَعَتْ بروزنِ فَعَتْ ہوگیا **دَعَتَا:** بروزنِ فَعَتَا۔

مثلِ دَعَتْ تعلیل ہوگی۔ کیونکہ تاء حقیقۃً ساکن ہے۔ فتحہ، الف کی وجہ سے عارضی ہے **دُعِیَ**: صیغہ واحد مذکر غائب۔ بحث اِثبات فعل ماضی مجہول۔ اَصل میں دُعِوَ، بروزنِ نُصِرَ تھا۔ واوٗ لام کلمہ میں بعدِ کسرہ واقع ہُوا۔ تو مُعتَل لام کے قاعدہ ۱ کے ساتھ واوٗ کو یاء سے بدل دیا۔ دُعِیَ بروزنِ فُعِلَ ہوگیا۔ یہی تعلیل دُعِیَا میں ہوگی **دُعُوْا**: صیغہ جمع مذکر غائب۔ بحث اِثبات فعل ماضی مجہول۔ اَصل میں دُعِوُوْا، بروزنِ نُصِرُوْا تھا۔ واوٗ لام کلمہ میں بعدِ کسرہ واقع ہُوا۔ تو بقاعدۂ دُعِیَ واوٗ کو یاء سے بدل دیا۔ یاء مضموم بعدِ کسرہ واقع ہوئی، جس کے بعد واوٗ ساکن تھا۔ تو یاء پر ضمہ ثقیل ہونے کیوجہ سے مُعتَل لام کے قاعدہ ۲ کے ساتھ نقل کرکے ماقبل کو دیدیا، بعد چھین لینے اُس کی حرکۃ کے۔ پھر یاء ساکن کو ماقبل مضموم ہونے کیوجہ سے بقاعدۂ یُوْسِرُ واوٗ سے بدل دیا۔ دُعُوْوْ ہوگیا۔ اجتماعِ ساکنین ہُوا، درمیان دو واوٗ کے، اوّل کو گرا دیا۔ دُعُوْا بروزنِ فُعُوْا ہوگیا۔ یا یُوں تعلیل کی جائے، کہ دُعِوُوْا میں واوٗ پر ضمہ ثقیل تھا۔ نقل کرکے ماقبل کو دیدیا، بعد چھین لینے اُسکی حرکۃ کے۔ اب دو واوٗ ساکن جمع ہوئے۔ اوّل کو گرا دیا۔ دُعُوْا بروزنِ فُعُوْا ہوگیا **دُعِیَتْ**: سے دُعِیْنَا تک مثل دُعِیَ کے تعلیل ہوگی۔ البتہ جمع مؤنث غائب سے آخر تک یاء ساکن ہوجائے گی مثل صحیح کے **یَدْعُوْ**: صیغہ واحد مذکر غائب۔ بحث اِثبات فعل مُضارع معروف۔ اَصل میں یَدْعُوُ، بروزنِ یَنْصُرُ تھا۔ ضمہ واوٗ پر ثقیل تھا۔ تو مُعتَل لام کے قاعدہ ۳ کے ساتھ واوٗ کو ساکن کردیا۔ یَدْعُوْ بروزنِ یَفْعُلُ ہوگیا۔ یہی تعلیل تَدْعُوْ، اَدْعُوْ، نَدْعُوْ میں ہوگی **یَدْعُوْنَ**: صیغہ جمع مذکر غائب۔ بحث اِثبات فعل مُضارع معروف۔ اَصل میں یَدْعُوُوْنَ بروزنِ یَنْصُرُوْنَ تھا۔ واوٗ متحرک لام کلمہ میں بعدِ ضمہ واقع ہُوا، اور اُس کے بعد واوٗ ساکن تھا۔ تو مُعتَل لام کے قاعدہ ۵ کے ساتھ ضمہ کو ثقیل ہونے کیوجہ سے گرا دیا۔ اجتماعِ ساکنین ہوا، درمیان دو واوٗ کے، اوّل کو گرا دیا۔ یَدْعُوْنَ بروزنِ یَفْعُوْنَ ہوگیا۔ یہی تعلیل جمع مذکر حاضر تَدْعُوْنَ میں ہوگی **یَدْعُوْنَ**: صیغہ جمع مؤنث غائب۔ بحث اِثبات فعل مُضارع معروف۔ اپنی اَصل پر ہے وکذا تَدْعُوْنَ، صیغہ جمع مؤنث حاضر **تَدْعِیْنَ**: صیغہ واحد مؤنث حاضر۔ بحث اِثبات فعل مُضارع معروف۔ اَصل میں تَدْعُوِیْنَ بروزنِ تَنْصُرِیْنَ تھا۔ واوٗ مکسور بعدِ ضمہ واقع ہُوا، اور اُس کے بعد یاء ساکن تھی۔ تو واوٗ پر کسرہ ثقیل ہونے کی وجہ سے مُعتَل لام کے قاعدہ ۶ کے ساتھ نقل کرکے، ماقبل کو دیدیا، بعد چھین لینے اُسکی حرکۃ کے۔ پھر واوٗ ساکن کو ماقبل مکسور ہونے کی وجہ سے یاء سے بدل دیا۔ تَدْعِیْیْنَ ہوگیا۔ اجتماعِ ساکنین ہُوا درمیان دو یاء کے۔ اوّل کو گرا دیا۔ تَدْعِیْنَ بروزنِ تَفْعِیْنَ ہوگیا **یُدْعٰی**: صیغہ واحد مذکر غائب۔ بحث اِثبات فعل مُضارع مجہول۔ اَصل میں یُدْعَوُ بروزنِ یُنْصَرُ تھا۔ واوٗ، کلمہ میں چوتھی جگہ واقع ہُوا، ماقبل کی حرکۃ اُسکی مُوافق نہ تھی۔ تو بقاعدۂ اَعْلٰی واوٗ کو یاء سے بدل دیا۔ یُدْعَیُ ہوگیا۔ پھر یاء متحرک ماقبل مفتوح کو بقاعدۂ قَالَ الف سے بدل دیا۔ یُدْعٰی بروزنِ یُفْعٰی ہوگیا۔ یہی تعلیل تُدْعٰی، اُدْعٰی، نُدْعٰی میں ہوگی **یُدْعَیَانِ**: بہ قاعدۂ یُدْعٰی صرف واوٗ کو یاء کیا۔ شرط ۲ نہ پائے جانے کیوجہ سے، بہ قاعدۂ قَالَ یاء کو الف سے نہیں بدلا **یُدْعَوْنَ**: صیغہ جمع مذکر غائب۔ بحث اِثبات فعل مُضارع مجہول۔ اَصل میں یُدْعَوُوْنَ، بروزنِ

يُنْصَرُوْنَ تھا۔ واوٓ، کلمہ میں چوتھی جگہ واقع ہُوا، اور ماقبل کی حرکت اُسکی مُوافق نہ تھی۔ توبقاعدہ یُدْعٰی واوٓ کو یارٓ سے بدل دیا۔ یُدْعَیُوْنَ ہوگیا۔ پھر یارٓ متحرک کو، ماقبل مفتوح ہونے کیوجہ سے، بقاعدہ قَالَ الف سے بدل دیا۔ یُدْعَاوْنَ ہوگیا۔ اجتماعِ ساکنین ہُوا، درمیان الفؔ، اور واوٓ کے۔ الف کو گرا دیا۔ یُدْعَوْنَ بروزنِ یُفْعَوْنَ ہوگیا۔ یہی تعلیل صیغہ جمع مذکر حاضر مجہول تُدْعَوْنَ میں ہوگی۔ **یُدْعَیْنَ:** صیغہ جمع مؤنث غائب۔ بحث اِثبات فعل مُضارع مجہول۔ اَصل میں یُدْعَوْنَ بروزنِ یُنْصَرْنَ تھا۔ واوٓ، کلمہ میں چوتھی جگہ واقع ہُوا، اور ماقبل کی حرکت اُسکی مُوافق نہ تھی۔ توبقاعدہ یُدْعٰی، واوٓ کو یارٓ سے بدل دیا۔ یُدْعَیْنَ بروزنِ یُفْعَیْنَ ہوگیا۔ وکذا تُدْعَیْنَ. صیغہ جمع مؤنث حاضر **تُدْعَیْنَ:** صیغہ واحد مؤنث حاضر۔ بحث اِثبات فعل مُضارع مجہول۔ اَصل میں تُدْعَوِیْنَ، بروزنِ تُنْصَرِیْنَ تھا۔ واوٓ، کلمہ میں چوتھی جگہ واقع ہُوا، اور ماقبل کی حرکت اُسکے مُوافق نہ تھی۔ توبقاعدہ یُدْعٰی واوٓ کو یارٓ سے بدل دیا۔ تُدْعَیِیْنَ ہوگیا۔ پھر یارٓ متحرک کو، ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے، بقاعدہ قَالَ الف سے بدل دیا۔ تُدْعَایْنَ ہوگیا۔ اجتماعِ ساکنین ہُوا، درمیان الفؔ، اور یارٓ کے۔ الف کو گرادیا۔ تُدْعَیْنَ بروزنِ تُفْعَیْنَ ہوگیا۔ **لَمْ یَدْعُ:** صیغہ واحد مذکر غائب۔ بحث نفی جحد بَلَمْ درفعل مستقبل معروف۔ اَصل میں لَمْ یَدْعُوْ، بروزنِ لَمْ یَنْصُرْ تھا۔ حالتِ جزمی کیوجہ سے واوٓ کو گرادیا۔ لَمْ یَدْعُ بروزنِ لَمْ یَفْعُ رہ گیا **لَمْ یُدْعَ:** صیغہ واحد مذکر غائب۔ بحث نفی جحد بَلَمْ درفعل مستقبل مجہول۔ اَصل میں لَمْ یُدْعٰی، بروزنِ لَمْ یُفْعٰی تھا۔ حالتِ جزمی کی وجہ سے الف کو گرادیا۔ لَمْ یُدْعَ بروزنِ لَمْ یُفْعَ رہ گیا **لَیَدْعُنَّ:** صیغہ جمع مذکر غائب۔ بحث لامِ تاکید بانونِ تاکید ثقیلہ درفعل مستقبل معروف۔ اَصل میں لَیَدْعُوْنَنَّ بروزنِ لَیَفْعُوْنَنَّ تھا۔ اجتماعِ ساکنین علیٰ غیر حَدِّہٖ واقع ہُوا درمیان واوٓ اور نونؔ کے، پہلا ساکن واوٗ مدہ تھا۔ تومُعتل لام کے قاعدہ ۶ کے ساتھ واوٗ کو گرادیا۔ لَیَدْعُنَّ بروزنِ لَیَفْعُنَّ ہوگیا۔ لام کلمہ واوٓ، مُضارع میں پہلے ہی گرچکا ہے۔ وکذا لَتَدْعُنَّ **لَتَدْعِنَّ:** صیغہ واحد مؤنث حاضر۔ بحث لامِ تاکید بانونِ تاکید ثقیلہ درفعل مستقبل معروف۔ اَصل میں لَتَدْعِیْنَنَّ، بروزنِ لَتَفْعِیْنَنَّ تھا۔ اجتماعِ ساکنین علیٰ غیر حَدِّہٖ واقع ہُوا، درمیان یارٓ اور نونؔ کے، پہلا ساکن مدہ تھا۔ تومُعتل لام کے قاعدہ ۶ کے ساتھ پہلے ساکن یارٓ کو گرادیا۔ لَتَدْعِنَّ بروزنِ لَتَفْعِنَّ ہوگیا۔ لام کلمہ واوٓ، مُضارع میں پہلے ہی گرچکا ہے **لَیُدْعَوُنَّ:** صیغہ جمع مذکر غائب۔ بحث لامِ تاکید بانونِ تاکید ثقیلہ درفعل مستقبل مجہول۔ اَصل میں لَیُدْعَوْنَنَّ بروزنِ لَیُفْعَوْنَنَّ تھا۔ اجتماعِ ساکنین علیٰ غیر حَدِّہٖ واقع ہُوا، درمیان واوٓ اور نونؔ کے، پہلا ساکن واوٓ غیر مدہ تھا۔ تومُعتل لام کے قاعدہ ۶ کے ساتھ واوٓ کو ضمہ دیا۔ لَیُدْعَوُنَّ بروزنِ لَیُفْعَوُنَّ ہوگیا۔ لام کلمہ واوٓ مُضارع میں پہلے ہی گرچکا ہے۔ وکذا لَتُدْعَوُنَّ **لَتُدْعَیِنَّ:** صیغہ واحد مؤنث حاضر۔ بحث لامِ تاکید بانونِ تاکید ثقیلہ درفعل مستقبل مجہول۔ اَصل میں لَتُدْعَیْنَنَّ، بروزنِ لَتُفْعَیْنَنَّ تھا۔ اجتماعِ ساکنین علیٰ غیر حَدِّہٖ واقع ہُوا درمیان یارٓ اور نونؔ کے۔ پہلا ساکن یارٓ غیر مدہ تھا۔ تومُعتل لام کے قاعدہ ۶ کے ساتھ یارٓ کو کسرہ دیدیا۔ لَتُدْعَیِنَّ بروزنِ لَتُفْعَیِنَّ ہوگیا۔ لام کلمہ مُضارع میں پہلے ہی گرچکا ہے **اُدْعُ:** صیغہ واحد مذکر حاضر بحث

امرِ حاضر معروف۔ اصل میں اُدْعُوْ، بروزنِ اُنْصُرْ تھا۔ امر کی حالتِ وقفی کیوجہ سے، واؤ کو گرا دیا۔ اُدْعُ بروزنِ اُفْعُ ہوگیا۔
امرِ حاضر کے باقی صیغوں میں بھی حالتِ وقفی کیوجہ سے اور غائب میں مطلقاً اور حاضر مجہول کے تمام صیغوں میں حالتِ جزمی کیوجہ
سے حرفِ علّۃ گر جائے گا۔ ایسے ہی نہی کے تمام صیغوں میں بھی حالتِ جزمی کیوجہ سے **دَاعٍ**: صیغہ واحد مذکر۔ بحث اسم
فاعل۔ اصل میں دَاعِوٌ، بروزنِ نَاصِرٌ تھا۔ واؤ لام کلمہ میں بعد کسرہ واقع ہوا۔ تو بہ قاعدۂ دُعِیَ واؤ کو یاء سے بدل دیا۔ دَاعِیٌ
ہوگیا۔ ضمہ یاء پر ثقیل تھا۔ گرا دیا۔ دَاعِیْنٌ ہوگیا۔ اجتماعِ ساکنین ہوا، درمیان یاء اور تنوین کے۔ یاء کو گرا دیا۔ دَاعٍ بروزنِ فَاعٍ
ہوگیا۔ نیز اس میں بہ قاعدۂ یُدْعَیْ بھی واؤ کو یاء سے بدل سکتے ہیں **دَاعِیَانِ**: میں مثلِ دُعِیَا کے تعلیل ہوگی۔ **دَاعُوْنَ**:
صیغہ جمع مذکر۔ بحث اسم فاعل۔ اصل میں دَاعِوُوْنَ بروزنِ نَاصِرُوْنَ تھا۔ واؤ پر ضمہ ثقیل تھا۔ نقل کر کے ماقبل کو دیا،
بعد چھین لینے ماقبل کی حرکت کے۔ اجتماعِ ساکنین ہوا، درمیان دو واؤ کے۔ اول کو گرا دیا۔ دَاعُوْنَ بروزنِ فَاعُوْنَ ہوگیا
مَدْعُوٌّ: صیغہ واحد مذکر۔ بحث اسم مفعول۔ اصل میں مَدْعُوْوٌ بروزنِ مَنْصُوْرٌ تھا۔ دو واؤ جمع ہوئے، پہلا ساکن
تھا۔ تو مضاعف کے قاعدہ ۲ کے ساتھ پہلے واؤ کا دوسرے میں ادغام کر دیا۔ مَدْعُوٌّ بروزنِ مَفْعُلٌّ ہوگیا **مَدْعًی**:
صیغہ واحد مذکر۔ بحث اسم ظرف۔ اصل میں مَدْعَوٌ، بروزنِ مَنْصَرٌ تھا۔ واؤ، کلمہ میں چوتھی جگہ واقع ہوا، اور ماقبل کی حرکت
اُس کے موافق نہ تھی۔ تو بہ قاعدۂ یُدْعَیْ، واؤ کو یاء سے بدل دیا۔ مَدْعَیٌ ہوگیا۔ پھر یاء متحرک کو ماقبل مفتوح ہونے کیوجہ سے،
بہ قاعدۂ قَالَ الف سے بدل دیا۔ مَدْعَانٌ ہوگیا۔ اجتماعِ ساکنین ہوا، درمیان الف اور تنوین کے۔ الف کو گرا دیا۔ مَدْعًی بروزنِ
مَفْعًی ہوگیا **مَدَاعٍ**: صیغہ جمع۔ بحث اسم ظرف۔ اصل میں مَدَاعِوُ، بروزنِ مَنَاصِرُ تھا۔ واؤ کلمہ میں پانچویں جگہ
واقع ہوا، اور ماقبل کی حرکت اس کے موافق نہ تھی۔ تو بہ قاعدۂ یُدْعَیْ، واؤ کو یاء سے بدل دیا۔ مَدَاعِیُ ہوگیا۔ اب یاء واقع ہوئی
مَفَاعِلُ کے لام میں۔ تو مجرّد عن اللّام والاضافۃ ہونے کیوجہ سے، بحالتِ رفعی و جرّی، بہ قاعدۂ جَوَارٍ، یاء کو گرا کر عین کلمہ کو تنوین
دے دی۔ مَدَاعٍ بروزنِ مَفَاعٍ ہوگیا **مُدَیْعٍ**: صیغہ واحد مذکر مصغّر۔ بحث اسم ظرف۔ اصل میں مُدَیْعِوٌ، بروزنِ
مُنَیْصِرٌ تھا۔ واؤ کلمہ میں پانچویں جگہ واقع ہوا، اور ماقبل کی حرکت اُس کے موافق نہ تھی۔ تو بہ قاعدۂ یُدْعَیْ، واؤ کو یاء سے بدل
دیا۔ مُدَیْعِیٌ ہوگیا۔ ضمہ یاء پر ثقیل تھا، گرا دیا۔ مُدَیْعِیْنٌ ہوگیا۔ اجتماعِ ساکنین ہوا، درمیان یاء اور تنوین کے۔ یاء کو گرا دیا۔
مُدَیْعٍ بروزنِ مُفَیْعٍ ہوگیا **مِدْعًی**: صیغہ واحد مذکر وغیرہ، یعنی صیغ بحث اسم آلہ صغریٰ میں مثل مَدْعًی وغیرہ صیغ
اسم ظرف کے تعلیل ہوگی **مِدْعَاۃٌ**: صیغہ واحد مؤنث۔ بحث اسم آلہ وسطیٰ۔ اصل میں مِدْعَوَۃٌ، بروزنِ مِنْصَرَۃٌ
تھا۔ واؤ، کلمہ میں چوتھی جگہ واقع ہوا، اور ماقبل کی حرکت اُس کے موافق نہ تھی۔ تو بہ قاعدۂ یُدْعَیْ، واؤ کو یاء سے بدل دیا۔ مِدْعَیَۃٌ
ہوگیا۔ پھر یاء متحرک کو ماقبل مفتوح ہونے کیوجہ سے، بہ قاعدۂ قَالَ، الف سے بدل دیا۔ مِدْعَاۃٌ بروزنِ مِفْعَاۃٌ ہوگیا۔
یا یوں تعلیل کریں، کہ مِدْعَاۃٌ اصل میں مِدْعَوَۃٌ تھا۔ واؤ متحرک کو ماقبل مفتوح ہونے کیوجہ سے، بہ قاعدۂ قَالَ الف سے بدل
دیا۔ مِدْعَاۃٌ بروزنِ مِفْعَاۃٌ ہوگیا **مُدَیْعِیَۃٌ**: صیغہ واحد مؤنث مصغّر۔ بحث اسم آلہ وسطیٰ۔ اصل میں مُدَیْعِوَۃٌ، بروزنِ

مُنْيَصِوٌ تھا۔ واؤ، کلمہ میں پانچویں جگہ واقع ہُوا۔ اور ماقبل کی حرکۃ اُسکے مُوافِق نہ تھی۔ تو بہ قاعدہ یُدْعَی، واؤ کو یاء سے بدل دیا۔ مُدْیَعِیَۃٌ بروزنِ مُفَیْعِیَۃٌ ہوگیا۔ نیز اس میں دُعِیَ والی تعلیل بھی ہوسکتی ہے۔ مِدْعَاءٌ: صیغہ واحد مذکر۔ بحث اسم آلہ کُبریٰ۔ اَصْل میں مِدْعَاوٌ، بروزنِ مِنْصَارٌ تھا۔ واؤ، الف زائد کے بعد طرف میں واقع ہُوا۔ تو مُعْتَل لام کے قاعدہ ۸ کے ساتھ ہمزہ سے بدل دیا۔ مِدْعَاءٌ بروزنِ مِفْعَاءٌ ہوگیا۔ یہی تعلیل مِدْعَاءَانِ تثنیہ میں ہوگی۔ نیز اسکو مِدْعَاوَانِ بھی پڑھ سکتے ہیں۔ کما مرّ فی حاشیہ صلا۱۲۷ مَدَاعِیُّ: صیغہ جمع مکسّر بحث اسم آلہ کبرٰے۔ اَصْل میں مَدَاعِیْوُ بروزن مَنَاصِیْرُ تھا۔ واؤ، کلمہ میں چھٹی جگہ واقع ہُوا، اور ماقبل کی حرکۃ اُسکے مُوافِق نہ تھی، بلکہ تھی ہی نہیں۔ تو بطریق اَولٰے بقاعدہ یُدْعَی، واؤ کو یاء کرکے، یاء کا یاء میں ادغام کردیا۔ مَدَاعِیُّ بروزنِ مَفَاعِیُّ ہوگیا۔ یہی تعلیل مُدَیْعِیٌّ صیغہ واحد مذکر مُصغّر۔ بحث اسم آلہ کبرٰے میں ہوگی اَدْعٰی: صیغہ واحد مذکر۔ بحث اسم تفضیل۔ اَصْل میں اَدْعَوُ بروزنِ اَنْصَرُ تھا۔ مثل اَعْلٰی، کے تعلیل ہوگی اَدْعَیَانِ: صیغہ تثنیہ مذکر۔ بحث اسم تفضیل میں مثل یُدْعَیَانِ کے تعلیل ہوگی۔ اَدْعَوْنَ: صیغہ جمع مذکر سالم۔ بحث اسم تفضیل میں مثل یُدْعَوْنَ کے تعلیل ہوگی اَدَاعٍ: صیغہ جمع مذکر مکسّر۔ بحث اسم تفضیل میں مثل مَدَاعٍ کے تعلیل ہوگی اُدَیْعٍ: صیغہ واحد مذکر مُصغّر۔ بحث اسم تفضیل میں مثل مُدَیْعٍ کے تعلیل ہوگی دُعْیٰی: صیغہ واحد مؤنث۔ بحث اسم تفضیل۔ اَصْل میں دُعْوٰی، بروزنِ نُصْرٰی تھا۔ واؤ فُعْلٰی (بالتّمیّز) "حکماً اسمی" کے لام کلمہ میں واقع ہُوا۔ تو مُعْتَل لام کے قاعدہ ۱۲ کے ساتھ یاء سے بدل دیا۔ دُعْیٰی بروزنِ فُعْلٰی ہوگیا دُعْیَیَانِ: صیغہ تثنیۂ مؤنث۔ بحث اسم تفضیل۔ اَصْل میں دُعْوَیَانِ بروزنِ نُصْرَیَانِ تھا۔ بہ قاعدہ فُعْلٰی مذکور، واؤ کو یاء سے بدل دیا۔ دُعْیَیَانِ بروزنِ فُعْیَیَانِ ہوگیا۔ تثنیہ کیوجہ سے بہ قاعدہ حُبْلَیَانِ، الفِ فُعْلٰی کو یاء سے بدل دیا۔ اور الف تثنیہ ہی کیوجہ سے یہ یاء مفتوح ہوئی۔ اور یاءِ ثانیہ کی حرکۃ عارضی ہونے کیوجہ سے ادغام نہیں کیا۔ کیونکہ ادغام کے لئے دوسرے حرف کا متحرک بہ حرکۃ اَصلی (حقیقۃً یا حکماً) ہونا شرط ہے۔ وکذا دُعْیَیَاتٌ دُعًی: صیغہ جمع مؤنث مکسّر۔ بحث اسم تفضیل۔ اَصْل میں دُعَوٌ، بروزنِ نُصَرٌ تھا۔ واؤ متحرک کو ماقبل مفتوح ہونے کیوجہ سے بقاعدہ قَالَ الف سے بدل دیا۔ دُعَاٌ ہوگیا۔ اِجتماعِ ساکنین ہُوا، درمیان الف، اور تنوین کے۔ الف کو گرادیا۔ دُعًی بروزنِ فُعًی ہوگیا۔ واحد کے صیغہ کی مُناسبۃ سے، صُورۃً خطّی یاء کے ساتھ ہے دُعَیِّیَ: صیغہ واحد مؤنث مُصغّر۔ بحث اسم تفضیل۔ اَصْل میں دُعَیْوٰی بروزنِ نُصَیْرٰی تھا۔ واؤ، کلمہ میں چوتھی جگہ واقع ہُوا۔ اور ماقبل کی حرکۃ مُوافِق نہ تھی، بلکہ تھی ہی نہیں۔ تو بطریق اولٰے واؤ کو یاء سے بدل دیا دُعَیْیٰی ہوگیا۔ دو یاء جمع ہوئیں، اوّل ساکن تھی۔ تو اوّل کا ثانی میں ادغام کردیا۔ دُعَیّٰی بروزنِ فُعَیْلٰی ہوگیا۔
نیز اس میں سَیِّدٌ والا قاعدہ بھی چل سکتا ہے۔

صرف صغیر فعل ثلاثی مجرّد مُعْتَلُّ اللّام ناقص واوی، از باب سوم فَعِلَ یَفْعَلُ۔ چوں اَلرِّضْوَانُ: راضی ہونا۔

علامت اِس باب کی یہ ہے کہ اِسکی ماضی میں عین کلمہ مکسور اور مُضارع میں مفتوح ہوتا ہے۔

رَضِیَ یَرْضٰی رِضْوَانًا، فَھُوَ رَاضٍ[۱]۔ وَرُضِیَ یُرْضٰی رِضْوَانًا، فَذَاکَ مَرْضِیٌّ۔ مَارَضِیَ مَارُضِیَ، لَمْ یَرْضَ لَمْ یُرْضَ

[۱] والجموع المُکسّرۃ: رُضَاۃٌ، رُضًّی، رَضًی، رُضُوٌّ، رُضَوَاءُ، رُضْوَانٌ، رِضْوَانٌ، رِضَاءٌ، رُضِیٌّ، اَرْضَاءٌ، ۱۲ منہ

لَا يَرْضٰى لَا يُرْضٰى، لَنْ يَرْضٰى لَنْ يُرْضٰى، لَيَرْضَيَنَّ لَيُرْضَيَنَّ، لَيَرْضَيَنْ لَيُرْضَيَنْ اَلْاَمْرُ مِنْهُ: اِرْضَ لِتُرْضَ لِيَرْضَ لِيُرْضَ، اِرْضَيَنَّ لِتُرْضَيَنَّ، لِيَرْضَيَنَّ لِيُرْضَيَنَّ، اِرْضَيَنْ لِتُرْضَيَنْ، لِيَرْضَيَنْ لِيُرْضَيَنْ وَالنَّهْيُ عَنْهُ: لَا تَرْضَ لَا تُرْضَ، لَا يَرْضَ لَا يُرْضَ، لَا تَرْضَيَنَّ لَا تُرْضَيَنَّ، لَا يَرْضَيَنَّ لَا يُرْضَيَنَّ، لَا تَرْضَيَنْ لَا تُرْضَيَنْ، لَا يَرْضَيَنْ لَا يُرْضَيَنْ اَلظَّرْفُ مِنْهُ: مَرْضًى مَرْضَيَانِ مَرَاضٍ وَّمُرَيْضٍ وَالْاٰلَةُ مِنْهُ: مِرْضًى مِرْضَيَانِ مَرَاضٍ وَّمُرَيْضٍ مِرْضَاةٌ مِرْضَاتَانِ مَرَاضٍ وَّمُرَيْضِيَةٌ۔ مِرْضَاءٌ مِرْضَاءَانِ[1] مَرَاضِيُّ وَمُرَيْضِيٌّ وَاَفْعَلُ التَّفْضِيْلِ الْمُذَكَّرُ مِنْهُ: اَرْضٰى اَرْضَيَانِ اَرْضَوْنَ اَرَاضٍ وَّاُرَيْضٍ وَالْمُؤَنَّثُ مِنْهُ: رُضْيٰ رُضْيَيَانِ رُضْيَيَاتٌ رُضًى وَّرُضَيّٰى۔

صرف کبیر

بحث اثبات فعل ماضی معروف: رَضِيَ رَضِيَا رَضُوْا رَضِيَتْ رَضِيَتَا رَضِيْنَ رَضِيْتَ رَضِيْتُمَا رَضِيْتُمْ رَضِيْتِ رَضِيْتُمَا رَضِيْتُنَّ رَضِيْتُ رَضِيْنَا **بحث اثبات فعل ماضی مجہول:** رُضِيَ رُضِيَا رُضُوْا رُضِيَتْ رُضِيَتَا رُضِيْنَ رُضِيْتَ رُضِيْتُمَا رُضِيْتُمْ رُضِيْتِ رُضِيْتُمَا رُضِيْتُنَّ رُضِيْتُ رُضِيْنَا **بحث نفی فعل ماضی معروف:** مَا رَضِيَ مَا رَضِيَا مَا رَضُوْا مَا رَضِيَتْ مَا رَضِيَتَا مَا رَضِيْنَ مَا رَضِيْتَ مَا رَضِيْتُمَا مَا رَضِيْتُمْ مَا رَضِيْتِ مَا رَضِيْتُمَا مَا رَضِيْتُنَّ مَا رَضِيْتُ مَا رَضِيْنَا **بحث نفی فعل ماضی مجہول:** مَا رُضِيَ مَا رُضِيَا مَا رُضُوْا مَا رُضِيَتْ مَا رُضِيَتَا مَا رُضِيْنَ مَا رُضِيْتَ مَا رُضِيْتُمَا مَا رُضِيْتُمْ مَا رُضِيْتِ مَا رُضِيْتُمَا مَا رُضِيْتُنَّ مَا رُضِيْتُ مَا رُضِيْنَا **بحث اثبات فعل مضارع معروف:** يَرْضٰى يَرْضَيَانِ يَرْضَوْنَ تَرْضٰى تَرْضَيَانِ يَرْضَيْنَ تَرْضٰى تَرْضَيَانِ تَرْضَوْنَ تَرْضَيْنَ تَرْضَيَانِ تَرْضَيْنَ اَرْضٰى نَرْضٰى **بحث اثبات فعل مضارع مجہول:** يُرْضٰى يُرْضَيَانِ يُرْضَوْنَ تُرْضٰى تُرْضَيَانِ يُرْضَيْنَ تُرْضٰى تُرْضَيَانِ تُرْضَوْنَ تُرْضَيْنَ تُرْضَيَانِ تُرْضَيْنَ اُرْضٰى نُرْضٰى **بحث نفی فعل مضارع معروف:** لَا يَرْضٰى لَا يَرْضَيَانِ لَا يَرْضَوْنَ لَا تَرْضٰى لَا تَرْضَيَانِ لَا يَرْضَيْنَ لَا تَرْضٰى لَا تَرْضَيَانِ لَا تَرْضَوْنَ لَا تَرْضَيْنَ لَا تَرْضَيَانِ لَا تَرْضَيْنَ لَا اَرْضٰى لَا نَرْضٰى **بحث نفی فعل مضارع مجہول:** لَا يُرْضٰى لَا يُرْضَيَانِ لَا يُرْضَوْنَ لَا تُرْضٰى لَا تُرْضَيَانِ لَا يُرْضَيْنَ لَا تُرْضٰى لَا تُرْضَيَانِ لَا تُرْضَوْنَ لَا تُرْضَيْنَ لَا تُرْضَيَانِ لَا تُرْضَيْنَ لَا اُرْضٰى لَا نُرْضٰى **بحث نفی تاکید بلَنْ در فعل مستقبل معروف:** لَنْ يَرْضٰى لَنْ يَرْضَيَا لَنْ يَرْضَوْا لَنْ تَرْضٰى لَنْ تَرْضَيَا لَنْ يَرْضَيْنَ لَنْ تَرْضٰى لَنْ تَرْضَيَا لَنْ تَرْضَوْا لَنْ تَرْضَيْ لَنْ تَرْضَيَا لَنْ تَرْضَيْنَ لَنْ اَرْضٰى لَنْ نَرْضٰى **بحث نفی تاکید بلَنْ در فعل مستقبل مجہول:** لَنْ يُرْضٰى لَنْ يُرْضَيَا لَنْ يُرْضَوْا لَنْ تُرْضٰى لَنْ تُرْضَيَا لَنْ يُرْضَيْنَ

---

[1] مِرْضَاوَانِ، ہم جائز است کما مرّ فی ص ۱۲۲ ۱۲منہ

لَنْ تُرْضَى لَنْ تُرْضَيَا لَنْ تُرْضَوْا لَنْ تُرْضَى لَنْ تُرْضَيَا لَنْ تُرْضَيْنَ لَنْ أُرْضَى لَنْ نُرْضَى بحث نفی جحد
بلم در فعل مستقبل معروف: لَمْ يَرْضَ لَمْ يَرْضَيَا لَمْ يَرْضَوْا لَمْ تَرْضَ لَمْ تَرْضَيَا لَمْ يَرْضَيْنَ لَمْ تَرْضَ
لَمْ تَرْضَيَا لَمْ تَرْضَوْا لَمْ تَرْضَيْ لَمْ تَرْضَيَا لَمْ تَرْضَيْنَ لَمْ أَرْضَ لَمْ نَرْضَ بحث نفی جحد بلم در
فعل مستقبل مجہول: لَمْ يُرْضَ لَمْ يُرْضَيَا لَمْ يُرْضَوْا لَمْ تُرْضَ لَمْ تُرْضَيَا لَمْ يُرْضَيْنَ لَمْ تُرْضَ لَمْ
تُرْضَيَا لَمْ تُرْضَوْا لَمْ تُرْضَيْ لَمْ تُرْضَيَا لَمْ تُرْضَيْنَ لَمْ أُرْضَ لَمْ نُرْضَ بحث لام تاکید بانون تاکید
ثقیلہ در فعل مستقبل معروف: لَيَرْضَيَنَّ لَيَرْضَيَانِّ لَيَرْضَوُنَّ لَتَرْضَيَنَّ لَتَرْضَيَانِّ لَيَرْضَيْنَانِّ
لَتَرْضَيَنَّ لَتَرْضَيَانِّ لَتَرْضَوُنَّ لَتَرْضَيِنَّ لَتَرْضَيَانِّ لَتَرْضَيْنَانِّ لَأَرْضَيَنَّ لَنَرْضَيَنَّ بحث لام تاکید
بانون تاکید ثقیلہ در فعل مستقبل مجہول: لَيُرْضَيَنَّ لَيُرْضَيَانِّ لَيُرْضَوُنَّ لَتُرْضَيَنَّ لَتُرْضَيَانِّ لَيُرْضَيْنَانِّ
لَتُرْضَيَنَّ لَتُرْضَيَانِّ لَتُرْضَوُنَّ لَتُرْضَيِنَّ لَتُرْضَيَانِّ لَتُرْضَيْنَانِّ لَأُرْضَيَنَّ لَنُرْضَيَنَّ بحث لام تاکید
بانون تاکید خفیفہ در فعل مستقبل معروف: لَيَرْضَيَنْ لَيَرْضَوُنْ لَتَرْضَيَنْ لَتَرْضَيَنْ لَتَرْضَوُنْ لَتَرْضَيِنْ
لَأَرْضَيَنْ لَنَرْضَيَنْ بحث لام تاکید بانون تاکید خفیفہ در فعل مستقبل مجہول: لَيُرْضَيَنْ لَيُرْضَوُنْ لَتُرْضَيَنْ لَتُرْضَيَنْ
لَتُرْضَوُنْ لَتُرْضَيِنْ لَأُرْضَيَنْ لَنُرْضَيَنْ بحث امر حاضر معروف: اِرْضَ اِرْضَيَا اِرْضَوْا اِرْضَيْ اِرْضَيَا
اِرْضَيْنَ بحث امر حاضر مجہول: لِتُرْضَ لِتُرْضَيَا لِتُرْضَوْا لِتُرْضَيْ لِتُرْضَيَا لِتُرْضَيْنَ بحث امر غائب معروف:
لِيَرْضَ لِيَرْضَيَا لِيَرْضَوْا لِتَرْضَ لِتَرْضَيَا لِيَرْضَيْنَ لِأَرْضَ لِنَرْضَ بحث امر غائب مجہول: لِيُرْضَ لِيُرْضَيَا
لِيُرْضَوْا لِتُرْضَ لِتُرْضَيَا لِيُرْضَيْنَ لِأُرْضَ لِنُرْضَ بحث امر حاضر معروف بانون تاکید ثقیلہ: اِرْضَيَنَّ
اِرْضَيَانِّ اِرْضَوُنَّ اِرْضَيِنَّ اِرْضَيَانِّ اِرْضَيْنَانِّ بحث امر حاضر مجہول بانون تاکید ثقیلہ: لِتُرْضَيَنَّ
لِتُرْضَيَانِّ لِتُرْضَوُنَّ لِتُرْضَيِنَّ لِتُرْضَيَانِّ لِتُرْضَيْنَانِّ بحث امر غائب معروف بانون تاکید ثقیلہ
لِيَرْضَيَنَّ لِيَرْضَيَانِّ لِيَرْضَوُنَّ لِتَرْضَيَنَّ لِتَرْضَيَانِّ لِيَرْضَيْنَانِّ لِأَرْضَيَنَّ لِنَرْضَيَنَّ بحث امر غائب مجہول
بانون تاکید ثقیلہ: لِيُرْضَيَنَّ لِيُرْضَيَانِّ لِيُرْضَوُنَّ لِتُرْضَيَنَّ لِتُرْضَيَانِّ لِيُرْضَيْنَانِّ لِأُرْضَيَنَّ لِنُرْضَيَنَّ
بحث امر حاضر معروف بانون تاکید خفیفہ: اِرْضَيَنْ اِرْضَوُنْ اِرْضَيِنْ بحث امر حاضر مجہول بانون
تاکید خفیفہ: لِتُرْضَيَنْ لِتُرْضَوُنْ لِتُرْضَيِنْ بحث امر غائب معروف بانون تاکید خفیفہ: لِيَرْضَيَنْ
لِيَرْضَوُنْ لِتَرْضَيَنْ لِأَرْضَيَنْ لِنَرْضَيَنْ بحث امر غائب مجہول بانون تاکید خفیفہ: لِيُرْضَيَنْ لِيُرْضَوُنْ
لِتُرْضَيَنْ لِأُرْضَيَنْ لِنُرْضَيَنْ بحث نہی حاضر معروف: لَا تَرْضَ لَا تَرْضَيَا لَا تَرْضَوْا لَا تَرْضَيْ لَا تَرْضَيَا
لَا تَرْضَيْنَ بحث نہی حاضر مجہول: لَا تُرْضَ لَا تُرْضَيَا لَا تُرْضَوْا لَا تُرْضَيْ لَا تُرْضَيَا لَا تُرْضَيْنَ بحث
نہی غائب معروف: لَا يَرْضَ لَا يَرْضَيَا لَا يَرْضَوْا لَا تَرْضَ لَا تَرْضَيَا لَا يَرْضَيْنَ لَا أَرْضَ لَا نَرْضَ بحث

نہی غائب مجہول: لَا يُرْضَ لَا يُرْضَيَا لَا يُرْضَوْا لَا تُرْضَ لَا تُرْضَيَا لَا يُرْضَيْنَ لَا أُرْضَ لَا نُرْضَ **بحث نہی حاضر معروف بانون تاکید ثقیلہ:** لَا تَرْضَيَنَّ لَا تَرْضَيَانِّ لَا تَرْضَوُنَّ لَا تَرْضَيِنَّ لَا تَرْضَيَانِّ لَا تَرْضَيْنَانِّ **بحث نہی حاضر مجہول بانون تاکید ثقیلہ:** لَا تُرْضَيَنَّ لَا تُرْضَيَانِّ لَا تُرْضَوُنَّ لَا تُرْضَيِنَّ لَا تُرْضَيَانِّ لَا تُرْضَيْنَانِّ **بحث نہی غائب معروف بانون تاکید ثقیلہ:** لَا يَرْضَيَنَّ لَا يَرْضَيَانِّ لَا يَرْضَوُنَّ لَا تَرْضَيَنَّ لَا تَرْضَيَانِّ لَا يَرْضَيْنَانِّ لَا أَرْضَيَنَّ لَا نَرْضَيَنَّ **بحث نہی غائب مجہول بانون تاکید ثقیلہ:** لَا يُرْضَيَنَّ لَا يُرْضَيَانِّ لَا يُرْضَوُنَّ لَا تُرْضَيَنَّ لَا تُرْضَيَانِّ لَا يُرْضَيْنَانِّ لَا أُرْضَيَنَّ لَا نُرْضَيَنَّ۔ **بحث نہی حاضر معروف بانون تاکید خفیفہ:** لَا تَرْضَيَنْ لَا تَرْضَوُنْ لَا تَرْضَيِنْ **بحث نہی حاضر مجہول بانون تاکید خفیفہ:** لَا تُرْضَيَنْ لَا تُرْضَوُنْ لَا تُرْضَيِنْ **بحث نہی غائب معروف بانون تاکید خفیفہ:** لَا يَرْضَيَنْ لَا يَرْضَوُنْ لَا تَرْضَيَنْ لَا أَرْضَيَنْ لَا نَرْضَيَنْ **بحث نہی غائب مجہول بانون تاکید خفیفہ:** لَا يُرْضَيَنْ لَا يُرْضَوُنْ لَا تُرْضَيَنْ لَا أُرْضَيَنْ لَا نُرْضَيَنْ **بحث اسم فاعل:** رَاضٍ رَاضِيَانِ رَاضُوْنَ رَاضِيَةٌ رَاضِيَتَانِ رَاضِيَاتٌ **بحث اسم مفعول:** مَرْضِيٌّ مَرْضِيَّانِ مَرْضِيُّوْنَ مَرْضِيَّةٌ مَرْضِيَّتَانِ مَرْضِيَّاتٌ۔ **فائدہ:**۔ اس باب کی تعلیلات باب دَعَا يَدْعُوْا کی تعلیلات سے واضح ہیں۔ سوائے اسم مفعول مَرْضِيٌّ کے، کہ اصل میں مَرْضُوْوٌ بروزنِ مَسْمُوْعٌ تھا بخلاف قیاس دُلِيٌّ والا قاعدہ جاری کردیا۔ مَرْضِيٌّ بروزنِ مَفْعِيٌّ ہوگیا۔

صرف صغیر فعل ثلاثی مجرد معتل اللام ناقص واوی از باب پنجم[5] فَعُلَ يَفْعُلُ چوں اَلرَّخَاءُ:

خوش عیش ہونا۔ علامت اس باب کی یہ ہے کہ اسکی ماضی اور مضارع میں عین کلمہ مضموم ہوتا ہے۔

رَخُوَ يَرْخُوْ رَخَاءً، فَهُوَ رَخِيٌّ۔ وَرُخِيَ يُرْخٰى رَخَاءً، فَذَاكَ مَرْخُوٌّ۔ مَا رَخُوَ مَا رُخِيَ، لَمْ يَرْخُ لَمْ يُرْخَ، لَا يَرْخُوْ لَا يُرْخٰى، لَنْ يَرْخُوَ لَنْ يُرْخٰى، لَيَرْخُوَنَّ لَيُرْخَيَنَّ، لَيَرْخُوَنْ لَيُرْخَيَنْ اَلْاَمْرُ مِنْهُ: اُرْخُ لِتُرْخَ، لِيَرْخُ لِيُرْخَ، اُرْخُوَنَّ لِتُرْخَيَنَّ، لِيَرْخُوَنَّ لِيُرْخَيَنَّ، اُرْخُوَنْ لِتُرْخَيَنْ، لِيَرْخُوَنْ لِيُرْخَيَنْ وَالنَّهْيُ عَنْهُ: لَا تَرْخُ لَا تُرْخَ، لَا يَرْخُ لَا يُرْخَ، لَا تَرْخُوَنَّ لَا تُرْخَيَنَّ، لَا يَرْخُوَنَّ لَا يُرْخَيَنَّ، لَا تَرْخُوَنْ لَا تُرْخَيَنْ، لَا يَرْخُوَنْ لَا يُرْخَيَنْ اَلظَّرْفُ مِنْهُ: مَرْخًى مَرْخَيَانِ مَرَاخٍ وَّمُرَيْخٌ وَالْاٰلَةُ مِنْهُ: مِرْخًى مِرْخَيَانِ مَرَاخٍ وَّمُرَيْخٌ۔ مِرْخَاةٌ مِرْخَاتَانِ مَرَاخٍ وَّمُرَيْخِيَةٌ۔ مِرْخَاءٌ مِرْخَاءَانِ[1] مَرَاخِيُّ وَمُرَيْخِيٌّ وَاَفْعَلُ التَّفْضِيْلِ الْمُذَكَّرُ مِنْهُ: اَرْخٰى اَرْخَيَانِ اَرْخَوْنَ اَرَاخٍ وَّاُرَيْخٍ وَالْمُؤَنَّثُ مِنْهُ: رُخْيٰى رُخْيَيَانِ رُخْيَيَاتٌ رُخًى وَّرُخَيْيٰى۔ فائدہ: صرف کبیر مثل دَعَا يَدْعُوْ ہے۔

صرف صغیر فعل ثلاثی مزید فیہ معتل اللام ناقص واوی از باب اِفْتِعَال۔ چوں اَلْاِصْطِفَاءُ:

---

[1] مِرْخَاوَانِ، ہم جائز است کما مر فی صـ ۱۲۲ ۱۲ منہ

چُن لینا علامت اس باب کی یہ ہے کہ اسکی ماضی میں پانچ[۵] حرف ہوتے ہیں، تین[۳] اصلی، دو زائد۔ یعنی شروع میں ہمزۂ وصلی، اور تیسری جگہ تاء۔

اِصْطَفٰی یَصْطَفِیْ اِصْطِفَاءً، فَهُوَ مُصْطَفٍ[۱]۔ وَاُصْطُفِیَ یُصْطَفٰی اِصْطِفَاءً، فَذَاكَ مُصْطَفًی[۲]۔ مَا اصْطَفٰی مَا اُصْطُفِیَ، لَمْ یَصْطَفِ لَمْ یُصْطَفَ، لَا یَصْطَفِیْ لَا یُصْطَفٰی، لَنْ یَصْطَفِیَ لَنْ یُصْطَفٰی، لَیَصْطَفِیَنَّ لَیُصْطَفَیَنَّ، لَیَصْطَفِیَنْ لَیُصْطَفَیَنْ۔ اَلْاَمْرُ مِنْهُ: اِصْطَفِ لِتُصْطَفَ، لِیَصْطَفِ لِیُصْطَفَ، اِصْطَفِیَنَّ لِتُصْطَفَیَنَّ، لِیَصْطَفِیَنَّ لِیُصْطَفَیَنَّ، اِصْطَفِیَنْ لِتُصْطَفَیَنْ، لِیَصْطَفِیَنْ لِیُصْطَفَیَنْ۔ وَالنَّهْیُ عَنْهُ: لَا تَصْطَفِ لَا تُصْطَفَ، لَا یَصْطَفِ لَا یُصْطَفَ، لَا تَصْطَفِیَنَّ لَا تُصْطَفَیَنَّ، لَا یَصْطَفِیَنَّ لَا یُصْطَفَیَنَّ، لَا تَصْطَفِیَنْ لَا تُصْطَفَیَنْ، لَا یَصْطَفِیَنْ لَا یُصْطَفَیَنْ۔ اَلظَّرْفُ مِنْهُ: مُصْطَفًی مُصْطَفَیَانِ مُصْطَفَیَاتٌ۔

صرف صغیر فعل ثلاثی مزید فیہ معتلّ اللام ناقص واوی از باب اِسْتِفْعَال۔ چوں اَلْاِسْتِرْخَاءُ: خوش عیش ہونا۔ علامت اس باب کی یہ ہے کہ اسکی ماضی میں چھ حرف ہوتے ہیں تین اصلی، تین زائد۔ یعنی شروع میں ہمزۂ وصلی، دوسری جگہ سین تیسری جگہ تاء۔

اِسْتَرْخٰی یَسْتَرْخِیْ اِسْتِرْخَاءً، فَهُوَ مُسْتَرْخٍ[۳]۔ وَاُسْتُرْخِیَ یُسْتَرْخٰی اِسْتِرْخَاءً، فَذَاكَ مُسْتَرْخًی[۴]۔ مَا اسْتَرْخٰی مَا اُسْتُرْخِیَ، لَمْ یَسْتَرْخِ لَمْ یُسْتَرْخَ، لَا یَسْتَرْخِیْ لَا یُسْتَرْخٰی، لَنْ یَسْتَرْخِیَ لَنْ یُسْتَرْخٰی، لَیَسْتَرْخِیَنَّ لَیُسْتَرْخَیَنَّ، لَیَسْتَرْخِیَنْ لَیُسْتَرْخَیَنْ۔ اَلْاَمْرُ مِنْهُ: اِسْتَرْخِ لِتُسْتَرْخَ، لِیَسْتَرْخِ لِیُسْتَرْخَ، اِسْتَرْخِیَنَّ لِتُسْتَرْخَیَنَّ، لِیَسْتَرْخِیَنَّ لِیُسْتَرْخَیَنَّ، اِسْتَرْخِیَنْ لِتُسْتَرْخَیَنْ، لِیَسْتَرْخِیَنْ لِیُسْتَرْخَیَنْ۔ وَالنَّهْیُ عَنْهُ: لَا تَسْتَرْخِ لَا تُسْتَرْخَ، لَا یَسْتَرْخِ لَا یُسْتَرْخَ، لَا تَسْتَرْخِیَنَّ لَا تُسْتَرْخَیَنَّ، لَا یَسْتَرْخِیَنَّ لَا یُسْتَرْخَیَنَّ، لَا تَسْتَرْخِیَنْ لَا تُسْتَرْخَیَنْ، لَا یَسْتَرْخِیَنْ لَا یُسْتَرْخَیَنْ۔ اَلظَّرْفُ مِنْهُ: مُسْتَرْخًی مُسْتَرْخَیَانِ مُسْتَرْخَیَاتٌ۔

صرف صغیر فعل ثلاثی مزید فیہ معتلّ اللام ناقص واوی از باب اِنْفِعَال۔ چوں اَلْاِنْمِحَاءُ: مٹ جانا۔ علامت اس باب کی یہ ہے کہ اسکی ماضی میں پانچ حرف ہوتے ہیں تین اصلی، دو زائد۔ یعنی شروع میں ہمزۂ وصلی اور دوسری جگہ نون۔

اِنْمَحٰی یَنْمَحِیْ اِنْمِحَاءً، فَهُوَ مُنْمَحٍ[۵]۔ وَاُنْمُحِیَ یُنْمَحٰی اِنْمِحَاءً، فَذَاكَ مُنْمَحًی[۶]۔ مَا انْمَحٰی مَا اُنْمُحِیَ، لَمْ یَنْمَحِ

---

[۱] وتصریفہ الکامل: مُصْطَفٍ مُصْطَفِیَانِ مُصْطَفُوْنَ مُصْطَفِیَةٌ مُصْطَفِیَتَانِ مُصْطَفِیَاتٌ ۱۲ منہ

[۲] وتصریفہ الکامل: مُصْطَفًی مُصْطَفَیَانِ مُصْطَفَوْنَ۔ مُصْطَفَاةٌ مُصْطَفَاتَانِ مُصْطَفَیَاتٌ ۱۲ منہ

[۳] وتصریفہ الکامل۔ مُسْتَرْخٍ مُسْتَرْخِیَانِ مُسْتَرْخُوْنَ مُسْتَرْخِیَةٌ مُسْتَرْخِیَتَانِ مُسْتَرْخِیَاتٌ ۱۲ منہ

[۴] وتصریفہ الکامل۔ مُسْتَرْخًی مُسْتَرْخَیَانِ مُسْتَرْخَوْنَ۔ مُسْتَرْخَاةٌ مُسْتَرْخَاتَانِ مُسْتَرْخَیَاتٌ ۱۲ منہ

[۵] وتصریفہ الکامل: مُنْمَحٍ مُنْمَحِیَانِ مُنْمَحُوْنَ مُنْمَحِیَةٌ مُنْمَحِیَتَانِ مُنْمَحِیَاتٌ ۔ ۱۲ منہ

[۶] وتصریفہ الکامل: مُنْمَحًی مُنْمَحَیَانِ مُنْمَحَوْنَ۔ مُنْمَحَاةٌ مُنْمَحَاتَانِ مُنْمَحَیَاتٌ۔ ۱۲ منہ

لَمْ يَنْمَحْ، لَا يَنْمَحِيْ لَا يُنْمَحٰى، لَنْ يَنْمَحِيَ لَنْ يُنْمَحٰى، لَيَنْمَحِيَنَّ لَيُنْمَحَيَنَّ، لَيَنْمَحِيَنْ لَيُنْمَحَيَنْ اَلْاَمْرُ مِنْهُ: اِنْمَحِ لِتُنْمَحَ، لِيَنْمَحِ لِيُنْمَحَ، اِنْمَحِيَنَّ لِتُنْمَحَيَنَّ، لِيَنْمَحِيَنَّ لِيُنْمَحَيَنَّ، اِنْمَحِيَنْ لِتُنْمَحَيَنْ، لِيَنْمَحِيَنْ لِيُنْمَحَيَنْ وَالنَّهْيُ عَنْهُ: لَا تَنْمَحِ لَا تُنْمَحَ، لَا يَنْمَحِ لَا يُنْمَحَ، لَا تَنْمَحِيَنَّ لَا تُنْمَحَيَنَّ، لَا يَنْمَحِيَنَّ لَا يُنْمَحَيَنَّ، لَا تَنْمَحِيَنْ لَا تُنْمَحَيَنْ، لَا يَنْمَحِيَنْ لَا يُنْمَحَيَنْ اَلظَّرْفُ مِنْهُ، مُنْمَحًى مُنْمَحَيَانِ مُنْمَحَيَاتٌ۔

صرف صغیر فعل ثلاثی مزید فیہ معتل اللام ناقص واوی از باب اِفْعَال۔ چوں اَلْاِعْطَاءُ، دینا۔ علامت اس باب کی یہ ہے کہ اِسکی ماضی میں چار[۴] حرف ہوتے ہیں تین[۳] اصلی، ایک[۱] زائد یعنی شروع میں ہمزۂ قطعی۔

اَعْطٰی یُعْطِیْ اِعْطَاءً، فَهُوَ مُعْطٍ[۱]۔ وَاُعْطِیَ یُعْطٰی اِعْطَاءً، فَذَاكَ مُعْطًی[۲]۔ مَا اَعْطٰی مَا اُعْطِیَ، لَمْ یُعْطِ لَمْ یُعْطَ، لَا یُعْطِیْ لَا یُعْطٰی، لَنْ یُعْطِیَ لَنْ یُعْطٰی، لَیُعْطِیَنَّ لَیُعْطَیَنَّ، لَیُعْطِیَنْ لَیُعْطَیَنْ اَلْاَمْرُ مِنْهُ: اَعْطِ لِتُعْطَ، لِیُعْطِ لِیُعْطَ، اَعْطِیَنَّ لِتُعْطَیَنَّ، لِیُعْطِیَنَّ لِیُعْطَیَنَّ، اَعْطِیَنْ لِتُعْطَیَنْ، لِیُعْطِیَنْ لِیُعْطَیَنْ وَالنَّهْیُ عَنْهُ: لَا تُعْطِ لَا تُعْطَ، لَا یُعْطِ لَا یُعْطَ، لَا تُعْطِیَنَّ لَا تُعْطَیَنَّ، لَا یُعْطِیَنَّ لَا یُعْطَیَنَّ، لَا تُعْطِیَنْ لَا تُعْطَیَنْ، لَا یُعْطِیَنْ لَا یُعْطَیَنْ اَلظَّرْفُ مِنْهُ: مُعْطًی مُعْطَیَانِ مُعْطَیَاتٌ۔

صرف صغیر فعل ثلاثی مزید فیہ معتل اللام ناقص واوی از باب تَفْعِیْل۔ چوں اَلتَّسْمِیَةُ، نام رکھنا۔ علامت اس باب کی یہ ہے کہ اِسکی ماضی میں چار[۴] حرف ہوتے ہیں۔ تین[۳] اصلی، ایک[۱] زائد۔ یعنی عین کلمہ مکرر مشدد

سَمّٰی یُسَمِّیْ تَسْمِیَةً، فَهُوَ مُسَمٍّ[۳]۔ وَسُمِّیَ یُسَمّٰی تَسْمِیَةً، فَذَاكَ مُسَمًّی[۴]۔ مَا سَمّٰی مَا سُمِّیَ، لَمْ یُسَمِّ لَمْ یُسَمَّ، لَا یُسَمِّیْ لَا یُسَمّٰی، لَنْ یُسَمِّیَ لَنْ یُسَمّٰی، لَیُسَمِّیَنَّ لَیُسَمَّیَنَّ، لَیُسَمِّیَنْ لَیُسَمَّیَنْ اَلْاَمْرُ مِنْهُ: سَمِّ لِتُسَمَّ، لِیُسَمِّ لِیُسَمَّ، سَمِّیَنَّ لِتُسَمَّیَنَّ، لِیُسَمِّیَنَّ لِیُسَمَّیَنَّ، سَمِّیَنْ لِتُسَمَّیَنْ، لِیُسَمِّیَنْ لِیُسَمَّیَنْ، وَالنَّهْیُ عَنْهُ: لَا تُسَمِّ لَا تُسَمَّ، لَا یُسَمِّ لَا یُسَمَّ، لَا تُسَمِّیَنَّ لَا تُسَمَّیَنَّ، لَا یُسَمِّیَنَّ لَا یُسَمَّیَنَّ، لَا تُسَمِّیَنْ لَا تُسَمَّیَنْ، لَا یُسَمِّیَنْ لَا یُسَمَّیَنْ اَلظَّرْفُ مِنْهُ: مُسَمًّی مُسَمَّیَانِ مُسَمَّیَاتٌ۔

---

[۱] وتصریفہ الکامل: مُعْطٍ مُعْطِیَانِ مُعْطُوْنَ۔ مُعْطِیَةٌ مُعْطِیَتَانِ مُعْطِیَاتٌ ۱۲ منہ

[۲] 〃 〃 〃 مُعْطًی مُعْطَیَانِ مُعْطَوْنَ۔ مُعْطَاةٌ مُعْطَاتَانِ مُعْطَیَاتٌ۔ ۱۲ منہ

[۳] 〃 〃 〃 مُسَمٍّ مُسَمِّیَانِ مُسَمُّوْنَ۔ مُسَمِّیَةٌ مُسَمِّیَتَانِ مُسَمِّیَاتٌ ۱۲ منہ

[۴] 〃 〃 〃 مُسَمًّی مُسَمَّیَانِ مُسَمَّوْنَ۔ مُسَمَّاةٌ مُسَمَّاتَانِ مُسَمَّیَاتٌ ۱۲ منہ

صرف صغیر فعل ثلاثی مزید فیہ مُعتلُّ اللّام ناقص واوی از باب مُفاعلہ۔ چوں اَلْمُغَالَاۃُ: غلو کرنا۔ علامت اِس باب کی یہ ہے کہ اِسکی ماضی میں چار حرف ہوتے ہیں۔ تین اصلی، ایک زائد۔ یعنی فاء کلمہ کے بعد الف۔

غَالٰی یُغَالِیْ مُغَالَاۃً، فَھُوَ مُغَالٍ۔ وَ غُوْلِیَ یُغَالٰی مُغَالَاۃً، فَذَاکَ مُغَالًی۔ مَاغَالٰی مَاغُوْلِیَ، لَمْ یُغَالِ لَمْ یُغَالَ، لَا یُغَالِیْ لَا یُغَالٰی، لَنْ یُّغَالِیَ لَنْ یُّغَالٰی، لَیُغَالِیَنَّ لَیُغَالَیَنَّ، لَیُغَالِیَنْ لَیُغَالَیَنْ اَلْاَمْرُ مِنْہُ: غَالِ لِتُغَالَ لِیُغَالِ لِیُغَالَ، غَالِیَنَّ لِتُغَالَیَنَّ، لِیُغَالِیَنَّ لِیُغَالَیَنَّ، غَالِیَنْ لِتُغَالَیَنْ، لِیُغَالِیَنْ لِیُغَالَیَنْ وَالنَّھْیُ عَنْہُ، لَا تُغَالِ لَا تُغَالَ، لَا یُغَالِ لَا یُغَالَ لَا تُغَالِیَنَّ لَا تُغَالَیَنَّ، لَا یُغَالِیَنَّ لَا یُغَالَیَنَّ، لَا تُغَالِیَنْ لَا تُغَالَیَنْ، لَا یُغَالِیَنْ لَا یُغَالَیَنْ اَلظَّرْفُ مِنْہُ: مُغَالًی مُغَالَیَانِ مُغَالَیَاتٌ۔

صرف صغیر فعل ثلاثی مزید فیہ مُعتلُّ اللّام ناقص واوی از باب تَفَعُّل۔ چوں اَلتَّعَلِّیْ: بڑائی ظاہر کرنا۔ علامت اِس باب کی یہ ہے کہ اِس کی ماضی میں پانچ حرف ہوتے ہیں تین اصلی، دو زائد۔ یعنی شروع میں تاء اور عین کلمہ مکرر مشدد۔

تَعَلّٰی یَتَعَلّٰی تَعَلِّیًا، فَھُوَ مُتَعَلٍّ۔ وَ تُعُلِّیَ یُتَعَلّٰی تَعَلِّیًا، فَذَاکَ مُتَعَلًّی۔ مَاتَعَلّٰی مَاتُعُلِّیَ، لَمْ یَتَعَلَّ لَمْ یُتَعَلَّ، لَا یَتَعَلّٰی لَا یُتَعَلّٰی، لَنْ یَّتَعَلّٰی لَنْ یُّتَعَلّٰی، لَیَتَعَلَّیَنَّ لَیُتَعَلَّیَنَّ، لَیَتَعَلَّیَنْ لَیُتَعَلَّیَنْ اَلْاَمْرُ مِنْہُ، تَعَلَّ لِتُتَعَلَّ، لِیَتَعَلَّ لِیُتَعَلَّ، تَعَلَّیَنَّ لِتُتَعَلَّیَنَّ، لِیَتَعَلَّیَنَّ لِیُتَعَلَّیَنَّ، تَعَلَّیَنْ لِتُتَعَلَّیَنْ، لِیَتَعَلَّیَنْ لِیُتَعَلَّیَنْ وَالنَّھْیُ عَنْہُ، لَا تَتَعَلَّ لَا تُتَعَلَّ، لَا یَتَعَلَّ لَا یُتَعَلَّ، لَا تَتَعَلَّیَنَّ لَا تُتَعَلَّیَنَّ، لَا یَتَعَلَّیَنَّ لَا یُتَعَلَّیَنَّ، لَا تَتَعَلَّیَنْ لَا تُتَعَلَّیَنْ، لَا یَتَعَلَّیَنْ لَا یُتَعَلَّیَنْ اَلظَّرْفُ مِنْہُ، مُتَعَلًّی مُتَعَلَّیَانِ مُتَعَلَّیَاتٌ۔

صرف صغیر فعل ثلاثی مزید فیہ مُعتلُّ اللّام ناقص واوی از باب تفاعُل۔ چوں اَلتَّنَاجِیْ: سرگوشی کرنا۔ علامت اِس باب کی یہ ہے کہ اِسکی ماضی میں پانچ حرف ہوتے ہیں تین اصلی، دو زائد۔ یعنی شروع میں تاء اور فاء کلمہ کے بعد الف۔

تَنَاجٰی یَتَنَاجٰی تَنَاجِیًا، فَھُوَ مُتَنَاجٍ۔ وَ تُنُوْجِیَ یُتَنَاجٰی تَنَاجِیًا، فَذَاکَ مُتَنَاجًی۔ مَاتَنَاجٰی مَاتُنُوْجِیَ،

---

1 وتصریفہ الکامل:۔ مُغَالٍ مُغَالِیَانِ مُغَالُوْنَ مُغَالِیَۃٌ مُغَالِیَتَانِ مُغَالِیَاتٌ ۱۲ منہ

2 〃 〃 〃 〃 〃 مُغَالًی مُغَالَیَانِ مُغَالَوْنَ۔ مُغَالَاۃٌ مُغَالَاتَانِ مُغَالَیَاتٌ ۱۲ منہ

3 〃 〃 〃 〃 〃 مُتَعَلٍّ مُتَعَلِّیَانِ مُتَعَلُّوْنَ۔ مُتَعَلِّیَۃٌ مُتَعَلِّیَتَانِ مُتَعَلِّیَاتٌ ۱۲ منہ

4 〃 〃 〃 〃 〃 مُتَعَلًّی مُتَعَلَّیَانِ مُتَعَلَّوْنَ۔ مُتَعَلَّاۃٌ مُتَعَلَّاتَانِ مُتَعَلَّیَاتٌ ۱۲ منہ

5 〃 〃 〃 〃 〃 مُتَنَاجٍ مُتَنَاجِیَانِ مُتَنَاجُوْنَ مُتَنَاجِیَۃٌ مُتَنَاجِیَتَانِ مُتَنَاجِیَاتٌ ۱۲ منہ

6 〃 〃 〃 〃 〃 مُتَنَاجًی مُتَنَاجَیَانِ مُتَنَاجَوْنَ۔ مُتَنَاجَاۃٌ مُتَنَاجَاتَانِ مُتَنَاجَیَاتٌ ۱۲ منہ

لَمْ يُتَنَاجَ لَمْ يُتَنَاجَ، لَا يَتَنَاجِي لَا يُتَنَاجِي، لَنْ يَتَنَاجِي لَنْ يُتَنَاجِي، لَيَتَنَاجَيَنَّ لَيُتَنَاجَيَنَّ، لَيَتَنَاجَيَنْ لَيُتَنَاجَيَنْ الْاَمْرُ مِنْهُ: تَنَاجَ لِتُتَنَاجَ، لِيَتَنَاجَ لِيُتَنَاجَ، تَنَاجَيَنَّ لِتُتَنَاجَيَنَّ، لِيَتَنَاجَيَنَّ لِيُتَنَاجَيَنَّ، تَنَاجَيَنْ لِتُتَنَاجَيَنْ، لِيَتَنَاجَيَنْ لِيُتَنَاجَيَنْ وَالنَّهْيُ عَنْهُ: لَا تَتَنَاجَ لَا تُتَنَاجَ، لَا يَتَنَاجَ لَا يُتَنَاجَ، لَا تَتَنَاجَيَنَّ لَا تُتَنَاجَيَنَّ، لَا يَتَنَاجَيَنَّ لَا يُتَنَاجَيَنَّ، لَا تَتَنَاجَيَنْ لَا تُتَنَاجَيَنْ، لَا يَتَنَاجَيَنْ لَا يُتَنَاجَيَنْ اَلظَّرْفُ مِنْهُ: مُتَنَاجًى مُتَنَاجَيَانِ مُتَنَاجَيَاتٌ۔

ناقص یائی

صرف صغیر فعل ثلاثی مجرد معتل اللام از باب دوم فَعَلَ يَفْعِلُ چوں اَلرَّمْیُ: پھینکنا۔

علامت اس باب کی یہ ہے کہ اسکی ماضی میں عین کلمہ مفتوح اور مضارع میں مکسور ہوتا ہے۔

رَمٰى يَرْمِي رَمْيًا، فَهُوَ رَامٍ۔ وَرُمِيَ يُرْمٰى رَمْيًا، فَذَاكَ مَرْمِيٌّ۔ مَا رَمٰى مَا رُمِيَ، لَمْ يَرْمِ لَمْ يُرْمَ، لَا يَرْمِي لَا يُرْمٰى، لَنْ يَرْمِيَ لَنْ يُرْمٰى، لَيَرْمِيَنَّ لَيُرْمَيَنَّ، لَيَرْمِيَنْ لَيُرْمَيَنْ الْاَمْرُ مِنْهُ: اِرْمِ لِتُرْمَ، لِيَرْمِ لِيُرْمَ، اِرْمِيَنَّ لِتُرْمَيَنَّ، لِيَرْمِيَنَّ لِيُرْمَيَنَّ، اِرْمِيَنْ لِتُرْمَيَنْ، لِيَرْمِيَنْ لِيُرْمَيَنْ وَالنَّهْيُ عَنْهُ: لَا تَرْمِ لَا تُرْمَ، لَا يَرْمِ لَا يُرْمَ، لَا تَرْمِيَنَّ لَا تُرْمَيَنَّ، لَا يَرْمِيَنَّ لَا يُرْمَيَنَّ، لَا تَرْمِيَنْ لَا تُرْمَيَنْ، لَا يَرْمِيَنْ لَا يُرْمَيَنْ اَلظَّرْفُ مِنْهُ: مَرْمًى مَرْمَيَانِ مَرَامٍ وَمُرَيْمٍ وَالْاٰلَةُ مِنْهُ: مِرْمًى مِرْمَيَانِ مَرَامٍ وَمُرَيْمٍ۔ مِرْمَاةٌ مِرْمَاتَانِ مَرَامٍ وَمُرَيْمِيَةٌ۔ مِرْمَاءٌ مِرْمَاءَانِ مَرَامِيُّ وَمُرَيْمِيٌّ وَاَفْعَلُ التَّفْضِيْلِ الْمُذَكَّرُ مِنْهُ: اَرْمٰى اَرْمَيَانِ اَرْمَوْنَ اَرَامٍ وَاُرَيْمٍ وَالْمُؤَنَّثُ مِنْهُ: رُمْيٰى رُمْيَيَانِ رُمْيَيَاتٌ رُمًى وَرُمَيْيٰى۔

صرف کبیر

بحث اثبات فعل ماضی معروف: رَمٰى رَمَيَا رَمَوْا رَمَتْ رَمَتَا رَمَيْنَ رَمَيْتَ رَمَيْتُمَا رَمَيْتُمْ رَمَيْتِ رَمَيْتُمَا رَمَيْتُنَّ رَمَيْتُ رَمَيْنَا **بحث اثبات فعل ماضی مجہول:** رُمِيَ رُمِيَا رُمُوْا رُمِيَتْ رُمِيَتَا رُمِيْنَ رُمِيْتَ رُمِيْتُمَا رُمِيْتُمْ رُمِيْتِ رُمِيْتُمَا رُمِيْتُنَّ رُمِيْتُ رُمِيْنَا **بحث نفی فعل ماضی معروف:** مَا رَمٰى مَا رَمَيَا مَا رَمَوْا مَا رَمَتْ مَا رَمَتَا مَا رَمَيْنَ مَا رَمَيْتَ مَا رَمَيْتُمَا مَا رَمَيْتُمْ مَا رَمَيْتِ مَا رَمَيْتُمَا مَا رَمَيْتُنَّ مَا رَمَيْتُ مَا رَمَيْنَا **بحث نفی فعل ماضی مجہول:** مَا رُمِيَ مَا رُمِيَا مَا رُمُوْا مَا رُمِيَتْ مَا رُمِيَتَا مَا رُمِيْنَ مَا رُمِيْتَ مَا رُمِيْتُمَا مَا رُمِيْتُمْ مَا رُمِيْتِ مَا رُمِيْتُمَا مَا رُمِيْتُنَّ مَا رُمِيْتُ مَا رُمِيْنَا **بحث اثبات فعل مضارع معروف:** يَرْمِي يَرْمِيَانِ يَرْمُوْنَ تَرْمِي تَرْمِيَانِ يَرْمِيْنَ تَرْمِي تَرْمِيَانِ تَرْمُوْنَ تَرْمِيْنَ تَرْمِيَانِ تَرْمِيْنَ اَرْمِي نَرْمِي **بحث اثبات**

له الجموع المکسرة: رُمَاةٌ، رُمَّاءٌ، رُمًّى، رُمًى، رُمًّى، رُمَيَاءُ، رُمْيَانٌ، رِمْيَانٌ، رِمَاءٌ، رِمِيٌّ، اَرْمَاءٌ، ۱۲ منه

سه مِرْمَاوَانِ، ہم جائز است کما مرّ فی ص۱۲۲ ۱۲ منه

فعل مضارع مجہول: یُرْمٰی یُرْمَیَانِ یُرْمَوْنَ تُرْمٰی تُرْمَیَانِ یُرْمَیْنَ تُرْمٰی تُرْمَیَانِ تُرْمَوْنَ تُرْمَیْنَ تُرْمَیَانِ تُرْمَیْنَ اُرْمٰی
نُرْمٰی بحث نفی فعل مضارع معروف: لَا یَرْمِیْ لَا یَرْمِیَانِ لَا یَرْمُوْنَ لَا تَرْمِیْ لَا تَرْمِیَانِ لَا یَرْمِیْنَ لَا تَرْمِیْ
لَا تَرْمِیَانِ لَا تَرْمُوْنَ لَا تَرْمِیْنَ لَا تَرْمِیَانِ لَا تَرْمِیْنَ لَا اَرْمِیْ لَا نَرْمِیْ بحث نفی فعل مضارع مجہول: لَا یُرْمٰی لَا یُرْمَیَانِ
لَا یُرْمَوْنَ لَا تُرْمٰی لَا تُرْمَیَانِ لَا یُرْمَیْنَ لَا تُرْمٰی لَا تُرْمَیَانِ لَا تُرْمَوْنَ لَا تُرْمَیْنَ لَا تُرْمَیَانِ لَا تُرْمَیْنَ لَا اُرْمٰی لَا نُرْمٰی
بحث نفی تاکید بلن در مستقبل معروف: لَنْ یَرْمِیَ لَنْ یَرْمِیَا لَنْ یَرْمُوْا لَنْ تَرْمِیَ لَنْ تَرْمِیَا لَنْ یَرْمِیْنَ لَنْ
تَرْمِیَ لَنْ تَرْمِیَا لَنْ تَرْمُوْا لَنْ تَرْمِیْ لَنْ تَرْمِیَا لَنْ تَرْمِیْنَ لَنْ اَرْمِیَ لَنْ نَرْمِیَ بحث نفی تاکید بلن در فعل
مستقبل مجہول: لَنْ یُرْمٰی لَنْ یُرْمَیَا لَنْ یُرْمَوْا لَنْ تُرْمٰی لَنْ تُرْمَیَا لَنْ یُرْمَیْنَ لَنْ تُرْمٰی لَنْ تُرْمَیَا لَنْ تُرْمَوْا
لَنْ تُرْمَیْ لَنْ تُرْمَیَا لَنْ تُرْمَیْنَ لَنْ اُرْمٰی لَنْ نُرْمٰی بحث نفی جحد بلم در فعل مستقبل معروف: لَمْ یَرْمِ
لَمْ یَرْمِیَا لَمْ یَرْمُوْا لَمْ تَرْمِ لَمْ تَرْمِیَا لَمْ یَرْمِیْنَ لَمْ تَرْمِ لَمْ تَرْمِیَا لَمْ تَرْمُوْا لَمْ تَرْمِیْ لَمْ تَرْمِیَا لَمْ تَرْمِیْنَ
لَمْ اَرْمِ لَمْ نَرْمِ بحث نفی جحد بلم در فعل مستقبل مجہول: لَمْ یُرْمَ لَمْ یُرْمَیَا لَمْ یُرْمَوْا لَمْ تُرْمَ
لَمْ تُرْمَیَا لَمْ یُرْمَیْنَ لَمْ تُرْمَ لَمْ تُرْمَیَا لَمْ تُرْمَوْا لَمْ تُرْمَیْ لَمْ تُرْمَیَا لَمْ تُرْمَیْنَ لَمْ اُرْمَ لَمْ نُرْمَ
بحث لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ در فعل مستقبل معروف: لَیَرْمِیَنَّ لَیَرْمِیَانِّ لَیَرْمُنَّ لَتَرْمِیَنَّ لَتَرْمِیَانِّ
لَیَرْمِیْنَانِّ لَتَرْمِیَنَّ لَتَرْمِیَانِّ لَتَرْمُنَّ لَتَرْمِنَّ لَتَرْمِیَانِّ لَتَرْمِیْنَانِّ لَاَرْمِیَنَّ لَنَرْمِیَنَّ بحث لام تاکید بانون تاکید
ثقیلہ در فعل مستقبل مجہول: لَیُرْمَیَنَّ لَیُرْمَیَانِّ لَیُرْمَوُنَّ لَتُرْمَیَنَّ لَتُرْمَیَانِّ لَیُرْمَیْنَانِّ لَتُرْمَیَنَّ لَتُرْمَیَانِّ
لَتُرْمَوُنَّ لَتُرْمَیِنَّ لَتُرْمَیَانِّ لَتُرْمَیْنَانِّ لَاُرْمَیَنَّ لَنُرْمَیَنَّ بحث لام تاکید بانون تاکید خفیفہ در فعل مستقبل معروف:
لَیَرْمِیَنْ لَیَرْمُنْ لَتَرْمِیَنْ لَتَرْمِیَنْ لَتَرْمُنْ لَتَرْمِنْ لَاَرْمِیَنْ لَنَرْمِیَنْ بحث لام تاکید بانون تاکید خفیفہ
در فعل مستقبل مجہول: لَیُرْمَیَنْ لَیُرْمَوُنْ لَتُرْمَیَنْ لَتُرْمَیَنْ لَتُرْمَوُنْ لَتُرْمَیِنْ لَاُرْمَیَنْ لَنُرْمَیَنْ بحث
امر حاضر معروف: اِرْمِ اِرْمِیَا اِرْمُوْا اِرْمِیْ اِرْمِیَا اِرْمِیْنَ بحث امر حاضر مجہول: لِتُرْمَ لِتُرْمَیَا
لِتُرْمَوْا لِتُرْمَیْ لِتُرْمَیَا لِتُرْمَیْنَ بحث امر غائب معروف: لِیَرْمِ لِیَرْمِیَا لِیَرْمُوْا لِتَرْمِ لِتَرْمِیَا
لِیَرْمِیْنَ لِاَرْمِ لِنَرْمِ بحث امر غائب مجہول: لِیُرْمَ لِیُرْمَیَا لِیُرْمَوْا لِتُرْمَ لِتُرْمَیَا لِیُرْمَیْنَ لِاُرْمَ لِنُرْمَ
بحث امر حاضر معروف بانون تاکید ثقیلہ: اِرْمِیَنَّ اِرْمِیَانِّ اِرْمُنَّ اِرْمِنَّ اِرْمِیَانِّ اِرْمِیْنَانِّ بحث
امر حاضر مجہول بانون تاکید ثقیلہ: لِتُرْمَیَنَّ لِتُرْمَیَانِّ لِتُرْمَوُنَّ لِتُرْمَیِنَّ لِتُرْمَیَانِّ لِتُرْمَیْنَانِّ بحث
امر غائب معروف بانون تاکید ثقیلہ: لِیَرْمِیَنَّ لِیَرْمِیَانِّ لِیَرْمُنَّ لِتَرْمِیَنَّ لِتَرْمِیَانِّ لِیَرْمِیْنَانِّ
لِاَرْمِیَنَّ لِنَرْمِیَنَّ بحث امر غائب مجہول بانون تاکید ثقیلہ: لِیُرْمَیَنَّ لِیُرْمَیَانِّ لِیُرْمَوُنَّ
لِتُرْمَیَنَّ لِتُرْمَیَانِّ لِیُرْمَیْنَانِّ لِاُرْمَیَنَّ لِنُرْمَیَنَّ بحث امر حاضر معروف بانون تاکید خفیفہ: اِرْمِیَنْ

اِرْمُنْ اِرْمِنْ بحث امر حاضر مجہول بانون تاکید خفیفہ: لِتُرْمَيَنْ لِتُرْمَوُنْ لِتُرْمَيِنْ بحث امر غائب معروف بانون تاکید خفیفہ: لِيَرْمِيَنْ لِيَرْمُنْ لِتَرْمِيَنْ لِاَرْمِيَنْ لِنَرْمِيَنْ بحث امر غائب مجہول بانون تاکید خفیفہ: لِيُرْمَيَنْ لِيُرْمَوُنْ لِتُرْمَيَنْ لِاُرْمَيَنْ لِنُرْمَيَنْ بحث نہی حاضر معروف: لَا تَرْمِ لَا تَرْمِيَا لَا تَرْمُوْا لَا تَرْمِيْ لَا تَرْمِيَا لَا تَرْمِيْنَ بحث نہی حاضر مجہول: لَا تُرْمَ لَا تُرْمَيَا لَا تُرْمَوْا لَا تُرْمَيْ لَا تُرْمَيَا لَا تُرْمَيْنَ بحث نہی غائب معروف: لَا يَرْمِ لَا يَرْمِيَا لَا يَرْمُوْا لَا تَرْمِ لَا تَرْمِيَا لَا يَرْمِيْنَ لَا اَرْمِ لَا نَرْمِ بحث نہی غائب مجہول: لَا يُرْمَ لَا يُرْمَيَا لَا يُرْمَوْا لَا تُرْمَ لَا تُرْمَيَا لَا يُرْمَيْنَ لَا اُرْمَ لَا نُرْمَ بحث نہی حاضر معروف بانون تاکید ثقیلہ: لَا تَرْمِيَنَّ لَا تَرْمِيَانِّ لَا تَرْمُنَّ لَا تَرْمِنَّ لَا تَرْمِيَانِّ لَا تَرْمِيْنَانِّ بحث نہی حاضر مجہول بانون تاکید ثقیلہ: لَا تُرْمَيَنَّ لَا تُرْمَيَانِّ لَا تُرْمَوُنَّ لَا تُرْمَيِنَّ لَا تُرْمَيَانِّ لَا تُرْمَيْنَانِّ بحث نہی غائب معروف بانون تاکید ثقیلہ: لَا يَرْمِيَنَّ لَا يَرْمِيَانِّ لَا يَرْمُنَّ لَا تَرْمِيَنَّ لَا تَرْمِيَانِّ لَا يَرْمِيْنَانِّ لَا اَرْمِيَنَّ لَا نَرْمِيَنَّ بحث نہی غائب مجہول بانون تاکید ثقیلہ: لَا يُرْمَيَنَّ لَا يُرْمَيَانِّ لَا يُرْمَوُنَّ لَا تُرْمَيَنَّ لَا تُرْمَيَانِّ لَا يُرْمَيْنَانِّ لَا اُرْمَيَنَّ لَا نُرْمَيَنَّ بحث نہی حاضر معروف بانون تاکید خفیفہ: لَا تَرْمِيَنْ لَا تَرْمُنْ لَا تَرْمِنْ بحث نہی حاضر مجہول بانون تاکید خفیفہ: لَا تُرْمَيَنْ لَا تُرْمَوُنْ لَا تُرْمَيِنْ بحث نہی غائب معروف بانون تاکید خفیفہ: لَا يَرْمِيَنْ لَا يَرْمُنْ لَا تَرْمِيَنْ لَا اَرْمِيَنْ لَا نَرْمِيَنْ بحث نہی غائب مجہول بانون تاکید خفیفہ: لَا يُرْمَيَنْ لَا يُرْمَوُنْ لَا تُرْمَيَنْ لَا اُرْمَيَنْ لَا نُرْمَيَنْ بحث اسم فاعل: رَامٍ رَامِيَانِ رَامُوْنَ رَامِيَةٌ رَامِيَتَانِ رَامِيَاتٌ بحث اسم مفعول: مَرْمِيٌّ مَرْمِيَّانِ مَرْمِيُّوْنَ مَرْمِيَّةٌ مَرْمِيَّتَانِ مَرْمِيَّاتٌ -

تعلیلات

رَمٰی: صیغہ واحد مذکر غائب - بحث اثبات فعل ماضی معروف - اصل میں رَمَیَ، بروزنِ ضَرَبَ تھا - تو یا متحرک کو ماقبل مفتوح ہونے کیوجہ سے بقاعدہ قَالَ الف سے بدل دیا - رَمٰی بروزنِ فَعَلَ ہوگیا رَمَوْا: صیغہ جمع مذکر غائب - بحث اثبات فعل ماضی معروف - اصل میں رَمَیُوْا، بروزنِ ضَرَبُوْا تھا - تو یا متحرک کو ماقبل مفتوح ہونے کیوجہ سے بقاعدہ قَالَ الف سے بدل دیا - رَمَاوْا ہوگیا - اجتماع ساکنین ہوا، درمیان الف اور واؤ کے - الف کو گرا دیا - رَمَوْا بروزنِ فَعَوْا ہوگیا - یہی تعلیل رَمَتْ رَمَتَا میں ہوگی رُمُوْا: صیغہ جمع مذکر غائب - بحث اثبات فعل ماضی مجہول - اصل میں رُمِیُوْا بروزنِ ضُرِبُوْا تھا - یا متحرک بعد کسرہ واقع ہوئی، اور اس کے بعد واؤ ساکن تھا - تو یا پر ضمہ ثقیل ہونے کیوجہ سے مُعتل لام کے قاعدے ۷ کے ساتھ یاء کا ضمہ نقل کرکے ماقبل کو دیدیا، بعدہٗ یعنی ماقبل کی حرکت کے یا ساکن کو ماقبل مضموم ہونے کیوجہ سے بقاعدہ یُوْسَرُ واؤ سے بدل دیا - اجتماع ساکنین ہوا درمیان دو واؤ کے - اول کو گرا دیا - رُمُوْا بروزنِ فُعُوْا ہوگیا يَرْمِیْ: صیغہ واحد مذکر غائب - بحث اثبات فعل مضارع معروف - اصل میں يَرْمِیُ بروزنِ

یضربُ تھا۔ یار لام کلمہ میں بعد کسرہ واقع ہوئی۔ تو معتل لام کے قاعدہ ۳ کے ساتھ ضمہ ثقیل ہونے کیوجہ سے یار کو ساکن کر دیا۔ یَرْمِیْ بروزنِ یفعِلُ ہوگیا۔ کذا تَرْمِیْ، اَرْمِیْ، نَرْمِیْ یَرْمُوْنَ : صیغہ جمع مذکر غائب۔ بحث اثبات فعل مضارع معروف۔ اصل میں یَرْمِیُوْنَ بروزنِ یَضْرِبُوْنَ تھا۔ یار متحرک بعد کسرہ واقع ہوئی اور اس کے بعد واؤ ساکن تھا۔ تو یار پر ضمہ ثقیل ہونے کیوجہ سے معتل لام کے قاعدہ ۵ کے ساتھ یار کا ضمہ نقل کر کے ماقبل کو دے دیا، بعد چھین لینے ماقبل کی حرکت کے پھر یار ساکن کو ماقبل مضموم ہونے کیوجہ سے بقاعدہ یُوْسِرُ واؤ سے بدل دیا۔ یَرْمُوْوْنَ ہوگیا۔ اجتماع ساکنین ہُوا درمیان دو واؤ کے، اول کو گرا دیا۔ یَرْمُوْنَ بروزنِ یَفْعُوْنَ ہوگیا۔ کذا تَرْمُوْنَ تَرْمِیْنَ : صیغہ واحد مؤنث حاضر۔ بحث اثبات فعل مضارع معروف۔ اصل میں تَرْمِیِیْنَ بروزنِ تَضْرِبِیْنَ تھا۔ یار لام کلمہ میں بعد کسرہ واقع ہوئی، اور اس کے بعد یار ساکن تھی۔ تو یار پر کسرہ ثقیل ہونے کیوجہ سے معتل لام کے قاعدہ ۵ کے ساتھ یار کو ساکن کر دیا۔ اجتماع ساکنین ہُوا درمیان دو یار کے۔ اول کو گرا دیا۔ تَرْمِیْنَ بروزنِ تَفْعِیْنَ ہوگیا۔

یُرْمیٰ : صیغہ واحد مذکر غائب۔ بحث اثبات فعل مضارع مجہول۔ اصل میں یُرْمَیُ بروزنِ یُضْرَبُ تھا۔ یار متحرک کو ماقبل مفتوح ہونے کیوجہ سے بقاعدہ قَالَ الف سے بدل دیا۔ یُرْمیٰ بروزنِ یُفْعیٰ ہوگیا۔ کذا تُرْمیٰ، اُرْمیٰ، نُرْمیٰ یُرْمَوْنَ : صیغہ جمع مذکر غائب۔ بحث اثبات فعل مضارع مجہول۔ اصل میں یُرْمَیُوْنَ بروزنِ یُضْرَبُوْنَ تھا۔ تو یار متحرک کو ماقبل مفتوح ہونے کیوجہ سے بقاعدہ قَالَ، الف سے بدل دیا۔ یُرْمَاوْنَ ہوگیا۔ اجتماع ساکنین ہُوا درمیان الف اور واؤ کے، الف کو گرا دیا۔ یُرْمَوْنَ بروزنِ یُفْعَوْنَ ہوگیا۔ کذا تُرْمَوْنَ تُرْمَیْنَ : صیغہ واحد مؤنث حاضر۔ بحث اثبات فعل مضارع مجہول۔ اصل میں تُرْمَیِیْنَ بروزنِ تُضْرَبِیْنَ تھا۔ یار متحرک کو ماقبل مفتوح ہونے کیوجہ سے بقاعدہ قَالَ، الف سے بدل دیا۔ تُرْمَایْنَ ہوگیا۔ اجتماع ساکنین ہُوا۔ درمیان الف اور یار کے، الف کو گرا دیا۔ تُرْمَیْنَ بروزنِ تُفْعَیْنَ ہوگیا

لَمْ یَرْمِ : صیغہ واحد مذکر غائب۔ بحث نفی جحد بلم در فعل مستقبل معروف۔ حالة جزمی کیوجہ سے یار کو گرا دیا بروزنِ لَمْ یَفْعِ ہوگیا۔ یہی تعلیل نفی جحد کے اکثر صیغوں میں ہوگی لَیَرْمُنَّ : صیغہ جمع مذکر غائب۔ بحث لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ در فعل مستقبل معروف۔ اصل میں لَیَرْمُوْنَّ، بروزنِ لَیَفْعُوْنَّ تھا۔ اجتماع ساکنین علیٰ غیر حدہٖ واقع ہُوا۔ درمیان واؤ اور نون کے، پہلا ساکن واؤ مدہ تھا۔ تو معتل لام کے قاعدہ ۸ کے ساتھ پہلے ساکن واؤ کو گرا دیا۔ لَیَرْمُنَّ بروزنِ لَیَفْعُنَّ ہوگیا۔ لام کلمہ یار، مضارع میں پہلے ہی گر چکا ہے کذا لَتَرْمُنَّ لَتَرْمِنَّ : صیغہ واحد مؤنث حاضر۔ بحث لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ در فعل مستقبل معروف۔ اصل میں لَتَرْمِیْنَّ، بروزنِ لَتَفْعِیْنَّ تھا۔ اجتماع ساکنین علیٰ غیر حدہٖ واقع ہُوا، درمیان یار اور نون کے۔ پہلا ساکن یار مدہ تھا۔ تو معتل لام کے قاعدہ ۸ کے ساتھ پہلے ساکن یار کو گرا دیا۔ لَتَرْمِنَّ بروزنِ لَتَفْعِنَّ ہوگیا لام کلمہ یار، مضارع میں پہلے ہی گر چکا ہے لَیُرْمَوُنَّ : صیغہ جمع مذکر غائب۔ بحث لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ در فعل مستقبل مجہول۔ اصل میں لَیُرْمَوْنَّ بروزنِ لَیُفْعَوْنَّ تھا۔ اجتماع ساکنین علیٰ غیر حدہٖ واقع ہُوا، درمیان واؤ اور نون کے پہلا ساکن واؤ غیر مدہ تھا۔ تو

معتل لام کے قاعدہ ۸ کے ساتھ پہلے ساکن واؤ کو ضمہ دیدیا۔ لَیُرْمُوْنَّ بروزنِ لَیُفْعُوْنَّ ہوگیا۔ لام کلمہ یآء مضارع ہی میں پہلے ہی گر چکا ہے۔ کذا لَتُرْمُوْنَّ لَتُرْمَیِنَّ: صیغہ واحد مؤنث حاضر۔ بحث لام تاکید با نون تاکید ثقیلہ در فعل مستقبل مجہول۔ اصل میں لَتُرْمَیْنَّ، بروزنِ لَتُفْعَیْنَّ تھا۔ اجتماعِ ساکنین علیٰ غیرِ حدّہٖ واقع ہوا، درمیان یآء اور نون کے۔ پہلا ساکن یآء غیر مدّہ تھا۔ تو معتل لام کے قاعدہ ۸ کے ساتھ پہلے ساکن یآء کو کسرہ دیدیا۔ لَتُرْمَیِنَّ بروزنِ لَتُفْعَیِنَّ ہوگیا

اِرْمِ: صیغہ واحد مذکر حاضر۔ بحث امر حاضر معروف۔ اصل میں اِرْمِیْ بروزنِ اِفْعِلْ تھا۔ حالتِ وقفی کیوجہ سے یآء کو گرا دیا۔ اِرْمِ بروزنِ اِفْعِ ہوگیا۔ یہی تعلیل امر و نہی کے اکثر صیغوں میں ہوگی رَامٍ: صیغہ واحد مذکر۔ بحث اسمِ فاعل۔ اصل میں رَامِیٌ بروزنِ ضَارِبٌ تھا۔ ضمہ یآء پر ثقیل تھا، گرا دیا۔ رَامِیْنٌ ہوگیا۔ اجتماعِ ساکنین ہوا درمیان یآء اور تنوین کے، یآء کو گرا دیا۔ رَامٍ بروزنِ فَاعٍ ہوگیا رَامُوْنَ: میں مثل یَرْمُوْنَ کے تعلیل ہوگی مَرْمِیٌّ: صیغہ واحد مذکر۔ بحث اسمِ مفعول۔ اصل میں مَرْمُوْیٌ بروزنِ مَضْرُوْبٌ تھا۔ واؤ، یآء جمع ہوئیں، اوّل ساکن تھا۔ تو بقاعدہ سَیِّدٌ واؤ کو یآء سے بدل کر یآء کا یآء میں اِدغام کر دیا۔ مَرْمُیٌّ ہوگیا۔ پھر یآء کی مناسبت سے ماقبل کے ضمہ کو کسرہ سے بدل دیا مَرْمِیٌّ بروزنِ مَفْعِلٌ ہوگیا مَرْمًى: صیغہ واحد بحث اسمِ ظرف۔ اصل میں مَرْمَیٌ بروزنِ مَفْعَلٌ تھا۔ تو یآء متحرک کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے بقاعدہ قَالَ، الف سے بدل دیا۔ مَرْمَانٌ ہوگیا۔ اجتماعِ ساکنین ہوا درمیان الف اور تنوین کے الف کو گرا دیا۔ مَرْمًى بروزنِ مَفْعًى ہوگیا مَرَامٍ: صیغہ جمع۔ بحث اسمِ ظرف۔ اصل میں مَرَامِیُ بروزنِ مَضَارِبُ تھا۔ یآء واقع ہوئی مَفَاعِلُ کے لام میں۔ تو بقاعدہ جَوَارٍ یآء کو گرا کر عین کلمہ کو تنوین دیدی۔ مَرَامٍ بروزنِ مَفَاعٍ ہوگیا

مُرَیْمٍ: صیغہ واحد مذکر مصغر۔ بحث اسمِ ظرف۔ اصل میں مُرَیْمِیٌ بروزنِ مُضَیْرِبٌ تھا۔ یآء پر ضمہ ثقیل تھا، گرا دیا۔ مُرَیْمِیْنٌ ہوگیا۔ اجتماعِ ساکنین ہوا درمیان یآء اور تنوین کے۔ یآء کو گرا دیا۔ مُرَیْمٍ بروزنِ مُفَیْعٍ ہوگیا۔ یہی تعلیل مُرَیْمٍ آلہ اور اُرَیْمٍ اسمِ تفضیل میں ہوگی مِرْمًى: وغیرہ اسمِ آلہ صغریٰ میں مثل مَرْمًى وغیرہ اسمِ ظرف کے تعلیل ہوگی مِرْمَاةٌ: صیغہ واحد مؤنث۔ اسمِ آلہ وسطیٰ۔ اصل میں مِرْمَیَةٌ بروزنِ مِضْرَبَةٌ تھا۔ یآء متحرک کو ماقبل مفتوح ہونے کیوجہ سے بقاعدہ قَالَ، الف سے بدل دیا۔ مِرْمَاةٌ بروزنِ مِفْعَاةٌ ہوگیا

مُرَیْمِیَةٌ: صیغہ واحد مؤنث مصغر۔ بحث اسمِ آلہ وسطیٰ۔ تعلیل کا کوئی سبب بھی نہ پائے جانے کیوجہ سے اپنی اصل پر ہے

مِرْمَاءٌ: صیغہ واحد مذکر۔ بحث اسمِ آلہ کبریٰ۔ مثل مِدْعَاءٌ کے تعلیل ہوگی مَرَامِیُّ: صیغہ جمع۔ بحث اسمِ آلہ کبریٰ۔ اصل میں مَرَامِیْیُ بروزنِ مَضَارِیْبُ تھا۔ دو یآء جمع ہوئیں، پہلی ساکن تھی۔ تو مضاعف کے قاعدہ ۱ کے ساتھ یآء کا یآء میں اِدغام کر دیا۔ مَرَامِیُّ بروزنِ مَفَاعِلُّ ہوگیا۔ کذا مُرَیْمِیٌّ اَرْمٰی: صیغہ واحد مذکر۔ بحث اسمِ تفضیل۔ اصل میں اَرْمَیُ بروزنِ اَضْرَبُ تھا۔ یآء متحرک کو ماقبل مفتوح ہونے کیوجہ سے بقاعدہ قَالَ، الف سے بدل دیا۔ اَرْمٰی بروزنِ اَفْعٰی ہوگیا اَرْمَوْنَ: صیغہ جمع مذکر مکسر۔ بحث اسمِ تفضیل۔ مثل یَرْمَوْنَ تعلیل ہوگی اَرَامٍ:

صیغہ جمع مذکر مکسّر۔ بحث اسمِ تفضیل۔ مِثلِ مَرَامِ تعلیل ہوگی رُمًی : صیغہ جمع مؤنث مکسّر۔ بحث اسمِ تفضیل۔ اَصْل میں رُمَیٌ بروزنِ ضُرَبٌ تھا۔ تو یار متحرک کو ماقبل مفتوح ہونے کیوجہ سے بقاعدہ قَالَ، الف سے بدل دیا۔ رُمَانٌ ہوگیا۔ اِجتماعِ ساکنین ہُوا، درمیان الف اور تنوین کے۔ الف کو گرا دیا۔ رُمًی بروزنِ فُعًی ہوگیا۔ رُمَیِّی : صیغہ واحد مؤنث مصغّر۔ بحث اسمِ تفضیل۔ اَصْل میں رُمَیْیَی بروزنِ ضُرَیْبَی تھا۔ دو یار جمع ہوئیں، اوّل ساکن تھی۔ تو مُضاعف کے قاعدہ ۱ کے ساتھ پہلی یار کا دوسری میں ادغام کردیا، رُمَیِّی بروزنِ فُعَیْلَی ہوگیا۔

صرف صغیر از باب سَمِعَ۔ چوں اَلْخَشْیَۃُ، ڈرنا۔ مِثلِ رَضِیَ یَرْضٰی ہے۔

صرف صغیر از بابِ فَتَحَ۔ چوں اَلسَّعْیُ ؛ دوڑنا۔ کوشش کرنا۔ مِثلِ رَضِیَ یَرْضٰی ہے سوائے ماضی معروف کے کہ وہ مِثلِ رَمٰی ہے

صرف صغیر از باب کَرُمَ۔ چوں اَلنُّھٰی ؛ انتہائی عقلمند ہونا۔ نَھُوَ یَنْھُوْ نَھْیًا فَھُوَ نَھِیٌّ مِثلِ رَخُوَ یَرْخُوْ الخ ہے۔

فائدہ:- نَھُوَ اَصْل میں نَھُیَ تھا۔ مُعتل لام کے قاعدہ ۲ کے ساتھ یار کو واؤ سے بدل دیا نَھُوَ بروزنِ فَعُوَ ہوگیا۔ اور یَنْھُوْ اصل میں یَنْھُیُ تھا، بقاعدہ یَرْمِیْ یار کو ساکن کردیا۔ پھر بقاعدہ یُوْسِرُ یا بقاعدہ نَھُوَ یار کو واؤ سے بدل دیا یَنْھُوْ بروزنِ یَفْعُوْ ہوگیا۔

صرف صغیر از بابِ اِفْتِعَال۔ چوں اَلاِجْتِبَاءُ ؛ قبول کرنا۔ مِثلِ اَلاِصْطِفَاءُ ہے۔ صرف صغیر از بابِ اِسْتِفْعَال۔ چوں اَلاِسْتِغْنَاءُ ؛ بے پرواہ ہونا۔ مِثلِ اَلاِسْتِخْفَاءُ

صرف صغیر از بابِ اِفْعَال۔ چوں اَلاِغْنَاءُ ؛ بے پرواہ کرنا۔ مِثلِ اَلاِعْطَاءُ ہے۔ صرف صغیر از بابِ تَفْعِیْل۔ چوں اَلتَّلْقِیَۃُ ؛ ڈالنا۔ مِثلِ اَلتَّسْمِیَۃُ ہے۔

صرف صغیر از بابِ مُفَاعَلَہ۔ چوں اَلْمُرَامَاۃُ ؛ باہم تیراندازی کرنا۔ مِثلِ اَلْمُغَالَاۃُ ہے۔ صرف صغیر از بابِ تَفَعُّل۔ چوں اَلتَّمَنِّیْ ؛ آرزو کرنا۔ مِثلِ اَلتَّعَلِّیْ ہے۔

صرف صغیر از بابِ تَفَاعُل۔ چوں اَلتَّنَاھِیْ ؛ ایک دوسرے کو روکنا۔ مِثلِ اَلتَّنَاجِیْ ہے۔

(٧)

لفیف مفروق

صرف صغیر فعل ثلاثی مجرد لفیف مفروق از باب دوم فَعَلَ یَفْعِلُ - چوں اَلْوِقَایَةُ: بچانا۔
علامت اِس باب کی یہ ہے کہ اسکی ماضی میں عین کلمہ مفتوح اور مضارع میں مکسور ہوتا ہے۔

وَقٰى يَقِىْ وِقَايَةً فَهُوَ وَاقٍ - وَوُقِيَ يُوْقٰى وِقَايَةً فَذَاكَ مَوْقِيٌّ - مَا وَقٰى مَا وُقِيَ، لَمْ يَقِ لَمْ يُوْقَ، لَا يَقِيْ لَا يُوْقٰى، لَنْ يَقِيَ لَنْ يُوْقٰى، لَيَقِيَنَّ لَيُوْقَيَنَّ، لَيَقِيَنْ لَيُوْقَيَنْ اَلْاَمْرُ مِنْهُ: قِ لِتُوْقَ، لِيَقِ لِيُوْقَ، قِيَنَّ لِتُوْقَيَنَّ لِيَقِيَنَّ لِيُوْقَيَنَّ، قِيَنْ لِتُوْقَيَنْ، لِيَقِيَنْ لِيُوْقَيَنْ وَالنَّهْيُ عَنْهُ: لَا تَقِ لَا تُوْقَ، لَا يَقِ لَا يُوْقَ، لَا تَقِيَنَّ لَا تُوْقَيَنَّ، لَا يَقِيَنَّ لَا يُوْقَيَنَّ، لَا تَقِيَنْ لَا تُوْقَيَنْ، لَا يَقِيَنْ لَا يُوْقَيَنْ اَلظَّرْفُ مِنْهُ: مَوْقًى مَوْقَيَانِ مَوَاقٍ مُوَيْقٍ وَالْاٰلَةُ مِنْهُ: مِيْقًى مِيْقَيَانِ مَوَاقٍ مُوَيْقٍ - مِيْقَاةٌ مِيْقَاتَانِ مَوَاقٍ مُوَيْقِيَةٌ - مِيْقَاءٌ مِيْقَاءَانِ[2] مَوَاقِيُّ مُوَيْقِيٌّ وَاَفْعَلُ التَّفْضِيْلِ اَلْمُذَكَّرُ مِنْهُ: اَوْقٰى اَوْقَيَانِ اَوْقَوْنَ اَوَاقٍ اُوَيْقٍ وَالْمُؤَنَّثُ مِنْهُ: وُقْيٰى وُقْيَيَانِ وُقْيَيَاتٌ وُقًى[1] وُوَيْقٰى۔

فائدہ: جن صیغوں کے شروع میں واؤ مضموم ہے، اُن میں اُقِّتَتْ والا قاعدہ چل سکتا ہے۔

صرف کبیر

بحث اثبات فعل ماضی معروف: وَقٰى وَقَيَا وَقَوْا وَقَتْ وَقَتَا وَقَيْنَ وَقَيْتَ وَقَيْتُمَا وَقَيْتُمْ وَقَيْتِ وَقَيْتُمَا وَقَيْتُنَّ وَقَيْتُ وَقَيْنَا بحث اثبات فعل ماضی مجہول: وُقِيَ وُقِيَا وُقُوْا وُقِيَتْ وُقِيَتَا وُقِيْنَ وُقِيْتَ وُقِيْتُمَا وُقِيْتُمْ وُقِيْتِ وُقِيْتُمَا وُقِيْتُنَّ وُقِيْتُ وُقِيْنَا بحث نفی فعل ماضی معروف: مَا وَقٰى مَا وَقَيَا مَا وَقَوْا مَا وَقَتْ مَا وَقَتَا مَا وَقَيْنَ مَا وَقَيْتَ مَا وَقَيْتُمَا مَا وَقَيْتُمْ مَا وَقَيْتِ مَا وَقَيْتُمَا مَا وَقَيْتُنَّ مَا وَقَيْتُ مَا وَقَيْنَا بحث نفی فعل ماضی مجہول: مَا وُقِيَ مَا وُقِيَا مَا وُقُوْا مَا وُقِيَتْ مَا وُقِيَتَا مَا وُقِيْنَ مَا وُقِيْتَ مَا وُقِيْتُمَا مَا وُقِيْتُمْ مَا وُقِيْتِ مَا وُقِيْتُمَا مَا وُقِيْتُنَّ مَا وُقِيْتُ مَا وُقِيْنَا بحث اثبات فعل مضارع معروف: يَقِيْ يَقِيَانِ يَقُوْنَ تَقِيْ تَقِيَانِ يَقِيْنَ تَقِيْ تَقِيَانِ تَقُوْنَ تَقِيْنَ تَقِيَانِ تَقِيْنَ اَقِيْ نَقِيْ بحث اثبات فعل مضارع مجہول: يُوْقٰى يُوْقَيَانِ يُوْقَوْنَ تُوْقٰى تُوْقَيَانِ يُوْقَيْنَ تُوْقٰى تُوْقَيَانِ تُوْقَوْنَ تُوْقَيْنَ تُوْقَيَانِ تُوْقَيْنَ اُوْقٰى نُوْقٰى بحث نفی فعل مضارع معروف: لَا يَقِيْ لَا يَقِيَانِ لَا يَقُوْنَ لَا تَقِيْ لَا تَقِيَانِ لَا يَقِيْنَ لَا تَقِيْ لَا تَقِيَانِ لَا تَقُوْنَ لَا تَقِيْنَ لَا تَقِيَانِ لَا تَقِيْنَ لَا اَقِيْ لَا نَقِيْ بحث نفی فعل مضارع مجہول: لَا يُوْقٰى لَا يُوْقَيَانِ

---

[1] الجموع المكسرة: وُقَاةٌ، وُقَّاءٌ، وُقًّى، وَقًى، وُقًى، وُقَيَاءُ، وُقْيَانٌ، وِقْيَانٌ، وِقَاءٌ، وِقًى، اَوْقَاءُ، ۱۲ منہ

[2] میقاوان ہم جائز است کما مر فی ص ۱۲۳ ۱۲ منہ

لَا یُوْقَوْنَ لَا تُوْقَیْ لَا تُوْقَیَانِ لَا یُوْقَیْنَ لَا تُوْقَیْ لَا تُوْقَیَانِ لَا تُوْقَوْنَ لَا تُوْقَیْنَ لَا تُوْقَیَانِ لَا تُوْقَیْنَ لَا اُوْقٰی لَا نُوْقٰی
بحث نفی تاکید بلن در فعل مستقبل معروف: لَنْ یَقِیَ لَنْ یَقِیَا لَنْ یَقُوْا لَنْ تَقِیَ لَنْ تَقِیَا لَنْ یَقِیْنَ
لَنْ تَقِیَ لَنْ تَقِیَا لَنْ تَقُوْا لَنْ تَقِیْ لَنْ تَقِیَا لَنْ تَقِیْنَ لَنْ اَقِیَ لَنْ نَقِیَ **بحث نفی تاکید بلن در فعل مستقبل مجہول:**
لَنْ یُوْقٰی لَنْ یُوْقَیَا لَنْ یُوْقَوْا لَنْ تُوْقٰی لَنْ تُوْقَیَا لَنْ یُوْقَیْنَ لَنْ تُوْقٰی لَنْ تُوْقَیَا لَنْ تُوْقَوْا لَنْ تُوْقَیْ لَنْ تُوْقَیَا
لَنْ تُوْقَیْنَ لَنْ اُوْقٰی لَنْ نُوْقٰی **بحث نفی جحد بلم در فعل مستقبل معروف:** لَمْ یَقِ لَمْ یَقِیَا لَمْ یَقُوْا
لَمْ تَقِ لَمْ تَقِیَا لَمْ یَقِیْنَ لَمْ تَقِ لَمْ تَقِیَا لَمْ تَقُوْا لَمْ تَقِیْ لَمْ تَقِیَا لَمْ تَقِیْنَ لَمْ اَقِ لَمْ نَقِ **بحث نفی جحد**
بلم در فعل مستقبل مجہول: لَمْ یُوْقَ لَمْ یُوْقَیَا لَمْ یُوْقَوْا لَمْ تُوْقَ لَمْ تُوْقَیَا لَمْ یُوْقَیْنَ لَمْ تُوْقَ لَمْ تُوْقَیَا لَمْ
تُوْقَوْا لَمْ تُوْقَیْ لَمْ تُوْقَیَا لَمْ تُوْقَیْنَ لَمْ اُوْقَ لَمْ نُوْقَ **بحث لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ در فعل مستقبل**
معروف: لَیَقِیَنَّ لَیَقِیَانِّ لَیَقُنَّ لَتَقِیَنَّ لَتَقِیَانِّ لَیَقِیْنَانِّ لَتَقِیَنَّ لَتَقِیَانِّ لَتَقُنَّ لَتَقِنَّ لَتَقِیَانِّ لَتَقِیْنَانِّ
لَاَقِیَنَّ لَنَقِیَنَّ **بحث لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ در فعل مستقبل مجہول:** لَیُوْقَیَنَّ لَیُوْقَیَانِّ لَیُوْقَوُنَّ
لَتُوْقَیَنَّ لَتُوْقَیَانِّ لَیُوْقَیْنَانِّ لَتُوْقَیَنَّ لَتُوْقَیَانِّ لَتُوْقَوُنَّ لَتُوْقَیِنَّ لَتُوْقَیَانِّ لَتُوْقَیْنَانِّ لَاُوْقَیَنَّ لَنُوْقَیَنَّ
بحث لام تاکید بانون تاکید خفیفہ در فعل مستقبل معروف: لَیَقِیَنْ لَیَقُنْ لَتَقِیَنْ لَتَقِیَنْ لَتَقُنْ لَتَقِنْ
لَاَقِیَنْ لَنَقِیَنْ **بحث لام تاکید بانون تاکید خفیفہ در فعل مستقبل مجہول:** لَیُوْقَیَنْ لَیُوْقَوُنْ لَتُوْقَیَنْ لَتُوْقَیَنْ
لَتُوْقَوُنْ لَتُوْقَیِنْ لَاُوْقَیَنْ لَنُوْقَیَنْ **بحث امر حاضر معروف:** قِ قِیَا قُوْا قِیْ قِیَا قِیْنَ **بحث امر حاضر مجہول**
لِتُوْقَ لِتُوْقَیَا لِتُوْقَوْا لِتُوْقَیْ لِتُوْقَیَا لِتُوْقَیْنَ **بحث امر غائب معروف:** لِیَقِ لِیَقِیَا لِیَقُوْا لِتَقِ لِتَقِیَا لِیَقِیْنَ
لِاَقِ لِنَقِ **بحث امر غائب مجہول:** لِیُوْقَ لِیُوْقَیَا لِیُوْقَوْا لِتُوْقَ لِتُوْقَیَا لِیُوْقَیْنَ لِاُوْقَ لِنُوْقَ **بحث امر حاضر**
معروف بانون تاکید ثقیلہ: قِیَنَّ قِیَانِّ قُنَّ قِنَّ قِیَانِّ قِیْنَانِّ **بحث امر حاضر مجہول بانون تاکید ثقیلہ:**
لِتُوْقَیَنَّ لِتُوْقَیَانِّ لِتُوْقَوُنَّ لِتُوْقَیِنَّ لِتُوْقَیَانِّ لِتُوْقَیْنَانِّ **بحث امر غائب معروف بانون تاکید ثقیلہ:** لِیَقِیَنَّ
لِیَقِیَانِّ لِیَقُنَّ لِتَقِیَنَّ لِتَقِیَانِّ لِیَقِیْنَانِّ لِاَقِیَنَّ لِنَقِیَنَّ **بحث امر غائب مجہول بانون تاکید ثقیلہ:** لِیُوْقَیَنَّ
لِیُوْقَیَانِّ لِیُوْقَوُنَّ لِتُوْقَیَنَّ لِتُوْقَیَانِّ لِیُوْقَیْنَانِّ لِاُوْقَیَنَّ لِنُوْقَیَنَّ **بحث امر حاضر معروف بانون تاکید خفیفہ**
قِیَنْ قُنْ قِنْ **بحث امر حاضر مجہول بانون تاکید خفیفہ:** لِتُوْقَیَنْ لِتُوْقَوُنْ لِتُوْقَیِنْ **بحث امر غائب**
معروف بانون تاکید خفیفہ: لِیَقِیَنْ لِیَقُنْ لِتَقِیَنْ لِاَقِیَنْ لِنَقِیَنْ **بحث امر غائب مجہول بانون تاکید**
خفیفہ: لِیُوْقَیَنْ لِیُوْقَوُنْ لِتُوْقَیَنْ لِاُوْقَیَنْ لِنُوْقَیَنْ **بحث نہی حاضر معروف:** لَا تَقِ لَا تَقِیَا لَا تَقُوْا لَا
تَقِیْ لَا تَقِیَا لَا تَقِیْنَ **بحث نہی حاضر مجہول:** لَا تُوْقَ لَا تُوْقَیَا لَا تُوْقَوْا لَا تُوْقَیْ لَا تُوْقَیَا لَا تُوْقَیْنَ **بحث نہی**
غائب معروف: لَا یَقِ لَا یَقِیَا لَا یَقُوْا لَا تَقِ لَا تَقِیَا لَا یَقِیْنَ لَا اَقِ لَا نَقِ **بحث نہی غائب مجہول:** لَا یُوْقَ

لَا یُوْقَیَا لَا یُوْقَوْا لَا تُوْقَ لَا تُوْقَیَا لَا یُوْقَیْنَ لَا اُوْقَ لَا نُوْقَ. بحث نہی حاضر معروف بالون تاکید ثقیلہ؛ لَا تَقِیَنَّ لَا تَقِیَانِّ لَا تَقُنَّ لَا تَقِنَّ لَا تَقِیَانِّ لَا تَقِیْنَانِّ. بحث نہی حاضر مجہول بالون تاکید ثقیلہ؛ لَا تُوْقَیَنَّ لَا تُوْقَیَانِّ لَا تُوْقَوُنَّ لَا تُوْقَیِنَّ لَا تُوْقَیَانِّ لَا تُوْقَیْنَانِّ. بحث نہی غائب معروف بالون تاکید ثقیلہ؛ لَا یَقِیَنَّ لَا یَقِیَانِّ لَا یَقُنَّ لَا تَقِیَنَّ لَا تَقِیَانِّ لَا یَقِیْنَانِّ لَا اَقِیَنَّ لَا نَقِیَنَّ. بحث نہی غائب مجہول بالون تاکید ثقیلہ؛ لَا یُوْقَیَنَّ لَا یُوْقَیَانِّ لَا یُوْقَوُنَّ لَا تُوْقَیَنَّ لَا تُوْقَیَانِّ لَا یُوْقَیْنَانِّ لَا اُوْقَیَنَّ لَا نُوْقَیَنَّ. بحث نہی حاضر معروف بالون تاکید خفیفہ؛ لَا تَقِیَنْ لَا تَقُنْ لَا تَقِنْ. بحث نہی حاضر مجہول بالون تاکید خفیفہ؛ لَا تُوْقَیَنْ لَا تُوْقَوُنْ لَا تُوْقَیِنْ. بحث نہی غائب معروف بالون تاکید خفیفہ؛ لَا یَقِیَنْ لَا یَقُنْ لَا تَقِیَنْ لَا اَقِیَنْ لَا نَقِیَنْ. بحث نہی غائب مجہول بالون تاکید خفیفہ؛ لَا یُوْقَیَنْ لَا یُوْقَوُنْ لَا تُوْقَیَنْ لَا اُوْقَیَنْ لَا نُوْقَیَنْ. بحث اسم فاعل؛ وَاقٍ وَاقِیَانِ وَاقُوْنَ وَاقِیَۃٌ وَاقِیَتَانِ وَاقِیَاتٌ. بحث اسم مفعول؛ مَوْقِیٌّ مَوْقِیَّانِ مَوْقِیُّوْنَ مَوْقِیَّۃٌ مَوْقِیَّتَانِ مَوْقِیَّاتٌ۔

فائدہ:۔ اس باب کے فاء کلمہ میں تعلیلات مثل وَعَدَ یَعِدُ اور لام کلمہ کی تعلیلات مثل رَمٰی یَرْمِیْ ہیں۔

صرف صغیر فعل ثلاثی مجرد لفیف مفروق از باب سوم فَعِلَ یَفْعَلُ چوں اَلْوَجْیُ: چوپائے کا سُم گھسنا۔ علامت اس باب کی یہ ہے کہ اسکی ماضی میں عین کلمہ مکسور اور مضارع میں مفتوح ہوتا ہے

وَجِیَ یَوْجٰی وَجْیًا، فَھُوَ وَاجٍ[1]۔ وَوُجِیَ یُوْجٰی وَجْیًا، فَذَاکَ مَوْجِیٌّ۔ مَاوَجِیَ مَاوُجِیَ، لَمْ یَوْجَ لَمْ یُوْجَ، لَا یَوْجٰی لَا یُوْجٰی، لَنْ یَوْجٰی لَنْ یُوْجٰی، لَیَوْجَیَنَّ لَیُوْجَیَنَّ، لَیَوْجَیَنْ لَیُوْجَیَنْ اَلْاَمْرُ مِنْہُ: اِیْجَ لِتُوْجَ، لِیَوْجَ لِیُوْجَ، اِیْجَیَنَّ لِتُوْجَیَنَّ، لِیَوْجَیَنَّ لِیُوْجَیَنَّ، اِیْجَیَنْ لِتُوْجَیَنْ، لِیَوْجَیَنْ لِیُوْجَیَنْ وَالنَّھْیُ عَنْہُ: لَا تَوْجَ لَا تُوْجَ، لَا یَوْجَ لَا یُوْجَ، لَا تَوْجَیَنَّ لَا تُوْجَیَنَّ، لَا یَوْجَیَنَّ لَا یُوْجَیَنَّ، لَا تَوْجَیَنْ لَا تُوْجَیَنْ، لَا یَوْجَیَنْ لَا یُوْجَیَنْ اَلظَّرْفُ مِنْہُ: مَوْجًی مَوْجَیَانِ مَوَاجٍ وَمُوَیْجٌ وَالْاٰلَۃُ مِنْہُ: مِیْجًی مِیْجَیَانِ مَوَاجٍ وَمُوَیْجٌ۔ مِیْجَاۃٌ مِیْجَاتَانِ مَوَاجٍ وَمُوَیْجِیَۃٌ۔ مِیْجَاءٌ مِیْجَاءَانِ مَوَاجِیُّ وَمُوَیْجِیٌّ وَاَفْعَلُ التَّفْضِیْلِ الْمُذَکَّرُ مِنْہُ: اَوْجٰی اَوْجَیَانِ اَوْجَوْنَ اَوَاجٍ وَاُوَیْجٌ وَالْمُؤَنَّثُ مِنْہُ: وُجْیٰی وُجْیَیَانِ وُجْیَیَاتٌ وُجًی وَوُجَیٌّ۔

فائدہ:۔ اس گردان میں بھی بعض صیغوں میں اِتَّقَیْتُ والا قاعدہ چل سکتا ہے۔

صرف صغیر فعل ثلاثی مجرد لفیف مفروق از باب ششم فَعِلَ یَفْعِلُ چوں اَلْوَلْیُ: نزدیک ہونا۔ علامت اس باب کی یہ ہے کہ اسکی ماضی اور مضارع میں عین کلمہ مکسور ہوتا ہے۔

وَلِیَ یَلِیْ وَلْیًا، فَھُوَ وَالٍ[2]۔ وَوُلِیَ یُوْلٰی وَلْیًا، فَذَاکَ مَوْلِیٌّ۔ مَاوَلِیَ مَاوُلِیَ، لَمْ یَلِ لَمْ یُوْلَ، لَا یَلِیْ لَا یُوْلٰی، لَنْ یَلِیَ

[1] والجموع المکسرۃ: وُجَاۃ......... الخ مثل وُقَاۃ
[2] الخ والجُمُوعُ المُکَسَّرۃُ: وُلَاۃ......... الخ

لَنْ یَّوْلِیَ، لَیَلِیَنَّ لَیُوْلَیَنَّ، لَیَلِیَنْ لَیُوْلَیَنْ اَلْاَمْرُ مِنْہُ: لِ لِتُوْلَ، لِیَلِ لِیُوْلَ، لِیَنَّ لِتُوْلَیَنَّ، لِیَلِیَنَّ لِیُوْلَیَنَّ، لِیَنْ لِتُوْلَیَنْ، لِیَلِیَنْ لِیُوْلَیَنْ وَالنَّھْیُ عَنْہُ: لَاتَلِ لَاتُوْلَ، لَایَلِ لَایُوْلَ، لَاتَلِیَنَّ لَاتُوْ یَنَّ، لَایَلِیَنَّ لَایُوْلَیَنَّ، لَاتَلِیَنْ لَاتُوْلَیَنْ، لَایَلِیَنْ لَایُوْلَیَنْ اَلظَّرْفُ مِنْہُ: مَوْلِیٌ مَوْلَیَانِ مَوَالٍ وَّمُوَیْلٌ وَالْاٰلَۃُ مِنْہُ: مِیْلًی مِیْلَیَانِ مَوَالٍ وَّمُوَیْلٌ۔ مِیْلَاۃٌ مِیْلَاتَانِ مَوَالٍ وَّمُوَیْلِیَۃٌ۔ مِیْلَاءٌ مِیْلَاءَانِ مَوَالٍ وَّمُوَیْلِیٌ وَاَفْعَلُ التَّفْضِیْلِ الْمُذَکَّرُ مِنْہُ: اَوْلٰی اَوْلَیَانِ اَوْلَوْنَ اَوَالٍ وَّاُوَیْلٍ وَالْمُؤَنَّثُ مِنْہُ: وُلْیٰ وُلْیَیَانِ وُلْیَیَاتٌ وُّلًی وَّوُلَیٌّ۔

صرف صغیر فعل ثلاثی مزید فیہ لفیف مفروق از باب اِفْتِعَال۔ چوں اَلْاِتِّقَاءُ: پرہیز کرنا۔ علامۃ اس باب کی یہ ہے کہ اسکی ماضی میں پانچ حرف ہوتے ہیں تین اصلی، دو زائد۔ یعنی شروع میں ہمزہ وصلی اور فاء کلمہ کے بعد تاء۔

اِتَّقٰی یَتَّقِیْ اِتِّقَاءً، فَھُوَ مُتَّقٍ[1]۔ وَاُتُّقِیَ یُتَّقٰی اِتِّقَاءً، فَذَاکَ مُتَّقًی[2]۔ مَا اتَّقٰی مَا اُتُّقِیَ، لَمْ یَتَّقِ لَمْ یُتَّقَ، لَا یَتَّقِیْ لَا یُتَّقٰی، لَنْ یَّتَّقِیَ لَنْ یُّتَّقٰی، لَیَتَّقِیَنَّ لَیُتَّقَیَنَّ، لَیَتَّقِیَنْ لَیُتَّقَیَنْ اَلْاَمْرُ مِنْہُ: اِتَّقِ لِتُتَّقَ، لِیَتَّقِ لِیُتَّقَ، اِتَّقِیَنَّ لِتُتَّقَیَنَّ، لِیَتَّقِیَنَّ لِیُتَّقَیَنَّ، اِتَّقِیَنْ لِتُتَّقَیَنْ، لِیَتَّقِیَنْ لِیُتَّقَیَنْ وَالنَّھْیُ عَنْہُ: لَاتَتَّقِ لَا تُتَّقَ، لَا یَتَّقِ لَا یُتَّقَ، لَا تَتَّقِیَنَّ لَا تُتَّقَیَنَّ، لَا یَتَّقِیَنَّ لَا یُتَّقَیَنَّ، لَا تَتَّقِیَنْ لَا تُتَّقَیَنْ، لَا یَتَّقِیَنْ لَا یُتَّقَیَنْ اَلظَّرْفُ مِنْہُ: مُتَّقًی مُتَّقَیَانِ مُتَّقَیَاتٌ۔ تنبیہ:۔ اس باب کے اکثر صیغوں کی تعلیلات کرلینی چاہییں۔

صرف صغیر فعل ثلاثی مزید فیہ لفیف مفروق از باب اِسْتِفْعَال۔ چوں اَلْاِسْتِیْفَاءُ: پورا وصول کرنا۔ علامۃ اس باب کی یہ ہے کہ اسکی ماضی میں چھ حرف ہوتے ہیں تین اصلی، تین زائد۔ یعنی شروع میں ہمزہ وصلی، دوسری جگہ سین، تیسری جگہ تاء۔

اِسْتَوْفٰی یَسْتَوْفِیْ اِسْتِیْفَاءً، فَھُوَ مُسْتَوْفٍ[3]۔ وَاُسْتُوْفِیَ یُسْتَوْفٰی اِسْتِیْفَاءً، فَذَاکَ مُسْتَوْفًی[4]۔ مَا اسْتَوْفٰی مَا اُسْتُوْفِیَ، لَمْ یَسْتَوْفِ لَمْ یُسْتَوْفَ، لَا یَسْتَوْفِیْ لَا یُسْتَوْفٰی، لَنْ یَّسْتَوْفِیَ لَنْ یُّسْتَوْفٰی، لَیَسْتَوْفِیَنَّ لَیُسْتَوْفَیَنَّ، لَیَسْتَوْفِیَنْ لَیُسْتَوْفَیَنْ اَلْاَمْرُ مِنْہُ: اِسْتَوْفِ لِتُسْتَوْفَ، لِیَسْتَوْفِ لِیُسْتَوْفَ، اِسْتَوْفِیَنَّ لِتُسْتَوْفَیَنَّ، لِیَسْتَوْفِیَنَّ لِیُسْتَوْفَیَنَّ، اِسْتَوْفِیَنْ لِتُسْتَوْفَیَنْ، لِیَسْتَوْفِیَنْ لِیُسْتَوْفَیَنْ وَالنَّھْیُ عَنْہُ: لَاتَسْتَوْفِ لَا تُسْتَوْفَ، لَا یَسْتَوْفِ لَا یُسْتَوْفَ، لَا تَسْتَوْفِیَنَّ لَا تُسْتَوْفَیَنَّ، لَا یَسْتَوْفِیَنَّ لَا یُسْتَوْفَیَنَّ، لَا تَسْتَوْفِیَنْ

---

[1] وتصریفہ الکامل: مُتَّقٍ مُتَّقِیَانِ مُتَّقُوْنَ۔ مُتَّقِیَۃٌ مُتَّقِیَتَانِ مُتَّقِیَاتٌ ۱۲ منہ

[2] " " " " " " " مُتَّقًی مُتَّقَیَانِ مُتَّقَوْنَ۔ مُتَّقَاۃٌ مُتَّقَاتَانِ مُتَّقَیَاتٌ ۱۲ منہ

[3] " " " " " " " مُسْتَوْفٍ مُسْتَوْفِیَانِ مُسْتَوْفُوْنَ مُسْتَوْفِیَۃٌ مُسْتَوْفِیَتَانِ مُسْتَوْفِیَاتٌ ۱۲ منہ

[4] " " " " " " " مُسْتَوْفًی مُسْتَوْفَیَانِ مُسْتَوْفَوْنَ مُسْتَوْفَاۃٌ مُسْتَوْفَاتَانِ مُسْتَوْفَیَاتٌ ۱۲ منہ

لَا تُسْتَوْفَيْنَ ، لَا يُسْتَوْفِيْنَ لَا يُسْتَوْفَيْنَ اَلظَّرْفُ مِنْهُ: مُسْتَوْفًى مُسْتَوْفَيَانِ مُسْتَوْفَيَاتٌ ۔

صرف صغیر فعل ثلاثی مزید فیہ لفیف مفروق از بابِ اِفْعَال ۔ چوں اَلْاِیْلَاءُ : قریب کرنا ۔ علامت اِس باب کی یہ ہے کہ اِسکی ماضی میں چار حرف ہوتے ہیں ۔ تین اصلی ، ایک زائد ۔ یعنی شروع میں ہمزہ قطعی

اَوْلٰی یُوْلِیْ اِیْلَاءً ، فَهُوَ مُوْلٍ ۔ وَاُوْلِیَ یُوْلٰی اِیْلَاءً ، فَذَاكَ مُوْلًى ۔ مَا اَوْلٰی مَا اُوْلِیَ ، لَمْ یُوْلِ لَمْ یُوْلَ ، لَا یُوْلِیْ لَا یُوْلٰی ، لَنْ یُوْلِیَ لَنْ یُوْلٰی ، لَیُوْلِیَنَّ لَیُوْلَیَنَّ ، لَیُوْلِیَنْ لَیُوْلَیَنْ اَلْاَمْرُ مِنْهُ : اَوْلِ لِتُوْلَ ، لِیُوْلِ لِیُوْلَ ، اَوْلِیَنَّ لِتُوْلَیَنَّ ، لِیُوْلِیَنَّ لِیُوْلَیَنَّ ، اَوْلِیَنْ لِتُوْلَیَنْ ، لِیُوْلِیَنْ لِیُوْلَیَنْ وَالنَّهْیُ عَنْهُ : لَا تُوْلِ لَا تُوْلَ ، لَا یُوْلِ لَا یُوْلَ ، لَا تُوْلِیَنَّ لَا تُوْلَیَنَّ ، لَا یُوْلِیَنَّ لَا یُوْلَیَنَّ ، لَا تُوْلِیَنْ لَا تُوْلَیَنْ ، لَا یُوْلِیَنْ لَا یُوْلَیَنْ اَلظَّرْفُ مِنْهُ : مُوْلًى مُوْلَیَانِ مُوْلَیَاتٌ ۔

صرف صغیر فعل ثلاثی مزید فیہ لفیف مفروق از بابِ تَفْعِیْل ۔ چوں اَلتَّوْلِیَةُ : والی بنانا ۔ علامت اِس باب کی یہ ہے کہ اِسکی ماضی میں چار حرف ہوتے ہیں ۔ تین اصلی ، ایک زائد ۔ یعنی عین کلمہ مکرر مشدد ۔

وَلّٰی یُوَلِّیْ تَوْلِیَةً ، فَهُوَ مُوَلٍّ ۔ وَوُلِّیَ یُوَلّٰی تَوْلِیَةً ، فَذَاكَ مُوَلًّى ۔ مَا وَلّٰی مَا وُلِّیَ ، لَمْ یُوَلِّ لَمْ یُوَلَّ ، لَا یُوَلِّیْ لَا یُوَلّٰی ، لَنْ یُوَلِّیَ لَنْ یُوَلّٰی ، لَیُوَلِّیَنَّ لَیُوَلَّیَنَّ ، لَیُوَلِّیَنْ لَیُوَلَّیَنْ اَلْاَمْرُ مِنْهُ : وَلِّ لِتُوَلَّ ، لِیُوَلِّ لِیُوَلَّ ، وَلِّیَنَّ لِتُوَلَّیَنَّ ، لِیُوَلِّیَنَّ لِیُوَلَّیَنَّ ، وَلِّیَنْ لِتُوَلَّیَنْ ، لِیُوَلِّیَنْ لِیُوَلَّیَنْ وَالنَّهْیُ عَنْهُ : لَا تُوَلِّ لَا تُوَلَّ ، لَا یُوَلِّ لَا یُوَلَّ ، لَا تُوَلِّیَنَّ لَا تُوَلَّیَنَّ ، لَا یُوَلِّیَنَّ لَا یُوَلَّیَنَّ ، لَا تُوَلِّیَنْ لَا تُوَلَّیَنْ ، لَا یُوَلِّیَنْ لَا یُوَلَّیَنْ اَلظَّرْفُ مِنْهُ : مُوَلًّى مُوَلَّیَانِ مُوَلَّیَاتٌ

صرف صغیر فعل ثلاثی مزید فیہ لفیف مفروق از بابِ مُفَاعَلَة ۔ چوں اَلْمُوَالَاةُ : آپس میں دوستی رکھنا ۔ علامت اِس باب کی یہ ہے کہ اِسکی ماضی میں چار حرف ہوتے ہیں ۔ تین اصلی ، ایک زائد ۔ یعنی فاء کلمہ کے بعد الف

وَالٰی یُوَالِیْ مُوَالَاةً ، فَهُوَ مُوَالٍ ۔ وَوُوْلِیَ یُوَالٰی مُوَالَاةً ، فَذَاكَ مُوَالًى ۔ مَا وَالٰی مَا وُوْلِیَ ، لَمْ یُوَالِ لَمْ یُوَالَ ، لَا یُوَالِیْ لَا یُوَالٰی ، لَنْ یُوَالِیَ لَنْ یُوَالٰی ، لَیُوَالِیَنَّ لَیُوَالَیَنَّ ، لَیُوَالِیَنْ لَیُوَالَیَنْ اَلْاَمْرُ مِنْهُ : وَالِ لِتُوَالَ

لہ وتصریفہ الکامل : مُوْلٍ مُوْلِیَانِ مُوْلُوْنَ مُوْلِیَةٌ مُوْلِیَتَانِ مُوْلِیَاتٌ ۱۲ منہ

لہ ” ” ” ” ” مُوْلًى مُوْلَیَانِ مُوْلَوْنَ ۔ مُوْلَاةٌ مُوْلَاتَانِ مُوْلَیَاتٌ ۱۲ منہ

لہ ” ” ” ” ” مُوَلٍّ مُوَلِّیَانِ مُوَلُّوْنَ ۔ مُوَلِّیَةٌ مُوَلِّیَتَانِ مُوَلِّیَاتٌ ۱۲ منہ

لہ ” ” ” ” ” مُوَلًّى مُوَلَّیَانِ مُوَلَّوْنَ ۔ مُوَلَّاةٌ مُوَلَّاتَانِ مُوَلَّیَاتٌ ۱۲ منہ

لہ ” ” ” ” مُوَالٍ مُوَالِیَانِ مُوَالُوْنَ مُوَالِیَةٌ مُوَالِیَتَانِ مُوَالِیَاتٌ ۱۲ منہ

لہ ” ” ” ” مُوَالًى مُوَالَیَانِ مُوَالَوْنَ ۔ مُوَالَاةٌ مُوَالَاتَانِ مُوَالَیَاتٌ ۱۲ منہ

ویجوز اُوْلِیَ .... الخ وکذا ما اُوْلِیَ

لِيُوَالِ لِيُوَالِ، وَالِيَنَّ لِتُوَالِيَنَّ، لِيُوَالِيَنَّ لِيُوَالِيَنَّ، وَالِيَنْ لِتُوَالِيَنْ، لِيُوَالِيَنْ لِيُوَالِيَنْ وَالنَّهْيُ عَنْهُ: لَا تُوَالِ لَا تُوَالِ، لَا يُوَالِ لَا يُوَالِ، لَا تُوَالِيَنَّ لَا تُوَالِيَنَّ، لَا يُوَالِيَنَّ لَا يُوَالِيَنَّ، لَا تُوَالِيَنْ لَا تُوَالِيَنْ، لَا يُوَالِيَنْ لَا يُوَالِيَنْ اَلظَّرْفُ مِنْهُ: مُوَالًى مُوَالَيَانِ مُوَالَيَاتٌ۔

صرف صغیر فعل ثلاثی مزید فیہ لفیف مفروق از باب تَفَعُّل۔ چوں اَلتَّوَقِّيْ: پرہیز کرنا۔ علامت اس باب کی یہ ہے کہ اسکی ماضی میں پانچ حرف ہوتے ہیں۔ تین اصلی، دو زائد۔ یعنی شروع میں تار اور عین کلمہ مکرر مشدد۔

تَوَقّٰى يَتَوَقّٰى تَوَقِّيًا، فَهُوَ مُتَوَقٍّ۔ وَتُوُقِّيَ يُتَوَقّٰى تَوَقِّيًا، فَذَاكَ مُتَوَقًّى[1]۔ مَا تَوَقّٰى مَا تُوُقِّيَ، لَمْ يَتَوَقَّ لَمْ يُتَوَقَّ، لَا يَتَوَقّٰى لَا يُتَوَقّٰى، لَنْ يَتَوَقّٰى لَنْ يُتَوَقّٰى، لِيَتَوَقَّيَنَّ لِيُتَوَقَّيَنَّ، لِيَتَوَقَّيَنْ لِيُتَوَقَّيَنْ، اَلْاَمْرُ مِنْهُ: تَوَقَّ لِتُتَوَقَّ، لِيَتَوَقَّ لِيُتَوَقَّ، تَوَقَّيَنَّ لِتُتَوَقَّيَنَّ، لِيَتَوَقَّيَنَّ لِيُتَوَقَّيَنَّ، تَوَقَّيَنْ لِتُتَوَقَّيَنْ، لِيَتَوَقَّيَنْ لِيُتَوَقَّيَنْ وَالنَّهْيُ عَنْهُ: لَا تَتَوَقَّ لَا تُتَوَقَّ، لَا يَتَوَقَّ لَا يُتَوَقَّ، لَا تَتَوَقَّيَنَّ لَا تُتَوَقَّيَنَّ، لَا يَتَوَقَّيَنَّ لَا يُتَوَقَّيَنَّ، لَا تَتَوَقَّيَنْ لَا تُتَوَقَّيَنْ، لَا يَتَوَقَّيَنْ لَا يُتَوَقَّيَنْ اَلظَّرْفُ مِنْهُ: مُتَوَقًّى[2] مُتَوَقَّيَانِ مُتَوَقَّيَاتٌ۔

صرف صغیر فعل ثلاثی مزید فیہ لفیف مفروق از باب تَفَاعُل۔ چوں اَلتَّوَالِيْ: لگاتار ہونا۔ علامت اس باب کی یہ ہے کہ اسکی ماضی میں پانچ حرف ہوتے ہیں تین اصلی، دو زائد۔ یعنی شروع میں تار اور فار کلمہ کے بعد الف۔

تَوَالٰى يَتَوَالٰى تَوَالِيًا، فَهُوَ مُتَوَالٍ[3]۔ وَتُوُولِيَ يُتَوَالٰى تَوَالِيًا، فَذَاكَ مُتَوَالًى۔ مَا تَوَالٰى مَا تُوُولِيَ، لَمْ يَتَوَالَ لَمْ يُتَوَالَ، لَا يَتَوَالٰى لَا يُتَوَالٰى۔ لَنْ يَتَوَالٰى لَنْ يُتَوَالٰى، لِيَتَوَالَيَنَّ لِيُتَوَالَيَنَّ، لِيَتَوَالَيَنْ لِيُتَوَالَيَنْ اَلْاَمْرُ مِنْهُ: تَوَالَ لِتُتَوَالَ، لِيَتَوَالَ لِيُتَوَالَ، تَوَالَيَنَّ لِتُتَوَالَيَنَّ، لِيَتَوَالَيَنَّ لِيُتَوَالَيَنَّ، تَوَالَيَنْ لِتُتَوَالَيَنْ، لِيَتَوَالَيَنْ لِيُتَوَالَيَنْ وَالنَّهْيُ عَنْهُ: لَا تَتَوَالَ لَا تُتَوَالَ، لَا يَتَوَالَ لَا يُتَوَالَ، لَا تَتَوَالَيَنَّ لَا تُتَوَالَيَنَّ، لَا يَتَوَالَيَنَّ لَا يُتَوَالَيَنَّ، لَا تَتَوَالَيَنْ لَا تُتَوَالَيَنْ، لَا يَتَوَالَيَنْ لَا يُتَوَالَيَنْ اَلظَّرْفُ مِنْهُ: مُتَوَالًى[4] مُتَوَالَيَانِ مُتَوَالَيَاتٌ۔

---

[1] وتصریفہ الکامل: مُتَوَقًّى مُتَوَقَّيَانِ مُتَوَقَّوْنَ مُتَوَقِّيَةٌ مُتَوَقِّيَتَانِ مُتَوَقِّيَاتٌ۔ ۱۲ منہ

[2] " " " " " مُتَوَقًّى مُتَوَقَّيَانِ مُتَوَقَّوْنَ۔ مُتَوَقَّاةٌ مُتَوَقَّاتَانِ مُتَوَقَّيَاتٌ۔ ۱۲ منہ

[3] " " " " " مُتَوَالٍ مُتَوَالِيَانِ مُتَوَالُوْنَ۔ مُتَوَالِيَةٌ مُتَوَالِيَتَانِ مُتَوَالِيَاتٌ۔ ۱۲ منہ

[4] " " " " " مُتَوَالًى مُتَوَالَيَانِ مُتَوَالَوْنَ۔ مُتَوَالَاةٌ مُتَوَالَاتَانِ مُتَوَالَيَاتٌ۔ ۱۲ منہ

(۸) لفیف مقرون

صرف صغیر فعل ثلاثی مجرد لفیف مقرون از باب دوم فَعَلَ یَفْعِلُ - جیسے اَلطَّیُّ : لپیٹنا۔ علامت اِس باب کی یہ ہے کہ اِسکی ماضی میں عین کلمہ مفتوح اور مضارع میں مکسور ہوتا ہے

طَوٰی یَطْوِیْ طَیًّا ، فَهُوَ طَاوٍ - وَ طُوِیَ یُطْوٰی طَیًّا ، فَذَاکَ مَطْوِیٌّ - مَاطَوٰی مَاطُوِیَ ، لَمْ یَطْوِ لَمْ یُطْوَ ، لَا یَطْوِیْ لَا یُطْوٰی ، لَنْ یَطْوِیَ لَنْ یُطْوٰی ، لَیَطْوِیَنَّ لَیُطْوَیَنَّ ، لَیَطْوِیَنْ لَیُطْوَیَنْ اَلْاَمْرُ مِنْهُ : اِطْوِ لِتُطْوَ لِیَطْوِ لِیُطْوَ ، اِطْوِیَنَّ لِتُطْوَیَنَّ ، لِیَطْوِیَنَّ لِیُطْوَیَنَّ ، اِطْوِیَنْ لِتُطْوَیَنْ ، لِیَطْوِیَنْ لِیُطْوَیَنْ وَالنَّهْیُ عَنْهُ : لَا تَطْوِ لَا تُطْوَ ، لَا یَطْوِ لَا یُطْوَ ، لَا تَطْوِیَنَّ لَا تُطْوَیَنَّ ، لَا یَطْوِیَنَّ لَا یُطْوَیَنَّ ، لَا تَطْوِیَنْ لَا تُطْوَیَنْ ، لَا یَطْوِیَنْ لَا یُطْوَیَنْ اَلظَّرْفُ مِنْهُ : مَطْوًی مَطْوَیَانِ مَطَاوٍ وَّ مُطَیٌّ وَالْاٰلَۃُ مِنْهُ : مِطْوًی مِطْوَیَانِ مَطَاوٍ وَّ مُطَیٌّ مِطْوَاۃٌ مِطْوَاتَانِ مَطَاوٍ وَّ مُطَیَّۃٌ - مِطْوَاءٌ مِطْوَاءَانِ مَطَاوِیُّ وَ مُطَیِّیٌّ وَ اَفْعَلُ التَّفْضِیْلِ اَلْمُذَکَّرُ مِنْهُ : اَطْوٰی اَطْوَیَانِ اَطْوَوْنَ اَطَاوٍ وَّ اُطَیٌّ وَالْمُؤَنَّثُ مِنْهُ : طُیٰی طُیَیَانِ طُیَیَاتٌ طُوًی وَّ طُوَیٌّ -

صرف کبیر

بحث اثبات فعل ماضی معروف : طَوٰی طَوَیَا طَوَوْا طَوَتْ طَوَتَا طَوَیْنَ طَوَیْتَ طَوَیْتُمَا طَوَیْتُمْ طَوَیْتِ طَوَیْتُمَا طَوَیْتُنَّ طَوَیْتُ طَوَیْنَا **بحث اثبات فعل ماضی مجہول :** طُوِیَ طُوِیَا طُوُوْا طُوِیَتْ طُوِیَتَا طُوِیْنَ طُوِیْتَ طُوِیْتُمَا طُوِیْتُمْ طُوِیْتِ طُوِیْتُمَا طُوِیْتُنَّ طُوِیْتُ طُوِیْنَا **بحث نفی فعل ماضی معروف :** مَا طَوٰی مَا طَوَیَا الخ **بحث نفی فعل ماضی مجہول :** مَا طُوِیَ مَا طُوِیَا الخ **بحث اثبات فعل مضارع معروف :** یَطْوِیْ یَطْوِیَانِ یَطْوُوْنَ تَطْوِیْ تَطْوِیَانِ یَطْوِیْنَ تَطْوِیْ تَطْوِیَانِ تَطْوُوْنَ تَطْوِیْنَ تَطْوِیَانِ تَطْوِیْنَ اَطْوِیْ نَطْوِیْ **بحث اثبات فعل مضارع مجہول :** یُطْوٰی یُطْوَیَانِ یُطْوَوْنَ تُطْوٰی تُطْوَیَانِ یُطْوَیْنَ تُطْوٰی تُطْوَیَانِ تُطْوَوْنَ تُطْوَیْنَ تُطْوَیَانِ تُطْوَیْنَ اُطْوٰی نُطْوٰی **بحث نفی فعل مضارع معروف :** لَا یَطْوِیْ لَا یَطْوِیَانِ الخ **بحث نفی فعل مضارع مجہول :** لَا یُطْوٰی لَا یُطْوَیَانِ الخ **بحث نفی تاکید بہ لَن در فعل مستقبل معروف :** لَنْ یَطْوِیَ لَنْ یَطْوِیَا لَنْ یَطْوُوْا لَنْ تَطْوِیَ لَنْ تَطْوِیَا لَنْ یَطْوِیْنَ لَنْ تَطْوِیَ لَنْ تَطْوِیَا لَنْ تَطْوُوْا لَنْ تَطْوِیْ لَنْ تَطْوِیَا لَنْ تَطْوِیْنَ لَنْ اَطْوِیَ لَنْ نَطْوِیَ **بحث نفی تاکید بہ لَن در فعل مستقبل مجہول :** لَنْ یُطْوٰی لَنْ یُطْوَیَا لَنْ یُطْوَوْا لَنْ تُطْوٰی لَنْ تُطْوَیَا لَنْ یُطْوَیْنَ لَنْ تُطْوٰی لَنْ تُطْوَیَا لَنْ تُطْوَوْا لَنْ تُطْوَیْ لَنْ تُطْوَیَا لَنْ تُطْوَیْنَ لَنْ اُطْوٰی لَنْ نُطْوٰی **بحث نفی جحد بہ لَم در فعل**

ھو الجُمُوعُ المُکَسَّرَۃُ: طُوَاۃٌ، طُوَّآءٌ، طُوًّی، طُوَیٌّ، طُیٌّ، طُوَیَاءُ، طُیَّانٌ، طِیَانٌ، طِیَّانٌ، طِیَاءٌ، طِوًی، اَطْوَاءٌ، ۱۲ منہ مِطْوَاوَانِ ہم جائز ست کما مرّ فی ص ۱۴۲ ۔ ۱۲ منہ

مُستقبل معروف ؛ لَمْ يَطْوِ لَمْ يَطْوِيَا لَمْ يَطْوُوْا لَمْ تَطْوِ لَمْ تَطْوِيَا لَمْ يَطْوِيْنَ لَمْ تَطْوِ لَمْ تَطْوِيَا
لَمْ تَطْوُوْا لَمْ تَطْوِيْ لَمْ تَطْوِيَا لَمْ تَطْوِيْنَ لَمْ اَطْوِ لَمْ نَطْوِ بحث نفی جحد بہ لَمْ در فعل مُستقبل مجہول ؛
لَمْ يُطْوَ لَمْ يُطْوَيَا لَمْ يُطْوَوْا لَمْ تُطْوَ لَمْ تُطْوَيَا لَمْ يُطْوَيْنَ لَمْ تُطْوَ لَمْ تُطْوَيَا لَمْ تُطْوَوْا لَمْ تُطْوَيْ لَمْ تُطْوَيَا لَمْ تُطْوَيْنَ لَمْ اُطْوَ لَمْ نُطْوَ
بحث لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ در فعل مُستقبل معروف ؛ لَيَطْوِيَنَّ لَيَطْوِيَانِّ لَيَطْوُنَّ لَتَطْوِيَنَّ لَتَطْوِيَانِّ
لَيَطْوِيْنَانِّ لَتَطْوِيَنَّ لَتَطْوِيَانِّ لَتَطْوُنَّ لَتَطْوِنَّ لَتَطْوِيَانِّ لَتَطْوِيْنَانِّ لَاَطْوِيَنَّ لَنَطْوِيَنَّ بحث لام تاکید بانون
تاکید ثقیلہ در فعل مُستقبل مجہول ؛ لَيُطْوَيَنَّ لَيُطْوَيَانِّ لَيُطْوَوُنَّ لَتُطْوَيَنَّ لَتُطْوَيَانِّ لَيُطْوَيْنَانِّ لَتُطْوَيَنَّ
لَتُطْوَيَانِّ لَتُطْوَوُنَّ لَتُطْوَيِنَّ لَتُطْوَيَانِّ لَتُطْوَيْنَانِّ لَاُطْوَيَنَّ لَنُطْوَيَنَّ بحث لام تاکید بانون تاکید خفیفہ
در فعل مُستقبل معروف ؛ لَيَطْوِيَنْ لَيَطْوُنْ لَتَطْوِيَنْ لَتَطْوِيَنْ لَتَطْوُنْ لَتَطْوِنْ لَاَطْوِيَنْ لَنَطْوِيَنْ بحث لام تاکید بانون
تاکید خفیفہ در فعل مُستقبل مجہول ؛ لَيُطْوَيَنْ لَيُطْوَوُنْ لَتُطْوَيَنْ لَتُطْوَيَنْ لَتُطْوَوُنْ لَتُطْوَيِنْ لَاُطْوَيَنْ لَنُطْوَيَنْ بحث
امر حاضر معروف ؛ اِطْوِ اِطْوِيَا اِطْوُوْا اِطْوِيْ اِطْوِيَا اِطْوِيْنَ بحث امر حاضر مجہول ؛ لِتُطْوَ لِتُطْوَيَا لِتُطْوَوْا
لِتُطْوَيْ لِتُطْوَيَا لِتُطْوَيْنَ بحث امر غائب معروف ؛ لِيَطْوِ لِيَطْوِيَا لِيَطْوُوْا لِتَطْوِ لِتَطْوِيَا لِيَطْوِيْنَ لِاَطْوِ
لِنَطْوِ بحث امر غائب مجہول ؛ لِيُطْوَ لِيُطْوَيَا لِيُطْوَوْا لِتُطْوَ لِتُطْوَيَا لِيُطْوَيْنَ لِاُطْوَ لِنُطْوَ بحث
امر حاضر معروف بانون تاکید ثقیلہ ؛ اِطْوِيَنَّ اِطْوِيَانِّ اِطْوُنَّ اِطْوِنَّ اِصْوِيَانِّ اِطْوِيْنَانِّ بحث امر حاضر مجہول
بانون تاکید ثقیلہ ؛ لِتُطْوَيَنَّ لِتُطْوَيَانِّ لِتُطْوَوُنَّ لِتُطْوَيِنَّ لِتُطْوَيَانِّ لِتُطْوَيْنَانِّ بحث امر غائب معروف
بانون تاکید ثقیلہ ؛ لِيَطْوِيَنَّ لِيَطْوِيَانِّ لِيَطْوُنَّ لِتَطْوِيَنَّ لِتَطْوِيَانِّ لِيَطْوِيْنَانِّ لِاَطْوِيَنَّ لِنَطْوِيَنَّ بحث امر
غائب مجہول بانون ثقیلہ ؛ لِيُطْوَيَنَّ لِيُطْوَيَانِّ لِيُطْوَوُنَّ لِتُطْوَيَنَّ لِتُطْوَيَانِّ لِيُطْوَيْنَانِّ لِاُطْوَيَنَّ لِنُطْوَيَنَّ
بحث امر حاضر معروف بانون تاکید خفیفہ ؛ اِطْوِيَنْ اِطْوُنْ اِطْوِنْ بحث امر حاضر مجہول بانون تاکید خفیفہ ؛
لِتُطْوَيَنْ لِتُطْوَوُنْ لِتُطْوَيِنْ بحث امر غائب معروف بانون تاکید خفیفہ ؛ لِيَطْوِيَنْ لِيَطْوُنْ لِتَطْوِيَنْ لِاَطْوِيَنْ
لِنَطْوِيَنْ بحث امر غائب مجہول بانون تاکید خفیفہ ؛ لِيُطْوَيَنْ لِيُطْوَوُنْ لِتُطْوَيَنْ لِاُطْوَيَنْ لِنُطْوَيَنْ بحث
نہی حاضر معروف ؛ لَا تَطْوِ لَا تَطْوِيَا لَا تَطْوُوْا لَا تَطْوِيْ لَا تَطْوِيَا لَا تَطْوِيْنَ بحث نہی حاضر مجہول ؛ لَا تُطْوَ
لَا تُطْوَيَا لَا تُطْوَوْا لَا تُطْوَيْ لَا تُطْوَيَا لَا تُطْوَيْنَ بحث نہی غائب معروف ؛ لَا يَطْوِ لَا يَطْوِيَا لَا يَطْوُوْا لَا
تَطْوِ لَا تَطْوِيَا لَا يَطْوِيْنَ لَا اَطْوِ لَا نَطْوِ بحث نہی غائب مجہول ؛ لَا يُطْوَ لَا يُطْوَيَا لَا يُطْوَوْا لَا تُطْوَ لَا تُطْوَيَا
لَا يُطْوَيْنَ لَا اُطْوَ لَا نُطْوَ بحث نہی حاضر معروف بانون تاکید ثقیلہ ؛ لَا تَطْوِيَنَّ لَا تَطْوِيَانِّ لَا تَطْوُنَّ لَا تَطْوِنَّ
لَا تَطْوِيَانِّ لَا تَطْوِيْنَانِّ بحث نہی حاضر مجہول بانون تاکید ثقیلہ ؛ لَا تُطْوَيَنَّ لَا تُطْوَيَانِّ لَا تُطْوَوُنَّ لَا تُطْوَيِنَّ
لَا تُطْوَيَانِّ لَا تُطْوَيْنَانِّ بحث نہی غائب معروف بانون تاکید ثقیلہ ؛ لَا يَطْوِيَنَّ لَا يَطْوِيَانِّ لَا يَطْوُنَّ لَا تَطْوِيَنَّ

لَاتَنْطَوِيَانِّ لَايَطْوِيَانِّ لَاأُطْوِيَنَّ لَانُطْوِيَنَّ **بحث نہی غائب مجہول بانون تاکید ثقیلہ:** لَايُطْوَيَنَّ لَايُطْوَيَانِّ لَايُطْوَوُنَّ لَاتُطْوَيَنَّ لَاتُطْوَيَانِّ لَايُطْوَيْنَانِّ لَاأُطْوَيَنَّ لَانُطْوَيَنَّ **بحث نہی حاضر معروف بانون تاکید خفیفہ:** لَاتَطْوِيَنْ لَاتَطْوُنْ لَاتَطْوِنْ **بحث نہی حاضر مجہول بانون تاکید خفیفہ:** لَاتُطْوَيَنْ لَاتُطْوَوُنْ لَاتُطْوَيِنْ **بحث نہی غائب معروف بانون تاکید خفیفہ:** لَايَطْوِيَنْ لَايَطْوُنْ لَاتَطْوِيَنْ لَاأَطْوِيَنْ لَانَطْوِيَنْ **بحث نہی غائب مجہول بانون تاکید خفیفہ:** لَايُطْوَيَنْ لَايُطْوَوُنْ لَاتُطْوَيَنْ لَاأُطْوَيَنْ لَانُطْوَيَنْ **بحث اسم فاعل:** طَاوٍ طَاوِيَانِ طَاوُوْنَ طَاوِيَةٌ طَاوِيَتَانِ طَاوِيَاتٌ **بحث اسم مفعول:** مَطْوِيٌّ مَطْوِيَّانِ مَطْوِيُّوْنَ مَطْوِيَّةٌ مَطْوِيَّتَانِ مَطْوِيَّاتٌ۔

صرف صغیر فعل ثلاثی مجرد لفیف مقرون از باب سوم فَعِلَ يَفْعَلُ۔ چوں اَلرَّيُّ: سیراب ہونا۔ علامت اس باب کی یہ ہے کہ اس کی ماضی میں عین کلمہ مکسور اور مضارع میں مفتوح ہوتا ہے

رَوِيَ يَرْوٰى رَيًّا، فَهُوَ رَيَّانُ۔ وَرُوِيَ يُرْوٰى رَيًّا، فَذَاكَ مَرْوِيٌّ مَارَوِيَ مَارُوِيَ، لَمْ يَرْوَ لَمْ يُرْوَ، لَا يَرْوٰى لَا يُرْوٰى، لَنْ يَرْوٰى لَنْ يُرْوٰى، لَيَرْوَيَنَّ لَيُرْوَيَنَّ، لَيَرْوَيَنْ لَيُرْوَيَنْ اَلْاَمْرُ مِنْهُ: اِرْوَ لِتُرْوَ، لِيَرْوَ لِيُرْوَ، اِرْوَيَنَّ لِتُرْوَيَنَّ، لِيَرْوَيَنَّ لِيُرْوَيَنَّ، اِرْوَيَنْ لِتُرْوَيَنْ، لِيَرْوَيَنْ لِيُرْوَيَنْ وَالنَّهْيُ عَنْهُ: لَاتَرْوَ لَاتُرْوَ، لَايَرْوَ لَايُرْوَ، لَاتَرْوَيَنَّ لَاتُرْوَيَنَّ، لَايَرْوَيَنَّ لَايُرْوَيَنَّ، لَاتَرْوَيَنْ لَاتُرْوَيَنْ، لَايَرْوَيَنْ لَايُرْوَيَنْ، اَلظَّرْفُ مِنْهُ: مَرْوًى مَرْوَيَانِ مَرَاوٍ وَمُرَيٌّ وَالْاٰلَةُ مِنْهُ: مِرْوًى مِرْوَيَانِ مَرَاوٍ وَمُرَيٌّ - مِرْوَاةٌ مِرْوَاتَانِ مَرَاوٍ وَمُرَيِّيَةٌ - مِرْوَاءٌ مِرْوَاءَانِ مَرَاوِيُّ وَمُرَيِّيٌّ[1] وَاَفْعَلُ التَّفْضِيْلِ الْمُذَكَّرُ مِنْهُ: اَرْوٰى اَرْوَيَانِ اَرْوَوْنَ اَرَاوٍ وَاُرَيٌّ وَالْمُؤَنَّثُ مِنْهُ: رُيّٰى رُيَّيَانِ رُيَّيَاتٌ رُيًّى وَرُوَيٌّ۔

فائدہ: صرف صغیر از باب سَمِعَ حَيِيَ يَحْيٰى الخ بلاادغام اور حَيَّ يَحْيٰى الخ بالادغام دونوں طرح جائز ہے۔

---

[1] والجموع المکسرۃ رُوَاۃٌ، رُوَّآءٌ، رُوًّى، رُوًى، رِيٌّ، رُوَيَّاءُ، رَيَّانٌ، رِيَانٌ، رِيَاءٌ، رِوًى، اَرْوَاءٌ، ۱۲ منہ

[2] قد مرّ فی ص ۱۲۲ ۱۲ منہ

صرف صغیر فعل ثلاثی مزید فیہ لفیف مقرون از باب اِفتِعَال ۔ چوں اَلْاِسْتِوَآءُ : برابر ہونا۔
علامت اس باب کی یہ ہے کہ اِسکی ماضی میں پانچ۵ حرف ہوتے ہیں ۔
تین۳ اصلی، دو۲ زائد۔ یعنی شروع میں ہمزہ وصلی اور فا کلمہ کے بعد تا۔

اِسْتَوٰی یَسْتَوِیْ اِسْتِوَآءً، فَهُوَ مُسْتَوٍ[۱] ۔ وَاُسْتُوِیَ یُسْتَوٰی اِسْتِوَآءً، فَذَاكَ مُسْتَوًی[۲] ۔ مَا اسْتَوٰی مَا اُسْتُوِیَ، لَمْ یَسْتَوِ لَمْ یُسْتَوَ، لَا یَسْتَوِیْ لَا یُسْتَوٰی، لَنْ یَّسْتَوِیَ لَنْ یُّسْتَوٰی، لَیَسْتَوِیَنَّ لَیُسْتَوَیَنَّ، لَیَسْتَوِیَنْ لَیُسْتَوَیَنْ اَلْاَمْرُ مِنْهُ : اِسْتَوِ لِتُسْتَوَ، لِیَسْتَوِ لِیُسْتَوَ، اِسْتَوِیَنَّ لِتُسْتَوَیَنَّ، لِیَسْتَوِیَنَّ لِیُسْتَوَیَنَّ، اِسْتَوِیَنْ لِتُسْتَوَیَنْ، لِیَسْتَوِیَنْ لِیُسْتَوَیَنْ، وَالنَّهْیُ عَنْهُ : لَا تَسْتَوِ لَا تُسْتَوَ، لَا یَسْتَوِ لَا یُسْتَوَ، لَا تَسْتَوِیَنَّ لَا تُسْتَوَیَنَّ، لَا یَسْتَوِیَنَّ لَا یُسْتَوَیَنَّ، لَا تَسْتَوِیَنْ لَا تُسْتَوَیَنْ، لَا یَسْتَوِیَنْ لَا یُسْتَوَیَنْ اَلظَّرْفُ مِنْهُ : مُسْتَوًی مُسْتَوَیَانِ مُسْتَوَیَاتٌ ۔

صرف صغیر فعل ثلاثی مزید فیہ لفیف مقرون از باب اِسْتِفْعَال ۔ چوں اَلْاِسْتِحْیَآءُ : حیا کرنا۔
علامت اس باب کی یہ ہے کہ اِسکی ماضی میں چھ حرف ہوتے ہیں ۔
تین۳ اصلی، تین۳ زائد۔ یعنی شروع میں ہمزہ وصلی، دوسری جگہ سین اور تیسری جگہ تا۔

اِسْتَحْیٰی یَسْتَحْیِیْ اِسْتِحْیَآءً، فَهُوَ مُسْتَحْیٍ[۳] ۔ وَاُسْتُحْیِیَ یُسْتَحْیٰی اِسْتِحْیَآءً، فَذَاكَ مُسْتَحْیًی[۴] ۔ مَا اسْتَحْیٰی مَا اُسْتُحْیِیَ، لَمْ یَسْتَحْیِ لَمْ یُسْتَحْیَ، لَا یَسْتَحْیِیْ لَا یُسْتَحْیٰی، لَنْ یَّسْتَحْیِیَ لَنْ یُّسْتَحْیٰی، لَیَسْتَحْیِیَنَّ لَیُسْتَحْیَیَنَّ، لَیَسْتَحْیِیَنْ لَیُسْتَحْیَیَنْ اَلْاَمْرُ مِنْهُ : اِسْتَحْیِ لِتُسْتَحْیَ، لِیَسْتَحْیِ لِیُسْتَحْیَ، اِسْتَحْیِیَنَّ لِتُسْتَحْیَیَنَّ، لِیَسْتَحْیِیَنَّ لِیُسْتَحْیَیَنَّ، اِسْتَحْیِیَنْ لِتُسْتَحْیَیَنْ، لِیَسْتَحْیِیَنْ لِیُسْتَحْیَیَنْ وَالنَّهْیُ عَنْهُ : لَا تَسْتَحْیِ لَا تُسْتَحْیَ، لَا یَسْتَحْیِ لَا یُسْتَحْیَ، لَا تَسْتَحْیِیَنَّ لَا تُسْتَحْیَیَنَّ، لَا یَسْتَحْیِیَنَّ لَا یُسْتَحْیَیَنَّ، لَا تَسْتَحْیِیَنْ لَا تُسْتَحْیَیَنْ، لَا یَسْتَحْیِیَنْ لَا یُسْتَحْیَیَنْ اَلظَّرْفُ مِنْهُ : مُسْتَحْیًی مُسْتَحْیَیَانِ مُسْتَحْیَیَاتٌ[۵] ۔

صرف صغیر فعل ثلاثی مزید فیہ لفیف مقرون از باب اِنْفِعَال ۔ چوں اَلْاِنْزِوَآءُ : ایک گوشہ میں بیٹھنا۔ علامت اس باب کی یہ ہے کہ اِسکی ماضی میں پانچ۵ حرف ہوتے ہیں۔
تین۳ اصلی، دو۲ زائد۔ یعنی شروع میں ہمزہ وصلی، دوسری جگہ نون۔

اِنْزَوٰی یَنْزَوِیْ اِنْزِوَآءً، فَهُوَ مُنْزَوٍ[۶] ۔ وَاُنْزُوِیَ یُنْزَوٰی اِنْزِوَآءً، فَذَاكَ مُنْزَوًی ۔ مَا انْزَوٰی مَا اُنْزُوِیَ، لَمْ یَنْزَوِ لَمْ یُنْزَوَ، لَا یَنْزَوِیْ لَا یُنْزَوٰی، لَنْ یَّنْزَوِیَ لَنْ یُّنْزَوٰی، لَیَنْزَوِیَنَّ لَیُنْزَوَیَنَّ،

---

۱ وتصریفہ الکامل، مُسْتَوٍ مُسْتَوِیَانِ مُسْتَوُوْنَ مُسْتَوِیَةٌ مُسْتَوِیَتَانِ مُسْتَوِیَاتٌ ۱۲ منہ ۲ وتصریفہ الکامل، مُسْتَوًی مُسْتَوَیَانِ مُسْتَوَوْنَ ۔ مُسْتَوَاةٌ مُسْتَوَاتَانِ مُسْتَوَیَاتٌ ۱۲ منہ ۳ وتصریفہ الکامل، مُسْتَحْیٍ مُسْتَحْیِیَانِ مُسْتَحْیُوْنَ ۔ مُسْتَحْیِیَةٌ مُسْتَحْیِیَتَانِ مُسْتَحْیِیَاتٌ ۴ وتصریفہ الکامل مُسْتَحْیًی مُسْتَحْیَیَانِ مُسْتَحْیَوْنَ مُسْتَحْیَاةٌ مُسْتَحْیَاتَانِ مُسْتَحْیَیَاتٌ ۱۲ منہ ۵ وتصریفہ الکامل مُنْزَوٍ مُنْزَوِیَانِ مُنْزَوُوْنَ مُنْزَوِیَةٌ مُنْزَوِیَتَانِ مُنْزَوِیَاتٌ ۱۲ منہ ۶ وتصریفہ الکامل، مُنْزَوًی مُنْزَوَیَانِ مُنْزَوَوْنَ ۔ مُنْزَوَاةٌ مُنْزَوَاتَانِ مُنْزَوَیَاتٌ ۱۲ منہ

لِیَنْزَوِیَنَّ لِیَنْزَوِیَنْ اَلْاَمْرُ مِنْہُ، اِنْزَوِ لِتَنْزَوَ، لِیَنْزَوِ لِیُنْزَوَ، اِنْزَوِیَنَّ لِتَنْزَوَیَنَّ، لِیَنْزَوِیَنَّ لِیُنْزَوَیَنَّ، اِنْزَوِیَنْ لِتَنْزَوَیَنْ، لِیَنْزَوِیَنْ لِیُنْزَوَیَنْ وَالنَّھْیُ عَنْہُ، لَا تَنْزَوِ لَا تُنْزَوَ، لَا یَنْزَوِ لَا یُنْزَوَ، لَا تَنْزَوِیَنَّ لَا تُنْزَوَیَنَّ لَا یَنْزَوِیَنَّ لَا یُنْزَوَیَنَّ، لَا تَنْزَوِیَنْ لَا تُنْزَوَیَنْ، لَا یَنْزَوِیَنْ لَا یُنْزَوَیَنْ اَلظَّرْفُ مِنْہُ، مُنْزَوًی مُنْزَوَیَانِ مُنْزَوَیَاتٌ۔

صرف صغیر فعل ثلاثی مزید فیہ لفیف مقرون از باب اِفعال۔ چوں اَلْاِرْوَاءُ: سیراب کرنا۔

علامت اس باب کی یہ ہے کہ اسکی ماضی میں چار حرف ہوتے ہیں تین اصلی، ایک زائد۔ یعنی شروع میں ہمزہ قطعی

اَرْوٰی یُرْوِیْ اِرْوَاءً، فَھُوَ مُرْوٍ[1]۔ وَ اُرْوِیَ یُرْوٰی اِرْوَاءً، فَذَاکَ مُرْوًی۔ مَا اَرْوٰی مَا اُرْوِیَ، لَمْ یُرْوِ لَمْ یُرْوَ، لَا یُرْوِیْ لَا یُرْوٰی، لَنْ یُرْوِیَ لَنْ یُرْوٰی، لَیُرْوِیَنَّ لَیُرْوَیَنَّ، لَیُرْوِیَنْ لَیُرْوَیَنْ اَلْاَمْرُ مِنْہُ، اَرْوِ لِتُرْوَ، لِیُرْوِ لِیُرْوَ، اَرْوِیَنَّ لِتُرْوَیَنَّ، لِیُرْوِیَنَّ لِیُرْوَیَنَّ، اَرْوِیَنْ لِتُرْوَیَنْ، لِیُرْوِیَنْ لِیُرْوَیَنْ، وَالنَّھْیُ عَنْہُ، لَا تُرْوِ لَا تُرْوَ، لَا یُرْوِ لَا یُرْوَ، لَا تُرْوِیَنَّ لَا تُرْوَیَنَّ، لَا یُرْوِیَنَّ لَا یُرْوَیَنَّ، لَا تُرْوِیَنْ لَا تُرْوَیَنْ، لَا یُرْوِیَنْ لَا یُرْوَیَنْ اَلظَّرْفُ مِنْہُ، مُرْوًی مُرْوَیَانِ مُرْوَیَاتٌ[2]۔

صرف صغیر فعل ثلاثی مزید فیہ لفیف مقرون از باب تفعیل۔ چوں اَلتَّقْوِیَۃُ: قوۃ دینا۔ علامت اس باب کی یہ ہے کہ اسکی ماضی میں چار حرف ہوتے ہیں تین اصلی، ایک زائد۔ یعنی عین کلمہ مکرر مشدد

قَوّٰی یُقَوِّیْ تَقْوِیَۃً، فَھُوَ مُقَوٍّ[3]۔ وَقُوِّیَ یُقَوّٰی تَقْوِیَۃً، فَذَاکَ مُقَوًّی[4]۔ مَا قَوّٰی مَا قُوِّیَ، لَمْ یُقَوِّ لَمْ یُقَوَّ، لَا یُقَوِّیْ لَا یُقَوّٰی، لَنْ یُقَوِّیَ لَنْ یُقَوّٰی، لَیُقَوِّیَنَّ لَیُقَوَّیَنَّ، لَیُقَوِّیَنْ لَیُقَوَّیَنْ اَلْاَمْرُ مِنْہُ، قَوِّ لِتُقَوَّ، لِیُقَوِّ لِیُقَوَّ، قَوِّیَنَّ لِتُقَوَّیَنَّ، لِیُقَوِّیَنَّ لِیُقَوَّیَنَّ، قَوِّیَنْ لِتُقَوَّیَنْ، لِیُقَوِّیَنْ لِیُقَوَّیَنْ وَالنَّھْیُ عَنْہُ: لَا تُقَوِّ لَا تُقَوَّ، لَا یُقَوِّ لَا یُقَوَّ، لَا تُقَوِّیَنَّ لَا تُقَوَّیَنَّ، لَا یُقَوِّیَنَّ لَا یُقَوَّیَنَّ، لَا تُقَوِّیَنْ لَا تُقَوَّیَنْ، لَا یُقَوِّیَنْ لَا یُقَوَّیَنْ اَلظَّرْفُ مِنْہُ: مُقَوًّی مُقَوَّیَانِ مُقَوَّیَاتٌ[5]۔

صرف صغیر فعل ثلاثی مزید فیہ لفیف مقرون از باب مُفاعلۃ۔ چوں اَلْمُدَاوَاۃُ: دوا کرنا۔ علامت اس باب کی یہ ہے کہ اسکی ماضی میں چار حرف ہوتے ہیں تین اصلی، ایک زائد۔ یعنی فاء کلمہ کے بعد الف

دَاوٰی یُدَاوِیْ مُدَاوَاۃً، فَھُوَ مُدَاوٍ[6]۔ وَدُوْوِیَ یُدَاوٰی مُدَاوَاۃً، فَذَاکَ مُدَاوًی[7]۔ مَا دَاوٰی مَا دُوْوِیَ، لَمْ یُدَاوِ

---

[1] وتصریفہ الکامل، مُرْوٍ مُرْوِیَانِ مُرْوُوْنَ مُرْوِیَۃٌ مُرْوِیَتَانِ مُرْوِیَاتٌ ۱۲منہ [2] وتصریفہ الکامل مُرْوًی مُرْوَیَانِ مُرْوَوْنَ۔ مُرْوَاۃٌ مُرْوَاتَانِ مُرْوَیَاتٌ ۱۲منہ [3] وتصریفہ الکامل، مُقَوٍّ مُقَوِّیَانِ مُقَوُّوْنَ مُقَوِّیَۃٌ مُقَوِّیَتَانِ مُقَوِّیَاتٌ ۱۲منہ [4] وتصریفہ الکامل مُقَوًّی مُقَوَّیَانِ مُقَوَّوْنَ۔ مُقَوَّاۃٌ مُقَوَّاتَانِ مُقَوَّیَاتٌ ۱۲منہ [5] وتصریفہ الکامل: مُدَاوٍ مُدَاوِیَانِ مُدَاوُوْنَ۔ مُدَاوِیَۃٌ مُدَاوِیَتَانِ مُدَاوِیَاتٌ ۱۲منہ [6] وتصریفہ الکامل مُدَاوًی مُدَاوَیَانِ مُدَاوَوْنَ۔ مُدَاوَاۃٌ مُدَاوَاتَانِ مُدَاوَیَاتٌ ۱۲منہ

لَمْ يُدَاوَ، لَا يُدَاوِیْ لَا يُدَاوٰی، لَنْ يُدَاوِیَ لَنْ يُدَاوٰی، لَيُدَاوِيَنَّ لَيُدَاوَيَنَّ، لَيُدَاوِيَنْ لَيُدَاوَيَنْ اَلْاَمْرُ مِنْهُ: دَاوِ لِتُدَاوَ، لِيُدَاوِ لِيُدَاوَ، دَاوِيَنَّ لِتُدَاوَيَنَّ، لَيُدَاوِيَنَّ لَيُدَاوَيَنَّ، دَاوِيَنْ لِتُدَاوَيَنْ، لِيُدَاوِيَنْ لِيُدَاوَيَنْ وَالنَّهْیُ عَنْهُ: لَا تُدَاوِ لَا تُدَاوَ، لَا يُدَاوِ لَا يُدَاوَ، لَا تُدَاوِيَنَّ لَا تُدَاوَيَنَّ، لَا يُدَاوِيَنَّ لَا يُدَاوَيَنَّ، لَا تُدَاوِيَنْ لَا تُدَاوَيَنْ، لَا يُدَاوِيَنْ لَا يُدَاوَيَنْ اَلظَّرْفُ مِنْهُ: مُدَاوًی مُدَاوَيَانِ مُدَاوَيَاتٌ۔

صرف صغیر فعل ثلاثی مزید فیہ لفیف مقرون از باب تَفَعُّل۔ چوں اَلتَّقَوِّیْ: قوی ہونا۔ علامت اس باب کی یہ ہے کہ اسکی ماضی میں پانچ حرف ہوتے ہیں تین اصلی، دو زائد۔ یعنی شروع میں تاء اور عین کلمہ مکرر مشدد

تَقَوّٰی يَتَقَوّٰی تَقَوِّيًا، فَهُوَ مُتَقَوٍّ۔ وَتُقُوِّیَ يُتَقَوّٰی تَقَوِّيًا، فَذَاكَ مُتَقَوًّی۔ مَا تَقَوّٰی مَا تُقُوِّیَ، لَمْ يَتَقَوَّ لَمْ يُتَقَوَّ، لَا يَتَقَوّٰی لَا يُتَقَوّٰی، لَنْ يَتَقَوّٰی لَنْ يُتَقَوّٰی، لَيَتَقَوَّيَنَّ لَيُتَقَوَّيَنَّ، لَيَتَقَوَّيَنْ لَيُتَقَوَّيَنْ اَلْاَمْرُ مِنْهُ: تَقَوَّ لِتُتَقَوَّ، لِيَتَقَوَّ لِيُتَقَوَّ، تَقَوَّيَنَّ لِتُتَقَوَّيَنَّ، لِيَتَقَوَّيَنَّ لِيُتَقَوَّيَنَّ، تَقَوَّيَنْ لِتُتَقَوَّيَنْ، لِيَتَقَوَّيَنْ لِيُتَقَوَّيَنْ وَالنَّهْیُ عَنْهُ: لَا تَتَقَوَّ لَا تُتَقَوَّ، لَا يَتَقَوَّ لَا يُتَقَوَّ، لَا تَتَقَوَّيَنَّ لَا تُتَقَوَّيَنَّ، لَا يَتَقَوَّيَنَّ لَا يُتَقَوَّيَنَّ، لَا تَتَقَوَّيَنْ لَا تُتَقَوَّيَنْ، لَا يَتَقَوَّيَنْ لَا يُتَقَوَّيَنْ اَلظَّرْفُ مِنْهُ: مُتَقَوًّی مُتَقَوَّيَانِ مُتَقَوَّيَاتٌ۔

صرف صغیر فعل ثلاثی مزید فیہ لفیف مقرون از باب تَفَاعُل۔ چوں اَلتَّسَاوِیْ: برابر ہونا۔ علامت اس باب کی یہ ہے کہ اسکی ماضی میں پانچ حرف ہوتے ہیں۔ تین اصلی، دو زائد۔ یعنی شروع میں تاء اور فاء کلمہ کے بعد الف

تَسَاوٰی يَتَسَاوٰی تَسَاوِيًا، فَهُوَ مُتَسَاوٍ۔ وَتُسُووِیَ يُتَسَاوٰی تَسَاوِيًا، فَذَاكَ مُتَسَاوًی۔ مَا تَسَاوٰی مَا تُسُووِیَ، لَمْ يَتَسَاوَ لَمْ يُتَسَاوَ، لَا يَتَسَاوٰی لَا يُتَسَاوٰی، لَنْ يَتَسَاوٰی لَنْ يُتَسَاوٰی، لَيَتَسَاوَيَنَّ لَيُتَسَاوَيَنَّ، لَيَتَسَاوَيَنْ لَيُتَسَاوَيَنْ اَلْاَمْرُ مِنْهُ: تَسَاوَ لِتُتَسَاوَ، لِيَتَسَاوَ لِيُتَسَاوَ، تَسَاوَيَنَّ لِتُتَسَاوَيَنَّ، لِيَتَسَاوَيَنَّ لِيُتَسَاوَيَنَّ، تَسَاوَيَنْ لِتُتَسَاوَيَنْ، لِيَتَسَاوَيَنْ لِيُتَسَاوَيَنْ وَالنَّهْیُ عَنْهُ: لَا تَتَسَاوَ لَا تُتَسَاوَ، لَا يَتَسَاوَ لَا يُتَسَاوَ، لَا تَتَسَاوَيَنَّ لَا تُتَسَاوَيَنَّ، لَا يَتَسَاوَيَنَّ لَا يُتَسَاوَيَنَّ، لَا تَتَسَاوَيَنْ لَا تُتَسَاوَيَنْ، لَا يَتَسَاوَيَنْ لَا يُتَسَاوَيَنْ، اَلظَّرْفُ مِنْهُ: مُتَسَاوًی مُتَسَاوَيَانِ مُتَسَاوَيَاتٌ۔

۱؎ وتصریفہ الکامل: مُتَقَوٍّ مُتَقَوِّيَانِ مُتَقَوُّوْنَ مُتَقَوِّيَةٌ مُتَقَوِّيَتَانِ مُتَقَوِّيَاتٌ ۱۲ منہ ۲؎ وتصریفہ الکامل: مُتَقَوًّی مُتَقَوَّيَانِ مُتَقَوَّوْنَ۔ مُتَقَوَّاةٌ مُتَقَوَّاتَانِ مُتَقَوَّيَاتٌ ۱۲ منہ ۳؎ وتصریفہ الکامل: مُتَسَاوٍ مُتَسَاوِيَانِ مُتَسَاوُوْنَ۔ مُتَسَاوِيَةٌ مُتَسَاوِيَتَانِ مُتَسَاوِيَاتٌ ۱۲ منہ ۴؎ وتصریفہ الکامل: مُتَسَاوًی مُتَسَاوَيَانِ مُتَسَاوَوْنَ۔ مُتَسَاوَاةٌ مُتَسَاوَاتَانِ مُتَسَاوَيَاتٌ ۱۲ منہ

(۹)

مُضاعف ثُلاثی

صرف صغیر فعل ثُلاثی مُجرّد مُضاعف ثلاثی از بابِ اوّل فَعَلَ یَفْعُلُ۔ چوں اَلذَّبُّ: دُور کرنا۔ علامت اِس باب کی یہ ہے کہ اِسکی ماضی میں عین کلمہ مفتوح اور مُضارع میں مضموم ہوتا ہے

ذَبَّ یَذُبُّ ذَبًّا، فَهُوَ ذَابٌّ۔ وَذُبَّ یُذَبُّ ذَبًّا، فَذَاكَ مَذْبُوبٌ۔ مَا ذَبَّ مَا ذُبَّ، لَمْ یَذُبَّ لَمْ یَذُبِّ لَمْ یَذُبُّ لَمْ یَذْبُبْ، لَمْ یُذَبَّ لَمْ یُذَبِّ لَمْ یُذَبُّ لَمْ یُذْبَبْ، لَا یَذُبُّ لَا یُذَبُّ، لَنْ یَذُبَّ لَنْ یُذَبَّ، لَیَذُبَّنَّ لَیُذَبَّنَّ، لَیَذُبَّنْ لَیُذَبَّنْ۔ اَلْاَمْرُ مِنْهُ: ذُبَّ ذُبِّ ذُبُّ اُذْبُبْ، لِتُذَبَّ لِتُذَبِّ لِتُذَبُّ لِتُذْبَبْ، لِیَذُبَّ لِیَذُبِّ لِیَذُبُّ لِیَذْبُبْ، لِیُذَبَّ لِیُذَبِّ لِیُذَبُّ لِیُذْبَبْ، ذُبَّنَّ لِتُذَبَّنَّ، لِیَذُبَّنَّ لِیُذَبَّنَّ، ذُبَّنْ لِتُذَبَّنْ، لِیَذُبَّنْ لِیُذَبَّنْ۔ وَالنَّهْیُ عَنْهُ: لَا تَذُبَّ لَا تَذُبِّ لَا تَذُبُّ لَا تَذْبُبْ، لَا تُذَبَّ لَا تُذَبِّ لَا تُذَبُّ لَا تُذْبَبْ، لَا یَذُبَّ لَا یَذُبِّ لَا یَذُبُّ لَا یَذْبُبْ، لَا یُذَبَّ لَا یُذَبِّ لَا یُذَبُّ لَا یُذْبَبْ، لَا تَذُبَّنَّ لَا تُذَبَّنَّ، لَا یَذُبَّنَّ لَا یُذَبَّنَّ، لَا تَذُبَّنْ لَا تُذَبَّنْ، لَا یَذُبَّنْ لَا یُذَبَّنْ۔ اَلظَّرْفُ مِنْهُ: مَذَبٌّ مَذَبَّانِ مَذَابُّ وَمُذَیْبٌ۔ وَالْاٰلَةُ مِنْهُ: مِذَبٌّ مِذَبَّانِ مَذَابُّ وَمُذَیْبٌ۔ مِذَبَّةٌ مِذَبَّتَانِ مَذَابُّ وَمُذَیْبَةٌ۔ مِذْبَابٌ مِذْبَابَانِ مَذَابِیْبُ وَمُذَیْبِیْبٌ۔ وَاَفْعَلُ التَّفْضِیْلِ الْمُذَكَّرُ مِنْهُ: اَذَبُّ اَذَبَّانِ اَذَبُّوْنَ اَذَابُّ وَاُذَیْبٌ۔ وَالْمُؤَنَّثُ مِنْهُ: ذُبّٰی ذُبَّیَانِ ذُبَّیَاتٌ ذُبَبٌ وَذُبَیْبٰی۔

صرف کبیر

بحث اِثبات فعل ماضی معروف: ذَبَّ ذَبَّا ذَبُّوْا ذَبَّتْ ذَبَّتَا ذَبَبْنَ ذَبَبْتَ ذَبَبْتُمَا ذَبَبْتُمْ ذَبَبْتِ ذَبَبْتُمَا ذَبَبْتُنَّ ذَبَبْتُ ذَبَبْنَا **بحث اِثبات فعل ماضی مجہول:** ذُبَّ ذُبَّا ذُبُّوْا ذُبَّتْ ذُبَّتَا ذُبِبْنَ ذُبِبْتَ ذُبِبْتُمَا ذُبِبْتُمْ ذُبِبْتِ ذُبِبْتُمَا ذُبِبْتُنَّ ذُبِبْتُ ذُبِبْنَا **بحث نفی فعل ماضی معروف:** مَا ذَبَّ مَا ذَبَّا مَا ذَبُّوْا مَا ذَبَّتْ مَا ذَبَّتَا مَا ذَبَبْنَ مَا ذَبَبْتَ مَا ذَبَبْتُمَا مَا ذَبَبْتُمْ مَا ذَبَبْتِ مَا ذَبَبْتُمَا مَا ذَبَبْتُنَّ مَا ذَبَبْتُ مَا ذَبَبْنَا **بحث نفی فعل ماضی مجہول:** مَا ذُبَّ مَا ذُبَّا

ؕ والجموع المُكسّرة: ذَبَّةٌ، ذُبَّابٌ، ذُبَبٌ، ذَبْبٌ، ذُبٌّ، ذُبَّاءُ، ذُبَّانٌ، ذِبَّانٌ، ذِبَابٌ، ذُبُوْبٌ، اَذْبَابٌ، ۱۲ منه

مَا ذُبُّوا مَا ذُبَّتْ مَا ذُبَّتَا مَا ذُبِبْنَ مَا ذُبِبْتَ مَا ذُبِبْتُمَا مَا ذُبِبْتُمْ مَا ذُبِبْتِ مَا ذُبِبْتُمَا مَا ذُبِبْتُنَّ مَا ذُبِبْتُ
مَا ذُبِبْنَا **بحث اثبات فعل مضارع معروف:** يَذُبُّ يَذُبَّانِ يَذُبُّونَ تَذُبُّ تَذُبَّانِ يَذْبُبْنَ تَذُبُّ تَذُبَّانِ
تَذُبُّونَ تَذُبِّينَ تَذُبَّانِ تَذْبُبْنَ اَذُبُّ نَذُبُّ **بحث اثبات فعل مضارع مجهول:** يُذَبُّ يُذَبَّانِ يُذَبُّونَ تُذَبُّ
تُذَبَّانِ يُذْبَبْنَ تُذَبُّ تُذَبَّانِ تُذَبُّونَ تُذَبِّينَ تُذَبَّانِ تُذْبَبْنَ اُذَبُّ نُذَبُّ **بحث نفی فعل مضارع معروف:** لَا
يَذُبُّ لَا يَذُبَّانِ لَا يَذُبُّونَ لَا تَذُبُّ لَا تَذُبَّانِ لَا يَذْبُبْنَ لَا تَذُبُّ لَا تَذُبَّانِ لَا تَذُبُّونَ لَا تَذُبِّينَ لَا تَذُبَّانِ لَا تَذْبُبْنَ
لَا اَذُبُّ لَا نَذُبُّ **بحث نفی فعل مضارع مجهول:** لَا يُذَبُّ لَا يُذَبَّانِ لَا يُذَبُّونَ لَا تُذَبُّ لَا تُذَبَّانِ لَا يُذْبَبْنَ لَا
تُذَبُّ لَا تُذَبَّانِ لَا تُذَبُّونَ لَا تُذَبِّينَ لَا تُذَبَّانِ لَا تُذْبَبْنَ لَا اُذَبُّ لَا نُذَبُّ **بحث نفی تاکید بلن در فعل مستقبل
معروف:** لَنْ يَذُبَّ لَنْ يَذُبَّا لَنْ يَذُبُّوا لَنْ تَذُبَّ لَنْ تَذُبَّا لَنْ يَذْبُبْنَ لَنْ تَذُبَّ لَنْ تَذُبَّا لَنْ تَذُبُّوا لَنْ
تَذُبِّي لَنْ تَذُبَّا لَنْ تَذْبُبْنَ لَنْ اَذُبَّ لَنْ نَذُبَّ **بحث نفی تاکید بلن در فعل مستقبل مجهول:** لَنْ يُذَبَّ
لَنْ يُذَبَّا لَنْ يُذَبُّوا لَنْ تُذَبَّ لَنْ تُذَبَّا لَنْ يُذْبَبْنَ لَنْ تُذَبَّ لَنْ تُذَبَّا لَنْ تُذَبُّوا لَنْ تُذَبِّي لَنْ تُذَبَّا لَنْ تُذْبَبْنَ
لَنْ اُذَبَّ لَنْ نُذَبَّ **بحث نفی جحد بلم در فعل مستقبل معروف:** لَمْ يَذُبَّ لَمْ يَذُبِّ لَمْ يَذُبُّ لَمْ يَذْبُبْ
لَمْ يَذُبَّا لَمْ يَذُبُّوا لَمْ تَذُبَّ لَمْ تَذُبِّ لَمْ تَذُبُّ لَمْ تَذْبُبْ لَمْ تَذُبَّا لَمْ يَذْبُبْنَ لَمْ تَذُبَّ لَمْ تَذُبِّ لَمْ تَذُبُّ
لَمْ تَذْبُبْ لَمْ تَذُبَّا لَمْ تَذُبُّوا لَمْ تَذُبِّي لَمْ تَذُبَّا لَمْ تَذْبُبْنَ لَمْ اَذُبَّ لَمْ اَذُبِّ لَمْ اَذُبُّ لَمْ اَذْبُبْ لَمْ نَذُبَّ
لَمْ نَذُبِّ لَمْ نَذُبُّ لَمْ نَذْبُبْ **بحث نفی جحد بلم در فعل مستقبل مجهول:** لَمْ يُذَبَّ لَمْ يُذَبِّ لَمْ يُذَبُّ
لَمْ يُذْبَبْ لَمْ يُذَبَّا لَمْ يُذَبُّوا لَمْ تُذَبَّ لَمْ تُذَبِّ لَمْ تُذَبُّ لَمْ تُذْبَبْ لَمْ تُذَبَّا لَمْ يُذْبَبْنَ لَمْ تُذَبَّ لَمْ تُذَبِّ
لَمْ تُذَبُّ لَمْ تُذْبَبْ لَمْ تُذَبَّا لَمْ تُذَبُّوا لَمْ تُذَبِّي لَمْ تُذَبَّا لَمْ تُذْبَبْنَ لَمْ اُذَبَّ لَمْ اُذَبِّ لَمْ اُذَبُّ لَمْ اُذْبَبْ لَمْ
نُذَبَّ لَمْ نُذَبِّ لَمْ نُذَبُّ لَمْ نُذْبَبْ **بحث لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ در فعل مستقبل معروف:** لَيَذُبَّنَّ لَيَذُبَّانِّ
لَيَذُبُّنَّ لَتَذُبَّنَّ لَتَذُبَّانِّ لَيَذْبُبْنَانِّ لَتَذُبَّنَّ لَتَذُبَّانِّ لَتَذُبُّنَّ لَتَذُبِّنَّ لَتَذُبَّانِّ لَتَذْبُبْنَانِّ لَاَذُبَّنَّ لَنَذُبَّنَّ
بحث لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ در فعل مستقبل مجہول: لَيُذَبَّنَّ لَيُذَبَّانِّ لَيُذَبُّنَّ لَتُذَبَّنَّ لَتُذَبَّانِّ لَيُذْبَبْنَانِّ
لَتُذَبَّنَّ لَتُذَبَّانِّ لَتُذَبُّنَّ لَتُذَبِّنَّ لَتُذَبَّانِّ لَتُذْبَبْنَانِّ لَاُذَبَّنَّ لَنُذَبَّنَّ۔ **بحث لام تاکید بانون تاکید
خفیفہ در فعل مستقبل معروف:** لَيَذُبَّنْ لَيَذُبُّنْ لَتَذُبَّنْ لَتَذُبُّنْ لَتَذُبِّنْ ـــــ لَتَذُبَّنْ لَتَذُبِّنْ لَاَذُبَّنْ لَنَذُبَّنْ
بحث لام تاکید بانون تاکید خفیفہ در فعل مستقبل مجہول: لَيُذَبَّنْ لَيُذَبُّنْ لَتُذَبَّنْ لَتُذَبُّنْ لَتُذَبِّنْ
لَتُذَبِّنْ لَاُذَبَّنْ لَنُذَبَّنْ **بحث امر حاضر معروف:** ذُبَّ ذُبِّ ذُبُّ اُذْبُبْ ذُبَّا ذُبُّوا ذُبِّي ذُبَّا
اُذْبُبْنَ **بحث امر حاضر مجہول:** لِتُذَبَّ لِتُذَبِّ لِتُذَبُّ لِتُذْبَبْ لِتُذَبَّا لِتُذَبُّوا لِتُذَبِّي
لِتُذَبَّا لِتُذْبَبْنَ **بحث امر غائب معروف:** لِيَذُبَّ لِيَذُبِّ لِيَذُبُّ لِيَذْبُبْ لِيَذُبَّا لِيَذُبُّوا

لِتَذُبْ لِتَذُبَّ لِتَذُبِّ لِتَذْبُبْ لِتَذُبَّا لِيَذُبْنَ لِاَذُبْ لِاَذُبَّ لِاَذُبِّ لِاَذْبُبْ لِنَذُبْ لِنَذُبَّ لِنَذُبِّ لِنَذْبُبْ **بحث امر غائب مجہول:**
لِيُذَبَّ لِيُذَبِّ لِيُذْبَبْ لِيُذَبَّا لِيُذَبُّوْا لِتُذَبَّ لِتُذَبِّ لِتُذْبَبْ لِتُذَبَّا لِيُذْبَبْنَ لِاُذَبَّ لِاُذَبِّ لِاُذْبَبْ لِنُذَبَّ
لِنُذَبِّ لِنُذْبَبْ **بحث امر حاضر معروف بانون تاکید ثقیلہ:** ذُبَّنَّ ذُبَّانِّ ذُبُّنَّ ذُبِّنَّ ذُبَّانِّ اُذْبُبْنَانِّ **بحث امر حاضر
مجہول بانون تاکید ثقیلہ:** لِتُذَبَّنَّ لِتُذَبَّانِّ لِتُذَبُّنَّ لِتُذَبِّنَّ لِتُذَبَّانِّ لِتُذْبَبْنَانِّ **بحث امر غائب معروف بانون تاکید
ثقیلہ:** لِيَذُبَّنَّ لِيَذُبَّانِّ لِيَذُبُّنَّ لِتَذُبَّنَّ لِتَذُبَّانِّ لِيَذْبُبْنَانِّ لِاَذُبَّنَّ لِنَذُبَّنَّ **بحث امر غائب مجہول بانون تاکید ثقیلہ:**
لِيُذَبَّنَّ لِيُذَبَّانِّ لِيُذَبُّنَّ لِتُذَبَّنَّ لِتُذَبَّانِّ لِيُذْبَبْنَانِّ لِاُذَبَّنَّ لِنُذَبَّنَّ **بحث امر حاضر معروف بانون
تاکید خفیفہ:** ذُبَّنْ ذُبُّنْ ذُبِّنْ **بحث امر حاضر مجہول بانون تاکید خفیفہ:** لِتُذَبَّنْ لِتُذَبُّنْ لِتُذَبِّنْ
بحث امر غائب معروف بانون تاکید خفیفہ: لِيَذُبَّنْ لِيَذُبُّنْ لِتَذُبَّنْ لِاَذُبَّنْ لِنَذُبَّنْ **بحث امر غائب
مجہول بانون تاکید خفیفہ:** لِيُذَبَّنْ لِيُذَبُّنْ لِتُذَبَّنْ لِاُذَبَّنْ لِنُذَبَّنْ **بحث نہی حاضر معروف:** لَا
تَذُبَّ لَا تَذُبِّ لَا تَذْبُبْ لَا تَذُبَّا لَا تَذُبُّوْا لَا تَذُبِّيْ لَا تَذُبَّا لَا تَذْبُبْنَ **بحث نہی حاضر مجہول:**
لَا تُذَبَّ لَا تُذَبِّ لَا تُذْبَبْ لَا تُذَبَّا لَا تُذَبُّوْا لَا تُذَبِّيْ لَا تُذَبَّا لَا تُذْبَبْنَ **بحث نہی غائب معروف:**
لَا يَذُبَّ لَا يَذُبِّ لَا يَذْبُبْ لَا يَذُبَّا لَا يَذُبُّوْا لَا تَذُبَّ لَا تَذُبِّ لَا تَذْبُبْ لَا تَذُبَّا لَا يَذْبُبْنَ لَا
اَذُبَّ لَا اَذُبِّ لَا اَذْبُبْ لَا نَذُبَّ لَا نَذُبِّ لَا نَذْبُبْ **بحث نہی غائب مجہول:** لَا يُذَبَّ
لَا يُذَبِّ لَا يُذْبَبْ لَا يُذَبَّا لَا يُذَبُّوْا لَا تُذَبَّ لَا تُذَبِّ لَا تُذْبَبْ لَا تُذَبَّا لَا يُذْبَبْنَ لَا اُذَبَّ
لَا اُذَبِّ لَا اُذْبَبْ لَا نُذَبَّ لَا نُذَبِّ لَا نُذْبَبْ **بحث نہی حاضر معروف بانون تاکید
ثقیلہ:** لَا تَذُبَّنَّ لَا تَذُبَّانِّ لَا تَذُبُّنَّ لَا تَذُبِّنَّ لَا تَذُبَّانِّ لَا تَذْبُبْنَانِّ **بحث نہی حاضر مجہول بانون تاکید
ثقیلہ:** لَا تُذَبَّنَّ لَا تُذَبَّانِّ لَا تُذَبُّنَّ لَا تُذَبِّنَّ لَا تُذَبَّانِّ لَا تُذْبَبْنَانِّ **بحث نہی غائب معروف بانون
تاکید ثقیلہ:** لَا يَذُبَّنَّ لَا يَذُبَّانِّ لَا يَذُبُّنَّ لَا تَذُبَّنَّ لَا تَذُبَّانِّ لَا يَذْبُبْنَانِّ لَا اَذُبَّنَّ لَا نَذُبَّنَّ **بحث
نہی غائب مجہول بانون تاکید ثقیلہ:** لَا يُذَبَّنَّ لَا يُذَبَّانِّ لَا يُذَبُّنَّ لَا تُذَبَّنَّ لَا تُذَبَّانِّ لَا يُذْبَبْنَانِّ
لَا اُذَبَّنَّ لَا نُذَبَّنَّ **بحث نہی حاضر معروف بانون تاکید خفیفہ:** لَا تَذُبَّنْ لَا تَذُبُّنْ لَا تَذُبِّنْ **بحث
نہی حاضر مجہول بانون تاکید خفیفہ:** لَا تُذَبَّنْ لَا تُذَبُّنْ لَا تُذَبِّنْ **بحث نہی غائب معروف بانون
تاکید خفیفہ:** لَا يَذُبَّنْ لَا يَذُبُّنْ لَا تَذُبَّنْ لَا اَذُبَّنْ لَا نَذُبَّنْ **بحث نہی غائب مجہول بانون تاکید
خفیفہ:** لَا يُذَبَّنْ لَا يُذَبُّنْ لَا تُذَبَّنْ لَا اُذَبَّنْ لَا نُذَبَّنْ **بحث اسم فاعل:** ذَابٌّ ذَابَّانِ ذَابُّوْنَ
ذَابَّةٌ ذَابَّتَانِ ذَابَّاتٌ **بحث اسم مفعول:** مَذْبُوْبٌ مَذْبُوْبَانِ مَذْبُوْبُوْنَ مَذْبُوْبَةٌ مَذْبُوْبَتَانِ
مَذْبُوْبَاتٌ ۔

اِدْغامات

ذَبَّ: صیغہ واحد مذکر غائب۔ بحث اِثبات فعل ماضی معروف۔ اَصْل میں ذَبَبَ بروزنِ نَصَرَ تھا۔ ایک جنس کے دوحرف متحرک ایک کلمہ میں واقع ہوئے، ماقبل ان کا متحرک تھا۔ تومُضاعف کے قاعدہ ۲ کے ساتھ اوّل کوساکن کرکے ثانی میں مُدغم کردیا۔ ذَبَّ بروزنِ فَلَّ ہوگیا **یَذُبُّ:** صیغہ واحد مذکر غائب۔ بحث اِثبات فعل مُضارع معروف۔ اَصْل میں یَذْبُبُ بروزنِ یَنْصُرُ تھا۔ ایک جنس کے دوحرف متحرک ایک کلمہ میں واقع ہوئے، ماقبل ان کا غیرِ مدہ، غیر یائے تصغیر تھا۔ تومُضاعف کے قاعدہ ۳ کے ساتھ اوّل کی حرکت نقل کرکے، ماقبل کو دیکر، اوّل کا ثانی میں اِدغام کردیا۔ یَذُبُّ بروزنِ یَفُلُّ ہوگیا **ذُبَّ:** صیغہ واحد مذکر حاضر۔ بحث امر حاضر معروف۔ یہ بنایا گیا ہے تَذُبُّ صیغہ واحد مذکر حاضر۔ بحث اِثبات فعل مُضارع معروف سے۔ اس طرح کہ تاء علامتِ مُضارع کو دُور کرکے آخر کو حالتِ وقفی کیوجہ سے ساکن کرنا چاہیئے تھا۔ مگر اجتماعِ ساکنین کے لازم آنے کیوجہ سے (۱) بعض توفتحہ دیتے ہیں لِاَنَّ الْفَتْحَۃَ اَخَفُّ الْحَرَکَاتِ (۲) بعض کسرہ دیتے ہیں لِاَنَّ السَّاکِنَ اِذَا حُرِّکَ حُرِّکَ بِالْکَسْرِ (۳) بعض عین کلمہ کی مُوافقت کے لئے ضمہ دیتے ہیں (۴) بعض فکِّ اِدغام کرتے ہیں لِاَنَّہٗ اَصْلٌ۔ یہی تصرّف لَمْ یَذُبَّ وغیرہ میں ہوگا **ذَابٌّ:** صیغہ واحد مذکر۔ بحث اسمِ فاعل۔ اَصْل میں ذَابِبٌ بروزنِ نَاصِرٌ تھا۔ ایک جنس کے دوحرف متحرک ایک کلمہ میں واقع ہوئے، ماقبل اُن کا ساکن مدہ زائدہ تھا۔ تومُضاعف کے قاعدہ ۲ کے ساتھ اوّل کوساکن کرکے ثانی میں مُدغم کردیا ذَابٌّ بروزنِ فَالٌّ ہوگیا **مَذَبٌّ:** صیغہ واحد مذکر۔ بحث اسمِ ظرف۔ اَصْل میں مَذْبَبٌ بروزنِ مَنْصَرٌ تھا۔ دوحرف ایک جنس کے ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ماقبل ساکن غیر مدہ زائدہ تھا۔ تومُضاعف کے قاعدہ ۳ کے ساتھ پہلے حرف کی حرکت ماقبل کو دے کر، ثانی میں ادغام کردیا۔ مَذَبٌّ بروزنِ مَفَلٌّ ہوگیا۔ کذا مِذَبٌّ اسمِ آلہ **مَذَابٌّ:** صیغہ جمع مذکر، بحث اسمِ ظرف۔ اَصْل میں مَذَابِبُ بروزنِ مَنَاصِرُ تھا۔ ایک جنس کے دوحرف جمع ہوئے۔ ماقبل مدہ زائدہ تھا۔ تومُضاعف کے قاعدہ ۲ کیساتھ پہلے حرف کو ساکن کرکے دوسرے میں ادغام کردیا مَذَابٌّ بروزنِ مَفَالٌّ ہوگیا **مُذَیْبٌّ:** صیغہ واحد مذکر مُصغر۔ بحث اسمِ ظرف۔ اَصْل میں مُذَیْبِبٌ بروزنِ مُنَیْصِرٌ تھا۔ ایک جنس کے دوحرف متحرک ایک کلمہ میں واقع ہوئے۔ ماقبل اُن کا یائے تصغیر تھی۔ تومُضاعف کے قاعدہ ۲ کے ساتھ، اوّل کوساکن کرکے ثانی میں مُدغم کردیا مُذَیْبٌّ بروزنِ مُفَیْلٌّ ہوگیا، کذا مُزَیْبٌّ اسمِ آلہ **ذُبِّی:** صیغہ واحد مؤنث۔ بحث اسمِ تفضیل۔ اَصْل میں ذُبْبٰی بروزنِ نُصْرٰی تھا۔ ایک جنس کے دوحرف ایک کلمہ میں واقع ہوئے، اوّل ساکن تھا۔ تومُضاعف کے قاعدہ ۱ کے ساتھ، اوّل کا ثانی میں ادغام کردیا۔ ذُبّٰی بروزنِ فُلّٰی ہوگیا **ذُبَبٌ:** اسمِ مُتحرِّکُ الْاَوْسَط ہونے کیوجہ سے ادغام نہیں ہُوا۔ **فائدہ:** مُضاعف ثلاثی مجرد کے صرف اصول (تین بابوں) سے آتاہے۔

لہ صیغۂ مجہول، صیغۂ معروف کے تابع ہوگا۔ ۱۲ منہ

صرف صغیر فعل ثلاثی مجرد مضاعف ثلاثی از باب دوم فَعَلَ یَفْعِلُ چوں اَلْفِرَارُ: بھاگنا۔
علامت اِس باب کی یہ ہے کہ اسکی ماضی میں عین کلمہ مفتوح اور مضارع میں مکسور ہوتا ہے

فَرَّ یَفِرُّ فِرَارًا، فَهُوَ فَارٌّ۔ وَفُرَّ یُفَرُّ فِرَارًا، فَذَاكَ مَفْرُورٌ۔ مَا فَرَّ مَا فُرَّ، لَمْ یَفِرَّ لَمْ یَفِرِّ لَمْ یَفِرْ لَمْ یَفْرِرْ، لَمْ یُفَرَّ لَمْ یُفَرِّ لَمْ یُفَرْ لَمْ یُفْرَرْ، لَا یَفِرُّ لَا یُفَرُّ، لَنْ یَفِرَّ لَنْ یُفَرَّ، لَیَفِرَّنَّ لَیَفِرَّنْ، لَیُفَرَّنَّ لَیُفَرَّنْ۔ اَلْاَمْرُ مِنْهُ: فِرَّ فِرِّ فِرْ اِفْرِرْ، لِتُفَرَّ لِتُفَرِّ لِتُفَرْ لِتُفْرَرْ، لِیَفِرَّ لِیَفِرِّ لِیَفِرْ لِیَفْرِرْ، لِیُفَرَّ لِیُفَرِّ لِیُفَرْ لِیُفْرَرْ، فِرَّنَّ لِتُفَرَّنَّ لِیَفِرَّنَّ لِیُفَرَّنَّ، فِرَّنْ لِتُفَرَّنْ، لِیَفِرَّنْ لِیُفَرَّنْ۔ وَالنَّهْیُ عَنْهُ: لَا تَفِرَّ لَا تَفِرِّ لَا تَفِرْ لَا تَفْرِرْ، لَا تُفَرَّ لَا تُفَرِّ لَا تُفَرْ لَا تُفْرَرْ، لَا یَفِرَّ لَا یَفِرِّ لَا یَفِرْ لَا یَفْرِرْ، لَا یُفَرَّ لَا یُفَرِّ لَا یُفَرْ لَا یُفْرَرْ، لَا تَفِرَّنَّ لَا تُفَرَّنَّ، لَا یَفِرَّنَّ لَا یُفَرَّنَّ، لَا تَفِرَّنْ لَا تُفَرَّنْ، لَا یَفِرَّنْ لَا یُفَرَّنْ۔ اَلظَّرْفُ مِنْهُ: مَفَرٌّ مَفَرَّانِ مَفَارُّ وَمُفَیْرٌ۔ وَالْاٰلَةُ مِنْهُ: مِفَرٌّ مِفَرَّانِ مَفَارُّ وَمُفَیْرٌ۔ مِفَرَّةٌ مِفَرَّتَانِ مَفَارُّ وَمُفَیْرَةٌ۔ مِفْرَارٌ مِفْرَارَانِ مَفَارِیْرُ وَمُفَیْرِیْرٌ۔ وَاَفْعَلُ التَّفْضِیْلِ الْمُذَکَّرُ مِنْهُ: اَفَرُّ اَفَرَّانِ اَفَرُّوْنَ اَفَارُّ وَاُفَیْرُ۔ وَالْمُؤَنَّثُ مِنْهُ: فُرّٰی فُرَّیَانِ فُرَّیَاتٌ فُرَرٌ وَفُرَیْرٰی۔

صرف کبیر

بحث اِثبات فعل ماضی معروف: فَرَّ فَرَّا فَرُّوْا فَرَّتْ فَرَّتَا فَرَرْنَ فَرَرْتَ فَرَرْتُمَا فَرَرْتُمْ فَرَرْتِ فَرَرْتُمَا فَرَرْتُنَّ فَرَرْتُ فَرَرْنَا **بحث اِثبات فعل ماضی مجہول:** فُرَّ فُرَّا فُرُّوْا فُرَّتْ فُرَّتَا فُرِرْنَ فُرِرْتَ فُرِرْتُمَا فُرِرْتُمْ فُرِرْتِ فُرِرْتُمَا فُرِرْتُنَّ فُرِرْتُ فُرِرْنَا **بحث نفی فعل ماضی معروف:** مَا فَرَّ مَا فَرَّا الخ **بحث نفی فعل ماضی مجہول:** مَا فُرَّ مَا فُرَّا الخ **بحث اِثبات فعل مضارع معروف:** یَفِرُّ یَفِرَّانِ یَفِرُّوْنَ تَفِرُّ تَفِرَّانِ یَفْرِرْنَ تَفِرُّ تَفِرَّانِ تَفِرُّوْنَ تَفِرِّیْنَ تَفِرَّانِ تَفْرِرْنَ اَفِرُّ نَفِرُّ **بحث اِثبات فعل مضارع مجہول:** یُفَرُّ یُفَرَّانِ یُفَرُّوْنَ تُفَرُّ تُفَرَّانِ یُفْرَرْنَ تُفَرُّ تُفَرَّانِ تُفَرُّوْنَ تُفَرِّیْنَ تُفَرَّانِ تُفْرَرْنَ اُفَرُّ نُفَرُّ **بحث نفی فعل مضارع معروف:** لَا یَفِرُّ لَا یَفِرَّانِ الخ **بحث نفی فعل مضارع مجہول:** لَا یُفَرُّ لَا یُفَرَّانِ الخ **بحث نفی تاکید بلَنْ درفعل مستقبل معروف:** لَنْ یَفِرَّ لَنْ یَفِرَّا لَنْ یَفِرُّوْا لَنْ تَفِرَّ لَنْ تَفِرَّا لَنْ یَفْرِرْنَ لَنْ تَفِرَّ لَنْ تَفِرَّا لَنْ تَفِرُّوْا لَنْ تَفِرِّیْ لَنْ تَفِرَّا لَنْ تَفْرِرْنَ لَنْ اَفِرَّ لَنْ نَفِرَّ **بحث نفی تاکید بلَنْ درفعل مستقبل مجہول:** لَنْ یُفَرَّ لَنْ یُفَرَّا لَنْ یُفَرُّوْا لَنْ تُفَرَّ لَنْ تُفَرَّا لَنْ یُفْرَرْنَ لَنْ تُفَرَّ لَنْ تُفَرَّا لَنْ تُفَرُّوْا لَنْ تُفَرِّیْ لَنْ تُفَرَّا لَنْ تُفْرَرْنَ لَنْ اُفَرَّ لَنْ نُفَرَّ **بحث نفی جحد بلَمْ درفعل مستقبل معروف:** لَمْ یَفِرَّ لَمْ یَفِرِّ لَمْ یَفِرْ لَمْ یَفْرِرْ لَمْ یَفِرَّا لَمْ یَفِرُّوْا لَمْ تَفِرَّ لَمْ تَفِرِّ لَمْ تَفِرْ لَمْ تَفْرِرْ لَمْ تَفِرَّا لَمْ یَفْرِرْنَ لَمْ تَفِرَّ لَمْ تَفِرِّ لَمْ تَفِرْ لَمْ تَفْرِرْ لَمْ تَفِرَّا لَمْ تَفِرُّوْا لَمْ تَفِرِّیْ لَمْ تَفِرَّا لَمْ تَفْرِرْنَ لَمْ اَفِرَّ لَمْ اَفِرِّ لَمْ اَفِرْ لَمْ اَفْرِرْ لَمْ نَفِرَّ لَمْ نَفِرِّ لَمْ نَفِرْ لَمْ نَفْرِرْ **بحث نفی جحد بلَمْ درفعل مستقبل مجہول:** لَمْ یُفَرَّ لَمْ یُفَرِّ لَمْ یُفَرْ لَمْ یُفْرَرْ لَمْ یُفَرَّا لَمْ یُفَرُّوْا

لہ والجموع المکسّرۃ: فَرَّۃٌ، فُرَّارٌ، فُرَّرٌ، فَرَرٌ، فُرٌّ، فُرَّاءُ، فُرَّانٌ، فِرَانٌ، فِرَارٌ، فُرُوْرٌ، اَفْرَارٌ، ۱۲ منہ

لَمْ تُفَرَّ لَمْ تُفَرَّا لَمْ تُفَرُّوْا لَمْ تُفَرِّيْ لَمْ تُفَرَّا لَمْ يُفْرَرْنَ لَمْ تُفَرَّ لَمْ تُفْرَرْ لَمْ تُفَرَّ لَمْ تُفَرَّا لَمْ تُفَرُّوْا لَمْ تُفَرِّيْ
لَمْ تُفَرَّا لَمْ تُفْرَرْنَ لَمْ اُفَرَّ لَمْ اُفْرَرْ لَمْ نُفَرَّ لَمْ نُفْرَرْ لَمْ نُفَرِّ لَمْ نُفْرَرْ بحث لام تاکید بانونِ تاکید
ثقیلہ در فعل مستقبل معروف: لَيَفِرَّنَّ لَيَفِرَّانِّ لَيَفِرُّنَّ لَتَفِرَّنَّ لَتَفِرَّانِّ لَيَفْرِرْنَانِّ لَتَفِرَّنَّ لَتَفِرَّانِّ
لَتَفِرُّنَّ لَتَفِرِّنَّ لَتَفِرَّانِّ لَتَفْرِرْنَانِّ لَاَفِرَّنَّ لَنَفِرَّنَّ بحث لام تاکید بانونِ تاکید ثقیلہ در فعل مستقبل
مجہول: لَيُفَرَّنَّ لَيُفَرَّانِّ لَيُفَرُّنَّ لَتُفَرَّنَّ لَتُفَرَّانِّ لَيُفْرَرْنَانِّ لَتُفَرَّنَّ لَتُفَرَّانِّ لَتُفَرُّنَّ لَتُفَرِّنَّ لَتُفَرَّانِّ
لَتُفْرَرْنَانِّ لَاُفَرَّنَّ لَنُفَرَّنَّ بحث لام تاکید بانونِ تاکید خفیفہ در فعل مستقبل معروف: لَيَفِرَّنْ
لَيَفِرُّنْ لَتَفِرَّنْ لَتَفِرَّنْ لَتَفِرُّنْ لَتَفِرِّنْ لَاَفِرَّنْ لَنَفِرَّنْ بحث لام تاکید بانونِ تاکید خفیفہ در فعل
مستقبل مجہول: لَيُفَرَّنْ لَيُفَرُّنْ لَتُفَرَّنْ لَتُفَرَّنْ لَتُفَرُّنْ لَتُفَرِّنْ لَاُفَرَّنْ لَنُفَرَّنْ بحث امر حاضر
معروف: فِرَّ فِرِّ اِفْرِرْ فِرَّا فِرُّوْا فِرِّيْ فِرَّا اِفْرِرْنَ بحث امر حاضر مجہول: لِتُفَرَّ لِتُفَرِّ لِتُفْرَرْ لِتُفَرَّا
لِتُفَرُّوْا لِتُفَرِّيْ لِتُفَرَّا لِتُفْرَرْنَ بحث امر غائب معروف: لِيَفِرَّ لِيَفِرِّ لِيَفْرِرْ لِيَفِرَّا لِيَفِرُّوْا لِتَفِرَّ
لِتَفِرِّ لِتَفْرِرْ لِتَفِرَّا لِيَفْرِرْنَ لِاَفِرَّ لِاَفِرِّ لِاَفْرِرْ لِنَفِرَّ لِنَفِرِّ لِنَفْرِرْ بحث امر غائب مجہول: لِيُفَرَّ
لِيُفَرِّ لِيُفْرَرْ لِيُفَرَّا لِيُفَرُّوْا لِتُفَرَّ لِتُفَرِّ لِتُفْرَرْ لِتُفَرَّا لِيُفْرَرْنَ لِاُفَرَّ لِاُفَرِّ لِاُفْرَرْ لِنُفَرَّ لِنُفَرِّ لِنُفْرَرْ
بحث امر حاضر معروف بانونِ تاکید ثقیلہ: فِرَّنَّ فِرَّانِّ فِرُّنَّ فِرِّنَّ فِرَّانِّ
اِفْرِرْنَانِّ بحث امر حاضر مجہول بانونِ تاکید ثقیلہ: لِتُفَرَّنَّ لِتُفَرَّانِّ لِتُفَرُّنَّ لِتُفَرِّنَّ لِتُفَرَّانِّ
لِتُفْرَرْنَانِّ بحث امر غائب معروف بانونِ تاکید ثقیلہ: لِيَفِرَّنَّ لِيَفِرَّانِّ لِيَفِرُّنَّ لِتَفِرَّنَّ لِتَفِرَّانِّ لِيَفْرِرْنَانِّ
لِاَفِرَّنَّ لِنَفِرَّنَّ بحث امر غائب مجہول بانونِ تاکید ثقیلہ: لِيُفَرَّنَّ لِيُفَرَّانِّ لِيُفَرُّنَّ لِتُفَرَّنَّ
لِتُفَرَّانِّ لِيُفْرَرْنَانِّ لِاُفَرَّنَّ لِنُفَرَّنَّ بحث امر حاضر معروف بانونِ تاکید خفیفہ: فِرَّنْ فِرُّنْ فِرِّنْ
بحث امر حاضر مجہول بانونِ تاکید خفیفہ: لِتُفَرَّنْ لِتُفَرُّنْ لِتُفَرِّنْ بحث امر غائب معروف
بانونِ تاکید خفیفہ: لِيَفِرَّنْ لِيَفِرُّنْ لِتَفِرَّنْ لِاَفِرَّنْ لِنَفِرَّنْ بحث امر غائب مجہول بانونِ تاکید
خفیفہ: لِيُفَرَّنْ لِيُفَرُّنْ لِتُفَرَّنْ لِاُفَرَّنْ لِنُفَرَّنْ بحث نہی حاضر معروف: لَا تَفِرَّ لَا تَفِرِّ
لَا تَفْرِرْ لَا تَفِرَّا لَا تَفِرُّوْا لَا تَفِرِّيْ لَا تَفِرَّا لَا تَفْرِرْنَ بحث نہی حاضر مجہول: لَا تُفَرَّ لَا تُفَرِّ لَا تُفْرَرْ
لَا تُفَرَّا لَا تُفَرُّوْا لَا تُفَرِّيْ لَا تُفَرَّا لَا تُفْرَرْنَ بحث نہی غائب معروف: لَا يَفِرَّ لَا يَفِرِّ لَا يَفْرِرْ
لَا يَفِرَّا لَا يَفِرُّوْا لَا تَفِرَّ لَا تَفِرِّ لَا تَفْرِرْ لَا تَفِرَّا لَا يَفْرِرْنَ لَا اَفِرَّ لَا اَفِرِّ لَا اَفْرِرْ لَا نَفِرَّ لَا نَفِرِّ لَا نَفْرِرْ
بحث نہی غائب مجہول: لَا يُفَرَّ لَا يُفَرِّ لَا يُفْرَرْ لَا يُفَرَّا لَا يُفَرُّوْا لَا تُفَرَّ لَا تُفَرِّ لَا تُفْرَرْ لَا تُفَرَّا
لَا يُفْرَرْنَ لَا اُفَرَّ لَا اُفَرِّ لَا اُفْرَرْ لَا نُفَرَّ لَا نُفَرِّ لَا نُفْرَرْ بحث نہی حاضر معروف بانونِ تاکید

ثقیلہ: لَا تَفِرَّنَّ لَا تَفِرَّانِّ لَا تَفِرُّنَّ لَا تَفِرِّنَّ لَا تَفِرَّانِّ لَا تَفِرْرْنَانِّ بحث نہی حاضر مجہول بانون تاکید ثقیلہ: لَا تُفَرَّنَّ لَا تُفَرَّانِّ لَا تُفَرُّنَّ لَا تُفَرِّنَّ لَا تُفَرَّانِّ لَا تُفْرَرْنَانِّ بحث نہی غائب معروف بانون تاکید ثقیلہ: لَا يَفِرَّنَّ لَا يَفِرَّانِّ لَا يَفِرُّنَّ لَا تَفِرَّنَّ لَا تَفِرَّانِّ لَا يَفْرِرْنَانِّ لَا أَفِرَّنَّ لَا نَفِرَّنَّ بحث نہی غائب مجہول بانون تاکید ثقیلہ: لَا يُفَرَّنَّ لَا يُفَرَّانِّ لَا يُفَرُّنَّ لَا تُفَرَّنَّ لَا تُفَرَّانِّ لَا يُفْرَرْنَانِّ لَا أُفَرَّنَّ لَا نُفَرَّنَّ بحث نہی حاضر معروف بانون تاکید خفیفہ: لَا تَفِرَّنْ لَا تَفِرُّنْ لَا تَفِرِّنْ بحث نہی حاضر مجہول بانون تاکید خفیفہ: لَا تُفَرَّنْ لَا تُفَرُّنْ لَا تُفَرِّنْ بحث نہی غائب معروف بانون تاکید خفیفہ: لَا يَفِرَّنْ لَا يَفِرُّنْ لَا تَفِرَّنْ لَا أَفِرَّنْ لَا نَفِرَّنْ بحث نہی غائب مجہول بانون تاکید خفیفہ: لَا يُفَرَّنْ لَا يُفَرُّنْ لَا تُفَرَّنْ لَا أُفَرَّنْ لَا نُفَرَّنْ بحث اسم فاعل: فَارٌّ فَارَّانِ فَارُّوْنَ فَارَّةٌ فَارَّتَانِ فَارَّاتٌ بحث اسم مفعول: مَفْرُوْرٌ مَفْرُوْرَانِ مَفْرُوْرُوْنَ مَفْرُوْرَةٌ مَفْرُوْرَتَانِ مَفْرُوْرَاتٌ

صرف صغیر فعل ثلاثی مجرد مضاعف ثلاثی از باب سوم فَعِلَ يَفْعَلُ۔ چوں اَلْمَسُّ: چھونا۔

علامت اس باب کی یہ ہے کہ اسکی ماضی میں عین کلمہ مکسور اور مضارع میں مفتوح ہوتا ہے

مَسَّ يَمَسُّ مَسًّا، فَهُوَ مَاسٌّ۔ وَمُسَّ يُمَسُّ مَسًّا، فَذَاكَ مَمْسُوْسٌ۔ مَا مَسَّ مَا مُسَّ۔ لَمْ يَمَسَّ لَمْ يَمْسَسْ لَمْ يُمَسَّ، لَمْ يُمَسَّ لَمْ يُمْسَسْ، لَا يَمَسُّ لَا يُمَسُّ، لَنْ يَمَسَّ لَنْ يُمَسَّ لَيَمَسَّنَّ لَيَمَسَّنْ، لَيُمَسَّنَّ لَيُمَسَّنْ الأمر منه: مَسَّ مَسِّ اِمْسَسْ، لِتُمَسَّ لِتُمَسِّ لِتُمْسَسْ، لِيَمَسَّ لِيَمَسِّ لِيَمْسَسْ، لِيُمَسَّ لِيُمَسِّ لِيُمْسَسْ، مَسَّنَّ لِتُمَسَّنَّ لِيَمَسَّنَّ لِيُمَسَّنَّ لِتُمَسَّنْ لِيَمَسَّنْ لِيُمَسَّنْ وَالنَّهْيُ عَنْهُ: لَا تَمَسَّ لَا تَمَسِّ لَا تَمْسَسْ، لَا تُمَسَّ لَا تُمَسِّ لَا تُمْسَسْ، لَا يَمَسَّ لَا يَمَسِّ لَا يَمْسَسْ لَا يُمَسَّ لَا يُمَسِّ لَا يُمْسَسْ، لَا تَمَسَّنَّ لَا تُمَسَّنَّ، لَا يَمَسَّنَّ لَا يُمَسَّنَّ، لَا تَمَسَّنْ لَا تُمَسَّنْ، لَا يَمَسَّنْ لَا يُمَسَّنْ الظَّرْفُ مِنْهُ: مَمَسٌّ مَمَسَّانِ مَمَاسُّ وَمُمَيْسٌ۔ مَمَسَّةٌ مَمَسَّتَانِ مَمَاسُّ وَمُمَيْسَةٌ۔ مِمَسٌّ مِمَسَّانِ مَمَاسُّ وَمُمَيْسٌ وَالْآلَةُ مِنْهُ: مِمَسٌّ مِمَسَّانِ مَمَاسُّ وَمُمَيْسٌ۔ مِمْسَاسٌ مِمْسَاسَانِ مَمَاسِيْسُ وَمُمَيْسِيْسٌ وَأَفْعَلُ التَّفْضِيلِ الْمُذَكَّرُ مِنْهُ: أَمَسُّ أَمَسَّانِ أَمَسُّوْنَ أَمَاسُّ وَأُمَيْسٌ وَالْمُؤَنَّثُ مِنْهُ: مُسَّى مُسَّيَانِ مُسَّيَاتٌ مُسَسٌ وَمُسَيْسَى۔

صرف کبیر

بحث اِثبات فعل ماضی معروف: مَسَّ مَسَّا مَسُّوْا مَسَّتْ مَسَّتَا مَسِسْنَ مَسِسْتَ مَسِسْتُمَا مَسِسْتُمْ مَسِسْتِ مَسِسْتُمَا مَسِسْتُنَّ مَسِسْتُ مَسِسْنَا بحث اثبات فعل ماضی مجہول: مُسَّ مُسَّا مُسُّوْا مُسَّتْ مُسَّتَا مُسِسْنَ مُسِسْتَ مُسِسْتُمَا مُسِسْتُمْ مُسِسْتِ مُسِسْتُمَا مُسِسْتُنَّ مُسِسْتُ مُسِسْنَا بحث نفی فعل ماضی معروف: مَا مَسَّ مَا مَسَّا الخ بحث نفی فعل ماضی مجہول: مَا مُسَّ مَا مُسَّا الخ بحث اِثبات فعل مضارع معروف: يَمَسُّ يَمَسَّانِ يَمَسُّوْنَ تَمَسُّ تَمَسَّانِ يَمْسَسْنَ تَمَسُّ تَمَسَّانِ تَمَسُّوْنَ تَمَسِّيْنَ تَمَسَّانِ تَمْسَسْنَ أَمَسُّ نَمَسُّ بحث اثبات فعل مضارع مجہول: يُمَسُّ يُمَسَّانِ يُمَسُّوْنَ تُمَسُّ تُمَسَّانِ يُمْسَسْنَ تُمَسُّ تُمَسَّانِ

ﻪ والجموع المكسرة: مَسَّةٌ، مُسَّاسٌ، مُسَّسٌ، مَسَسٌ، مُسٌّ، مُسَّآءُ، مُسَّانٌ، مِسَّانٌ، مِسَاسٌ، مُسُوْسٌ، أَمْسَاسٌ، ۱۲ منہ

تُمَسُّوْنَ تُمَسِّيْنَ تُمَسَّانِ تُمْسَسْنَ اُمَسُّ نُمَسُّ **بحث نفی فعل مضارع معروف:** لَا يَمَسُّ لَا يَمَسَّانِ الخ **بحث نفی فعل مضارع مجہول:** لَا يُمَسُّ لَا يُمَسَّانِ الخ **بحث نفی تاکید بلَنْ در فعل مستقبل معروف:** لَنْ يَمَسَّ لَنْ يَمَسَّا لَنْ يَمَسُّوْا لَنْ تَمَسَّ لَنْ تَمَسَّا لَنْ يَمْسَسْنَ لَنْ تَمَسَّ لَنْ تَمَسَّا لَنْ تَمَسُّوْا لَنْ تَمَسِّيْ لَنْ تَمَسَّا لَنْ تَمْسَسْنَ لَنْ اَمَسَّ لَنْ نَمَسَّ **بحث نفی تاکید بلَنْ در فعل مستقبل مجہول:** لَنْ يُمَسَّ لَنْ يُمَسَّا لَنْ يُمَسُّوْا لَنْ تُمَسَّ لَنْ تُمَسَّا لَنْ يُمْسَسْنَ لَنْ تُمَسَّ لَنْ تُمَسَّا لَنْ تُمَسُّوْا لَنْ تُمَسِّيْ لَنْ تُمَسَّا لَنْ تُمْسَسْنَ لَنْ اُمَسَّ لَنْ نُمَسَّ **بحث نفی جحد بلَمْ در فعل مستقبل معروف:** لَمْ يَمَسَّ لَمْ يَمَسِّ لَمْ يَمْسَسْ لَمْ يَمَسَّا لَمْ يَمَسُّوْا لَمْ تَمَسَّ لَمْ تَمَسِّ لَمْ تَمْسَسْ لَمْ تَمَسَّا لَمْ يَمْسَسْنَ لَمْ تَمَسَّ لَمْ تَمَسِّ لَمْ تَمْسَسْ لَمْ تَمَسَّا لَمْ تَمَسُّوْا لَمْ تَمَسِّيْ لَمْ تَمَسَّا لَمْ تَمْسَسْنَ لَمْ اَمَسَّ لَمْ اَمَسِّ لَمْ اَمْسَسْ لَمْ نَمَسَّ لَمْ نَمَسِّ لَمْ نَمْسَسْ **بحث نفی جحد بلَمْ در فعل مستقبل مجہول:** لَمْ يُمَسَّ لَمْ يُمَسِّ لَمْ يُمْسَسْ لَمْ يُمَسَّا لَمْ يُمَسُّوْا لَمْ تُمَسَّ لَمْ تُمَسِّ لَمْ تُمْسَسْ لَمْ تُمَسَّا لَمْ يُمْسَسْنَ لَمْ تُمَسَّ لَمْ تُمَسِّ لَمْ تُمْسَسْ لَمْ تُمَسَّا لَمْ تُمَسُّوْا لَمْ تُمَسِّيْ لَمْ تُمَسَّا لَمْ تُمْسَسْنَ لَمْ اُمَسَّ لَمْ اُمَسِّ لَمْ اُمْسَسْ لَمْ نُمَسَّ لَمْ نُمَسِّ لَمْ نُمْسَسْ **بحث لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ در فعل مستقبل معروف:** لَيَمَسَّنَّ لَيَمَسَّانِّ لَيَمَسُّنَّ لَتَمَسَّنَّ لَتَمَسَّانِّ لَيَمْسَسْنَانِّ لَتَمَسَّنَّ لَتَمَسَّانِّ لَتَمَسُّنَّ لَتَمَسِّنَّ لَتَمَسَّانِّ لَتَمْسَسْنَانِّ لَاَمَسَّنَّ لَنَمَسَّنَّ **بحث لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ در فعل مستقبل مجہول:** لَيُمَسَّنَّ لَيُمَسَّانِّ لَيُمَسُّنَّ لَتُمَسَّنَّ لَتُمَسَّانِّ لَيُمْسَسْنَانِّ لَتُمَسَّنَّ لَتُمَسَّانِّ لَتُمَسُّنَّ لَتُمَسِّنَّ لَتُمَسَّانِّ لَتُمْسَسْنَانِّ لَاُمَسَّنَّ لَنُمَسَّنَّ **بحث لام تاکید بانون تاکید خفیفہ در فعل مستقبل معروف:** لَيَمَسَّنْ لَيَمَسُّنْ لَتَمَسَّنْ لَتَمَسَّنْ لَتَمَسُّنْ لَتَمَسِّنْ لَاَمَسَّنْ لَنَمَسَّنْ **بحث لام تاکید بانون تاکید خفیفہ در فعل مستقبل مجہول:** لَيُمَسَّنْ لَيُمَسُّنْ لَتُمَسَّنْ لَتُمَسَّنْ لَتُمَسُّنْ لَتُمَسِّنْ لَاُمَسَّنْ لَنُمَسَّنْ **بحث امر حاضر معروف:** مَسَّ مَسِّ اِمْسَسْ مَسَّا مَسُّوْا مَسِّيْ مَسَّا اِمْسَسْنَ **بحث امر حاضر مجہول:** لِتُمَسَّ لِتُمَسِّ لِتُمْسَسْ لِتُمَسَّا لِتُمَسُّوْا لِتُمَسِّيْ لِتُمَسَّا لِتُمْسَسْنَ **بحث امر غائب معروف:** لِيَمَسَّ لِيَمَسِّ لِيَمْسَسْ لِيَمَسَّا لِيَمَسُّوْا لِتَمَسَّ لِتَمَسِّ لِتَمْسَسْ لِتَمَسَّا لِيَمْسَسْنَ لِاَمَسَّ لِاَمَسِّ لِاَمْسَسْ لِنَمَسَّ لِنَمَسِّ لِنَمْسَسْ **بحث امر غائب مجہول:** لِيُمَسَّ لِيُمَسِّ لِيُمْسَسْ لِيُمَسَّا لِيُمَسُّوْا لِتُمَسَّ لِتُمَسِّ لِتُمْسَسْ لِتُمَسَّا لِيُمْسَسْنَ لِاُمَسَّ لِاُمَسِّ لِاُمْسَسْ لِنُمَسَّ لِنُمَسِّ لِنُمْسَسْ **بحث امر حاضر معروف بانون تاکید ثقیلہ:** مَسَّنَّ مَسَّانِّ مَسُّنَّ مَسِّنَّ مَسَّانِّ اِمْسَسْنَانِّ **بحث امر حاضر مجہول بانون تاکید ثقیلہ:** لِتُمَسَّنَّ لِتُمَسَّانِّ لِتُمَسُّنَّ لِتُمَسِّنَّ لِتُمَسَّانِّ لِتُمْسَسْنَانِّ **بحث امر غائب معروف بانون تاکید ثقیلہ:** لِيَمَسَّنَّ لِيَمَسَّانِّ لِيَمَسُّنَّ لِتَمَسَّنَّ لِتَمَسَّانِّ لِيَمْسَسْنَانِّ لِاَمَسَّنَّ لِنَمَسَّنَّ **بحث امر غائب مجہول بانون تاکید ثقیلہ:** لِيُمَسَّنَّ لِيُمَسَّانِّ لِيُمَسُّنَّ لِتُمَسَّنَّ لِتُمَسَّانِّ لِيُمْسَسْنَانِّ لِاُمَسَّنَّ لِنُمَسَّنَّ **بحث امر حاضر معروف بانون تاکید خفیفہ:** مَسَّنْ مَسُّنْ مَسِّنْ **بحث امر حاضر مجہول بانون تاکید خفیفہ:** لِتُمَسَّنْ لِتُمَسُّنْ لِتُمَسِّنْ۔

بحث امر غائب معروف بانونِ تاکید خفیفہ: لِيَمَسَّنْ لِيَمَسُّنْ لِتَمَسَّنْ لِأَمَسَّنْ لِنَمَسَّنْ بحث امر غائب مجہول بانونِ تاکید خفیفہ: لِيُمَسَّنْ لِيُمَسُّنْ لِتُمَسَّنْ لِأُمَسَّنْ لِنُمَسَّنْ بحث نہی حاضر معروف: لَا تَمَسَّ لَا تَمَسِّ لَا تَمْسَسْ لَا تَمَسَّا لَا تَمَسُّوا لَا تَمَسِّي لَا تَمَسَّا لَا تَمْسَسْنَ بحث نہی حاضر مجہول: لَا تُمَسَّ لَا تُمَسِّ لَا تُمْسَسْ لَا تُمَسَّا لَا تُمَسُّوا لَا تُمَسِّي لَا تُمَسَّا لَا تُمْسَسْنَ بحث نہی غائب معروف لَا يَمَسَّ لَا يَمَسِّ لَا يَمْسَسْ لَا يَمَسَّا لَا يَمَسُّوا لَا تَمَسَّ لَا تَمَسِّ لَا تَمْسَسْ لَا تَمَسَّا لَا يَمْسَسْنَ لَا أَمَسَّ لَا أَمَسِّ لَا أَمْسَسْ لَا نَمَسَّ لَا نَمَسِّ لَا نَمْسَسْ بحث نہی غائب مجہول: لَا يُمَسَّ لَا يُمَسِّ لَا يُمْسَسْ لَا يُمَسَّا لَا يُمَسُّوا لَا تُمَسَّ لَا تُمَسِّ لَا تُمْسَسْ لَا تُمَسَّا لَا يُمْسَسْنَ لَا أُمَسَّ لَا أُمَسِّ لَا أُمْسَسْ لَا نُمَسَّ لَا نُمَسِّ لَا نُمْسَسْ بحث نہی حاضر معروف بانونِ تاکید ثقیلہ: لَا تَمَسَّنَّ لَا تَمَسَّانِّ لَا تَمَسُّنَّ لَا تَمَسِّنَّ لَا تَمَسَّانِّ لَا تَمْسَسْنَانِّ بحث نہی حاضر مجہول بانونِ تاکید ثقیلہ: لَا تُمَسَّنَّ لَا تُمَسَّانِّ لَا تُمَسُّنَّ لَا تُمَسِّنَّ لَا تُمَسَّانِّ لَا تُمْسَسْنَانِّ بحث نہی غائب معروف بانونِ تاکید ثقیلہ: لَا يَمَسَّنَّ لَا يَمَسَّانِّ لَا يَمَسُّنَّ لَا تَمَسَّنَّ لَا تَمَسَّانِّ لَا يَمْسَسْنَانِّ لَا أَمَسَّنَّ لَا نَمَسَّنَّ بحث نہی غائب مجہول بانونِ تاکید ثقیلہ: لَا يُمَسَّنَّ لَا يُمَسَّانِّ لَا يُمَسُّنَّ لَا تُمَسَّنَّ لَا تُمَسَّانِّ لَا يُمْسَسْنَانِّ لَا أُمَسَّنَّ لَا نُمَسَّنَّ بحث نہی حاضر معروف بانونِ تاکید خفیفہ: لَا تَمَسَّنْ لَا تَمَسُّنْ لَا تَمَسِّنْ بحث نہی حاضر مجہول بانونِ تاکید خفیفہ: لَا تُمَسَّنْ لَا تُمَسُّنْ لَا تُمَسِّنْ بحث نہی غائب معروف بانونِ تاکید خفیفہ: لَا يَمَسَّنْ لَا يَمَسُّنْ لَا تَمَسَّنْ لَا أَمَسَّنْ لَا نَمَسَّنْ بحث نہی غائب مجہول بانونِ تاکید خفیفہ: لَا يُمَسَّنْ لَا يُمَسُّنْ لَا تُمَسَّنْ لَا أُمَسَّنْ لَا نُمَسَّنْ بحث اسم فاعل: مَاسٌّ مَاسَّانِ مَاسُّونَ مَاسَّةٌ مَاسَّتَانِ مَاسَّاتٌ بحث اسم مفعول: مَمْسُوسٌ مَمْسُوسَانِ مَمْسُوسُونَ مَمْسُوسَةٌ مَمْسُوسَتَانِ مَمْسُوسَاتٌ۔

صرف صغیر فعل ثلاثی مزید فیہ مضاعف ثلاثی از بابِ اِفْتِعَال۔ چوں اَلْاِضْطِرَارُ: بیقرار ہونا، بہ جبر ایک جانب کھینچنا۔ علامت اِس باب کی یہ ہے کہ اِسکی ماضی میں پانچ حرف ہوتے ہیں۔ تین اصلی، دو زائد یعنی شروع میں ہمزہ وصلی اور فاء کلمہ کے بعد تاء

اِضْطَرَّ يَضْطَرُّ اِضْطِرَارًا، فَهُوَ مُضْطَرٌّ۔ وَاُضْطُرَّ يُضْطَرُّ اِضْطِرَارًا، فَذَاكَ مُضْطَرٌّ۔ مَا اضْطَرَّ مَا اُضْطُرَّ لَمْ يَضْطَرَّ لَمْ يَضْطَرِّ لَمْ يَضْطَرِرْ، لَمْ يُضْطَرَّ لَمْ يُضْطَرِّ لَمْ يُضْطَرَرْ، لَا يَضْطَرُّ لَا يُضْطَرُّ، لَنْ يَضْطَرَّ لَنْ يُضْطَرَّ لَيَضْطَرَّنَّ لَيُضْطَرَّنَّ، لَيَضْطَرَّنْ لَيُضْطَرَّنْ اَلْأَمْرُ مِنْهُ اِضْطَرَّ اِضْطَرِّ اِضْطَرِرْ، لِتُضْطَرَّ لِتُضْطَرِّ لِتُضْطَرَرْ، لِيَضْطَرَّ لِيَضْطَرِّ لِيَضْطَرِرْ، لِيُضْطَرَّ لِيُضْطَرِّ لِيُضْطَرَرْ، اِضْطَرَّنَّ لِتُضْطَرَّنَّ لِيَضْطَرَّنَّ لِيُضْطَرَّنَّ، اِضْطَرَّنْ لِتُضْطَرَّنْ لِيَضْطَرَّنْ لِيُضْطَرَّنْ وَالنَّهْيُ عَنْهُ، لَا تَضْطَرَّ لَا تَضْطَرِّ لَا تَضْطَرِرْ، لَا تُضْطَرَّ لَا تُضْطَرِّ لَا تُضْطَرَرْ، لَا يَضْطَرَّ لَا يَضْطَرِّ لَا يَضْطَرِرْ، لَا يُضْطَرَّ لَا يُضْطَرِّ لَا يُضْطَرَرْ، لَا تَضْطَرَّنَّ لَا تُضْطَرَّنَّ، لَا يَضْطَرَّنَّ لَا يُضْطَرَّنَّ، لَا

تَضْطَرَّانِ لَا تُضْطَرَّانِ، لَا يَضْطَرَّانِ لَا يُضْطَرَّانِ اَلظَّرْفُ مِنْهُ: مُضْطَرٌّ مُضْطَرَّانِ مُضْطَرَّاتٌ

صرف صغیر فعل ثلاثی مزید فیہ مضاعف ثلاثی از بابِ اِسْتِفْعَال۔ چوں اَلْاِسْتِقْرَارُ:
قرار پانا۔ علامت اس باب کی یہ ہے کہ اسکی ماضی میں چھ حرف ہوتے ہیں۔ تین اصلی، تین زائد۔ یعنی شروع میں ہمزہ وصلی، دوسری جگہ سین، اور تیسری جگہ تاء

اِسْتَقَرَّ يَسْتَقِرُّ اِسْتِقْرَارًا، فَهُوَ مُسْتَقِرٌّ۔ وَاسْتُقِرَّ يُسْتَقَرُّ اِسْتِقْرَارًا، فَذَاكَ مُسْتَقَرٌّ۔ مَا اسْتَقَرَّ مَا اسْتُقِرَّ، لَمْ يَسْتَقِرَّ لَمْ يَسْتَقِرِّ لَمْ يَسْتَقْرِرْ، لَمْ يُسْتَقَرَّ لَمْ يُسْتَقَرِّ لَمْ يُسْتَقْرَرْ، لَا يَسْتَقِرُّ لَا يُسْتَقَرُّ، لَنْ يَسْتَقِرَّ لَنْ يُسْتَقَرَّ، لَيَسْتَقِرَّنَّ لَيُسْتَقَرَّنَّ، لَيَسْتَقِرَّنْ لَيُسْتَقَرَّنْ اَلْاَمْرُ مِنْهُ: اِسْتَقِرَّ اِسْتَقِرِّ اِسْتَقْرِرْ، لِتُسْتَقَرَّ لِتُسْتَقَرِّ لِتُسْتَقْرَرْ، لِيَسْتَقِرَّ لِيَسْتَقِرِّ لِيَسْتَقْرِرْ، لِيُسْتَقَرَّ لِيُسْتَقَرِّ لِيُسْتَقْرَرْ، اِسْتَقِرَّنَّ لِتُسْتَقَرَّنَّ، لِيَسْتَقِرَّنَّ لِيُسْتَقَرَّنَّ، اِسْتَقِرَّنْ لِتُسْتَقَرَّنْ لِيَسْتَقِرَّنْ لِيُسْتَقَرَّنْ وَالنَّهْيُ عَنْهُ: لَا تَسْتَقِرَّ لَا تَسْتَقِرِّ لَا تَسْتَقْرِرْ، لَا تُسْتَقَرَّ لَا تُسْتَقَرِّ لَا تُسْتَقْرَرْ، لَا يَسْتَقِرَّ لَا يَسْتَقِرِّ لَا يَسْتَقْرِرْ، لَا يُسْتَقَرَّ لَا يُسْتَقَرِّ لَا يُسْتَقْرَرْ، لَا تَسْتَقِرَّنَّ لَا تُسْتَقَرَّنَّ، لَا يَسْتَقِرَّنَّ لَا يُسْتَقَرَّنَّ، لَا تَسْتَقِرَّنْ لَا تُسْتَقَرَّنْ، لَا يَسْتَقِرَّنْ لَا يُسْتَقَرَّنْ اَلظَّرْفُ مِنْهُ: مُسْتَقَرٌّ مُسْتَقَرَّانِ مُسْتَقَرَّاتٌ۔

صرف صغیر فعل ثلاثی مزید فیہ مضاعف ثلاثی از بابِ اِنْفِعَال۔ چوں اَلْاِنْسِدَادُ:
بند ہونا۔ علامت اس باب کی یہ ہے کہ اسکی ماضی میں پانچ حرف ہوتے ہیں۔ تین اصلی، دو زائد۔ یعنی شروع میں ہمزہ وصلی، دوسری جگہ نون

اِنْسَدَّ يَنْسَدُّ اِنْسِدَادًا، فَهُوَ مُنْسَدٌّ۔ وَانْسُدَّ يُنْسَدُّ اِنْسِدَادًا، فَذَاكَ مُنْسَدٌّ۔ مَا انْسَدَّ مَا انْسُدَّ، لَمْ يَنْسَدَّ لَمْ يَنْسَدِّ لَمْ يَنْسَدِدْ، لَمْ يُنْسَدَّ لَمْ يُنْسَدِّ لَمْ يُنْسَدَدْ، لَا يَنْسَدُّ لَا يُنْسَدُّ، لَنْ يَنْسَدَّ لَنْ يُنْسَدَّ، لَيَنْسَدَّنَّ لَيُنْسَدَّنَّ، لَيَنْسَدَّنْ لَيُنْسَدَّنْ اَلْاَمْرُ مِنْهُ: اِنْسَدَّ اِنْسَدِّ اِنْسَدِدْ، لِتُنْسَدَّ لِتُنْسَدِّ لِتُنْسَدَدْ، لِيَنْسَدَّ لِيَنْسَدِّ لِيَنْسَدِدْ، لِيُنْسَدَّ لِيُنْسَدِّ لِيُنْسَدَدْ، اِنْسَدَّنَّ لِتُنْسَدَّنَّ، لِيَنْسَدَّنَّ لِيُنْسَدَّنَّ، اِنْسَدَّنْ لِتُنْسَدَّنْ، لِيَنْسَدَّنْ لِيُنْسَدَّنْ وَالنَّهْيُ عَنْهُ: لَا تَنْسَدَّ لَا تَنْسَدِّ لَا تَنْسَدِدْ، لَا تُنْسَدَّ لَا تُنْسَدِّ لَا تُنْسَدَدْ، لَا يَنْسَدَّ لَا يَنْسَدِّ لَا يَنْسَدِدْ، لَا يُنْسَدَّ لَا يُنْسَدِّ لَا يُنْسَدَدْ، لَا تَنْسَدَّنَّ لَا تُنْسَدَّنَّ، لَا يَنْسَدَّنَّ لَا يُنْسَدَّنَّ، لَا تَنْسَدَّنْ لَا تُنْسَدَّنْ، لَا يَنْسَدَّنْ لَا يُنْسَدَّنْ اَلظَّرْفُ مِنْهُ: مُنْسَدٌّ مُنْسَدَّانِ مُنْسَدَّاتٌ۔

صرف صغیر فعل ثلاثی مزید فیہ مضاعف ثلاثی از بابِ اِفْعَال۔ چوں اَلْاِمْدَادُ:
مدد کرنا۔ علامت اس باب کی یہ ہے کہ اسکی ماضی میں چار حرف ہوتے ہیں۔
تین اصلی، ایک زائد۔ یعنی شروع میں ہمزہ قطعی —

اَمَدَّ يُمِدُّ اِمْدَادًا، فَهُوَ مُمِدٌّ - وَاُمِدَّ يُمَدُّ اِمْدَادًا، فَذَاكَ مُمَدٌّ - مَا اَمَدَّ مَا اُمِدَّ، لَمْ يُمِدَّ لَمْ يُمِدِّ لَمْ يُمْدِدْ
لَمْ يُمَدَّ لَمْ يُمَدِّ لَمْ يُمْدَدْ، لَا يُمِدُّ لَا يُمَدُّ، لَنْ يُمِدَّ لَنْ يُمَدَّ، لَيُمِدَّنَّ لَيُمَدَّنَّ، لَيُمِدَّنْ لَيُمَدَّنْ،
اَلْاَمْرُ مِنْهُ: اَمِدَّ اَمِدِّ اَمْدِدْ، لِتُمَدَّ لِتُمَدِّ لِتُمْدَدْ، لِيُمِدَّ لِيُمِدِّ لِيُمْدِدْ، لِيُمَدَّ لِيُمَدِّ لِيُمْدَدْ،
اَمِدَّنَّ لِتُمَدَّنَّ، لِيُمِدَّنَّ لِيُمَدَّنَّ، اَمِدَّنْ لِتُمَدَّنْ، لِيُمِدَّنْ لِيُمَدَّنْ وَالنَّهْيُ عَنْهُ: لَا تُمِدَّ لَا تُمِدِّ لَا تُمْدِدْ،
لَا تُمَدَّ لَا تُمَدِّ لَا تُمْدَدْ، لَا يُمِدَّ لَا يُمِدِّ لَا يُمْدِدْ، لَا يُمَدَّ لَا يُمَدِّ لَا يُمْدَدْ، لَا تُمِدَّنَّ لَا تُمَدَّنَّ، لَا يُمِدَّنَّ لَا يُمَدَّنَّ
لَا تُمِدَّنْ لَا تُمَدَّنْ، لَا يُمِدَّنْ لَا يُمَدَّنْ اَلظَّرْفُ مِنْهُ: مُمَدٌّ مُمَدَّانِ مُمَدَّاتٌ۔

صرف صغیر فعل مضاعف ثلاثی از باب تَفْعِیْل چوں اَلتَّجْدِیْدُ: نیا کرنا۔ شل صحیح ہے۔

صرف صغیر فعل ثلاثی مزید فیہ مضاعف ثلاثی از باب مُفاعلہ۔ چوں اَلْمُحَاجَّةُ: باہم حجت پکڑنا۔ علامت اس باب کی یہ ہے کہ اس کی ماضی میں چار حرف ہوتے ہیں۔ تین اصلی، ایک زائد۔ یعنی فاء کلمہ کے بعد الف

حَاجَّ يُحَاجُّ مُحَاجَّةً، فَهُوَ مُحَاجٌّ - وَحُوْجَّ يُحَاجُّ مُحَاجَّةً، فَذَاكَ مُحَاجٌّ - مَا حَاجَّ مَا حُوْجَّ، لَمْ
يُحَاجَّ لَمْ يُحَاجِّ لَمْ يُحَاجِجْ، لَمْ يُحَاجَّ لَمْ يُحَاجِّ لَمْ يُحَاجَجْ، لَا يُحَاجُّ لَا يُحَاجُّ، لَنْ يُحَاجَّ لَنْ يُحَاجَّ، لَيُحَاجَّنَّ
لَيُحَاجَّنَّ، لَيُحَاجَّنْ لَيُحَاجَّنْ اَلْاَمْرُ مِنْهُ: حَاجَّ حَاجِّ حَاجِجْ، لِتُحَاجَّ لِتُحَاجِّ لِتُحَاجَجْ، لِيُحَاجَّ لِيُحَاجِّ
لِيُحَاجِجْ، لِيُحَاجَّ لِيُحَاجِّ لِيُحَاجَجْ، حَاجَّنَّ لِتُحَاجَّنَّ، لِيُحَاجَّنَّ لِيُحَاجَّنَّ، حَاجَّنْ لِتُحَاجَّنْ، لِيُحَاجَّنْ
لِيُحَاجَّنْ وَالنَّهْيُ عَنْهُ: لَا تُحَاجَّ لَا تُحَاجِّ لَا تُحَاجِجْ، لَا تُحَاجَّ لَا تُحَاجِّ لَا تُحَاجَجْ، لَا يُحَاجَّ لَا يُحَاجِّ لَا
يُحَاجِجْ، لَا يُحَاجَّ لَا يُحَاجِّ لَا يُحَاجَجْ، لَا تُحَاجَّنَّ لَا تُحَاجَّنَّ، لَا يُحَاجَّنَّ لَا يُحَاجَّنَّ، لَا تُحَاجَّنْ لَا تُحَاجَّنْ،
لَا يُحَاجَّنْ لَا يُحَاجَّنْ اَلظَّرْفُ مِنْهُ: مُحَاجٌّ مُحَاجَّانِ مُحَاجَّاتٌ - صرف صغیر از باب تفعلل چوں التسلسل کھسکنا شل صحیح ہے۔

صرف صغیر فعل ثلاثی مزید فیہ مضاعف ثلاثی از باب تفاعُل چوں اَلتَّضَادُّ: باہم مخالف ہونا، علامت اس باب کی یہ ہے کہ اس کی ماضی میں پانچ حرف ہوتے ہیں، تین اصلی دو زائد یعنی شروع میں تا، تیسری جگہ الف

تَضَادَّ يَتَضَادُّ تَضَادًّا، فَهُوَ مُتَضَادٌّ - وَتُضُوْدَّ يُتَضَادُّ تَضَادًّا، فَذَاكَ مُتَضَادٌّ - مَا تَضَادَّ مَا تُضُوْدَّ،
لَمْ يَتَضَادَّ لَمْ يَتَضَادِّ لَمْ يَتَضَادَدْ، لَمْ يُتَضَادَّ لَمْ يُتَضَادِّ لَمْ يُتَضَادَدْ، لَا يَتَضَادُّ لَا يُتَضَادُّ، لَنْ يَتَضَادَّ
لَنْ يُتَضَادَّ، لَيَتَضَادَّنَّ لَيُتَضَادَّنَّ، لَيَتَضَادَّنْ لَيُتَضَادَّنْ اَلْاَمْرُ مِنْهُ: تَضَادَّ تَضَادِّ تَضَادَدْ، لِتُتَضَادَّ لِتُتَضَادِّ
لِتُتَضَادَدْ، لِيَتَضَادَّ لِيَتَضَادِّ لِيَتَضَادَدْ، لِيُتَضَادَّ لِيُتَضَادِّ لِيُتَضَادَدْ، تَضَادَّنَّ لِتُتَضَادَّنَّ، لِيَتَضَادَّنَّ لِيُتَضَادَّنَّ
تَضَادَّنْ لِتُتَضَادَّنْ لِيَتَضَادَّنْ لِيُتَضَادَّنْ وَالنَّهْيُ عَنْهُ: لَا تَتَضَادَّ لَا تَتَضَادِّ لَا تَتَضَادَدْ، لَا تُتَضَادَّ لَا تُتَضَادِّ لَا تُتَضَادَدْ، لَا
يَتَضَادَّ لَا يَتَضَادِّ لَا يَتَضَادَدْ، لَا يُتَضَادَّ لَا يُتَضَادِّ لَا يُتَضَادَدْ، لَا تَتَضَادَّنَّ لَا تُتَضَادَّنَّ، لَا يَتَضَادَّنَّ لَا يُتَضَادَّنَّ،
لَا تَتَضَادَّنْ لَا تُتَضَادَّنْ، لَا يَتَضَادَّنْ لَا يُتَضَادَّنْ اَلظَّرْفُ مِنْهُ: مُتَضَادٌّ مُتَضَادَّانِ مُتَضَادَّاتٌ۔

(۱۰)

مُضاعَف رُبَاعی

صرف صغیر فعل رباعی مجرّد از باب اوّل فَعْلَلَةٌ۔ چوں اَلْمَضْمَضَةُ: کُلی کرنا۔ علامت اِس باب کی یہ ہے کہ اِسکی ماضی میں چار حرف اصلی ہوتے ہیں یعنی فا، عین اور دو لام

مَضْمَضَ يُمَضْمِضُ مَضْمَضَةً، فَهُوَ مُمَضْمِضٌ الخ مثل بیھم سے ہے۔ ایسے ہی دیگر مصادر مُضاعف رباعی کے اکثر صیغے۔

صرف صغیر فعل رباعی مجرّد مہموز العین بالتخفیف جوازاً از باب اوّل، فَعْلَلَةٌ۔ چوں اَلطَّاطَأَةُ: سر نیچے کرنا۔ علامت اِس باب کی یہ ہے کہ اِسکی ماضی میں چار حرف اصلی ہوتے ہیں یعنی فا، عین اور دو لام

طَاطَأَ يُطَاطِئُ طَاطَأَةً، فَهُوَ مُطَاطِئٌ۔ وَطُوطِئَ يُطَاطَأُ طَاطَأَةً، فَذَاكَ مُطَاطَأٌ۔ مَا طَاطَأَ مَا طُوطِئَ، لَمْ يُطَاطِئْ لَمْ يُطَاطَأْ، لَا يُطَاطِئُ لَا يُطَاطَأُ، لَنْ يُطَاطِئَ لَنْ يُطَاطَأَ، لَيُطَاطِئَنَّ لَيُطَاطَأَنَّ، لَيُطَاطِئَنْ لَيُطَاطَأَنْ، اَلْاَمْرُ مِنْهُ: طَاطِئْ لِتُطَاطَأْ، لِيُطَاطِئْ لِيُطَاطَأْ، طَاطِئَنَّ لِتُطَاطَأَنَّ، لِيُطَاطِئَنَّ لِيُطَاطَأَنَّ، طَاطِئَنْ لِتُطَاطَأَنْ، لِيُطَاطِئَنْ لِيُطَاطَأَنْ، وَالنَّهْيُ عَنْهُ: لَا تُطَاطِئْ لَا تُطَاطَأْ، لَا يُطَاطِئْ لَا يُطَاطَأْ، لَا تُطَاطِئَنَّ لَا تُطَاطَأَنَّ، لَا يُطَاطِئَنَّ لَا يُطَاطَأَنَّ، لَا تُطَاطِئَنْ لَا تُطَاطَأَنْ، لَا يُطَاطِئَنْ لَا يُطَاطَأَنْ، اَلظَّرْفُ مِنْهُ: مُطَاطَأٌ، مُطَاطَآنِ مُطَاطَآتٌ۔ صرف صغیر اَلْوَسْوَسَةُ مثل اَلدَّحْرَجَةُ کے ہے۔

صرف صغیر فعل رباعی مجرّد اجوف واوی از باب اوّل، فَعْلَلَةٌ چوں اَلْقَوْقَاةُ: مرغی کا انڈے دیتے وقت آواز نکالنا۔ علامت اس باب کی یہ ہے کہ اِن کی ماضی میں چار حرف اصلی ہوتے ہیں یعنی فا، عین اور دو لام

قَوْقَى يُقَوْقِي قَوْقَاةً، فَهُوَ مُقَوْقٍ۔ وَقُوْقِيَ يُقَوْقَى قَوْقَاةً، فَذَاكَ مُقَوْقًى۔ مَا قَوْقَى مَا قُوْقِيَ، لَمْ يُقَوْقِ لَمْ يُقَوْقَ، لَا يُقَوْقِي لَا يُقَوْقَى لَنْ يُقَوْقِيَ لَنْ يُقَوْقَى، لَيُقَوْقِيَنَّ لَيُقَوْقَيَنَّ، لَيُقَوْقِيَنْ لَيُقَوْقَيَنْ، اَلْاَمْرُ مِنْهُ، قَوْقِ لِتُقَوْقَ، لِيُقَوْقِ لِيُقَوْقَ، قَوْقِيَنَّ لِتُقَوْقَيَنَّ، لِيُقَوْقِيَنَّ لِيُقَوْقَيَنَّ، قَوْقِيَنْ لِتُقَوْقَيَنْ، لِيُقَوْقِيَنْ لِيُقَوْقَيَنْ، وَالنَّهْيُ عَنْهُ، لَا تُقَوْقِ لَا تُقَوْقَ، لَا يُقَوْقِ لَا يُقَوْقَ، لَا تُقَوْقِيَنَّ لَا تُقَوْقَيَنَّ، لَا يُقَوْقِيَنَّ لَا يُقَوْقَيَنَّ، لَا تُقَوْقِيَنْ لَا تُقَوْقَيَنْ، لَا يُقَوْقِيَنْ لَا يُقَوْقَيَنْ، اَلظَّرْفُ، مُقَوْقًى مُقَوْقَيَانِ مُقَوْقَيَاتٌ۔

صرف صغیر فعل رباعی مجرّد اجوف یائی از باب اوّل، فَعْلَلَةٌ چوں اَلْحَيْحَاةُ: پڑھنا۔
علامت اس باب کی یہ ہے کہ اِسکی ماضی میں چار حرف اصلی ہوتے یعنی فا، عین اور دو لام ۔

حَيْحَى يُحَيْحِي حَيْحَاةً، فَهُوَ مُحَيْحٍ۔ وَحُوْحِيَ يُحَيْحَى حَيْحَاةً، فَذَاكَ مُحَيْحًى۔ مَا حَيْحَى مَا حُوْحِيَ، لَمْ يُحَيْحِ لَمْ يُحَيْحَ، لَا يُحَيْحِي لَا يُحَيْحَى لَنْ يُحَيْحِيَ لَنْ يُحَيْحَى، لَيُحَيْحِيَنَّ لَيُحَيْحَيَنَّ، لَيُحَيْحِيَنْ لَيُحَيْحَيَنْ، اَلْاَمْرُ مِنْهُ، حَيْحِ لِتُحَيْحَ، لِيُحَيْحِ لِيُحَيْحَ، حَيْحِيَنَّ لِتُحَيْحَيَنَّ، لِيُحَيْحِيَنَّ لِيُحَيْحَيَنَّ، حَيْحِيَنْ لِتُحَيْحَيَنْ، لِيُحَيْحِيَنْ لِيُحَيْحَيَنْ، وَالنَّهْيُ عَنْهُ، لَا تُحَيْحِ لَا تُحَيْحَ، لَا يُحَيْحِ لَا يُحَيْحَ، لَا تُحَيْحِيَنَّ لَا تُحَيْحَيَنَّ، لَا يُحَيْحِيَنَّ لَا يُحَيْحَيَنَّ، لَا تُحَيْحِيَنْ لَا تُحَيْحَيَنْ، لَا يُحَيْحِيَنْ لَا يُحَيْحَيَنْ، اَلظَّرْفُ مِنْهُ، مُحَيْحًى مُحَيْحَيَانِ مُحَيْحَيَاتٌ۔ صرف صغیر اَلتَّسَلْسُلُ مثل بیھم کے ہے ۔

لہ وَالتَّصْرِيفُ الْكَامِلُ، مُقَوْقٍ مُقَوْقِيَانِ مُقَوْقُوْنَ مُقَوْقِيَةٌ مُقَوْقِيَتَانِ مُقَوْقِيَاتٌ ۱۲ منہ

ےہ وَالتَّصْرِيفُ الْكَامِلُ، مُقَوْقًى مُقَوْقَيَانِ مُقَوْقَوْنَ ےہ وَالتَّصْرِيفُ الْكَامِلُ، مُحَيْحٍ مُحَيْحِيَانِ مُحَيْحُوْنَ مُحَيْحِيَةٌ مُحَيْحِيَتَانِ مُحَيْحِيَاتٌ ۱۲ منہ

ےہ مُحَيْحًى مُحَيْحَيَانِ مُحَيْحَوْنَ۔ مُحَيْحَاةٌ مُحَيْحَاتَانِ مُحَيْحَيَاتٌ ۱۲ منہ ےہ مُقَوْقَاةٌ مُقَوْقَاتَانِ مُقَوْقَيَاتٌ ۱۲ منہ

تصریفاتِ مصادر

ابوابِ متفرقہ

صرف صغیر فعل ثلاثی مجرد مہموز الفاء واجوف واوی از باب اوّل فَعَلَ یَفْعُلُ۔ اَوْلٌ: رجوع کرنا۔

علامت اس باب کی یہ ہے کہ اس کی ماضی میں عین کلمہ مفتوح اور مضارع میں مضموم ہوتا ہے

اٰلَ یَؤُوْلُ اَوْلًا، فَهُوَ آئِلٌ۔ وَاُئِلَ یُؤَالُ اَوْلًا، فَذَاكَ مَئُوْلٌ۔ مَا اٰلَ مَا اُئِلَ، لَمْ یَؤُلْ لَمْ یُؤَلْ، لَا یَؤُوْلُ لَا یُؤَالُ، لَنْ یَّؤُوْلَ لَنْ یُّؤَالَ، لَیَؤُوْلَنَّ لَیُؤَالَنَّ، لَیَؤُوْلَنْ لَیُؤَالَنْ الْاَمْرُ مِنْهُ: اُلْ لِتُؤَلْ، لِیَؤُلْ لِیُؤَلْ، اُوْلَنَّ لِتُؤَالَنَّ لِیَؤُوْلَنَّ لِیُؤَالَنَّ، اُوْلَنْ لِتُؤَالَنْ، لِیَؤُوْلَنْ لِیُؤَالَنْ وَالنَّهْیُ عَنْهُ: لَا تَؤُلْ لَا تُؤَلْ، لَا یَؤُلْ لَا یُؤَلْ، لَا تَؤُوْلَنَّ لَا تُؤَالَنَّ، لَا یَؤُوْلَنَّ لَا یُؤَالَنَّ، لَا تَؤُوْلَنْ لَا تُؤَالَنْ، لَا یَؤُوْلَنْ لَا یُؤَالَنْ الظَّرْفُ مِنْهُ: مَآلٌ مَآلَانِ مَآوِلُ وَمُؤَیِّلٌ وَالْاٰلَةُ مِنْهُ: مِئْوَلٌ مِئْوَلَانِ مَآوِلُ وَمُؤَیْوِلٌ۔ مِئْوَلَةٌ مِئْوَلَتَانِ مَآوِلُ وَمُؤَیْوِلَةٌ۔ مِئْوَالٌ مِئْوَالَانِ مَآوِیْلُ وَمُؤَیْوِیْلٌ وَاَفْعَلُ التَّفْضِیْلِ الْمُذَكَّرُ مِنْهُ: اَوَلُ اَوَلَانِ اَوَلُوْنَ وَاَوَائِلُ وَاُوَیْوِلُ وَالْمُؤَنَّثُ مِنْهُ: اُوْلٰی اُوْلَیَانِ اُوْلَیَاتٌ اُوَلٌ وَاُوَیْلٰی۔ (مثل قال یقول)

صرف صغیر از باب مذکور بالتخفیف والتعلیل جوازًا

اٰلَ یَـُوْلُ اَوْلًا، فَهُوَ آئِلٌ۔ وَاِیْلَ یُوَالُ اَوْلًا۔ فَذَاكَ مَئُوْلٌ۔ مَا اٰلَ مَا اِیْلَ، لَمْ یُـُلْ لَمْ یُوَلْ، لَا یَـُوْلُ لَا یُوَالُ، لَنْ یَّـُوْلَ لَنْ یُّوَالَ، لَیَـُوْلَنَّ لَیُوَالَنَّ، لَیَـُوْلَنْ لَیُوَالَنْ الْاَمْرُ مِنْهُ: اُلْ لِتُوَلْ، لِیُـُلْ لِیُوَلْ، اُوْلَنَّ لِتُوَالَنَّ، لِیَـُوْلَنَّ لِیُوَالَنَّ، اُوْلَنْ لِتُوَالَنْ، لِیَـُوْلَنْ لِیُوَالَنْ وَالنَّهْیُ عَنْهُ: لَا تُـُلْ لَا تُوَلْ، لَا یُـُلْ لَا یُوَلْ، لَا تَـُوْلَنَّ لَا تُوَالَنَّ، لَا یَـُوْلَنَّ لَا یُوَالَنَّ، لَا تَـُوْلَنْ لَا تُوَالَنْ، لَا یَـُوْلَنْ لَا یُوَالَنْ الظَّرْفُ مِنْهُ: مَآلٌ مَآلَانِ مَآوِلُ وَمُوَیِّلٌ وَالْاٰلَةُ مِنْهُ: مِیْوَلٌ مِیْوَلَانِ مَآوِلُ وَمُوَیْوِلٌ۔ مِیْوَلَةٌ مِیْوَلَتَانِ مَآوِلُ وَمُوَیْوِلَةٌ۔ مِیْوَالٌ مِیْوَالَانِ مَآوِیْلُ وَمُوَیْوِیْلٌ وَاَفْعَلُ التَّفْضِیْلِ الْمُذَكَّرُ مِنْهُ: اَوَلُ اَوَلَانِ اَوَلُوْنَ وَاَوَائِلُ وَاُوَیْوِلُ وَالْمُؤَنَّثُ مِنْهُ: اُوْلٰی اُوْلَیَانِ اُوْلَیَاتٌ اُوَلٌ وَاُوَیْلٰی۔

ؔ الجموعُ المُکسّرۃُ: آلۃ، اُوَّالٌ، اُوَّلٌ، آلٌ، اُوَلٌ، اُوْلَاءُ، اُوْلَانٌ، اِیْلَانٌ، اِیَالٌ، اُوُوْلٌ، آوَالٌ، ۱۲ منه

فائدہ: ہمزہ میں قواعدِ مہموز، اور واؤ میں قواعدِ اجوف واوی جاری ہونگے اور بصورتِ تعارض قاعدہ مُعَل کو ترجیح ہوگی جیسے یَئُوْلُ کہ اس میں یَقُوْلُ والے قاعدے کو یَاْمُلُ والے قاعدے پر ترجیح دیگئی ہے۔ اور جیسے اَدْوُلٌ کہ اصل میں اَءْوُلٌ تھا اس میں یَقُوْلُ والے قاعدے کو اٰمَنَ والے قاعدے پر ترجیح دیگئی۔ پھر بقاعدہ اَوَادِمُ اَدْوُلٌ ہوگیا۔

صرف صغیر فعل ثلاثی مجرد مہموز الفاء واجوف واوی از باب سوم فَعِلَ یَفْعَلُ، چوں اَلْاَوَدُ، ٹیڑھا ہونا۔ علامت اس باب کی یہ ہے کہ اسکی ماضی میں عین کلمہ مکسور اور مضارع میں مفتوح ہوتا ہے

اَدِیَ یَأْدُ اَوَدًا، فَهُوَ آیِدٌ۔ وَاِیْدَ یُوَادُ اَوَدًا، فَذَاكَ مَوُوْدٌ۔ مَا اَدَ مَا اِیْدَ، لَمْ یَأْدْ لَمْ یُوَدْ، لَا یَأْدُ لَا یُوَادُ، لَنْ یَأْدَ لَنْ یُوَادَ، لَیَأْدَنَّ لَیُوَادَنَّ، لَیَأْدَنْ لَیُوَادَنْ اَلْاَمْرُ مِنْهُ: اَدْ لِتُوَدْ، لِیَأْدْ لِیُوَدْ، اَدَنَّ لِتُوَادَنَّ لِیَأْدَنَّ لِیُوَادَنَّ، اَدَنْ لِتُوَادَنْ، لِیَأْدَنْ لِیُوَادَنْ وَالنَّهْيُ عَنْهُ، لَا تَأْدْ لَا تُوَدْ، لَا یَأْدْ لَا یُوَدْ، لَا تَأْدَنَّ لَا تُوَادَنَّ، لَا یَأْدَنَّ لَا یُوَادَنَّ، لَا تَأْدَنْ لَا تُوَادَنْ، لَا یَأْدَنْ لَا یُوَادَنْ اَلظَّرْفُ مِنْهُ: مَأْدٌ مَأْدَانِ مَآوِدُ وَمُوَیْدٌ وَالْاٰلَةُ مِنْهُ: مِئْوَدٌ مِئْوَدَانِ مَآوِدُ وَمُوَیْوِدٌ۔ مِئْوَدَةٌ مِئْوَدَتَانِ مَآوِدُ وَمُوَیْوِدَةٌ۔ مِئْوَادٌ مِئْوَادَانِ مَآوِیْدُ وَمُوَیْوِیْدٌ وَاَفْعَلُ التَّفْضِیْلِ الْمُذَكَّرُ مِنْهُ: اَوَدُ اَوَدَانِ اَوَدُوْنَ اَوَائِدُ وَاُوَیْوِدٌ وَالْمُؤَنَّثُ مِنْهُ: اُوْدٰی اُوْدَیَانِ اُوْدَیَاتٌ اُوَدٌ وَاُوَیْدٰی۔

صرف صغیر از باب مذکور بالتخفیف والتعلیل جوازًا

اَدِیَ یَأْدُ اَوَدًا، فَهُوَ آیِدٌ۔ وَاِیْدَ یُوَادُ اَوَدًا، فَذَاكَ مَوُوْدٌ۔ مَا اَدَ مَا اِیْدَ، لَمْ یَأْدْ لَمْ یُوَدْ، لَا یَأْدُ لَا یُوَادُ، لَنْ یَأْدَ لَنْ یُوَادَ، لَیَأْدَنَّ لَیُوَادَنَّ، لَیَأْدَنْ لَیُوَادَنْ اَلْاَمْرُ مِنْهُ: اَدْ لِتُوَدْ، لِیَأْدْ لِیُوَدْ، اَدَنَّ لِتُوَادَنَّ، لِیَأْدَنَّ لِیُوَادَنَّ، اَدَنْ لِتُوَادَنْ، لِیَأْدَنْ لِیُوَادَنْ وَالنَّهْيُ عَنْهُ: لَا تَأْدْ لَا تُوَدْ، لَا یَأْدْ لَا یُوَدْ، لَا تَأْدَنَّ لَا تُوَادَنَّ، لَا یَأْدَنَّ لَا یُوَادَنَّ. لَا تَأْدَنْ لَا تُوَادَنْ، لَا یَأْدَنْ لَا یُوَادَنْ اَلظَّرْفُ مِنْهُ: مَأْدٌ مَأْدَانِ مَآوِدُ وَمُوَیْدٌ وَالْاٰلَةُ مِنْهُ: مِیْوَدٌ مِیْوَدَانِ مَآوِدُ وَمُوَیْدٌ۔ مِیْوَدَةٌ مِیْوَدَتَانِ مَآوِدُ وَمُوَیْدَةٌ۔ مِیْوَادٌ مِیْوَادَانِ مَآوِیْدُ وَمُوَیِّیْدٌ وَاَفْعَلُ التَّفْضِیْلِ الْمُذَكَّرُ مِنْهُ: اَوَدُ اَوَدَانِ اَوَدُوْنَ اَوَائِدُ وَاُوَیِّدٌ وَالْمُؤَنَّثُ مِنْهُ: اُوْدٰی اُوْدَیَانِ اُوْدَیَاتٌ اُوَدٌ وَاُوَیْدٰی۔

صرف صغیر فعل ثلاثی مجرد مہموز الفاء واجوف یائی از باب دوم فَعَلَ یَفْعِلُ۔ چوں اَلْاَیْدُ: قوی ہونا علامت اس باب کی یہ ہے کہ اسکی ماضی میں عین کلمہ مفتوح اور مضارع میں مکسور ہوتا ہے۔

اَدَ یَئِیْدُ اَیْدًا، فَهُوَ آیِدٌ۔ وَاِیْدَ یُوَادُ اَیْدًا، فَذَاكَ مَئِیْدٌ۔ مَا اَدَ مَا اِیْدَ، لَمْ یَئِدْ لَمْ یُوَدْ، لَا یَئِیْدُ لَا یُوَادُ، لَنْ یَئِیْدَ لَنْ یُوَادَ، لَیَئِیْدَنَّ لَیُوَادَنَّ، لَیَئِیْدَنْ لَیُوَادَنْ اَلْاَمْرُ مِنْهُ: اِدْ لِتُوَدْ لِیَئِدْ لِیُوَدْ، اِیْدَنَّ لِتُوَادَنَّ، لِیَئِیْدَنَّ لِیُوَادَنَّ، اِیْدَنْ لِتُوَادَنْ، لِیَئِیْدَنْ لِیُوَادَنْ وَالنَّهْيُ عَنْهُ: لَا تَئِدْ

وَالْجُمُوْعُ الْمُكَسَّرَةُ: آدَةٌ، اُوَّادٌ، اُوَّدٌ، آدٌ، اُوُدٌ، اُوَدَاءُ، اُوْدَانٌ، اِیْدَانٌ، اِیَادٌ، اُوُوْدٌ، آوَادٌ، ۱۲ منہ

لَا تُوَدْ، لَا یَئِدْ لَا یُوَدْ، لَا یَئِیدَنَّ لَا تُوَادَنَّ، لَا یَئِیدَنَّ لَا یُوَادَنَّ، لَا تَئِیدَنْ لَا تُوَادَنْ، لَا یَئِیدَنْ لَا یُوَادَنْ
اَلظَّرْفُ مِنْهُ: مَئِیدٌ مَئِیدَانِ مَآیِدُ وَمُوَیِّدٌ وَالْاٰلَۃُ مِنْهُ: مِئْیَدٌ مِئْیَدَانِ مَآیِدُ وَمُوَیِّدٌ۔ مِئْیَدَۃٌ
مِئْیَدَتَانِ مَآیِدُ وَمُوَیْدَۃٌ۔ مِئْیَادٌ مِئْیَادَانِ مَآیِیدُ وَمُوَیِّیدٌ وَاَفْعَلُ التَّفْضِیْلِ الْمُذَکَّرُ مِنْهُ: اٰیَدُ
اٰیَدَانِ اٰیَدُوْنَ اَوَآئِدُ وَاُوَیِّدٌ وَالْمُؤَنَّثُ مِنْهُ: اُوْدٰی اُوْدَیَانِ اُوْدَیَاتٌ اُیَدُ وَاُیَیْدٰی۔

صرف صغیر از بابِ مذکور بالتخفیف والادغام جوازاً

اَدَ یَئِیْدُ اَیْدًا، فَھُوَ اٰیِدٌ۔ وَاِیْدَ یُوَادُ اَیْدًا، فَذَاکَ مَئِیْدٌ۔ مَا اَدَ مَا اِیْدَ، لَمْ یَئِدْ لَمْ یُوَدْ، لَا یَئِیْدُ
لَا یُوَادُ، لَنْ یَئِیْدَ لَنْ یُوَادَ، لَیَئِیْدَنَّ لَیُوَادَنَّ، لَیَئِیْدَنْ لَیُوَادَنْ اَلْاَمْرُ مِنْهُ: اِدْ لِتُوَدْ، لِیَئِدْ
لِیُوَدْ، اِیْدَنَّ لِتُوَادَنَّ، لِیَئِیْدَنَّ لِیُوَادَنَّ، اِیْدَنْ لِتُوَادَنْ، لِیَئِیْدَنْ لِیُوَادَنْ وَالنَّھْیُ عَنْهُ:
لَا تَئِدْ لَا تُوَدْ لَا یَئِدْ لَا یُوَدْ۔ لَا تَئِیْدَنَّ لَا تُوَادَنَّ، لَا یَئِیْدَنَّ لَا یُوَادَنَّ، لَا تَئِیْدَنْ لَا تُوَادَنْ
لَا یَئِیْدَنْ لَا یُوَادَنْ اَلظَّرْفُ مِنْهُ: مَئِیْدٌ مَئِیْدَانِ مَآیِدُ وَمُوَیِّدٌ وَالْاٰلَۃُ مِنْهُ[1]: مِیْدٌ مِیْدَانِ مَآیِدُ
وَمُوَیِّدٌ۔ مِیْدَۃٌ مِیْدَتَانِ مَآیِدُ وَمُوَیْدَۃٌ۔ مِیَادٌ مِیَادَانِ مَآیِیْدُ وَمُوَیِّیْدٌ وَاَفْعَلُ التَّفْضِیْلِ
الْمُذَکَّرُ مِنْهُ: اٰیَدُ اٰیَدَانِ اٰیَدُوْنَ اَوَآئِدُ وَاُوَیِّدٌ وَالْمُؤَنَّثُ مِنْهُ: اُوْدٰی اُوْدَیَانِ اُوْدَیَاتٌ
اُیَدُ وَاُیَیْدٰی۔ **فائدہ:۔** ہمزہ میں مہموز کے اور یا میں معتل عین اور مضاعف کے قواعد جاری ہوں گے
نیز یَئِیْدُ میں حسب سابق معتل کے قاعدہ کو مہموز کے قاعدہ پر ترجیح دی جائیگی۔ اسی طرح اٰیِدٌ میں کہ اصل میں اٰیِدٌ
تھا بہ قاعدہ یَبِیْعُ، وجوباً اٰئِدٌ ہوا۔ پھر بہ قاعدہ اَئِمَّۃٌ جوازاً ہمزہ کو یا کرکے اٰیِدٌ پڑھ سکتے ہیں۔

صرف صغیر فعل ثلاثی مجرد مہموز الفاء واجوف یائی از باب سوم فَعِلَ یَفْعَلُ۔ چوں اَلْاِیَاسُ:

ناامید ہونا۔ علامت اس باب کی یہ ہے کہ اسکی ماضی میں عین کلمہ مکسور اور مضارع میں مفتوح ہو۔

اَسَ یَاْسُ اِیَاسًا، فَھُوَ اٰیِسٌ۔ وَاِیْسَ یُوَاسُ اِیَاسًا، فَذَاکَ مَئِیْسٌ۔ مَا اَسَ مَا اِیْسَ، لَمْ یَئَسْ
لَمْ یُؤَسْ، لَا یَاْسُ لَا یُوَاسُ، لَنْ یَاْسَ لَنْ یُوَاسَ، لَیَاْسَنَّ لَیُوَاسَنَّ، لَیَاْسَنْ لَیُوَاسَنْ اَلْاَمْرُ مِنْهُ:
اَسْ لِتُؤَسْ لِیَئَسْ لِیُؤَسْ، اَسَنَّ لِتُوَاسَنَّ، لِیَاْسَنَّ لِیُوَاسَنَّ، اَسَنْ لِتُوَاسَنْ۔ لِیَاْسَنْ لِیُوَاسَنْ
وَالنَّھْیُ عَنْهُ: لَا تَئَسْ لَا تُؤَسْ، لَا یَئَسْ لَا یُؤَسْ، لَا تَاْسَنَّ لَا تُوَاسَنَّ، لَا یَاْسَنَّ لَا یُوَاسَنَّ، لَا تَاْسَنْ
لَا تُوَاسَنْ، لَا یَاْسَنْ لَا یُوَاسَنْ اَلظَّرْفُ مِنْهُ: مَاْسٌ مَاْسَانِ مَآیِسُ وَمُوَیِّسٌ وَالْاٰلَۃُ مِنْهُ: مِئْیَسٌ مِئْیَسَانِ مَآیِسُ وَمُوَیِّسٌ۔
مِئْیَسَۃٌ مِئْیَسَتَانِ مَآیِسُ وَمُوَیْسَۃٌ۔ مِئْیَاسٌ مِئْیَاسَانِ مَآیِیْسُ وَمُوَیِّیْسٌ وَاَفْعَلُ التَّفْضِیْلِ الْمُذَکَّرُ مِنْهُ: اٰیَسُ اٰیَسَانِ
اٰیَسُوْنَ اَوَآئِسُ وَاُوَیِّسٌ وَالْمُؤَنَّثُ مِنْهُ: اُوْسٰی اُوْسَیَانِ اُوْسَیَاتٌ اُیَسُ وَاُیَیْسٰی ۔

صرف صغیر از باب مذکور بالتخفیف والادغام جوازاً

[1] وجوب ادغام کی شرط نہ پائے جانے کیوجہ سے ادغام جوازی ہے۔ ۱۲ منہ

والجموع المکسّرۃ: آسۃ، اَیَاس، اَیَس، آس، اُوس، اَیسَاء، اُوسَان، اِیسَان، اِیَاس، اَیُوس، آیَاس، ۱۲ منه

اَسَ يَأْسُ اَيَاسًا، فَهُوَ آيِسٌ۔ وَاُيِسَ يُوَاسُ اِيَاسًا، فَذَاكَ مَيْئُوْسٌ۔ مَا اَسَ مَا اُيِسَ لَمْ يَئِسْ لَمْ يُوَسْ، لَا يَأْسُ لَا يُوَاسُ لَنْ يَّأْسَ لَنْ يُّوَاسَ، لَيَأْسَنَّ لَيُوَاسَنَّ، لَيَاْسَنْ لَيُوَاسَنْ اَلْاَمْرُ مِنْهُ: اَسْ لِتُوَسْ، لِيَئِسْ لِيُوَسْ، اَسَنَّ لِتُوَاسَنَّ، لِيَأْسَنَّ لِيُوَاسَنَّ، اَسَنْ لِتُوَاسَنْ، لِيَأْسَنْ لِيُوَاسَنْ وَالنَّهْيُ عَنْهُ: لَا تَئِسْ لَا تُوَسْ، لَا يَئِسْ لَا يُوَسْ، لَا تَأْسَنَّ لَا تُوَاسَنَّ، لَا يَأْسَنَّ لَا يُوَاسَنَّ، لَا تَأْسَنْ لَا تُوَاسَنْ، لَا يَأْسَنْ لَا يُوَاسَنْ اَلظَّرْفُ مِنْهُ: مَاْسٌ مَاْسَانِ مَاٰيِسُ وَمُوَيِّسٌ وَالْاٰلَةُ مِنْهُ[1]: مِيْئَسٌ مِيْسَانِ مَاٰيِسُ وَمُوَيِّسٌ۔ مِيْئَسَةٌ مِيْئَسَتَانِ مَاٰيِسُ وَمُوَيْسَةٌ۔ مِيْاسٌ مِيَاسَانِ مَيَايِيْسُ وَمُوَيْيِسٌ وَاَفْعَلُ التَّفْضِيْلِ الْمُذَكَّرُ مِنْهُ: اَيْسُ اَيْسَانِ اَيْسُوْنَ وَآيِسُ وَاُوَيْسٌ وَالْمُؤَنَّثُ مِنْهُ: اُوْسٰی اُوْسَيَانِ اُوْسَيَاتٌ اُيَسٌ وَّ اُيَيْسٰی۔

صرف صغیر فعل ثلاثی مجرد مہموز الفاء و ناقص واوی از باب اوّل فَعَلَ يَفْعُلُ۔ چوں اَلْاُلُوْ: کوتاہی کرنا

علامت اِس باب کی یہ ہے کہ اسکی ماضی میں عین کلمہ مفتوح اور مضارع میں مضموم ہوتا ہے

اَلَا يَأْلُوْ اَلْوًا، فَهُوَ آلٍ۔ وَاُلِيَ يُؤْلٰى اَلْوًا، فَذَاكَ مَأْلُوٌّ۔ مَا اَلَا مَا اُلِيَ، لَمْ يَأْلُ لَمْ يُؤْلَ، لَا يَأْلُوْ لَا يُؤْلٰى، لَنْ يَّأْلُوَ لَنْ يُّؤْلٰى، لَيَأْلُوَنَّ لَيُؤْلَيَنَّ، لَيَأْلُوَنْ لَيُؤْلَيَنْ اَلْاَمْرُ مِنْهُ: اُؤْلُ لِتُؤْلَ، لِيَأْلُ لِيُؤْلَ، اُؤْلُوَنَّ لِتُؤْلَيَنَّ، لِيَأْلُوَنَّ لِيُؤْلَيَنَّ، اُؤْلُوَنْ لِتُؤْلَيَنْ، لِيَأْلُوَنْ لِيُؤْلَيَنْ وَالنَّهْيُ عَنْهُ: لَا تَأْلُ لَا تُؤْلَ، لَا يَأْلُ لَا يُؤْلَ، لَا تَأْلُوَنَّ لَا تُؤْلَيَنَّ، لَا يَأْلُوَنَّ لَا يُؤْلَيَنَّ، لَا تَأْلُوَنْ لَا تُؤْلَيَنْ، لَا يَأْلُوَنْ لَا يُؤْلَيَنْ اَلظَّرْفُ مِنْهُ: مَأْلًى مَأْلَيَانِ مَاٰلٍ وَّمُؤَيْلٍ وَالْاٰلَةُ مِنْهُ: مِئْلًى مِئْلَيَانِ مَاٰلٍ وَّمُؤَيْلٍ۔ مِئْلَاةٌ مِئْلَاتَانِ مَاٰلٍ وَّمُؤَيْلِيَةٌ۔ مِئْلَاءٌ مِئْلَاءَانِ مَاٰلِيُّ وَمُؤَيْلِيٌّ وَاَفْعَلُ التَّفْضِيْلِ الْمُذَكَّرُ مِنْهُ: اَلٰی اَلْيَانِ اَلْوْنَ اَوَالٍ وَّاُوَيْلٍ وَالْمُؤَنَّثُ مِنْهُ: اُلْيٰی اُلْيَيَانِ اُلْيَيَاتٌ اُلًى وَّاُلَيٌّ۔

صرف صغیر از باب مذکور بالتخفیف جوازًا

اَلَا يَالُوْ اَلْوًا، فَهُوَ آلٍ۔ وَاُلِيَ يُوْلٰى اَلْوًا، فَذَاكَ مَالُوٌّ۔ مَا اَلَا مَا اُلِيَ، لَمْ يَالُ لَمْ يُوْلَ، لَا يَالُوْ لَا يُوْلٰى، لَنْ يَّالُوَ لَنْ يُّوْلٰى، لَيَالُوَنَّ لَيُوْلَيَنَّ، لَيَالُوَنْ لَيُوْلَيَنْ اَلْاَمْرُ مِنْهُ: اُوْلُ لِتُوْلَ، لِيَالُ لِيُوْلَ، اُوْلُوَنَّ لِتُوْلَيَنَّ، لِيَالُوَنَّ لِيُوْلَيَنَّ، اُوْلُوَنْ لِتُوْلَيَنْ، لِيَالُوَنْ لِيُوْلَيَنْ وَالنَّهْيُ عَنْهُ: لَا تَالُ لَا تُوْلَ، لَا يَالُ لَا يُوْلَ، لَا تَالُوَنَّ لَا تُوْلَيَنَّ، لَا يَالُوَنَّ لَا يُوْلَيَنَّ، لَا تَالُوَنْ لَا تُوْلَيَنْ، لَا يَالُوَنْ لَا يُوْلَيَنْ اَلظَّرْفُ مِنْهُ: مَالًى مَالَيَانِ مَاٰلٍ وَّمُوَيْلٍ وَالْاٰلَةُ مِنْهُ: مِيْلًى مِيْلَيَانِ مَاٰلٍ وَّمُوَيْلٍ۔ مِيْلَاةٌ مِيْلَاتَانِ مَاٰلٍ وَّمُوَيْلِيَةٌ۔ مِيْلَاءٌ مِيْلَاءَانِ[2] مَاٰلِيُّ وَمُوَيْلِيٌّ وَاَفْعَلُ التَّفْضِيْلِ الْمُذَكَّرُ مِنْهُ: اَلٰی اَلْيَانِ اَلْوْنَ اَوَالٍ وَّاُوَيْلٍ وَالْمُؤَنَّثُ مِنْهُ: اُلْيٰی اُلْيَيَانِ اُلْيَيَاتٌ اُلًى وَّاُلَيٌّ[3]۔

صرف صغیر فعل ثلاثی مجرد مہموز الفاء و ناقص یائی از باب دوم فَعَلَ يَفْعِلُ۔ چوں اَلْاِتْيَانُ: آنا

علامت اِس باب کی یہ ہے کہ اسکی ماضی میں عین کلمہ مفتوح اور مضارع میں مکسور ہوتا ہے

اَتٰی يَأْتِيْ اِتْيَانًا، فَهُوَ آتٍ[4]۔ وَاُتِيَ يُؤْتٰى اِتْيَانًا، فَذَاكَ مَأْتِيٌّ۔ مَا اَتٰی مَا اُتِيَ، لَمْ يَأْتِ لَمْ يُؤْتَ، لَا يَأْتِيْ لَا يُؤْتٰى

[1] وجوب ادغام کی شرط نہ پائے جانے کی وجہ سے ادغام جوازی ہے ١٢ منہ۔ [2] قلب ہمزہ بہ واو ہم جائز است کما مر فی ص ١٢٧ ١٢ منہ

[3] والجمع المكسرة: اَلَاةٌ، اَلَاءٌ، اَلًى، اَلِيٌّ، اَلْوٌ، اُلُوٌّ، اَلْوَاءٌ، اَلْوَانٌ، اِلْوَانٌ، اِلَاءٌ، اِلِيٌّ، آلَاءٌ ١٢ منہ

[4] والجمع المكسر: اُتَاةٌ، اُتَاءٌ، اُتِيٌّ، اِتِيٌّ، اَتِيَّاءُ، اُتْيَانٌ، اِتْيَانٌ، آتَاءٌ، اُتِيٌّ ١٢ منہ

لَنْ يَأْتِيَ لَنْ يُؤْتَى، لَيَأْتِيَنَّ لَيُؤْتَيَنَّ، لَيَأْتِيَنْ لَيُؤْتَيَنْ اَلْاَمْرُ مِنْهُ، اِيْتِ لِتُؤْتَ لِيَأْتِ لِيُؤْتَ اِيْتِيَنَّ لِتُؤْتَيَنَّ، لِيَأْتِيَنَّ لِيُؤْتَيَنَّ، اِيْتِيَنْ لِتُؤْتَيَنْ، لِيَأْتِيَنْ لِيُؤْتَيَنْ وَالنَّهْيُ عَنْهُ، لَا تَأْتِ لَا تُؤْتَ لَا يَأْتِ لَا يُؤْتَ، لَا تَأْتِيَنَّ لَا تُؤْتَيَنَّ، لَا يَأْتِيَنَّ لَا يُؤْتَيَنَّ، لَا تَأْتِيَنْ لَا تُؤْتَيَنْ، لَا يَأْتِيَنْ لَا يُؤْتَيَنْ اَلظَّرْفُ مِنْهُ: مَأْتًى مَأْتَيَانِ مَآتٍ وَمُؤَيْتٍ وَالْاٰلَةُ مِنْهُ: مِئْتًى مِئْتَيَانِ مَآتٍ وَمُؤَيْتٍ۔ مِئْتَاةٌ مِئْتَاتَانِ مَآتٍ وَمُؤَيْتِيَةٌ۔ مِئْتَاءٌ مِئْتَاءَانِ مَآتِيُّ وَمُؤَيْتِيٌّ وَاَفْعَلُ التَّفْضِيْلِ الْمُذَكَّرُ مِنْهُ: اٰتٰى اٰتَيَانِ اٰتَوْنَ اَوَاتٍ وَّاُوَيْتٍ وَالْمُؤَنَّثُ مِنْهُ: اُتْيٰى اُتْيَيَانِ اُتْيَيَاتٌ اُتًى وَّاُتَيِّى۔

صرف صغیر از باب مذکور بالتخفیف جوازاً

اَتٰى يَاتِيْ اِتْيَانًا، فَهُوَ اٰتٍ۔ وَاُتِيَ يُوْتٰى اِتْيَانًا، فَذَاكَ مَاْتِيٌّ۔ مَا اَتٰى مَا اُتِيَ، لَمْ يَاْتِ لَمْ يُوْتَ، لَا يَاتِيْ لَا يُوْتٰى، لَنْ يَاْتِيَ لَنْ يُوْتٰى، لَيَاتِيَنَّ لَيُوْتَيَنَّ، لَيَاتِيَنْ لَيُوْتَيَنْ اَلْاَمْرُ مِنْهُ، اِيْتِ لِتُوْتَ لِيَاتِ لِيُوْتَ، اِيْتِيَنَّ لِتُوْتَيَنَّ، لِيَاتِيَنَّ لِيُوْتَيَنَّ، اِيْتِيَنْ لِتُوْتَيَنْ، لِيَاتِيَنْ لِيُوْتَيَنْ وَالنَّهْيُ عَنْهُ، لَا تَاتِ لَا تُوْتَ لَا يَاتِ لَا يُوْتَ، لَا تَاتِيَنَّ لَا تُوْتَيَنَّ، لَا يَاتِيَنَّ لَا يُوْتَيَنَّ، لَا تَاتِيَنْ لَا تُوْتَيَنْ، لَا يَاتِيَنْ لَا يُوْتَيَنْ اَلظَّرْفُ مِنْهُ: مَاتًى مَاتَيَانِ مَاٰتٍ وَّمُوَيْتٍ وَالْاٰلَةُ مِنْهُ: مِيْتًى مِيْتَيَانِ مَاٰتٍ وَّمُوَيْتٍ مِيْتَاةٌ مِيْتَاتَانِ مَاٰتٍ وَّمُوَيْتِيَةٌ۔ مِيْتَاءٌ مِيْتَاءَانِ مَاٰتِيُّ وَمُوَيْتِيٌّ وَاَفْعَلُ التَّفْضِيْلِ الْمُذَكَّرُ مِنْهُ: اٰتٰى اٰتَيَانِ اٰتَوْنَ اَوَاتٍ وَّاُوَيْتٍ وَالْمُؤَنَّثُ مِنْهُ: اُتْيٰى اُتْيَيَانِ اُتْيَيَاتٌ اُتًى وَّاُتَيِّى۔

صرف صغیر فعل ثلاثی مجرد مہموز الفاء وناقص یائی از باب سوم فَعِلَ يَفْعَلُ چوں اَلْاَرْيُ:

کینہ ور ہونا۔ علامت اس باب کی یہ ہے کہ اسکی ماضی میں عین کلمہ مکسور اور مضارع میں مفتوح ہوتا ہے

اَرِيَ يَأْرٰى اَرْيًا، فَهُوَ اٰرٍ[1]۔ وَاُرِيَ يُؤْرٰى اَرْيًا، فَذَاكَ مَأْرِيٌّ۔ مَا اَرِيَ مَا اُرِيَ، لَمْ يَأْرَ لَمْ يُؤْرَ، لَا يَأْرٰى لَا يُؤْرٰى، لَنْ يَأْرٰى لَنْ يُؤْرٰى، لَيَأْرَيَنَّ لَيُؤْرَيَنَّ، لَيَأْرَيَنْ لَيُؤْرَيَنْ اَلْاَمْرُ مِنْهُ: اِيْرَ لِتُؤْرَ لِيَأْرَ لِيُؤْرَ، اِيْرَيَنَّ لِتُؤْرَيَنَّ، لِيَأْرَيَنَّ لِيُؤْرَيَنَّ، اِيْرَيَنْ لِتُؤْرَيَنْ، لِيَأْرَيَنْ لِيُؤْرَيَنْ وَالنَّهْيُ عَنْهُ: لَا تَأْرَ لَا تُؤْرَ، لَا يَأْرَ لَا يُؤْرَ، لَا تَأْرَيَنَّ لَا تُؤْرَيَنَّ، لَا يَأْرَيَنَّ لَا يُؤْرَيَنَّ، لَا تَأْرَيَنْ لَا تُؤْرَيَنْ، لَا يَأْرَيَنْ لَا يُؤْرَيَنْ اَلظَّرْفُ مِنْهُ: مَأْرًى مَأْرَيَانِ مَاٰرٍ وَّمُؤَيْرٍ وَالْاٰلَةُ مِنْهُ: مِئْرًى مِئْرَيَانِ مَاٰرٍ وَّمُؤَيْرٍ مِئْرَاةٌ مِئْرَاتَانِ مَاٰرٍ وَّمُؤَيْرِيَةٌ۔ مِئْرَاءٌ مِئْرَاءَانِ مَاٰرِيُّ وَمُؤَيْرِيٌّ وَاَفْعَلُ التَّفْضِيْلِ الْمُذَكَّرُ مِنْهُ: اٰرٰى اٰرَيَانِ اٰرَوْنَ اَوَارٍ وَّاُوَيْرٍ وَالْمُؤَنَّثُ مِنْهُ: اُرْيٰى اُرْيَيَانِ اُرْيَيَاتٌ اُرًى وَّاُرَيِّى۔

صرف صغیر از باب مذکور بالتخفیف جوازاً

اَرِيَ يَارٰى اَرْيًا، فَهُوَ اٰرٍ[2]۔ وَاُرِيَ يُوْرٰى اَرْيًا، فَذَاكَ مَارِيٌّ۔ مَا اَرِيَ مَا اُرِيَ، لَمْ يَارَ لَمْ يُوْرَ

---

[1] قلب ہمزہ بہ واو ہم جائز است کما مرّ فی ص ۱۴۷ منہ [2] والجموع المكسرة: اِرَاةٌ، اِرَآءٌ، اُرًى، اَرًى، اُرْبَاءٌ، اُرْبَانٌ، اِرْبَانٌ، اِرْآءٌ، اِرْيٌ، آرَآءٌ، ۱۲ منہ

لَا یَارِی لَا یُوْرِی، لَنْ یَارِی لَنْ یُوْرِی، لَیَارِیَنَّ لَیُوْرِیَنَّ، لَیَارِیَنْ لَیُوْرِیَنْ اَلْاَمْرُ مِنْهُ: اِیْرِ لِتُوْرِ، لِیَارِ لِیُوْرِ، اِیْرِیَنَّ لِتُوْرِیَنَّ، لِیَارِیَنَّ لِیُوْرِیَنَّ، اِیْرِیَنْ لِتُوْرِیَنْ، لِیَارِیَنْ لِیُوْرِیَنْ وَالنَّهْیُ عَنْهُ: لَا تَارِ لَا تُوْرِ، لَا یَارِ لَا یُوْرِ، لَا تَارِیَنَّ لَا تُوْرِیَنَّ، لَا یَارِیَنَّ لَا یُوْرِیَنَّ، لَا تَارِیَنْ لَا تُوْرِیَنْ، لَا یَارِیَنْ لَا یُوْرِیَنْ اَلظَّرْفُ مِنْهُ: مَارًى مَارَیَانِ مَارٍ وَّمُوَیْرٍ وَالْاٰلَةُ مِنْهُ: مِیْرًى مِیْرَیَانِ مَارٍ وَّمُوَیْرٍ۔ مِیْرَاةٌ مِیْرَاتَانِ مَارٍ وَّمُوَیْرِیَةٌ۔ مِیْرَاءٌ مِیْرَاءَانِ مَارِیُّ وَمُوَیْرِیٌّ وَاَفْعَلُ التَّفْضِیْلِ الْمُذَکَّرُ مِنْهُ: اَرْیٰ اَرْیَانِ اَرْوَنَ اَرَادٍ وَّاُرَیْرٍ وَالْمُؤَنَّثُ مِنْهُ: اُرْیٰ اُرْیَیَانِ اُرْیَیَاتٌ اُرًى وَّاُرَیّٰ

صرف صغیر فعل ثلاثی مجرد مہموز الفاء وناقص یائی خلاف قیاس از باب چہارم فَعَلَ یَفْعَلُ چوں

اَلْاِبَاءُ: انکار کرنا۔ علامتیں اِس باب کی دو ہیں ایک یہ کہ اسکی ماضی اور مضارع کا عین کلمہ الخ

اَبٰی یَاْبٰی اِبَاءً، فَهُوَ اٰبٍ۔ وَاُبِیَ یُؤْبٰی اِبَاءً، فَذَاکَ مَاْبِیٌّ۔ مَا اَبٰی مَا اُبِیَ، لَمْ یَاْبَ لَمْ یُؤْبَ، لَا یَاْبٰی لَا یُؤْبٰی، لَنْ یَاْبٰی لَنْ یُؤْبٰی، لَیَاْبَیَنَّ لَیُؤْبَیَنَّ، لَیَاْبَیَنْ لَیُؤْبَیَنْ اَلْاَمْرُ مِنْهُ: اِیْبَ لِتُؤْبَ، لِیَاْبَ لِیُؤْبَ، اِیْبَیَنَّ لِتُؤْبَیَنَّ، لِیَاْبَیَنَّ لِیُؤْبَیَنَّ، اِیْبَیَنْ لِتُؤْبَیَنْ، لِیَاْبَیَنْ لِیُؤْبَیَنْ وَالنَّهْیُ عَنْهُ: لَا تَاْبَ لَا تُؤْبَ، لَا یَاْبَ لَا یُؤْبَ، لَا تَاْبَیَنَّ لَا تُؤْبَیَنَّ، لَا یَاْبَیَنَّ لَا یُؤْبَیَنَّ، لَا تَاْبَیَنْ لَا تُؤْبَیَنْ، لَا یَاْبَیَنْ لَا یُؤْبَیَنْ اَلظَّرْفُ مِنْهُ: مَاْبًى مَاْبَیَانِ مَاٰبٍ وَّمُؤَیْبٍ وَالْاٰلَةُ مِنْهُ: مِئْبًى مِئْبَیَانِ مَاٰبٍ وَّمُؤَیْبٍ۔ مِئْبَاةٌ مِئْبَاتَانِ مَاٰبٍ وَّمُؤَیْبِیَةٌ۔ مِئْبَاءٌ مِئْبَاءَانِ مَاٰبِیُّ وَمُؤَیْبِیٌّ وَاَفْعَلُ التَّفْضِیْلِ الْمُذَکَّرُ مِنْهُ: اٰبٰی اٰبَیَانِ اٰبَوْنَ اَوَابٍ وَّاُوَیْبٍ وَالْمُؤَنَّثُ مِنْهُ: اُبْیٰ اُبْیَیَانِ اُبْیَیَاتٌ اُبًى وَّاُبَیّٰ۔

صرف صغیر از باب مذکور بالتخفیف جوازًا

اَبٰی یَابٰی اِبَاءً، فَهُوَ اٰبٍ۔ وَاُبِیَ یُوْبٰی اِبَاءً، فَذَاکَ مَابِیٌّ۔ مَا اَبٰی مَا اُبِیَ، لَمْ یَابَ لَمْ یُوْبَ، لَا یَابٰی لَا یُوْبٰی، لَنْ یَابٰی لَنْ یُوْبٰی، لَیَابَیَنَّ لَیُوْبَیَنَّ، لَیَابَیَنْ لَیُوْبَیَنْ اَلْاَمْرُ مِنْهُ: اِیْبَ لِتُوْبَ لِیَابَ لِیُوْبَ، اِیْبَیَنَّ لِتُوْبَیَنَّ، لِیَابَیَنَّ لِیُوْبَیَنَّ، اِیْبَیَنْ لِتُوْبَیَنْ، لِیَابَیَنْ لِیُوْبَیَنْ وَالنَّهْیُ عَنْهُ: لَا تَابَ لَا تُوْبَ، لَا یَابَ لَا یُوْبَ، لَا تَابَیَنَّ لَا تُوْبَیَنَّ، لَا یَابَیَنَّ لَا یُوْبَیَنَّ، لَا تَابَیَنْ لَا تُوْبَیَنْ، لَا یَابَیَنْ لَا یُوْبَیَنْ اَلظَّرْفُ مِنْهُ: مَابًى مَابَیَانِ مَاٰبٍ وَّمُوَیْبٍ وَالْاٰلَةُ مِنْهُ: مِیْبًى مِیْبَیَانِ مَاٰبٍ وَّمُوَیْبٍ۔ مِیْبَاةٌ مِیْبَاتَانِ مَاٰبٍ وَّمُوَیْبِیَةٌ۔ مِیْبَاءٌ مِیْبَاءَانِ مَاٰبِیُّ وَمُوَیْبِیٌّ وَاَفْعَلُ التَّفْضِیْلِ الْمُذَکَّرُ مِنْهُ: اٰبٰی اٰبَیَانِ اٰبَوْنَ اَوَابٍ وَّاُوَیْبٍ وَالْمُؤَنَّثُ مِنْهُ: اُبْیٰ اُبْیَیَانِ اُبْیَیَاتٌ اُبًى وَّاُبَیّٰ۔

---

[۱] قلب ہمزہ بہ واو ہم جائز ست کما مر فی صفحہ ۱۲۲ ۱۲ منہ

[۲] والجموع المکسرۃ: اُباۃ، اُبَّاء، اُبّی، اَبَی، اُبیّ، اُبیاء، اُبیان، اِبیان، اِباء، اِبی، آباء، ۱۲ منہ

صرف صغیر فعل ثلاثی مجرد مہموز الفاء و لفیف مقرون از باب دوم فَعَلَ یَفْعِلُ۔ چوں اَلْاُوِیُّ جائے پناہ پکڑنا۔ علامت اس باب کی یہ ہے کہ اسکی ماضی میں عین کلمہ مفتوح اور مضارع میں مکسور ہوتا ہے

اَوٰی یَاْوِیْ اُوِیًّا، فَھُوَ اٰوٍ۔ وَاُوِیَ یُؤْوٰی اُوِیًّا، فَذَاکَ مَاْوِیٌّ۔ مَا اَوٰی مَا اَوٰی، لَمْ یَاْوِ لَمْ یُؤْوَ، لَا یَاْوِیْ لَا یُؤْوٰی، لَنْ یَّاْوِیَ لَنْ یُّؤْوٰی، لَیَاْوِیَنَّ لَیُؤْوَیَنَّ، لَیَاْوِیَنْ لَیُؤْوَیَنْ اَلْاَمْرُ مِنْہُ: اِیْوِ لِتُؤْوَ، لِیَاْوِ لِیُؤْوَ، اِیْوِیَنَّ لِتُؤْوَیَنَّ، لِیَاْوِیَنَّ لِیُؤْوَیَنَّ، اِیْوِیَنْ لِتُؤْوَیَنْ، لِیَاْوِیَنْ لِیُؤْوَیَنْ وَالنَّھْیُ عَنْہُ: لَا تَاْوِ لَا تُؤْوَ، لَا یَاْوِ لَا یُؤْوَ، لَا تَاْوِیَنَّ لَا تُؤْوَیَنَّ، لَا یَاْوِیَنَّ لَا یُؤْوَیَنَّ، لَا تَاْوِیَنْ لَا تُؤْوَیَنْ، لَا یَاْوِیَنْ لَا یُؤْوَیَنْ اَلظَّرْفُ مِنْہُ: مَاْوًی مَاْوَیَانِ مَاٰوٍ وَمُوَیٌّ وَالْاٰلَۃُ مِنْہُ: مِئْوًی مِئْوَیَانِ مَاٰوٍ وَمُوَیْوٍ۔ مِئْوَاۃٌ مِئْوَاتَانِ مَاٰوٍ وَمُوَیْوِیَۃٌ۔ مِئْوَاءٌ مِئْوَاءَانِ مَاٰوِیُّ وَمُوَیْوِیٌّ وَاَفْعَلُ التَّفْضِیْلِ الْمُذَکَّرُ مِنْہُ: اٰوٰی اٰوَیَانِ اٰوَوْنَ اَوَاءٍ وَاُوَیْوٍ وَالْمُؤَنَّثُ مِنْہُ: اُوْیٰ اُوْیَیَانِ اُوْیَیَاتٌ اُوًی وَاُوَیٌّ۔

صرف صغیر از باب مذکور بالتخفیف والتعلیل جوازًا

اَوٰی یَاوِیْ اُوِیًّا، فَھُوَ اٰوٍ۔ وَاُوِیَ یُوْوٰی اُوِیًّا، فَذَاکَ مَاوِیٌّ۔ مَا اَوٰی مَا اَوٰی، لَمْ یَاوِ لَمْ یُوْوَ، لَا یَاوِیْ لَا یُوْوٰی، لَنْ یَّاوِیَ لَنْ یُّوْوٰی، لَیَاوِیَنَّ لَیُوْوَیَنَّ، لَیَاوِیَنْ لَیُوْوَیَنْ اَلْاَمْرُ مِنْہُ: اِیْوِ لِتُوْوَ، لِیَاوِ لِیُوْوَ، اِیْوِیَنَّ لِتُوْوَیَنَّ، لِیَاوِیَنَّ لِیُوْوَیَنَّ، اِیْوِیَنْ لِتُوْوَیَنْ، لِیَاوِیَنْ لِیُوْوَیَنْ وَالنَّھْیُ عَنْہُ: لَا تَاوِ لَا تُوْوَ، لَا یَاوِ لَا یُوْوَ، لَا تَاوِیَنَّ لَا تُوْوَیَنَّ، لَا یَاوِیَنَّ لَا یُوْوَیَنَّ، لَا تَاوِیَنْ لَا تُوْوَیَنْ، لَا یَاوِیَنْ لَا یُوْوَیَنْ اَلظَّرْفُ مِنْہُ: مَاوًی مَاوَیَانِ مَاٰوٍ وَمُوَیٌّ وَالْاٰلَۃُ مِنْہُ: مِیْوًی مِیْوَیَانِ مَاٰوٍ وَمُوَیٌّ۔ مِیْوَاۃٌ مِیْوَاتَانِ مَاٰوٍ وَمُوَیْوِیَۃٌ۔ مِیْوَاءٌ مِیْوَاءَانِ مَاٰوِیُّ وَمُوَیْوِیٌّ وَاَفْعَلُ التَّفْضِیْلِ الْمُذَکَّرُ مِنْہُ: اٰوٰی اٰوَیَانِ اٰوَوْنَ اَوَاءٍ وَاُوَیٌّ وَالْمُؤَنَّثُ مِنْہُ: اُوْیٰ اُوْیَیَانِ اُوْیَیَاتٌ اُوًی وَاُوَیٌّ

صرف صغیر فعل ثلاثی مجرد مہموز الفاء و مضاعف ثلاثی از باب اوّل فَعَلَ یَفْعُلُ۔ چوں اَلْاِمَامَۃُ: امام ہونا۔ علامت اس باب کی یہ ہے کہ اسکی ماضی میں عین کلمہ مفتوح اور مضارع میں مضموم ہوتا ہے

اَمَّ یَؤُمُّ اِمَامَۃً، فَھُوَ اٰمٌّ۔ وَاُمَّ یُؤَمُّ اِمَامَۃً، فَذَاکَ مَاْمُوْمٌ۔ مَا اَمَّ مَا اُمَّ، لَمْ یَؤُمَّ لَمْ یُؤَمَّ لَمْ یَؤُمِّ لَمْ یُؤَمِّ لَمْ یَاْمُمْ لَمْ یُؤْمَمْ، لَمْ یَؤُمُّ لَمْ یُؤَمُّ، لَا یَؤُمُّ لَا یُؤَمُّ، لَنْ یَّؤُمَّ لَنْ یُّؤَمَّ، لَیَؤُمَّنَّ لَیُؤَمَّنَّ

ف الجموع المکسرۃ: اَوَاۃ، اَوَآءٌ، اُوٰی، اَوٰی، اِیٌّ، اُوَیَاءُ، اَیَانٌ، اِیَانٌ، اِوَآءٌ، اُوِیٌّ، اَیَاءٌ ۱۲ منہ

؎ در اصل مُئَیْوِیٌّ بود ؎ قلب ہمزہ بہ واؤ ہم جائز است کما مرّ فی صـ ۱۲۲ ۱۲ منہ ؎ نزد بعض یُوِّی بالادغام ہم جائز است ۱۲ منہ ؎ دریں صیغ بہ سبب مُبدلیّت یاء از ہمزہ، قاعدہ سَیِّدٌ جاری نہ شد ۱۲ منہ

لَيَؤُمَّنَّ لَيَؤُمَّنْ اَلْاَمْرُ مِنْهُ ؛ اُمَّ اُمِّ اُمَّ اُؤْمُمْ ، لِتَؤُمَّ لِتَؤُمِّ لِتَؤُمَّ لِتَؤْمُمْ ، لِيَؤُمَّ لِيَؤُمِّ لِيَؤُمَّ لِيَأْمُمْ
لِيُؤَمَّ لِيُؤَمِّ لِيُؤَمَّ لِيُؤْمَمْ ، اُمَّنَّ لِتَؤُمَّنَّ ، لِيَؤُمَّنَّ لِيَؤُمَّنَّ ، اُمَّنْ لِتَؤُمَّنْ ، لِيَؤُمَّنْ لِيَؤُمَّنْ وَالنَّهْيُ
عَنْهُ ؛ لَا تَؤُمَّ لَا تَؤُمِّ لَا تَؤُمَّ لَا تَأْمُمْ ، لَا تُؤَمَّ لَا تُؤَمِّ لَا تُؤَمَّ لَا تُؤْمَمْ ، لَا يَؤُمَّ لَا يَؤُمِّ لَا يَؤُمَّ لَا يَأْمُمْ
لَا يُؤَمَّ لَا يُؤَمِّ لَا يُؤَمَّ لَا يُؤْمَمْ ، لَا تَؤُمَّنَّ لَا تُؤَمَّنَّ ، لَا يَؤُمَّنَّ لَا يُؤَمَّنَّ ، لَا تَؤُمَّنْ لَا تُؤَمَّنْ ، لَا يَؤُمَّنْ لَا
يُؤَمَّنْ اَلظَّرْفُ مِنْهُ ؛ مَاَمٌّ مَاَمَّانِ مَاَمُّ وَمُؤَيْمٌ وَالْاٰلَةُ مِنْهُ ؛ مِئَمٌّ مِئَمَّانِ مَاٰمُّ وَمُؤَيْمٌ ـ مِئَمَّةٌ
مِئَمَّتَانِ مَاٰمُّ وَمُؤَيْمَةٌ ـ مِئْمَامٌ مِئْمَامَانِ مَاٰمِيْمُ وَمُؤَيْمِيْمٌ وَاَفْعَلُ التَّفْضِيْلِ اَلْمُذَكَّرُ مِنْهُ ؛
اَوَمُّ اَوَمَّانِ اَوَمُّوْنَ اَوَاٰمُّ وَاُوَيْمٌ وَالْمُؤَنَّثُ مِنْهُ ؛ اُمّٰى اُمَّيَانِ اُمَّيَاتٌ اُمَمٌ وَاُمَيْمٰى

صرف صغیر از باب مذکور بالتخفیف جوازًا

اَمَّ يَؤُمُّ اِمَامَةً ، فَهُوَ اٰمٌّ وَاُمَّ يُؤَمُّ اِمَامَةً ، فَذَاكَ مَامُوْمٌ ـ مَا اَمَّ مَا اُمَّ ، لَمْ يَؤُمَّ لَمْ يَؤُمِّ لَمْ
يَؤُمُّ لَمْ يَأْمُمْ ، لَمْ يُؤَمَّ لَمْ يُؤَمِّ لَمْ يُؤَمُّ لَمْ يُؤْمَمْ ، لَا يَؤُمُّ لَا يُؤَمُّ ، لَنْ يَؤُمَّ لَنْ يُؤَمَّ ، لَيَؤُمَّنَّ لَيُؤَمَّنَّ
لَيَؤُمَّنْ لَيُؤَمَّنْ اَلْاَمْرُ مِنْهُ ؛ اُمَّ اُمِّ اُمُّ اُؤْمُمْ ، لِتُؤَمَّ لِتُؤَمِّ لِتُؤَمُّ لِتُؤْمَمْ ، لِيَؤُمَّ لِيَؤُمِّ لِيَؤُمُّ
لِيَأْمُمْ ، لِيُؤَمَّ لِيُؤَمِّ لِيُؤَمُّ لِيُؤْمَمْ ، اُمَّنَّ لِتُؤَمَّنَّ ، لِيَؤُمَّنَّ لِيُؤَمَّنَّ ، اُمَّنْ لِتُؤَمَّنْ ، لِيَؤُمَّنْ لِيُؤَمَّنْ
وَالنَّهْيُ عَنْهُ ؛ لَا تَؤُمَّ لَا تَؤُمِّ لَا تَؤُمُّ لَا تَأْمُمْ ، لَا تُؤَمَّ لَا تُؤَمِّ لَا تُؤَمُّ لَا تُؤْمَمْ ، لَا يَؤُمَّ لَا يَؤُمِّ
لَا يَؤُمُّ لَا يَأْمُمْ ، لَا يُؤَمَّ لَا يُؤَمِّ لَا يُؤَمُّ لَا يُؤْمَمْ ، لَا تَؤُمَّنَّ لَا تُؤَمَّنَّ ، لَا يَؤُمَّنَّ لَا يُؤَمَّنَّ ، لَا تَؤُمَّنْ
لَا تُؤَمَّنْ ، لَا يَؤُمَّنْ لَا يُؤَمَّنْ اَلظَّرْفُ مِنْهُ ؛ مَاَمٌّ مَاَمَّانِ مَاٰمُّ وَمُؤَيْمٌ وَالْاٰلَةُ مِنْهُ ؛ مِيَمٌّ
مِيَمَّانِ مَاٰمُّ وَمُؤَيْمٌ ـ مِيَمَّةٌ مِيَمَّتَانِ مَاٰمُّ وَمُؤَيْمَةٌ ـ مِيْمَامٌ مِيْمَامَانِ مَاٰمِيْمُ وَمُؤَيْمِيْمٌ
وَاَفْعَلُ التَّفْضِيْلِ اَلْمُذَكَّرُ مِنْهُ ؛ اَوَمُّ اَوَمَّانِ اَوَمُّوْنَ اَوَاٰمُّ وَاُوَيْمٌ وَالْمُؤَنَّثُ مِنْهُ ؛ اُمّٰى اُمَّيَانِ
اُمَّيَاتٌ اُمَمٌ وَاُمَيْمٰى ـ

صرف صغیر فعل ثلاثی مجرد مہموز الفاء ومضاعف ثلاثی از باب دوم فَعَلَ يَفْعِلُ ـ چوں اَلْاَنِيْنُ : رونا۔

علامت اس باب کی یہ ہے کہ اسکی ماضی میں عین کلمہ مفتوح اور مضارع میں مکسور ہوتا ہے

اَنَّ يَئِنُّ اَنِيْنًا ، فَهُوَ اٰنٌّ وَاُنَّ يُؤَنُّ اَنِيْنًا ، فَذَاكَ مَاْنُوْنٌ ـ مَا اَنَّ مَا اُنَّ ، لَمْ يَئِنَّ لَمْ يَئِنِّ لَمْ يَأْنِنْ ،
لَمْ يُؤَنَّ لَمْ يُؤَنِّ لَمْ يُؤْنَنْ ، لَا يَئِنُّ لَا يُؤَنُّ ، لَنْ يَئِنَّ لَنْ يُؤَنَّ ، لَيَئِنَّنَّ لَيُؤَنَّنَّ ، لَيَئِنَّنْ لَيُؤَنَّنْ
اَلْاَمْرُ مِنْهُ ؛ اِنَّ اِنِّ اِيْنِنْ ، لِتُؤَنَّ لِتُؤَنِّ لِتُؤْنَنْ ، لِيَئِنَّ لِيَئِنِّ لِيَأْنِنْ ، لِيُؤَنَّ لِيُؤَنِّ لِيُؤْنَنْ ،
اِنَّنَّ لِتُؤَنَّنَّ ، لِيَئِنَّنَّ لِيُؤَنَّنَّ ، اِنَّنْ لِتُؤَنَّنْ ، لِيَئِنَّنْ لِيُؤَنَّنْ وَالنَّهْيُ عَنْهُ ؛ لَا تَئِنَّ لَا تَئِنِّ
لَا تَأْنِنْ ، لَا تُؤَنَّ لَا تُؤَنِّ لَا تُؤْنَنْ ، لَا يَئِنَّ لَا يَئِنِّ لَا يَأْنِنْ ، لَا يُؤَنَّ لَا يُؤَنِّ لَا يُؤْنَنْ ، لَا تَئِنَّنَّ

لَاتُوَتَّنَّ ، لَايَتِنَّنَّ لَايُوَتَّنَّ ، لَاتَتِنَّنْ لَاتُوَتَّنْ ، لَايَتِنَّنْ لَايُوَتَّنْ اَلظَّرْفُ مِنْهُ : مَتِنٌ مِتْنَانِ
مَاْتَنَانِ وَمُوَيْتِنٌ وَالْاٰلَةُ مِنْهُ : مِتَنٌّ مِتَنَّانِ مَاْتَنَّانِ وَمُوَيْتِنٌ - مِتَنَّةٌ مِتَنَّتَانِ مَاْتَنُ وَمُوَيْتِنَةٌ
مِتْنَانٌ مِتْنَانَانِ مَاْتِيْنُ وَمُوَيْتِيْنٌ وَاَفْعَلُ التَّفْضِيْلِ الْمُذَكَّرُ مِنْهُ : اَوْتَنُّ اَوْتَنَّانِ اَوْتَنُوْنَ
اَوَاتِنُّ وَاُوَيْتِنٌ وَالْمُؤَنَّثُ مِنْهُ : اُتْنٰى اُتْنَيَانِ اُتْنَيَاتٌ اُتَنٌ وَاُتَيْنٰى -

صرف صغیر از باب مذکور بالتخفیف جوازاً

اَتَنَ يَاْتِنُ اَتِيْنًا ، فَهُوَ اٰتِنٌ - وَاُتِنَ يُوْتَنُ اَتِيْنًا ، فَذَاكَ مَاْتُوْنٌ - مَا اَتَنَ مَا اُتِنَ ، لَمْ يَاْتِنْ لَمْ يَاْتِنَا
لَمْ يَاْتِنُوْا ، لَمْ يُوْتَنْ لَمْ يُوْتَنَا لَمْ يُوْتَنُوْا ، لَا يَاْتِنُ لَا يُوْتَنُ ، لَنْ يَاْتِنَ لَنْ يُوْتَنَ ، لَيَاْتِنَنَّ لَيُوْتَنَنَّ
لَيَاْتِنَنْ لَيُوْتَنَنْ اَلْاَمْرُ مِنْهُ : اِيْتِنْ اِيْتِنَا اِيْتِنُوْا ، لِتُوْتَنْ لِتُوْتَنَا لِتُوْتَنُوْا ، لِيَاْتِنْ لِيَاْتِنَا لِيَاْتِنُوْا ، لِيُوْتَنْ
لِيُوْتَنَا لِيُوْتَنُوْا ، اِيْتِنَنَّ لِتُوْتَنَنَّ ، لِيَاْتِنَنَّ لِيُوْتَنَنَّ ، اِيْتِنَنْ لِتُوْتَنَنْ ، لِيَاْتِنَنْ لِيُوْتَنَنْ وَالنَّهْيُ عَنْهُ : لَا
تَاْتِنْ لَا تَاْتِنَا لَا تَاْتِنُوْا ، لَا تُوْتَنْ لَا تُوْتَنَا لَا تُوْتَنُوْا ، لَا يَاْتِنْ لَا يَاْتِنَا لَا يَاْتِنُوْا ، لَا يُوْتَنْ لَا يُوْتَنَا لَا يُوْتَنُوْا
لَا تَاْتِنَنَّ لَا تُوْتَنَنَّ ، لَا يَاْتِنَنَّ لَا يُوْتَنَنَّ ، لَا تَاْتِنَنْ لَا تُوْتَنَنْ ، لَا يَاْتِنَنْ لَا يُوْتَنَنْ اَلظَّرْفُ مِنْهُ : مِيْتَنٌ
مِيْتَنَانِ مَاْتِنُ وَمُوَيْتِنٌ وَالْاٰلَةُ مِنْهُ : مِيْتَنٌ مِيْتَنَانِ مَاْتِنُ وَمُوَيْتِنٌ - مِيْتَنَةٌ مِيْتَنَتَانِ مَاْتِنُ
وَمُوَيْتِنَةٌ - مِيْتَانٌ مِيْتَانَانِ مَاْتِيْنُ وَمُوَيْتِيْنٌ وَاَفْعَلُ التَّفْضِيْلِ الْمُذَكَّرُ مِنْهُ : اٰتَنُ اٰتَنَانِ
اٰتَنُوْنَ اَوَاتِنُ وَاُوَيْتِنٌ وَالْمُؤَنَّثُ مِنْهُ : اُتْنٰى اُتْنَيَانِ اُتْنَيَاتٌ اُتَنٌ وَاُتَيْنٰى -

صرف صغیر فعل ثلاثی مجرد مہموز الفاء و مضاعف ثلاثی از باب سوم فَعِلَ يَفْعَلُ جیسے اَلْاَلَلُ ؛ دانتوں کا خراب ہونا ۔ علامت اس باب کی یہ ہے کہ اس کی ماضی میں عین کلمہ مکسور اور مضارع میں مفتوح ہوتا ہے

اَلَّ يَاَلُّ اَلَلًا ، فَهُوَ اٰلٌّ - وَاُلَّ يُؤَلُّ اَلَلًا ، فَذَاكَ مَاْلُوْلٌ - مَا اَلَّ مَا اُلَّ ، لَمْ يَاَلَّ لَمْ يَاَلِّ لَمْ يَاْلَلْ
لَمْ يُؤَلَّ لَمْ يُؤَلِّ لَمْ يُؤْلَلْ ، لَا يَاَلُّ لَا يُؤَلُّ ، لَنْ يَاَلَّ لَنْ يُؤَلَّ ، لَيَاَلَّنَّ لَيُؤَلَّنَّ ، لَيَاَلَّنْ لَيُؤَلَّنْ
اَلْاَمْرُ مِنْهُ : اَلَّ اَلِّ اِيْلَلْ ، لِتُؤَلَّ لِتُؤَلِّ لِتُؤْلَلْ ، لِيَاَلَّ لِيَاَلِّ لِيَاْلَلْ ، لِيُؤَلَّ لِيُؤَلِّ لِيُؤْلَلْ ، اَلَّنَّ
لِتُؤَلَّنَّ ، لِيَاَلَّنَّ لِيُؤَلَّنَّ ، اَلَّنْ لِتُؤَلَّنْ ، لِيَاَلَّنْ لِيُؤَلَّنْ وَالنَّهْيُ عَنْهُ : لَا تَاَلَّ لَا تَاَلِّ لَا تَاْلَلْ
لَا تُؤَلَّ لَا تُؤَلِّ لَا تُؤْلَلْ ، لَا يَاَلَّ لَا يَاَلِّ لَا يَاْلَلْ ، لَا يُؤَلَّ لَا يُؤَلِّ لَا يُؤْلَلْ ، لَا تَاَلَّنَّ لَا تُؤَلَّنَّ ، لَا يَاَلَّنَّ
لَا يُؤَلَّنَّ ، لَا تَاَلَّنْ لَا تُؤَلَّنْ ، لَا يَاَلَّنْ لَا يُؤَلَّنْ اَلظَّرْفُ مِنْهُ : مَاَلٌّ مَاَلَّانِ مَاٰلُّ وَمُوَيْلِلٌ وَالْاٰلَةُ
مِنْهُ : مِئَلٌّ مِئَلَّانِ مَاٰلُّ وَمُوَيْلِلٌ - مِئَلَّةٌ مِئَلَّتَانِ مَاٰلُّ وَمُوَيْلِلَةٌ - مِئْلَالٌ مِئْلَالَانِ
مَاٰلِيْلُ وَمُوَيْلِيْلٌ وَاَفْعَلُ التَّفْضِيْلِ الْمُذَكَّرُ مِنْهُ : اَوَلُّ اَوَلَّانِ اَوَلُّوْنَ اَوَالُّ وَاُوَيْلٌ وَالْمُؤَنَّثُ مِنْهُ
اُلّٰى اُلَّيَانِ اُلَّيَاتٌ اُلَلٌ وَاُلَيْلٰى -

صرف صغیر از بابِ مذکور بالتخفیف جوازاً

اَلَ یَأْلُ اَلْلاً فَهُوَ آلٌ ۔ وَاُلَ یُؤَلُ اَلْلاً ، فَذَاكَ مَأْلُوْلٌ ۔ مَا آلَ مَا اُلَ ، لَمْ یَأْلْ لَمْ یَأْلِ لَمْ یَأْلَ ، لَمْ یُؤَلْ لَمْ یُؤَلِ لَمْ یُؤَلَ ، لَا یَأْلُ لَا یُؤَلُ ، لَنْ یَأْلَ لَنْ یُؤَلَ ، لَیَأْلَنَّ لَیُؤَلَنَّ ، لَیَأْلَنْ لَیُؤَلَنْ اَلْاَمْرُ مِنْهُ : اَلْ اَلِّ اِیْلَلْ ، لِتُؤَلْ لِتُؤَلِّ لِتُؤْلَلْ ، لِیَأْلْ لِیَأْلِّ لِیَأْلَلْ ، لِیُؤَلْ لِیُؤَلِّ لِیُؤْلَلْ ، اَلَنَّ لِتُؤَلَنَّ لِیَأْلَنَّ لِیُؤَلَنَّ ، اَلَنْ لِتُؤَلَنْ ، لِیَأْلَنْ لِیُؤَلَنْ وَالنَّهْیُ عَنْهُ : لَا تَأْلْ لَا تَأْلِّ لَا تَأْلَلْ ، لَا تُؤَلْ لَا تُؤَلِّ لَا تُؤْلَلْ ، لَا یَأْلْ لَا یَأْلِّ لَا یَأْلَلْ ، لَا یُؤَلْ لَا یُؤَلِّ لَا یُؤْلَلْ ، لَا تَأْلَنَّ لَا تُؤَلَنَّ ، لَا یَأْلَنَّ لَا یُؤَلَنَّ ، لَا تَأْلَنْ لَا تُؤَلَنْ ، لَا یَأْلَنْ لَا یُؤَلَنْ اَلظَّرْفُ مِنْهُ : مَأْلٌ مَأْلَانِ مَآلٌ وَمُؤَیْلٌ وَالْاٰلَةُ مِنْهُ : مِیْلٌ مِیْلَانِ مَآلٌ وَمُؤَیْلٌ ۔ مِیْلَةٌ مِیْلَتَانِ مَآلُ وَمُؤَیْلَةٌ ۔ مِیْلَالٌ مِیْلَالَانِ مَآلِیْلُ وَمُؤَیْلِیْلٌ وَاَفْعَلُ التَّفْضِیْلِ الْمُذَكَّرُ مِنْهُ : اَوَلُّ اَوَلَّانِ اَوَلُّوْنَ اَوَالُّ وَاُوَیْلٌ وَالْمُؤَنَّثُ مِنْهُ : اُلّٰی اُلَّیَانِ اُلَّیَاتٌ اُلَلٌ وَاُلَیْلٰی ۔

صرف صغیر فعل ثلاثی مجرد مثال واوی مہموز العین از باب دوم فَعَلَ یَفْعِلُ ۔ چوں اَلْوَأْدُ :

زندہ درگور کرنا : علامت اس باب کی یہ ہے کہ اسکی ماضی میں عین کلمہ مفتوح اور مضارع میں مکسور رہتا ہے

وَأَدَ یَئِدُ وَأْدًا ، فَهُوَ وَائِدٌ ۔ وَوُئِدَ یُوْأَدُ وَأْدًا ، فَذَاكَ مَوْءُوْدٌ ۔ مَا وَأَدَ مَا وُئِدَ ، لَمْ یَئِدْ لَمْ یُوْأَدْ ، لَا یَئِدُ لَا یُوْأَدُ ، لَنْ یَئِدَ لَنْ یُوْأَدَ ، لَیَئِدَنَّ لَیُوْأَدَنَّ ، لَیَئِدَنْ لَیُوْأَدَنْ اَلْاَمْرُ مِنْهُ : اِدْ لِتُوْأَدْ لِیَئِدْ لِیُوْأَدْ ، اِدَنَّ لِتُوْأَدَنَّ ، لِیَئِدَنَّ لِیُوْأَدَنَّ ، اِدَنْ لِتُوْأَدَنْ لِیَئِدَنْ لِیُوْأَدَنْ وَالنَّهْیُ عَنْهُ : لَا تَئِدْ لَا تُوْأَدْ ، لَا یَئِدْ لَا یُوْأَدْ ، لَا تَئِدَنَّ لَا تُوْأَدَنَّ ، لَا یَئِدَنَّ لَا یُوْأَدَنَّ ، لَا تَئِدَنْ لَا تُوْأَدَنْ ، لَا یَئِدَنْ لَا یُوْأَدَنْ اَلظَّرْفُ مِنْهُ : مَوْئِدٌ مَوْئِدَانِ مَوَائِدُ وَمُوَیْئِدٌ وَالْاٰلَةُ مِنْهُ : مِیْئَدٌ مِیْئَدَانِ مَوَائِدُ وَمُوَیْئِدٌ ۔ مِیْئَدَةٌ مِیْئَدَتَانِ مَوَائِدُ وَمُوَیْئِدَةٌ ۔ مِیْئَادٌ مِیْئَادَانِ مَوَائِیْدُ وَمُوَیْئِیْدٌ وَاَفْعَلُ التَّفْضِیْلِ الْمُذَكَّرُ مِنْهُ : اَوْأَدُ اَوْأَدَانِ اَوْأَدُوْنَ اَوَائِدُ وَاُوَیْئِدٌ وَالْمُؤَنَّثُ مِنْهُ : وُؤْدٰی وُؤْدَیَانِ وُؤْدَیَاتٌ وُؤَدٌ وَوُؤَیْدٰی ۔

صرف صغیر از بابِ مذکور بالتخفیف والتعلیل جوازاً

وَأَدَ یَئِدُ وَادًا ، فَهُوَ وَائِدٌ ۔ وَئِدَ یُوْدُ وَادًا ، فَذَاكَ مَوُوْدٌ ۔ مَا وَأَدَ مَا اِیْدَ ، لَمْ یَئِدْ لَمْ یُوْدْ ، لَا یَئِدُ لَا یُوْدُ ، لَنْ یَئِدَ لَنْ یُوْدَ ، لَیَئِدَنَّ لَیُوْدَنَّ ، لَیَئِدَنْ لَیُوْدَنْ اَلْاَمْرُ مِنْهُ : اِدْ لِتُوْدْ ، لِیَئِدْ لِیُوْدْ ، اِدَنَّ لِتُوْدَنَّ ، لِیَئِدَنَّ لِیُوْدَنَّ ، اِدَنْ لِتُوْدَنْ ، لِیَئِدَنْ لِیُوْدَنْ وَالنَّهْیُ عَنْهُ : لَا تَئِدْ لَا تُوْدْ ، لَا یَئِدْ لَا یُوْدْ ، لَا تَئِدَنَّ لَا تُوْدَنَّ ، لَا یَئِدَنَّ لَا یُوْدَنَّ ، لَا تَئِدَنْ لَا تُوْدَنْ ،

[illegible] الْجُمُوْعُ الْمُكَسَّرَةُ : وَاَدَةٌ ، وُئَّادٌ ، وُءَّدٌ ، وَادٌ ، وُوْدٌ ، وُءَدَاءُ ، وُوْدَانٌ ، وِئْدَانٌ ، وِئَادٌ ، وُوُوْدٌ ، اَوْئَادٌ ۱۲ منہ

لَایَئِدَنْ لَایُودَنْ اَلظَّرْفُ مِنْہُ : مَوْدٌ مَوْدَانِ مَوَآئِدُ وَمُوَیِّدٌ وَالْاٰلَۃُ مِنْہُ : مِیْدٌ مِیْدَانِ مَوَائِدُ وَمُوَیِّدٌ۔ مِیْدَۃٌ مِیْدَتَانِ مَوَآئِدُ وَمُوَیِّدَۃٌ۔ مِیَادٌ مِیَادَانِ مَوَائِیْدُ وَمُوَیِّیْدٌ وَاَفْعَلُ التَّفْضِیْلِ الْمُذَکَّرُ مِنْہُ : اَوَدُ اَوَدَانِ اَوَدُوْنَ اَوَائِدُ وَاُوَیِّدٌ وَالْمُؤَنَّثُ مِنْہُ : اُوْدٰی اُوْدَیَانِ اُوْدَیَاتٌ اُوَدٌ وَّاُوَیْدٰی۔

فائدہ :- **وَادًا :** مصدر میں بقاعدۂ ترا سُنّی ہمزہ الف سے بدل گیا **اِیْدَ :** ماضی مجہول اصل میں وُئِدَ تھا بقاعدۂ اُعِدَ، اُئِدَ ہوا۔ پھر بقاعدۂ اَیِمَّۃٌ اُیِدَ ہوگیا۔ یاء پر کسرہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گرا کر یاء کی مناسبت سے ماقبل کے ضمہ کو کسرہ سے بدل دیا اِیْدَ ہوگیا **آیِدُ :-** صیغہ واحد متکلم بحث اثبات فعل مضارع معروف اصل میں اَئِدُ تھا۔ بقاعدۂ اَیِمَّۃٌ دوسرا ہمزہ یاء سے بدل گیا اَیِدُ ہوگیا **اُوْدٰی :** صیغہ واحد مؤنث بحث اسم تفضیل اصل میں وُوْدٰی تھا۔ بقاعدۂ بُوْسٌ تخفیف کے بعد بقاعدۂ اُعِدَ، اُوْدٰی ہوا۔ یہی تعلیل اُوْدَیَانِ اور اُوْدَیَاتٌ میں ہوگی **اُوَدٌ :-** اصل میں وُءَدٌ تھا۔ بقاعدۂ اُعِدَ اُءَدٌ ہوگیا۔ پھر بقاعدۂ اُوَیْلٌ اُوَدٌ ہوگیا۔ یہی تعلیل اُوَیْدٰی میں ہوگی

صرف صغیر فعل ثلاثی مجرد مثال واوی مہموز العین از باب سوم فَعِلَ یَفْعَلُ جیسے اَلْوَأْبُ : ناراض ہونا۔ علامت اس باب کی یہ ہے کہ اسکی ماضی میں عین کلمہ مکسور اور مضارع میں مفتوح ہوتا ہے

وَئِبَ یَوْئَبُ وَأْبًا فَهُوَ وَآئِبٌ۔ وَوُئِبَ یُوْئَبُ وَأْبًا فَذَاکَ مَوْءُوْبٌ۔ مَاوَئِبَ مَاوُئِبَ، لَمْ یَوْئَبْ لَمْ یُوْئَبْ، لَایَوْئَبُ لَایُوْئَبُ، لَنْ یَوْئَبَ لَنْ یُوْئَبَ، لَیَوْئَبَنَّ لَیُوْئَبَنَّ، لَیَوْئَبَنْ لَیُوْئَبَنْ اَلْاَمْرُ مِنْهُ : اِیْئَبْ لِتُوْئَبْ، لِیَوْئَبْ لِیُوْئَبْ اِیْئَبَنَّ لِتُوْئَبَنَّ لِیَوْئَبَنَّ لِیُوْئَبَنَّ، اِیْئَبَنْ لِتُوْئَبَنْ، لِیَوْئَبَنْ لِیُوْئَبَنْ، وَالنَّهْیُ مِنْهُ : لَاتَوْئَبْ لَاتُوْئَبْ لَایَوْئَبْ لَایُوْئَبْ لَاتَوْئَبَنَّ لَاتُوْئَبَنَّ، لَایَوْئَبَنَّ لَایُوْئَبَنَّ لَاتَوْئَبَنْ لَاتُوْئَبَنْ، لَایَوْئَبَنْ لَایُوْئَبَنْ اَلظَّرْفُ مِنْهُ : مَوْئَبٌ مَوْءَبَانِ مَوَآئِبُ وَمُوَیْئِبٌ وَالْاٰلَۃُ مِنْهُ : مِیْئَبٌ مِیْئَبَانِ مَوَآئِبُ وَمُوَیْئِبٌ۔ مِیْئَبَۃٌ مِیْئَبَتَانِ مَوَآئِبُ وَمُوَیْئِبَۃٌ۔ مِیْئَابٌ مِیْئَابَانِ مَوَآئِیْبُ وَمُوَیْئِیْبٌ وَاَفْعَلُ التَّفْضِیْلِ الْمُذَکَّرُ مِنْهُ : اَوْءَبُ اَوْءَبَانِ اَوْءَبُوْنَ اَوَآئِبُ وَاُوَیْئِبٌ وَالْمُؤَنَّثُ مِنْهُ : وُوْئِبٰی وُوْئِبَیَانِ وُوْئِبَیَاتٌ وُءَبٌ وَّوُئَیْبٰی۔

صرف صغیر از باب مذکور بالتخفیف جوازًا

وَیِبَ یَوَبُ وَابًا فَهُوَ وَآئِبٌ۔ وَاِیبَ یُوَبُ وَابًا، فَذَاکَ مَوُوْبٌ۔ مَاوَیِبَ مَااِیبَ، لَمْ یَوَبْ لَمْ یُوَبْ، لَایَوَبُ لَایُوَبُ، لَنْ یَوَبَ لَنْ یُوَبَ، لَیَوَبَنَّ لَیُوَبَنَّ لَیَوَبَنْ لَیُوَبَنْ اَلْاَمْرُ مِنْهُ : وَبْ لِتُوَبْ، لِیَوَبْ لِیُوَبْ وَبَنَّ لِتُوَبَنَّ، لِیَوَبَنَّ لِیُوَبَنَّ، وَبَنْ لِتُوَبَنْ، لِیَوَبَنْ لِیُوَبَنْ وَالنَّهْیُ عَنْهُ، لَاتَوَبْ لَاتُوَبْ، لَایَوَبْ لَایُوَبْ، لَاتَوَبَنَّ لَاتُوَبَنَّ، لَایَوَبَنَّ لَایُوَبَنَّ، لَاتَوَبَنْ لَاتُوَبَنْ، لَایَوَبَنْ لَایُوَبَنْ اَلظَّرْفُ مِنْهُ : مَوَبٌ مَوَبَانِ مَوَآئِبُ وَمُوَیِّبٌ وَالْاٰلَۃُ مِنْهُ، مِیَبٌ مِیَبَانِ مَوَآئِبُ وَمُوَیِّبٌ۔ مِیَبَۃٌ مِیَبَتَانِ

مَوَآئِبُ وَمُوَيِّبَةٌ۔ مِيَابٌ مِيَابَانِ مَوَآئِبُ وَمُوَيِّيبٌ وَاَفْعَلُ التَّفْضِيْلِ الْمُذَكَّرُ مِنْهُ: اَوْبُ اَوْبَانِ اَوْبُوْنَ اَوَآئِبُ وَاُوَيِّبٌ وَالْمُؤَنَّثُ مِنْهُ: اُوْبٰی اُوْبَیَانِ اُوْبَیَاتٌ اُوَبٌ وَّاُوَیْبٰی۔

صرف صغیر فعل ثلاثی مجرد مثال یائی و مہموز العین از باب سوم فَعِلَ یَفْعَلُ۔ چوں اَلْیَأْسُ:

ناامید ہونا۔ علامت اس باب کی یہ ہے کہ اسکی ماضی میں عین کلمہ مکسور اور مضارع میں مفتوح ہوتا ہے

یَئِسَ یَیْئَسُ یَأْسًا، فَهُوَ یَائِسٌ۔ وَیُئِسَ یُوْءَسُ یَأْسًا، فَذَاكَ مَیْئُوْسٌ۔ مَا یَئِسَ مَا یُئِسَ، لَمْ یَیْئَسْ لَمْ یُوْءَسْ، لَا یَیْئَسُ لَا یُوْءَسُ، لَنْ یَّیْئَسَ لَنْ یُّوْءَسَ، لَیَیْئَسَنَّ لَیُوْءَسَنَّ، لَیَیْئَسَنْ لَیُوْءَسَنْ اَلْاَمْرُ مِنْهُ: اِیْئَسْ لِتُوْءَسْ، لِیَیْئَسْ لِیُوْءَسْ، اِیْئَسَنَّ لِتُوْءَسَنَّ، لِیَیْئَسَنَّ لِیُوْءَسَنَّ، اِیْئَسَنْ لِتُوْءَسَنْ، لِیَیْئَسَنْ لِیُوْءَسَنْ وَالنَّهْیُ عَنْهُ: لَا تَیْئَسْ لَا تُوْءَسْ، لَا یَیْئَسْ لَا یُوْءَسْ، لَا تَیْئَسَنَّ لَا تُوْءَسَنَّ، لَا یَیْئَسَنَّ لَا یُوْءَسَنَّ، لَا تَیْئَسَنْ لَا تُوْءَسَنْ لَا یَیْئَسَنْ لَا یُوْءَسَنْ اَلظَّرْفُ مِنْهُ: مَیْئَسٌ مَیْئَسَانِ مَیَآئِسُ وَمُیَیْئِسٌ وَالْاٰلَةُ مِنْهُ: مِیْئَسٌ مِیْئَسَانِ مَیَآئِسُ وَمُیَیْئِسٌ۔ مِیْئَسَةٌ مِیْئَسَتَانِ مَیَآئِسُ وَمُیَیْئِسَةٌ۔ مِیْئَاسٌ مِیْئَاسَانِ مَیَآئِیْسُ وَمُیَیْئِیْسٌ وَاَفْعَلُ التَّفْضِیْلِ الْمُذَكَّرُ مِنْهُ: اَیْئَسُ اَیْئَسَانِ اَیْئَسُوْنَ اَیَآئِسُ وَاُیَیْئِسٌ وَالْمُؤَنَّثُ مِنْهُ: یُوْءْسٰی یُوْءْسَیَانِ یُوْءْسَیَاتٌ یُؤَسٌ وَّیُوَیْسٰی۔

صرف صغیر از باب مذکور بالتخفیف جوازًا

یَئِسَ یَیْسُ یَاسًا، فَهُوَ یَآئِسٌ۔ وَیُئِسَ یُوْسُ یَاسًا، فَذَاكَ مَیُوْسٌ۔ مَا یَئِسَ مَا یُئِسَ، لَمْ یَیَسْ لَمْ یُوْسْ، لَا یَیَسُ لَا یُوْسُ، لَنْ یَّیَسَ لَنْ یُّوْسَ، لَیَیَسَنَّ لَیُوْسَنَّ، لَیَیَسَنْ لَیُوْسَنْ اَلْاَمْرُ مِنْهُ: یَسْ لِتُوْسْ، لِیَیَسْ لِیُوْسْ، یَسَنَّ لِتُوْسَنَّ، لِیَیَسَنَّ لِیُوْسَنَّ، یَسَنْ لِتُوْسَنْ، لِیَیَسَنْ لِیُوْسَنْ وَالنَّهْیُ عَنْهُ: لَا تَیَسْ، لَا تُوْسْ، لَا یَیَسْ لَا یُوْسْ، لَا تَیَسَنَّ لَا تُوْسَنَّ، لَا یَیَسَنَّ لَا یُوْسَنَّ، لَا تَیَسَنْ لَا تُوْسَنْ، لَا یَیَسَنْ لَا یُوْسَنْ اَلظَّرْفُ مِنْهُ: مَیَسٌ مَیَسَانِ مَیَآئِسُ وَمُیَیِّسٌ وَالْاٰلَةُ مِنْهُ: مِیَسٌ مِیَسَانِ مَیَآئِسُ وَمُیَیِّسٌ۔ مِیَسَةٌ مِیَسَتَانِ مَیَآئِسُ وَمُیَیِّسَةٌ۔ مِیَاسٌ مِیَاسَانِ مَیَآئِیْسُ وَمُیَیِّیْسٌ وَاَفْعَلُ التَّفْضِیْلِ الْمُذَكَّرُ مِنْهُ: اَیَسُ اَیَسَانِ اَیَسُوْنَ اَیَآئِسُ وَاُیَیِّسٌ وَالْمُؤَنَّثُ مِنْهُ: یُوْسٰی یُوْسَیَانِ یُوْسَیَاتٌ یُوَسٌ وَّیُوَیْسٰی۔

صرف صغیر فعل ثلاثی مجرد مہموز العین و ناقص واوی از باب اول فَعَلَ یَفْعُلُ۔ چوں اَلسَّأْوُ:

ٹھوکر لگانا۔ علامت اس باب کی یہ ہے کہ اسکی ماضی میں عین کلمہ مفتوح اور مضارع میں مضموم ہوتا ہے

سَاَ یَسْءُوْ سَاْوًا، فَهُوَ سَاءٍ۔ وَسُئِیَ یُسْاٰی سَاْوًا، فَذَاكَ مَسْءُوٌّ۔ مَا سَاَ مَا سُئِیَ، لَمْ یَسْءُ لَمْ یُسْاَ، لَا یَسْءُوْ لَا یُسْاٰی، لَنْ یَّسْءُوَ لَنْ یُّسْاٰی، لَیَسْءُوَنَّ لَیُسْاَیَنَّ، لَیَسْءُوَنْ لَیُسْاَیَنْ اَلْاَمْرُ مِنْهُ: اُسْءُ لِتُسْاَ، لِیَسْءُ لِیُسْاَ، اُسْءُوَنَّ لِتُسْاَیَنَّ، لِیَسْءُوَنَّ لِیُسْاَیَنَّ، اُسْءُوَنْ لِتُسْاَیَنْ، لِیَسْءُوَنْ لِیُسْاَیَنْ وَالنَّهْیُ عَنْهُ

لَاتَسْءُ لَاتَسْءْ، لَايَسْءُ لَايَسْءْ، لَاتَسُوْءُنَّ لَاتَسَأْنَّ، لَايَسُوْءُنَّ لَايُسَأْنَّ، لَاتَسُوْءُنْ لَاتُسَأْنْ، لَايَسُوْءُنْ لَايُسَأْنْ اَلظَّرْفُ مِنْهُ: مَسْيٌ مَسْيَانِ مَسَاءٍ وَّمُسَيٌّ وَالْاٰلَةُ مِنْهُ: مِسْيٌ مِسْيَانِ مَسَاءٍ وَّمُسَيٌّ - مِسْاَةٌ مِسْاَتَانِ مَسَاءٍ وَّمُسَيْئِيَةٌ - مِسْاَءٌ مِسْاَاٰنِ مَسَاءٍ وَّمُسَيٌّ وَاَفْعَلُ التَّفْضِيْلِ الْمُذَكَّرُ مِنْهُ: اَسْءٌ اَسْيَانِ اَسْوَنَ اَسَاءٍ وَّاُسَيٌّ وَالْمُؤَنَّثُ مِنْهُ: سُوْئٰی سُوْءَيَانِ سُوْءَيَاتٌ سُوًی وَّسُوَيٌّ -

صرف صغیر از باب مذکور بالتخفیف جوازًا

سَاءَ يَسُوْءُ سَاءً، فَهُوَ سَاءٍ - وَسُئِيَ يُسٰی سَاءً، فَذَاكَ مَسُوْءٌ - مَاسَاءَ مَاسُئِيَ، لَمْ يَسُ لَمْ يُسَ، لَا يَسُوْءُ لَا يُسٰی، لَنْ يَسُوْءَ لَنْ يُسٰی، لَيَسُوْنَّ لَيُسَيَنَّ، لَيَسُوْنْ لَيُسَيَنْ اَلْاَمْرُ مِنْهُ: سُ لِتُسَ، لِيَسُ لِيُسَ، سُوْنَّ لِتُسَيَنَّ، لِيَسُوْنَّ لِيُسَيَنَّ، سُوْنْ لِتُسَيَنْ، لِيَسُوْنْ لِيُسَيَنْ وَالنَّهْيُ عَنْهُ: لَاتَسُ لَاتُسَ، لَايَسُ لَايُسَ، لَاتَسُوْنَّ لَاتُسَيَنَّ، لَايَسُوْنَّ لَايُسَيَنَّ، لَاتَسُوْنْ لَاتُسَيَنْ، لَايَسُوْنْ لَايُسَيَنْ اَلظَّرْفُ مِنْهُ: مَسًی مَسَيَانِ مَسَاءٍ وَّمُسَيٌّ وَالْاٰلَةُ مِنْهُ: مِسًی مِسَيَانِ مَسَاءٍ وَّمُسَيٌّ - مِسَاةٌ مِسَاتَانِ مَسَاءٍ وَّمُسَيْئِيَةٌ - مِسَاءٌ مِسَاءَانِ مَسَائِيُّ وَّمُسَيٌّ وَاَفْعَلُ التَّفْضِيْلِ الْمُذَكَّرُ مِنْهُ: اَسًی اَسَيَانِ اَسَوْنَ اَسَاءٍ وَّاُسَيٌّ وَالْمُؤَنَّثُ مِنْهُ: سُوْئٰی سُوْيَيَانِ سُوْيَيَاتٌ سُوًی وَّسُوَيٌّ -

صرف صغیر فعل ثلاثی مجرد مهموز العین و ناقص یائی از باب دوم فَعَلَ يَفْعِلُ چون اَلصَّئِيُّ: حیوان کے بچے کا آواز نکالنا - علامت اس باب کی یہ ہے کہ اسکی ماضی میں عین کلمہ مفتوح اور مضارع میں مکسور ہوتا ہے۔

صَاَی يَصْئِيْ صَئِيًّا، فَهُوَ صَاءٍ - وَصُئِيَ يُصْاٰی صَئِيًّا، فَذَاكَ مَصْئِيٌّ - مَاصَاَی مَاصُئِيَ، لَمْ يَصْءِ لَمْ يُصْءَ، لَا يَصْئِيْ لَا يُصْاٰی، لَنْ يَصْئِيَ لَنْ يُصْاٰی، لَيَصْئِيَنَّ لَيُصْاَيَنَّ، لَيَصْئِيَنْ لَيُصْاَيَنْ اَلْاَمْرُ مِنْهُ: اِصْءِ لِتُصْءَ، لِيَصْءِ لِيُصْءَ، اِصْئِيَنَّ لِتُصْاَيَنَّ، لِيَصْئِيَنَّ لِيُصْاَيَنَّ، اِصْئِيَنْ لِتُصْاَيَنْ، لِيَصْئِيَنْ لِيُصْاَيَنْ وَالنَّهْيُ عَنْهُ: لَاتَصْءِ لَاتُصْءَ، لَايَصْءِ لَايُصْءَ، لَاتَصْئِيَنَّ لَاتُصْاَيَنَّ، لَايَصْئِيَنَّ لَايُصْاَيَنَّ، لَاتَصْئِيَنْ لَاتُصْاَيَنْ، لَايَصْئِيَنْ لَايُصْاَيَنْ اَلظَّرْفُ مِنْهُ: مَصْئًی مَصْاَيَانِ مَصَاءٍ وَّمُصَيْئٍ وَالْاٰلَةُ مِنْهُ: مِصْئًی مِصْاَيَانِ مَصَاءٍ وَّمُصَيْئٍ - مِصْاَةٌ مِصْاَتَانِ مَصَاءٍ وَّمُصَيْئِيَةٌ - مِصْاَءٌ مِصْاَءَانِ مَصَائِيُّ وَّمُصَيْئِيٌّ وَاَفْعَلُ التَّفْضِيْلِ الْمُذَكَّرُ مِنْهُ: اَصْئًی اَصْئَيَانِ اَصْئَوْنَ اَصَاءٍ وَّاُصَيْئٌ وَالْمُؤَنَّثُ مِنْهُ: صُوْئٰی صُوْئَيَانِ صُوْئَيَاتٌ صُئًی وَّصُوَيْئٰی -

صرف صغیر از باب مذکور بالتخفیف جوازًا

صَاَی يَصِيْ صَيًّا، فَهُوَ صَاءٍ - وَصُئِيَ يُصٰی صَيًّا، فَذَاكَ مَصِيٌّ - مَاصَاَی مَاصُئِيَ، لَمْ يَصِ لَمْ يُصَ، لَا يَصِيْ لَا يُصٰی، لَنْ يَصِيَ لَنْ يُصٰی، لَيَصِيَنَّ لَيُصَيَنَّ، لَيَصِيَنْ لَيُصَيَنْ اَلْاَمْرُ مِنْهُ: صِ لِتُصَ، لِيَصِ لِيُصَ، صِيَنَّ لِتُصَيَنَّ، لِيَصِيَنَّ لِيُصَيَنَّ، صِيَنْ لِتُصَيَنْ، لِيَصِيَنْ لِيُصَيَنْ وَالنَّهْيُ عَنْهُ: لَاتَصِ لَاتُصَ، لَايَصِ لَايُصَ، لَاتَصِيَنَّ لَاتُصَيَنَّ، لَايَصِيَنَّ لَايُصَيَنَّ، لَاتَصِيَنْ لَاتُصَيَنْ، لَايَصِيَنْ لَايُصَيَنْ اَلظَّرْفُ مِنْهُ: مَصًی مَصَيَانِ مَصَاءٍ وَّمُصَيٌّ وَالْاٰلَةُ مِنْهُ: مِصًی مِصَيَانِ مَصَاءٍ وَّمُصَيٌّ - مِصَاةٌ مِصَاتَانِ مَصَاءٍ وَّمُصَيَّةٌ - مِصَاءٌ مِصَاءَانِ مَصَائِيُّ وَّمُصَيِّيٌّ وَاَفْعَلُ التَّفْضِيْلِ الْمُذَكَّرُ مِنْهُ: اَصًی اَصَيَانِ اَصَوْنَ اَصَاءٍ وَّاُصَيٌّ وَالْمُؤَنَّثُ مِنْهُ: صُوْئٰی صُوْيَيَانِ صُوْيَيَاتٌ صُوًی وَّصُوَيٌّ

ؔ والجُمُوْعُ المُكَسَّرَة: سُوَاةٌ ...... ؔ قا ...... ہمزہ واو ہم جائز ست کما مر فی ص ۱۲۲ ـ ۱۲ منہ ؔ بسبب مُبدلیت واو از ہمزہ، قاعدہ سید جاری نشد ـ ۱۲ منہ

صرف صغیر فعل ثلاثی مجرد مہموز العین و ناقص یائی از باب چہارم فَعَلَ یَفْعَلُ۔ چوں اَلدَّأْیُ: دھوکہ دینا۔
علامتیں اِس باب کی دو ہیں ایک یہ کہ اِسکی ماضی اور مضارع میں عین کلمہ الخ

دَأَی یَدْأَی دَأْیًا۔ فَهُوَ دَاءٍ۔ وَدُئِیَ یُدْأَی دَأْیًا، فَذَاکَ مَدْئِیٌّ۔ مَا دَأَی مَا دُئِیَ، لَمْ یَدْءَ لَمْ یُدْءَ، لَا یَدْأَی لَا یُدْأَی لَنْ یَدْأَی لَنْ یُدْأَی لَیَدْأَیَنَّ لَیُدْأَیَنَّ، لَیَدْأَیَنْ لَیُدْأَیَنْ اَلْاَمْرُ مِنْهُ: اِدْءَ لِتُدْءَ، لِیَدْءَ لِیُدْءَ، اِدْأَیَنَّ لِتُدْأَیَنَّ، لِیَدْأَیَنَّ لِیُدْأَیَنَّ، اِدْأَیَنْ لِتُدْأَیَنْ لِیَدْأَیَنْ لِیُدْأَیَنْ وَالنَّهْیُ عَنْهُ: لَا تَدْءَ لَا تُدْءَ، لَا یَدْءَ لَا یُدْءَ۔ لَا تَدْأَیَنَّ لَا تُدْأَیَنَّ، لَا یَدْأَیَنَّ لَا یُدْأَیَنَّ، لَا تَدْأَیَنْ لَا تُدْأَیَنْ لَا یَدْأَیَنْ لَا یُدْأَیَنْ اَلظَّرْفُ مِنْهُ: مَدْأًی مَدْأَیَانِ مَدَاءٍ وَمُدَیٌّ وَالْاٰلَةُ مِنْهُ: مِدْأًی مِدْأَیَانِ مَدَاءٍ وَمُدَیٌّ۔ مِدْأَاةٌ مِدْأَاتَانِ مَدَاءٍ وَمُدَیْئِیَةٌ۔ مِدْأَاءٌ مِدْأَاءَانِ مَدَائِیُّ وَمُدَیْئِیٌّ وَاَفْعَلُ التَّفْضِیْلِ الْمُذَکَّرُ مِنْهُ: اَدْأَی اَدْأَیَانِ اَدْأَوْنَ اَدَاءٍ وَاُدَیٌّ وَالْمُؤَنَّثُ مِنْهُ: دُؤْیَی دُؤْیَیَانِ دُؤْیَیَاتٌ دُؤًی وَدُؤَیْیَی۔

صرف صغیر از باب مذکور بالتخفیف جوازًا

دَأَی یَدَی دَأْیًا، فَهُوَ دَاءٍ۔ وَدُئِیَ یُدَی دَأْیًا۔ فَذَاکَ مَدْئِیٌّ۔ مَا دَأَی مَا دُئِیَ، لَمْ یَدَ لَمْ یُدَ، لَا یَدَی لَا یُدَی، لَنْ یَدَی لَنْ یُدَی، لَیَدَیَنَّ لَیُدَیَنَّ، لَیَدَیَنْ لَیُدَیَنْ اَلْاَمْرُ مِنْهُ: دَ لِتُدَ، لِیَدَ لِیُدَ، دَیَنَّ لِتُدَیَنَّ، لِیَدَیَنَّ لِیُدَیَنَّ، دَیَنْ لِتُدَیَنْ، لِیَدَیَنْ لِیُدَیَنْ وَالنَّهْیُ عَنْهُ: لَا تَدَ لَا تُدَ، لَا یَدَ لَا یُدَ، لَا تَدَیَنَّ لَا تُدَیَنَّ، لَا یَدَیَنَّ لَا یُدَیَنَّ لَا تَدَیَنْ لَا تُدَیَنْ، لَا یَدَیَنْ لَا یُدَیَنْ اَلظَّرْفُ مِنْهُ: مَدًی مَدَیَانِ مَدَاءٍ وَمُدَیٌّ وَالْاٰلَةُ مِنْهُ: مِدًی مِدَیَانِ مَدَاءٍ وَمُدَیٌّ۔ مِدَاةٌ مِدَاتَانِ مَدَاءٍ وَمُدَیْیَةٌ۔ مِدَاءٌ مِدَاءَانِ مَدَائِیُّ وَمُدَیْیِیٌّ وَاَفْعَلُ التَّفْضِیْلِ الْمُذَکَّرُ مِنْهُ: اَدَی اَدَیَانِ اَدَوْنَ اَدَاءٍ وَاُدَیٌّ وَالْمُؤَنَّثُ مِنْهُ: دُوْیَی دُوْیَیَانِ دُوْیَیَاتٌ دُوًی وَدُوَیْیَی

صرف صغیر فعل ثلاثی مجرد مہموز العین و ناقص یائی از باب چہارم فَعَلَ یَفْعَلُ۔ چوں اَلرُّؤْیَةُ: دیکھنا۔ علامتیں اِس باب کی دو ہیں ایک یہ کہ اسکی ماضی میں الخ

رَأَی یَرٰی رُؤْیَةً، فَهُوَ رَاءٍ۔ وَرُئِیَ یُرٰی رُؤْیَةً، فَذَاکَ مَرْئِیٌّ۔ مَا رَأَی مَا رُئِیَ، لَمْ یَرَ لَمْ یُرَ، لَا یَرٰی لَا یُرٰی، لَنْ یَرٰی لَنْ یُرٰی، لَیَرَیَنَّ لَیُرَیَنَّ، لَیَرَیَنْ لَیُرَیَنْ اَلْاَمْرُ مِنْهُ: رَ لِتُرَ، لِیَرَ لِیُرَ، رَیَنَّ لِتُرَیَنَّ، لِیَرَیَنَّ لِیُرَیَنَّ، رَیَنْ لِتُرَیَنْ، لِیَرَیَنْ لِیُرَیَنْ وَالنَّهْیُ عَنْهُ: لَا تَرَ لَا تُرَ، لَا یَرَ لَا یُرَ، لَا تَرَیَنَّ لَا تُرَیَنَّ، لَا یَرَیَنَّ لَا یُرَیَنَّ، لَا تَرَیَنْ لَا تُرَیَنْ، لَا یَرَیَنْ لَا یُرَیَنْ اَلظَّرْفُ مِنْهُ: مَرْأًی مَرْأَیَانِ مَرَاءٍ وَمُرَیٌّ وَالْاٰلَةُ مِنْهُ: مِرْأًی مِرْأَیَانِ مَرَاءٍ وَمُرَیٌّ۔ مِرْأَاةٌ مِرْأَاتَانِ مَرَاءٍ وَمُرَیْئِیَةٌ۔ مِرْأَاءٌ مِرْأَاءَانِ مَرَائِیُّ وَمُرَیْئِیٌّ وَاَفْعَلُ التَّفْضِیْلِ الْمُذَکَّرُ مِنْهُ: اَرْأَی اَرْأَیَانِ اَرْأَوْنَ اَرَاءٍ وَاُرَیٌّ وَالْمُؤَنَّثُ مِنْهُ: رُؤْیَی رُؤْیَیَانِ رُؤْیَیَاتٌ رُؤًی وَرُؤَیْیَی۔

والجموع المکسرۃ: دُئاۃ...... الخ مثل رُماۃ الخ ۔۱۲ منہ قلب ہمزہ...... الخ کما مرّ فی ص۱۲۲ بہ سبب مہد لیف واو از ہمزہ، قاعدہ سید جاری نشد ۔۱۲ منہ

صرف صغیر از بابِ مذکور بالتخفیف جوازاً

رَأٰى يَرٰى رُؤْيَةً، فَهُوَ رَاءٍ۔ وَرُءِيَ يُرٰى رُؤْيَةً، فَذَالِكَ مَرْئِيٌّ۔ مَارَأٰى مَارُءِيَ، لَمْ يَرَ لَمْ يُرَ، لَا يَرٰى لَا يُرٰى، لَنْ يَرٰى لَنْ يُرٰى، لَيَرَيَنَّ لَيُرَيَنَّ، لَيَرَيَنْ لَيُرَيَنْ اَلْاَمْرُ مِنْهُ: رَ لِتُرَ، لِيَرَ لِيُرَ، رَيَنَّ لِتُرَيَنَّ، لِيَرَيَنَّ لِيُرَيَنَّ، رَيَنْ لِتُرَيَنْ، لِيَرَيَنْ لِيُرَيَنْ وَالنَّهْيُ عَنْهُ: لَاتَرَ لَاتُرَ، لَايَرَ لَايُرَ، لَاتَرَيَنَّ لَاتُرَيَنَّ، لَايَرَيَنَّ لَايُرَيَنَّ، لَاتَرَيَنْ لَاتُرَيَنْ، لَايَرَيَنْ لَايُرَيَنْ اَلظَّرْفُ مِنْهُ: مَرْءًى مَرْءَيَانِ مَرَاءٍ وَمُرَيْءٍ وَالْاٰلَةُ مِنْهُ: مِرْءًى مِرْءَيَانِ مَرَاءٍ وَمُرَيْءٍ۔ مِرْاَاةٌ مِرْاَاتَانِ مَرَاءٍ وَمُرَيْئَةٌ۔ مِرْاءٌ مِرْاءَانِ مَرَائِيُّ وَمُرَيْئِيٌّ وَاَفْعَلُ التَّفْضِيْلِ الْمُذَكَّرُ مِنْهُ: اَرْاٰى اَرْاَيَانِ اَرْاَوْنَ اَرَاءٍ وَاُرَيْءٍ وَالْمُؤَنَّثُ مِنْهُ: رُؤْيٰ رُؤْيَيَانِ رُؤْيَيَاتٌ رُؤًى وَرُؤَيٌّ۔

صرف کبیر

بحث اِثبات فعل ماضی معروف: رَأٰى رَأَيَا رَأَوْا رَأَتْ رَأَتَا رَأَيْنَ رَأَيْتَ رَأَيْتُمَا رَأَيْتُمْ رَأَيْتِ رَأَيْتُمَا رَأَيْتُنَّ رَأَيْتُ رَأَيْنَا **بحث اِثبات فعل ماضی مجہول:** رُءِيَ رُءِيَا رُءُوْا رُءِيَتْ رُءِيَتَا رُءِيْنَ رُءِيْتَ رُءِيْتُمَا رُءِيْتُمْ رُءِيْتِ رُءِيْتُمَا رُءِيْتُنَّ رُءِيْتُ رُءِيْنَا **بحث نفی فعل ماضی معروف:** مَارَأٰى مَارَأَيَا مَارَأَوْا مَارَأَتْ مَارَأَتَا مَارَأَيْنَ مَارَأَيْتَ مَارَأَيْتُمَا مَارَأَيْتُمْ مَارَأَيْتِ مَارَأَيْتُمَا مَارَأَيْتُنَّ مَارَأَيْتُ مَارَأَيْنَا **بحث نفی فعل ماضی مجہول:** مَارُءِيَ مَارُءِيَا مَارُءُوْا مَارُءِيَتْ مَارُءِيَتَا مَارُءِيْنَ مَارُءِيْتَ مَارُءِيْتُمَا مَارُءِيْتُمْ مَارُءِيْتِ مَارُءِيْتُمَا مَارُءِيْتُنَّ مَارُءِيْتُ مَارُءِيْنَا **بحث اِثبات فعل مُضارع معروف:** يَرٰى يَرَيَانِ يَرَوْنَ تَرٰى تَرَيَانِ يَرَيْنَ تَرٰى تَرَيَانِ تَرَوْنَ تَرَيْنَ تَرَيَانِ تَرَيْنَ اَرٰى نَرٰى **بحث اِثبات فعل مُضارع مجہول:** يُرٰى يُرَيَانِ يُرَوْنَ تُرٰى تُرَيَانِ يُرَيْنَ تُرٰى تُرَيَانِ تُرَوْنَ تُرَيْنَ تُرَيَانِ تُرَيْنَ اُرٰى نُرٰى **بحث نفی فعل مُضارع معروف:** لَايَرٰى لَايَرَيَانِ لَايَرَوْنَ لَاتَرٰى لَاتَرَيَانِ لَايَرَيْنَ لَاتَرٰى لَاتَرَيَانِ لَاتَرَوْنَ لَاتَرَيْنَ لَاتَرَيَانِ لَاتَرَيْنَ لَا اَرٰى لَانَرٰى **بحث نفی فعل مُضارع مجہول:** لَايُرٰى لَايُرَيَانِ لَايُرَوْنَ لَاتُرٰى لَاتُرَيَانِ لَايُرَيْنَ لَاتُرٰى لَاتُرَيَانِ لَاتُرَوْنَ لَاتُرَيْنَ لَاتُرَيَانِ لَاتُرَيْنَ لَا اُرٰى لَانُرٰى **بحث نفی تاکید بلَن درفعل مُستقبل معروف:** لَنْ يَرٰى لَنْ يَرَيَا لَنْ يَرَوْا لَنْ تَرٰى لَنْ تَرَيَا لَنْ يَرَيْنَ لَنْ تَرٰى لَنْ تَرَيَا لَنْ تَرَوْا لَنْ تَرَيْ لَنْ تَرَيَا لَنْ تَرَيْنَ لَنْ اَرٰى لَنْ نَرٰى **بحث نفی تاکید بلَن درفعل مُستقبل مجہول:** لَنْ يُرٰى لَنْ يُرَيَا لَنْ يُرَوْا لَنْ تُرٰى لَنْ تُرَيَا لَنْ يُرَيْنَ لَنْ تُرٰى لَنْ تُرَيَا لَنْ تُرَوْا لَنْ تُرَيْ لَنْ تُرَيَا لَنْ تُرَيْنَ لَنْ اُرٰى لَنْ نُرٰى **بحث نفی جحد بلَم درفعل مُستقبل معروف:** لَمْ يَرَ لَمْ يَرَيَا لَمْ يَرَوْا لَمْ تَرَ لَمْ تَرَيَا لَمْ

۱؎ والجُمُوعُ المُكسّرة: رُنَاةٌ ...... الخ مثل دُعَاةٌ ...... الخ ۲؎ ۱۲ منہ قلبِ همزه الخ كما مر فی ص ۲۲ ۱؎ بہ سبب مُبدلیت ہمزہ، قاعدہ سید جاری نشد ۱۲ منہ

یرین لم تر لم تریا لم تروا لم تری لم تریا لم ترین لم ار لم نر **بحث نفی جحد بلم در فعل مستقبل مجہول:** لم یر لم یریا لم یروا لم تر لم تریا لم یرین لم تر لم تریا لم تروا لم تری لم تریا لم ترین لم ار لم نر. **بحث لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ در فعل مستقبل معروف:** لیرین لیریان لیرون لترین لتریان لیرینان لترین لتریان لترون لترین لتریان لترینان لارین لنرین **بحث لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ در فعل مستقبل مجہول:** لیرین لیریان لیرون لترین لتریان لیرینان لترین لتریان لترون لترین لتریان لترینان لارین لنرین **بحث لام تاکید بانون تاکید خفیفہ در فعل مستقبل معروف:** لیرین لیرون لترین لترین لترون لترین لارین لنرین **بحث لام تاکید بانون تاکید خفیفہ در فعل مستقبل مجہول:** لیرین لیرون لترین لترین لترون لترین لارین لنرین **بحث امر حاضر معروف:** ر ریا روا ری ریا رین **بحث امر حاضر مجہول:** لتر لتریا لتروا لتری لتریا لترین **بحث امر غائب معروف:** لیر لیریا لیروا لتر لتریا لیرین لار لنر **بحث امر غائب مجہول:** لیر لیریا لیروا لتر لتریا لیرین لار لنر **بحث امر حاضر معروف بانون تاکید ثقیلہ:** رین ریان رون رین ریان رینان **بحث امر حاضر مجہول بانون تاکید ثقیلہ:** لترین لتریان لترون لترین لتریان لترینان **بحث امر غائب معروف بانون تاکید ثقیلہ:** لیرین لیریان لیرون لترین لتریان لیرینان لارین لنرین **بحث امر غائب مجہول بانون تاکید ثقیلہ:** لیرین لیریان لیرون لترین لتریان لیرینان لارین لنرین **بحث امر حاضر معروف بانون تاکید خفیفہ:** رین رون رین

بحث امر حاضر مجہول بانون تاکید خفیفہ: لترین لترون لترین **بحث امر غائب معروف بانون تاکید خفیفہ:** لیرین لیرون لترین لارین لنرین **بحث امر غائب مجہول بانون تاکید خفیفہ:** لیرین لیرون لترین لارین لنرین **بحث نہی حاضر معروف:** لا تر لا تریا لا تروا لا تری لا تریا لا ترین **بحث نہی حاضر مجہول:** لا تر لا تریا لا تروا لا تری لا تریا لا ترین **بحث نہی غائب معروف:** لا یر لا یریا لا یروا لا تر لا تریا لا یرین لا ار لا نر **بحث نہی غائب مجہول:** لا یر لا یریا لا یروا لا تر لا تریا لا یرین لا ار لا نر. **بحث نہی حاضر معروف بانون تاکید ثقیلہ:** لا ترین لا تریان لا ترون لا ترین لا تریان لا ترینان **بحث نہی حاضر مجہول بانون تاکید ثقیلہ:** لا ترین لا تریان لا ترون لا ترین لا تریان لا ترینان **بحث نہی غائب معروف بانون تاکید ثقیلہ:** لا یرین لا یریان لا یرون لا ترین لا تریان لا یرینان لا ارین لا نرین. **بحث نہی غائب مجہول بانون تاکید ثقیلہ:** لا یرین لا یریان لا یرون لا ترین لا تریان لا یرینان لا ارین لا نرین. **بحث نہی حاضر معروف بانون تاکید خفیفہ:** لا ترین لا ترون لا ترین **بحث نہی حاضر**

مجہول بالنون تاکید خفیفہ: لَا تُرَيَنْ لَا تُرَوُنْ لَا تُرَيِنْ بحث نہی غائب معروف بالنون تاکید خفیفہ: لَا يُرِيَنْ لَا يُرُوْنْ لَا تُرِيَنْ لَا أُرِيَنْ لَا نُرِيَنْ بحث نہی غائب مجہول بالنون تاکید خفیفہ: لَا يُرَيَنْ لَا يُرَوُنْ لَا تُرَيَنْ لَا أُرَيَنْ لَا نُرَيَنْ بحث اسمِ فاعل: مُرٍ مُرِيَانِ مُرُوْنَ مُرِيَةٌ مُرِيَتَانِ مُرِيَاتٌ بحث اسمِ مفعول: مُرًى مُرَيَانِ مُرَوْنَ مُرَاةٌ مُرَاتَانِ مُرَيَاتٌ۔

صرف صغیر فعل ثلاثی مزید فیہ مہموز العین، ناقص یائی بالتخفیف جوازاً از بابِ اِفْعَالٌ چوں اَلْإِرَاءَةُ: دکھانا۔ علامت اس باب کی یہ ہے کہ اسکی ماضی میں چار حرف ہوتے ہیں۔ تین اصلی، ایک زائد۔ یعنی شروع میں ہمزہ قطعی۔

أَرَى يُرِي إِرَاءَةً[1]، فَهُوَ مُرٍ، وَأُرِيَ يُرَى إِرَاءَةً، فَذَاكَ مُرًى۔ مَا أَرَى مَا أُرِيَ، لَمْ يُرِ لَمْ يُرَ، لَا يُرِي لَا يُرَى، لَنْ يُرِيَ لَنْ يُرَى، لَيُرِيَنَّ لَيُرَيَنَّ، لَيُرِيَنْ لَيُرَيَنْ اَلْأَمْرُ مِنْهُ: أَرِ لِتُرِ، لِيُرِ لِيُرَ، أَرِيَنَّ لِتُرِيَنَّ، لِيُرِيَنَّ لِيُرَيَنَّ، أَرِيَنْ لِتُرِيَنْ، لِيُرِيَنْ لِيُرَيَنْ وَالنَّهْيُ عَنْهُ: لَا تُرِ لَا تُرَ، لَا يُرِ لَا يُرَ، لَا تُرِيَنَّ لَا تُرَيَنَّ، لَا يُرِيَنَّ لَا يُرَيَنَّ، لَا تُرِيَنْ لَا تُرَيَنْ، لَا يُرِيَنْ لَا يُرَيَنْ، اَلظَّرْفُ مِنْهُ: مُرًى مُرَيَانِ مُرَيَاتٌ

صرف کبیر

بحث اثبات فعل ماضی معروف: أَرَى أَرَيَا أَرَوْا أَرَتْ أَرَتَا أَرَيْنَ أَرَيْتَ أَرَيْتُمَا أَرَيْتُمْ أَرَيْتِ أَرَيْتُمَا أَرَيْتُنَّ أَرَيْتُ أَرَيْنَا بحث اثبات فعل ماضی مجہول: أُرِيَ أُرِيَا أُرُوْا أُرِيَتْ أُرِيَتَا أُرِيْنَ أُرِيْتَ أُرِيْتُمَا أُرِيْتُمْ أُرِيْتِ أُرِيْتُمَا أُرِيْتُنَّ أُرِيْتُ أُرِيْنَا بحث نفی فعل ماضی معروف: مَا أَرَى مَا أَرَيَا مَا أَرَوْا مَا أَرَتْ مَا أَرَتَا مَا أَرَيْنَ مَا أَرَيْتَ مَا أَرَيْتُمَا مَا أَرَيْتُمْ مَا أَرَيْتِ مَا أَرَيْتُمَا مَا أَرَيْتُنَّ مَا أَرَيْتُ مَا أَرَيْنَا بحث نفی فعل ماضی مجہول: مَا أُرِيَ مَا أُرِيَا مَا أُرُوْا مَا أُرِيَتْ مَا أُرِيَتَا مَا أُرِيْنَ مَا أُرِيْتَ مَا أُرِيْتُمَا مَا أُرِيْتُمْ مَا أُرِيْتِ مَا أُرِيْتُمَا مَا أُرِيْتُنَّ مَا أُرِيْتُ مَا أُرِيْنَا بحث اثبات فعل مضارع معروف: يُرِي يُرِيَانِ يُرُوْنَ تُرِي تُرِيَانِ يُرِيْنَ تُرِي تُرِيَانِ تُرُوْنَ تُرِيْنَ تُرِيَانِ تُرِيْنَ أُرِي نُرِي بحث اثبات فعل مضارع مجہول: يُرَى يُرَيَانِ يُرَوْنَ تُرَى تُرَيَانِ يُرَيْنَ تُرَى تُرَيَانِ تُرَوْنَ تُرَيْنَ تُرَيَانِ تُرَيْنَ أُرَى نُرَى بحث نفی فعل مضارع معروف: لَا يُرِي لَا يُرِيَانِ لَا يُرُوْنَ لَا تُرِي لَا تُرِيَانِ لَا يُرِيْنَ لَا تُرِي لَا تُرِيَانِ لَا تُرُوْنَ لَا تُرِيْنَ لَا تُرِيَانِ لَا تُرِيْنَ لَا أُرِي لَا نُرِي بحث نفی فعل مضارع مجہول: لَا يُرَى لَا يُرَيَانِ لَا يُرَوْنَ لَا تُرَى لَا تُرَيَانِ لَا يُرَيْنَ لَا تُرَى لَا تُرَيَانِ لَا تُرَوْنَ لَا تُرَيْنَ لَا تُرَيَانِ لَا تُرَيْنَ لَا أُرَى لَا نُرَى بحث نفی تاکید بلن در مستقبل معروف: لَنْ يُرِيَ لَنْ يُرِيَا لَنْ يُرُوْا لَنْ تُرِيَ لَنْ تُرِيَا لَنْ يُرِيْنَ لَنْ تُرِيَ لَنْ تُرِيَا لَنْ تُرُوْا لَنْ تُرِيْ لَنْ تُرِيَا لَنْ تُرِيْنَ لَنْ أُرِيَ لَنْ نُرِيَ بحث نفی تاکید بلن

---

[1] إِرَاءَةٌ: مصدر اصل میں إِرْءَايٌ بروزنِ إِفْعَالٌ تھا۔ بقاعدہ رِدَاءٌ، إِرْءَاءٌ ہوا۔ پھر بقاعدہ یَسَلُ ہمزہ ثانیہ کی حرکت ماقبل کو دیکر ہمزہ گرادیا۔ پھر بقاعدہ إِقَامَةٌ ہمزہ محذوفہ کے عوض آخر میں تائے متحرکہ بڑھادی، إِرَاءَةٌ بروزنِ إِفَاعَةٌ ہوگیا۔ ۱۲ منہ

عہ در مصدر ہر حرفیکہ بحذف التقا تنوین بیفتد عوضش تائے متحرکہ در آخرش در آرند وجوبا۔ مگر لغۃ ومائۃ شاذ اند ۱۲ منہ

در فعل مستقبل مجہول: لَنْ يُرٰى لَنْ يُرَيَا لَنْ يُرَوْا لَنْ تُرٰى لَنْ تُرَيَا لَنْ يُرَيْنَ لَنْ تُرٰى لَنْ تُرَيَا لَنْ تُرَوْا
لَنْ تُرَيْ لَنْ تُرَيَا لَنْ تُرَيْنَ لَنْ اُرٰى لَنْ نُرٰى **بحث نفی جحد بلم در فعل مستقبل معروف:** لَمْ يَرَ لَمْ يَرَيَا
لَمْ يَرَوْا لَمْ تَرَ لَمْ تَرَيَا لَمْ يَرَيْنَ لَمْ تَرَ لَمْ تَرَيَا لَمْ تَرَوْا لَمْ تَرَيْ لَمْ تَرَيَا لَمْ تَرَيْنَ لَمْ اَرَ لَمْ نَرَ **بحث
نفی جحد بلم در فعل مستقبل مجہول:** لَمْ يُرَ لَمْ يُرَيَا لَمْ يُرَوْا، لَمْ تُرَ لَمْ تُرَيَا لَمْ يُرَيْنَ لَمْ تُرَ لَمْ تُرَيَا
لَمْ تُرَوْا لَمْ تُرَيْ لَمْ تُرَيَا لَمْ تُرَيْنَ لَمْ اُرَ لَمْ نُرَ **بحث لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ در فعل مستقبل
معروف:** لَيَرَيَنَّ لَيَرَيَانِّ لَيَرَوُنَّ لَتَرَيَنَّ لَتَرَيَانِّ لَيَرَيْنَانِّ لَتَرَيَنَّ لَتَرَيَانِّ لَتَرَوُنَّ لَتَرَيِنَّ لَتَرَيَانِّ لَتَرَيْنَانِّ
لَاَرَيَنَّ لَنَرَيَنَّ **بحث لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ در فعل مستقبل مجہول:** لَيُرَيَنَّ لَيُرَيَانِّ لَيُرَوُنَّ لَتُرَيَنَّ
لَتُرَيَانِّ لَيُرَيْنَانِّ لَتُرَيَنَّ لَتُرَيَانِّ لَتُرَوُنَّ لَتُرَيِنَّ لَتُرَيَانِّ لَتُرَيْنَانِّ لَاُرَيَنَّ لَنُرَيَنَّ **بحث لام تاکید بانون
تاکید خفیفہ در فعل مستقبل معروف:** لَيَرَيَنْ لَيَرَوُنْ لَتَرَيَنْ لَتَرَيَنْ لَتَرَوُنْ لَتَرَيِنْ لَاَرَيَنْ لَنَرَيَنْ **بحث لام
تاکید بانون تاکید خفیفہ در فعل مستقبل مجہول:** لَيُرَيَنْ لَيُرَوُنْ لَتُرَيَنْ لَتُرَيَنْ لَتُرَوُنْ لَتُرَيِنْ لَاُرَيَنْ
لَنُرَيَنْ **بحث امر حاضر معروف:** اِرَ اِرَيَا اِرَوْا اِرَيْ اِرَيَا اِرَيْنَ **بحث امر حاضر مجہول:** لِتُرَ
لِتُرَيَا لِتُرَوْا لِتُرَيْ لِتُرَيَا لِتُرَيْنَ **بحث امر غائب معروف:** لِيَرَ لِيَرَيَا لِيَرَوْا لِتَرَ لِتَرَيَا لِيَرَيْنَ لِاَرَ
لِنَرَ **بحث امر غائب مجہول:** لِيُرَ لِيُرَيَا لِيُرَوْا لِتُرَ لِتُرَيَا لِيُرَيْنَ لِاُرَ لِنُرَ **بحث امر حاضر معروف
بانون ثقیلہ:** اِرَيَنَّ اِرَيَانِّ اِرَوُنَّ اِرِنَّ اِرَيَانِّ اِرَيْنَانِّ **بحث امر حاضر مجہول بانون ثقیلہ:**
لِتُرَيَنَّ لِتُرَيَانِّ لِتُرَوُنَّ لِتُرَيِنَّ لِتُرَيَانِّ لِتُرَيْنَانِّ **بحث امر غائب معروف بانون تاکید ثقیلہ:** لِيَرَيَنَّ لِيَرَيَانِّ
لِيَرَوُنَّ لِتَرَيَنَّ لِتَرَيَانِّ لِيَرَيْنَانِّ لِاَرَيَنَّ لِنَرَيَنَّ **بحث امر غائب مجہول بانون تاکید ثقیلہ:** لِيُرَيَنَّ لِيُرَيَانِّ لِيُرَوُنَّ
لِتُرَيَنَّ لِتُرَيَانِّ لِيُرَيْنَانِّ لِاُرَيَنَّ لِنُرَيَنَّ **بحث امر حاضر معروف بانون تاکید خفیفہ:** اِرَيَنْ اِرَوُنْ اِرِنْ **بحث
امر حاضر مجہول بانون تاکید خفیفہ:** لِتُرَيَنْ لِتُرَوُنْ لِتُرَيِنْ **بحث امر غائب معروف بانون تاکید خفیفہ:** لِيَرَيَنْ
لِيَرَوُنْ لِتَرَيَنْ لِاَرَيَنْ لِنَرَيَنْ **بحث امر غائب مجہول بانون تاکید خفیفہ:** لِيُرَيَنْ لِيُرَوُنْ لِتُرَيَنْ لِاُرَيَنْ لِنُرَيَنْ
بحث نہی حاضر معروف: لَا تَرَ لَا تَرَيَا لَا تَرَوْا لَا تَرَيْ لَا تَرَيَا لَا تَرَيْنَ **بحث نہی حاضر مجہول:** لَا تُرَ لَا تُرَيَا
لَا تُرَوْا لَا تُرَيْ لَا تُرَيَا لَا تُرَيْنَ **بحث نہی غائب معروف:** لَا يَرَ لَا يَرَيَا لَا يَرَوْا لَا تَرَ لَا تَرَيَا لَا يَرَيْنَ لَا
اَرَ لَا نَرَ **بحث نہی غائب مجہول:** لَا يُرَ لَا يُرَيَا لَا يُرَوْا لَا تُرَ لَا تُرَيَا لَا يُرَيْنَ لَا اُرَ لَا نُرَ **بحث نہی
حاضر معروف بانون تاکید ثقیلہ:** لَا تَرَيَنَّ لَا تَرَيَانِّ لَا تَرَوُنَّ لَا تَرَيِنَّ لَا تَرَيَانِّ لَا تَرَيْنَانِّ **بحث نہی حاضر
مجہول بانون تاکید ثقیلہ:** لَا تُرَيَنَّ لَا تُرَيَانِّ لَا تُرَوُنَّ لَا تُرَيِنَّ لَا تُرَيَانِّ لَا تُرَيْنَانِّ **بحث نہی غائب معروف
بانون تاکید ثقیلہ:** لَا يَرَيَنَّ لَا يَرَيَانِّ لَا يَرَوُنَّ لَا تَرَيَنَّ لَا تَرَيَانِّ لَا يَرَيْنَانِّ لَا اَرَيَنَّ لَا نَرَيَنَّ **بحث نہی غائب**

مجہول بالنون تاکید ثقیلہ: لَا یُرَیَنَّ لَا یُرَیَانِّ لَا یُرَوُنَّ لَا تُرَیَنَّ لَا تُرَیَانِّ لَا یُرَیْنَانِّ لَا اُرَیَنَّ لَا نُرَیَنَّ بحث نہی حاضر معروف بالنون تاکید خفیفہ: لَا تَرَیَنْ لَا تَرَوُنْ لَا تَرَیِنْ بحث نہی حاضر مجہول بالنون تاکید خفیفہ لَا تُرَیَنْ لَا تُرَوُنْ لَا تُرَیِنْ بحث نہی غائب معروف بالنون تاکید خفیفہ: لَا یَرَیَنْ لَا یَرَوُنْ لَا تَرَیَنْ لَا اَرَیَنْ لَا نَرَیَنْ بحث نہی غائب مجہول بالنون تاکید خفیفہ: لَا یُرَیَنْ لَا یُرَوُنْ لَا تُرَیَنْ لَا اُرَیَنْ لَا نُرَیَنْ بحث اسم فاعل: مُرٍ مُرِیَانِ مُرُوْنَ مُرِیَۃٌ مُرِیَتَانِ مُرِیَاتٌ بحث اسم مفعول: مُرًی مُرَیَانِ مُرَوْنَ مُرَاۃٌ مُرَاتَانِ مُرَیَاتٌ۔

صرف صغیر فعل ثلاثی مجرد لفیف مفروق و مہموز العین از باب دوم فَعَلَ یَفْعِلُ چوں اَلْوَأْیُ: وعدہ کرنا۔ علامت اس باب کی یہ ہے کہ اسکی ماضی میں عین کلمہ مفتوح اور مضارع میں مکسور ہوتا ہے

وَأَی یَئِیْ وَأْیًا، فَھُوَ وَاءٍ[1] وَ وُئِیَ یُوْأَی وَأْیًا فَذَاکَ مَوْئِیٌّ[2]۔ مَا وَأَی مَا وُئِیَ، لَمْ یَئِ لَمْ یُوْءَ، لَا یَئِیْ لَا یُوْأَی، لَنْ یَئِیَ لَنْ یُوْأَی، لَیَئِیَنَّ لَیُوْأَیَنَّ، لَیَئِیَنْ لَیُوْأَیَنْ الامر منہ: اِ لِتُوْأَ، لِیَئِ لِیُوْأَ، اِیَنَّ لِتُوْأَیَنَّ، لِیَئِیَنَّ لِیُوْأَیَنَّ، اِیَنْ لِتُوْأَیَنْ، لِیَئِیَنْ لِیُوْأَیَنْ والنہی عنہ: لَا تَئِ لَا تُوْءَ لَا یَئِ لَا یُوْءَ، لَا تَئِیَنَّ لَا تُوْأَیَنَّ، لَا یَئِیَنَّ لَا یُوْأَیَنَّ، لَا تَئِیَنْ لَا تُوْأَیَنْ، لَا یَئِیَنْ لَا یُوْأَیَنْ الظرف منہ: مَوْأًی مَوْأَیَانِ مَوَاءٍ وَّ مُوَیْءٍ والآلۃ منہ: مِیْأًی مِیْأَیَانِ مَوَاءٍ وَّ مُوَیْءٍ۔ مِیْأَۃٌ مِیْأَتَانِ مَوَاءٍ وَّ مُوَیْئِیَۃٌ۔ مِیْأَاءٌ[3] مِیْأَاءَانِ مَوَاءِیُّ وَمُوَیْئِیٌّ وافعل التفضیل المذکر منہ: اَوْأَی اَوْأَیَانِ اَوْأَوْنَ[4] اَوَاءٍ وَّ اُوَیْءٍ والمؤنث منہ: وُوْئَی وُوْئَیَانِ وُوْئَیَاتٌ وُوَأًی وَّ وُوَیْئًی۔

صرف صغیر[5] از باب مذکور بالتخفیف جوازًا

وَأَی یَئِیْ وَأْیًا، فَھُوَ وَاءٍ۔ وَ اِیَ یُوْیٰ وَأْیًا، فَذَاکَ مَوْیٌّ، مَا وَأَی مَا اِیَ، لَمْ یَئِ لَمْ یُوَ، لَا یَئِیْ لَا یُوٰی، لَنْ یَئِیَ لَنْ یُوٰی، لَیَئِیَنَّ لَیُوَیَنَّ، لَیَئِیَنْ لَیُوَیَنْ الامر منہ: اِ لِتُوَ، لِیَئِ لِیُوَ، اِیَنَّ لِتُوَیَنَّ، لِیَئِیَنَّ لِیُوَیَنَّ، اِیَنْ لِتُوَیَنْ لِیَئِیَنْ لِیُوَیَنْ والنہی عنہ: لَا تَئِ لَا تُوَ، لَا یَئِ لَا یُوَ۔ لَا تَئِیَنَّ لَا تُوَیَنَّ لَا یَئِیَنَّ لَا یُوَیَنَّ، لَا تَئِیَنْ لَا تُوَیَنْ، لَا یَئِیَنْ لَا یُوَیَنْ

---

۱ قلب ہمزہ بہ واؤ ہم جائز است کما مر فی ص۱۴۲ ۱۲منہ ۲ بہ سبب مُبدلیت واؤ از ہمزہ، قاعدہ سید جاری نہ شد ۱۲منہ ۳ قلب ہمزہ بہ واؤ ہم جائز است کما مر فی ص۱۴۲ ۱۲منہ ۴ اَوْأَوْنَ اصل میں اَوْأَیُوْنَ تھا بقاعدہ قال اور بالتقاء ساکنین اَوْأَوْنَ ہوگیا۔ ۱۲منہ ۵ و تصریفہ الکامل اِئْ اِیَا اِیُوْا اِیْتْ اِیْتَا اِیْنَ اِیْتَ اِیْتُمَا اِیْتُمْ اِیْتِ اِیْتُمَا اِیْتُنَّ اِیْتُ اِیْنَا ۱۲منہ

اَلظَّرفُ مِنهُ: مَوًی مَوَیَانِ مَوَاءٍ وَّمُوَیٌّ وَالاٰلَةُ مِنهُ: مِیًی مِیَانِ مَوَاءٍ وَّمُوَیٌّ - مِیَةٌ مِیَتَانِ مَوَاءٍ وَّ
مُوَیِّیَةٌ - مِیَاءٌ مِیَاءَانِ مَوَاءٍ وَّمُوَیِّیٌّ وَاَفعَلُ التَّفضِیلِ المُذَکَّرُ مِنهُ: اَوًی اَوَیَانِ اَوَونَ اَوَاءٍ وَّ
اُوَیٌّ وَالمُؤَنَّثُ مِنهُ: اُوْیٰ اُوْیَیَانِ اُوْیَیَاتٌ اُوًی وَّاُوَیْیٰ -

فائدہ :- اِیءَ :- ماضی مجہول اصل میں وُئِیَ تھا- بقاعدہ اُعِدَ، اُئِیَ ہوا، پھر بقاعدہ اَیِمَّةٌ
اُیِیَ ہوا، پھر بقاعدہ بِیعَ اِیِیَ ہوا- پھر بقاعدہ ذُبَّ، اِیَّ ہوگیا-

صرف صغیر فعل ثلاثی مجرد مثال واوی و مہموز اللام از باب سوم فَعِلَ یَفعَلُ چوں اَلوَثَاءُ: ہڈی کا بغیر ٹوٹے درد کرنا علامۃ اس باب کی یہ ہے کہ اسکی ماضی میں عین کلمہ مکسور اور مضارع میں مفتوح ہوتا ہے

وَثِیءَ یَوثَاُ وَثَاءً، فَهُوَ وَثِیءٌ - وَوُثِیءَ یُوثَاُ وَثَاءً، فَذَاكَ مَوثُوءٌ - مَا وَثِیءَ مَا وُثِیءَ، لَم یَوثَاْ
لَم یُوثَاْ، لَا یَوثَاُ لَا یُوثَاُ، لَن یَوثَاَ لَن یُوثَاَ، لَیَوثَاَنَّ لَیُوثَاَنَّ، لَیَوثَاَنْ لَیُوثَاَنْ اَلاَمرُ مِنهُ: اِیثَاْ
لِتُوثَاْ، لِیَوثَاْ لِیُوثَاْ، اِیثَاَنَّ لِتُوثَاَنَّ، لِیَوثَاَنَّ لِیُوثَاَنَّ، اِیثَاَنْ لِتُوثَاَنْ، لِیَوثَاَنْ لِیُوثَاَنْ وَالنَّهیُ
عَنهُ: لَا تَوثَاْ لَا تُوثَاْ لَا یَوثَاْ لَا یُوثَاْ، لَا تَوثَاَنَّ لَا تُوثَاَنَّ، لَا یَوثَاَنَّ لَا یُوثَاَنَّ، لَا تَوثَاَنْ لَا تُوثَاَنْ، لَا
یَوثَاَنْ لَا یُوثَاَنْ اَلظَّرفُ مِنهُ: مَوثَاٌ مَوثَاَانِ مَوَاثِیءُ وَمُوَیثِیءٌ وَالاٰلَةُ مِنهُ: مِیثَاٌ مِیثَاَانِ مَوَاثِیءُ
وَمُوَیثِیءٌ - مِیثَاَةٌ مِیثَاَتَانِ مَوَاثِیءُ وَمُوَیثِئَةٌ - مِیثَاءٌ مِیثَاءَانِ مَوَاثِیءُ وَمُوَیثِیءٌ وَاَفعَلُ التَّفضِیلِ
المُذَکَّرُ مِنهُ: اَوثَاُ اَوثَاَانِ اَوثَاُونَ اَوَاثِیءُ وَاُوَیثِیءٌ وَالمُؤَنَّثُ مِنهُ: وُثْیٰ وُثْیَیَانِ وُثْیَیَاتٌ
وُّثَاً وَّوُثَیْیٰ -

صرف صغیر از باب مذکور بالتخفیف جوازًا

وَثِیَ یَوثَا وَثَاءً، فَهُوَ وَثِیٌّ - وَوُثِیَ یُوثَا وَثَاءً، فَذَاكَ مَوثُوٌّ - مَا وَثِیَ مَا وُثِیَ، لَم یَوثَا لَم یُوثَا،
لَا یَوثَا لَا یُوثَا، لَن یَوثَا لَن یُوثَا، لَیَوثَاَنَّ لَیُوثَاَنَّ، لَیَوثَاَنْ لَیُوثَاَنْ اَلاَمرُ مِنهُ: اِیثَا لِتُوثَا، لِیَوثَا
لِیُوثَا، اِیثَاَنَّ لِتُوثَاَنَّ، لِیَوثَاَنَّ لِیُوثَاَنَّ، اِیثَاَنْ لِتُوثَاَنْ، لِیَوثَاَنْ لِیُوثَاَنْ وَالنَّهیُ عَنهُ: لَا تَوثَا لَا تُوثَا،
لَا یَوثَا لَا یُوثَا، لَا تَوثَاَنَّ لَا تُوثَاَنَّ، لَا یَوثَاَنَّ لَا یُوثَاَنَّ، لَا تَوثَاَنْ لَا تُوثَاَنْ، لَا یَوثَاَنْ لَا یُوثَاَنْ اَلظَّرفُ مِنهُ مَوثًی مَوثَیَانِ
مَوَاثِیُّ وَمُوَیثِیٌّ وَالاٰلَةُ مِنهُ: مِیثًا مِیثَانِ مَوَاثِیُّ وَمُوَیثِیٌّ - مِیثَاةٌ مِیثَاتَانِ مَوَاثِیُّ وَمُوَیثِیَةٌ -

---

[1] قلب ہمزہ بہ واو نگا جائز است کما مرّ فی ص۱۳۲ ۱۲ منہ۔ [2] اصل میں اَوْاُوْنَ تھا الخ ۱۲ منہ۔ [3] بہ سبب مُبدلیۂ واو از ہمزہ قاعدہ سَیِّدٌ جاری نہ شد ۱۲ منہ۔ [4] ان میں قاعدہ اُدْءُمْ بھی چلے گا ۱۲ منہ

[5] والجموعُ المکسّرة: وَثَاةٌ، وُثَّاءٌ، وُثَّأٌ، وَثَأٌ، وُثُوءٌ، وُثَنَاءُ، وُثْنَانٌ، وِثْنَانٌ، وِثَاءٌ، وُثُوءٌ، اَوثَاءٌ، ۱۲ منه

مِيْثَاءٌ مِيْثَاءَانِ مَوَاثِئُ وَمُوَيْثِئٌ وَاَفْعَلُ التَّفْضِيْلِ الْمُذَكَّرُ مِنْهُ: اَوْثَأُ اَوْثَأَانِ اَوْثَأُوْنَ اَوَاثِئُ وَاُوَيْثِئٌ وَالْمُؤَنَّثُ مِنْهُ: اُثْأَى اُثْأَيَانِ اُثْأَيَاتٌ اُثَأٌ وَاُثَيْأَى۔

صرف صغیر فعل ثلاثی مجرد مثال واوی ومهموز اللام از باب چہارم فَعَلَ يَفْعَلُ۔ چوں اَلْوَبْءُ: اشارہ کرنا۔ علامتیں اس باب کی دو ہیں اوّل یہ کہ الخ

وَبَأَ يَبَأُ وَبْأً فَهُوَ وَابِئٌ ۔ وَوُبِئَ يُوْبَأُ وَبْأً، فَذَاكَ مَوْبُوْءٌ۔ مَا وَبَأَ مَا وُبِئَ، لَمْ يَبَأْ لَمْ يُوْبَأْ، لَا يَبَأُ لَا يُوْبَأُ، لَنْ يَبَأَ لَنْ يُوْبَأَ، لَيَبَأَنَّ لَيُوْبَأَنَّ، لَيَبَأَنْ لَيُوْبَأَنْ اَلْاَمْرُ مِنْهُ: بَأْ لِتُوْبَأْ، لِيَبَأْ لِيُوْبَأْ، بَأَنَّ لِتُوْبَأَنَّ، لِيَبَأَنَّ لِيُوْبَأَنَّ، بَأَنْ لِتُوْبَأَنْ، لِيَبَأَنْ لِيُوْبَأَنْ وَالنَّهْيُ عَنْهُ: لَا تَبَأْ لَا تُوْبَأْ، لَا يَبَأْ لَا يُوْبَأْ، لَا تَبَأَنَّ لَا تُوْبَأَنَّ، لَا يَبَأَنَّ لَا يُوْبَأَنَّ، لَا تَبَأَنْ لَا تُوْبَأَنْ، لَا يَبَأَنْ لَا يُوْبَأَنْ اَلظَّرْفُ مِنْهُ: مَوْبِئٌ مَوْبِئَانِ مَوَابِئُ وَمُوَيْبِئٌ وَالْاٰلَةُ مِنْهُ: مِيْبَأٌ مِيْبَأَانِ مَوَابِئُ وَمُوَيْبِئٌ۔ مِيْبَأَةٌ مِيْبَأَتَانِ مَوَابِئُ وَمُوَيْبِئَةٌ۔ مِيْبَاءٌ مِيْبَاءَانِ مَوَابِيْئُ وَمُوَيْبِيْئٌ وَاَفْعَلُ التَّفْضِيْلِ الْمُذَكَّرُ مِنْهُ: اَوْبَأُ اَوْبَأَانِ اَوْبَأُوْنَ اَوَابِئُ وَاُوَيْبِئٌ وَالْمُؤَنَّثُ مِنْهُ: وُبْأَى وُبْأَيَانِ وُبْأَيَاتٌ وُبَأٌ وَوُبَيْأَى۔

صرف صغیر از باب مذکور بالتخفیف جوازاً۔

وَبَأَ يَبَأُ وَبًا، فَهُوَ وَابٍ۔ وَاُبِيَ يُوْبَأُ وَبًا، فَذَاكَ مَوْبُوٌّ۔ مَا وَبَأَ مَا اُبِيَ، لَمْ يَبَا لَمْ يُوْبَا، لَا يَبَأُ لَا يُوْبَأُ، لَنْ يَبَأَ لَنْ يُوْبَأَ، لَيَبَأَنَّ لَيُوْبَأَنَّ، لَيَبَأَنْ لَيُوْبَأَنْ اَلْاَمْرُ مِنْهُ: بَا لِتُوْبَا، لِيَبَا لِيُوْبَا، بَأَنَّ لِتُوْبَأَنَّ، لِيَبَأَنَّ لِيُوْبَأَنَّ، بَأَنْ لِتُوْبَأَنْ، لِيَبَأَنْ لِيُوْبَأَنْ وَالنَّهْيُ عَنْهُ: لَا تَبَا لَا تُوْبَا، لَا يَبَا لَا يُوْبَا، لَا تَبَأَنَّ لَا تُوْبَأَنَّ، لَا يَبَأَنَّ لَا يُوْبَأَنَّ، لَا تَبَأَنْ لَا تُوْبَأَنْ، لَا يَبَأَنْ لَا يُوْبَأَنْ اَلظَّرْفُ مِنْهُ: مَوْبِئٌ مَوْبِئَانِ مَوَابِئُ وَمُوَيْبِئٌ وَالْاٰلَةُ مِنْهُ: مِيْبَأٌ مِيْبَأَانِ مَوَابِئُ وَمُوَيْبِئٌ۔ مِيْبَأَةٌ مِيْبَأَتَانِ مَوَابِئُ وَمُوَيْبِئَةٌ۔ مِيْبَاءٌ مِيْبَاءَانِ مَوَابِئُ وَمُوَيْبِئٌ وَاَفْعَلُ التَّفْضِيْلِ الْمُذَكَّرُ مِنْهُ: اَوْبَأُ اَوْبَأَانِ اَوْبَأُوْنَ اَوَابِئُ وَاُوَيْبِئٌ وَالْمُؤَنَّثُ مِنْهُ: اُبْأَى اُبْأَيَانِ اُبْأَيَاتٌ اُبَأٌ وَاُبَيْأَى۔

صرف صغیر فعل ثلاثی مجرد مثال واوی ومهموز اللام از باب پنجم فَعُلَ يَفْعُلُ چوں اَلْوَضَاءَةُ: نظیف وحسین ہونا۔ علامت اس باب کی یہ ہے کہ اسکی ماضی اور مضارع میں عین کلمہ مضموم ہوتا ہے

وَضُؤَ يَوْضُؤُ وَضَاءَةً، فَهُوَ وَضِيْءٌ۔ وَوُضِئَ يُوْضَأُ وَضَاءَةً، فَذَاكَ مَوْضُوْءٌ۔ مَا وَضُؤَ مَا وُضِئَ، لَمْ يَوْضُؤْ لَمْ يُوْضَأْ، لَا يَوْضُؤُ لَا يُوْضَأُ، لَنْ يَوْضُؤَ لَنْ يُوْضَأَ، لَيَوْضُؤَنَّ لَيُوْضَأَنَّ، لَيَوْضُؤَنْ لَيُوْضَأَنْ اَلْاَمْرُ مِنْهُ: اُوْضُؤْ لِتُوْضَأْ، لِيَوْضُؤْ لِيُوْضَأْ، اُوْضُؤَنَّ لِتُوْضَأَنَّ، لِيَوْضُؤَنَّ لِيُوْضَأَنَّ، اُوْضُؤَنْ لِتُوْضَأَنْ، لِيَوْضُؤَنْ لِيُوْضَأَنْ وَالنَّهْيُ عَنْهُ: لَا تَوْضُؤْ لَا تُوْضَأْ، لَا يَوْضُؤْ لَا يُوْضَأْ، لَا تَوْضُؤَنَّ لَا تُوْضَأَنَّ، لَا يَوْضُؤَنَّ لَا يُوْضَأَنَّ

ے قلب ہمزہ بہ واو ہم جائز است کما مرّ فی صلاا ۱۲ منہ ؎ والجموع المکسرة: وِبَاۃٌ ...الخ کذا وِضَاۃٌ ...الخ مثل قِرَاۃٌ ...الخ ۱۲ منہ

لَا تَوْضُؤْنَ لَا تَوْضَأْنَ، لَا يَوْضُؤْنَ لَا يَوْضَأْنَ اَلظَّرْفُ مِنْهُ: مَوْضِئٌ مَوْضِئَانِ مَوَاضِئُ وَ مُوَيْضِئٌ وَالْاٰلَةُ مِنْهُ: مِيضَأٌ مِيضَأَانِ مَوَاضِئُ وَ مُوَيْضِئٌ۔ مِيضَأَةٌ مِيضَأَتَانِ مَوَاضِئُ وَمُوَيْضِئَةٌ۔ مِيضَاءٌ مِيضَاءَانِ مَوَاضِئُ وَمُوَيْضِئٌ وَاَفْعَلُ التَّفْضِيلِ اَلْمُذَكَّرُ مِنْهُ: اَوْضَأُ اَوْضَأَانِ اَوْضَأُوْنَ اَوَاضِئُ وَ اُوَيْضِئُ وَ الْمُؤَنَّثُ مِنْهُ: وُضْأٰى وُضْأَيَانِ وُضْأَيَاتٌ وُضَأٌ وَ وُضَيْأٰى۔

صرف صغیر از باب مذکور بالتخفیف جوازاً

وَضُوَ يَوْضُوُ وَضَاءَةً، فَهُوَ وَضِيٌّ۔ وَاُضِيَ يُوْضَا وَضَاءَةً، فَذَاكَ مَوْضُوٌّ۔ مَا وَضُوَ مَا اُضِيَ، لَمْ يَوْضُوْ لَمْ يُوْضَا، لَا يَوْضُوُ لَا يُوْضَا، لَنْ يَوْضُوَ لَنْ يُوْضَا، لَيَوْضُوَنَّ لَيُوْضَاَنَّ، لَيَوْضُوَنْ لَيُوْضَاَنْ اَلْاَمْرُ مِنْهُ: اُوْضُوْ لِتُوْضَا لِيَوْضُوْ لِيُوْضَا، اُوْضُوَنَّ لِتُوْضَاَنَّ، لِيَوْضُوَنَّ لِيُوْضَاَنَّ، اُوْضُوَنْ لِتُوْضَاَنْ لِيَوْضُوَنْ لِيُوْضَاَنْ وَالنَّهْيُ عَنْهُ، لَا تَوْضُوْ لَا تُوْضَا لَا يَوْضُوْ لَا يُوْضَا، لَا تَوْضُوَنَّ لَا تُوْضَاَنَّ، لَا يَوْضُوَنَّ لَا يُوْضَاَنَّ، لَا تَوْضُوَنْ لَا تُوْضَاَنْ، لَا يَوْضُوَنْ لَا يُوْضَاَنْ اَلظَّرْفُ مِنْهُ: مَوْضِيٌّ مَوْضِيَانِ مَوَاضِيُ وَ مُوَيْضِيٌّ وَالْاٰلَةُ مِنْهُ: مِيضَأٌ مِيضَأَانِ مَوَاضِيُ وَمُوَيْضِيٌّ۔ مِيضَأَةٌ مِيضَأَتَانِ مَوَاضِيُ وَمُوَيْضِيَةٌ۔ مِيضَاءٌ مِيضَاءَانِ مَوَاضِيُّ وَمُوَيْضِيٌّ وَاَفْعَلُ التَّفْضِيلِ اَلْمُذَكَّرُ مِنْهُ: اَوْضَأُ اَوْضَأَانِ اَوْضَأُوْنَ اَوَاضِيُ وَ اُوَيْضِيُ وَالْمُؤَنَّثُ مِنْهُ: اُضْيٰ اُضْيَانِ اُضْيَاتٌ اُضًا وَ اُضَيِّيْ۔

صرف صغیر فعل ثلاثی مجرد اجوف واوی و مہموز اللام از باب اوّل فَعَلَ يَفْعُلُ۔ چوں اَلْبَوْءُ، لوٹنا۔

علامت اس باب کی یہ ہے کہ اس کی ماضی میں عین کلمہ مفتوح اور مضارع میں مضموم ہوتا ہے

بَاءَ يَبُوْءُ بَوْءً، فَهُوَ بَاءٍ۔ وَبِيْءَ يُبَاءُ بَوْءً، فَذَاكَ مَبُوْءٌ۔ مَا بَاءَ مَا بِيْءَ، لَمْ يَبُؤْ لَمْ يُبَأْ، لَا يَبُوْءُ لَا يُبَاءُ، لَنْ يَبُوْءَ لَنْ يُبَاءَ، لَيَبُوْءَنَّ لَيُبَاءَنَّ، لَيَبُوْءَنْ لَيُبَاءَنْ اَلْاَمْرُ مِنْهُ: بُؤْ لِتُبَأْ، لِيَبُؤْ لِيُبَأْ، بُوْءَنَّ لِتُبَاءَنَّ، لِيَبُوْءَنَّ لِيُبَاءَنَّ، بُوْءَنْ لِتُبَاءَنْ، لِيَبُوْءَنْ لِيُبَاءَنْ وَالنَّهْيُ عَنْهُ، لَا تَبُؤْ لَا تُبَأْ، لَا يَبُؤْ لَا يُبَأْ، لَا تَبُوْءَنَّ لَا تُبَاءَنَّ، لَا يَبُوْءَنَّ لَا يُبَاءَنَّ، لَا تَبُوْءَنْ لَا تُبَاءَنْ، لَا يَبُوْءَنْ لَا يُبَاءَنْ اَلظَّرْفُ مِنْهُ: مَبَاءٌ مَبَاءَانِ مَبَاوِئُ وَمُبَيِّئٌ وَالْاٰلَةُ مِنْهُ: مِبْوَأٌ مِبْوَءَانِ مَبَاوِئُ وَمُبَيْوِئٌ۔ مِبْوَأَةٌ مِبْوَأَتَانِ مَبَاوِئُ وَمُبَيْوِئَةٌ۔ مِبْوَاءٌ مِبْوَاءَانِ مَبَاوِيْءُ وَمُبَيْوِيْءٌ وَاَفْعَلُ التَّفْضِيلِ اَلْمُذَكَّرُ مِنْهُ: اَبْوَءُ اَبْوَءَانِ اَبْوَءُوْنَ اَبَاوِئُ وَ اُبَيْوِئُ وَالْمُؤَنَّثُ مِنْهُ، بُوْأٰى بُوْءَيَانِ بُوْءَيَاتٌ بُوَاءٌ وَ بُوَيْئٰى۔

صرف صغیر از باب مذکور بالتخفیف و التعلیل جوازاً

بَاءَ يَبُوْءُ بَوًا، فَهُوَ بَاءٍ۔ وَبِيْءَ يُبَاءُ بَوًا، فَذَاكَ مَبُوٌّ۔ مَا بَاءَ مَا بِيْءَ، لَمْ يَبُوْ لَمْ يُبَا، لَا يَبُوْءُ لَا يُبَاءُ، لَنْ يَبُوْءَ لَنْ يُبَاءَ، لَيَبُوَنَّ لَيُبَاءَنَّ، لَيَبُوَنْ لَيُبَاءَنْ اَلْاَمْرُ مِنْهُ: بُوْ لِتُبَا، لِيَبُوْ لِيُبَا، بُوَنَّ

لِتُبَاءَنَّ ، لِيَبُوَنَّ لِيُبَاءَنَّ . بُوَنَّ لِتُبَاءَنَّ . لِيَبُوَنْ لِيُبَاءَنْ وَالنَّهْيُ عَنْهُ : لَا تَبُوْ لَا تُبَا ، لَا يَبُوْ لَا يُبَا ، لَا تَبُوَنَّ لَا تُبَاءَنَّ ، لَا يَبُوَنَّ لَا يُبَاءَنَّ ، لَا تَبُوَنْ لَا تُبَاءَنْ ، لَا يَبُوَنْ لَا يُبَاءَنْ اَلظَّرْفُ مِنْهُ : مَبَاءٌ مَبَاءَانِ مَبَاوِئُ وَمَبِيْئٌ وَالْاٰلَةُ مِنْهُ : مِبْوَأٌ مِبْوَاٰنِ مَبَاوِئُ وَمُبَيْئٌ ـ مِبْوَءَةٌ مِبْوَءَتَانِ مَبَاوِئُ وَمُبَيْئَةٌ ـ مِبْوَاءٌ مِبْوَاءَانِ مَبَاوِئُ وَمُبَيْئٌ وَاَفْعَلُ التَّفْضِيْلِ الْمُذَكَّرُ مِنْهُ : اَبْوَأُ اَبْوَءَانِ اَبْوَأُوْنَ اَبَاوِئُ وَاُبَيْئٌ وَالْمُؤَنَّثُ مِنْهُ : بُوْئٰى بُوْئَيَانِ بُوْئَيَاتٌ بُوَءٌ وَّبُوَيْئِي ـ

صرف صغیر فعل ثلاثی مجرد اجوف واوی و مہموز اللام از باب سوم فَعِلَ یَفْعَلُ ـ چوں اَلدَّوْءُ : بیمار ہونا ـ

علامت اس باب کی یہ ہے کہ اسکی ماضی میں عین کلمہ مکسور اور مضارع میں مفتوح ہوتا ہے

دَاءَ يَدَاءُ دَوْءًا ، فَهُوَ دَاءٍ ـ وَدِيْءَ يُدَاءُ دَوْءًا ، فَذَاكَ مَدُوْءٌ ـ مَا دَاءَ مَا دِيْءَ ، لَمْ يَدَأْ لَمْ يُدَأْ ، لَا يَدَاءُ لَا يُدَاءُ ، لَنْ يَدَاءَ لَنْ يُدَاءَ ، لَيَدَاءَنَّ لَيُدَاءَنَّ ، لَيَدَاءَنْ لَيُدَاءَنْ اَلْاَمْرُ مِنْهُ : دَأْ لِتُدَأْ ، لِيَدَأْ لِيُدَأْ ، دَاءَنَّ لِتُدَاءَنَّ ، لِيَدَاءَنَّ لِيُدَاءَنَّ ، دَاءَنْ لِتُدَاءَنْ ، لِيَدَاءَنْ لِيُدَاءَنْ وَالنَّهْيُ عَنْهُ : لَا تَدَأْ لَا تُدَأْ ، لَا يَدَأْ لَا يُدَأْ ، لَا تَدَاءَنَّ لَا تُدَاءَنَّ ، لَا يَدَاءَنَّ لَا يُدَاءَنَّ ، لَا تَدَاءَنْ لَا تُدَاءَنْ ، لَا يَدَاءَنْ لَا يُدَاءَنْ اَلظَّرْفُ مِنْهُ : مَدَاءٌ مَدَاءَانِ مَدَاوِئُ وَمُدَيْئٌ وَالْاٰلَةُ مِنْهُ : مِدْوَءٌ مِدْوَءَانِ مَدَاوِئُ وَمُدَيْوِئٌ ـ مِدْوَءَةٌ مِدْوَأَتَانِ مَدَاوِئُ وَمُدَيْوِئَةٌ ـ مِدْوَاءٌ مِدْوَاءَانِ مَدَاوِيْءُ وَمُدَيْوِيْءٌ وَاَفْعَلُ التَّفْضِيْلِ الْمُذَكَّرُ مِنْهُ : اَدْوَأُ اَدْوَءَانِ اَدْوَأُوْنَ اَدَاوِئُ وَاُدَيْوِئٌ وَالْمُؤَنَّثُ مِنْهُ : دُوْئٰى دُوْأَيَانِ دُوْأَيَاتٌ دُوَأٌ وَّدُوَيْئٰى ـ

صرف صغیر از باب مذکور بالتخفیف و التعلیل جوازاً

دَاءَ يَدَاءُ دَوًا فَهُوَ دَاءٍ ـ وَدِيْءَ يُدَاءُ دَوًا ، فَذَاكَ مَدُوٌّ ـ مَا دَاءَ مَا دِيْءَ ، لَمْ يَدَا لَمْ يُدَا ، لَا يَدَاءُ لَا يُدَاءُ ، لَنْ يَدَاءَ لَنْ يُدَاءَ ، لَيَدَاءَنَّ لَيُدَاءَنَّ ، لَيَدَاءَنْ لَيُدَاءَنْ اَلْاَمْرُ مِنْهُ : دَا لِتُدَا ، لِيَدَا لِيُدَا ، دَاءَنَّ لِتُدَاءَنَّ ، لِيَدَاءَنَّ لِيُدَاءَنَّ ، دَاءَنْ لِتُدَاءَنْ ، لِيَدَاءَنْ لِيُدَاءَنْ وَالنَّهْيُ عَنْهُ : لَا تَدَا لَا تُدَا لَا يَدَا لَا يُدَا ، لَا تَدَاءَنَّ لَا تُدَاءَنَّ ، لَا يَدَاءَنَّ لَا يُدَاءَنَّ ، لَا تَدَاءَنْ لَا تُدَاءَنْ لَا يَدَاءَنْ لَا يُدَاءَنْ اَلظَّرْفُ مِنْهُ : مَدَاءٌ مَدَاءَانِ مَدَاوِئُ وَمُدَيٌّ وَالْاٰلَةُ مِنْهُ : مِدْوَءٌ مِدْوَءَانِ مَدَاوِئُ وَمُدَيِّئٌ ـ مِدْوَأَةٌ مِدْوَأَتَانِ مَدَاوِئُ وَمُدَيِّئَةٌ ـ مِدْوَاءٌ مِدْوَاءَانِ مَدَاوِيُّ وَمُدَيِّيٌّ وَاَفْعَلُ التَّفْضِيْلِ الْمُذَكَّرُ مِنْهُ : اَدْوَأُ اَدْوَءَانِ اَدْوَأُوْنَ اَدَاوِئُ وَاُدَيٌّ وَالْمُؤَنَّثُ مِنْهُ : دُوْئٰى دُوَيَانِ دُوَيَاتٌ دُوَأٌ وَّدُوَيِّي ـ

والجُمُوعُ المُكَسَّرةُ: دَاءَةٌ.................................الخ مثلِ قَالَةٌ.................................الخ ١٢ منه

صرف صغیر فعل ثلاثی مجرد اجوف یائی و مہموز اللام از باب دوم فَعَلَ یَفْعِلُ۔ جیسے اَلْمَجِیْئُ: آنا۔ علامت اس باب کی یہ ہے کہ اسکی ماضی میں عین کلمہ مفتوح اور مضارع میں مکسور ہوتا ہے

جَاءَ یَجِیْئُ مَجِیْئًا فَهُوَ جَاءٍ۔ وَجِیْئَ یُجَاءُ مَجِیْئًا، فَذَاکَ مَجِیْئٌ۔ مَاجَاءَ مَاجِیْئَ، لَمْ یَجِیْئْ لَمْ یُجَاْ، لَا یَجِیْئُ وَلَا یُجَاءُ، لَنْ یَجِیْئَ لَنْ یُجَاءَ، لَیَجِیْئَنَّ لَیُجَاءَنَّ، لَیَجِیْئَنْ لَیُجَاءَنْ اَلْاَمْرُ مِنْهُ: جِیْئْ لِتُجَاْ، لِیَجِیْئْ لِیُجَاْ، جِیْئَنَّ لِتُجَاءَنَّ، لِیَجِیْئَنَّ لِیُجَاءَنَّ، جِیْئَنْ لِتُجَاءَنْ، لِیَجِیْئَنْ لِیُجَاءَنْ وَالنَّهْیُ عَنْهُ: لَا تَجِیْئْ لَا تُجَاْ، لَا یَجِیْئْ لَا یُجَاْ، لَا تَجِیْئَنَّ لَا تُجَاءَنَّ، لَا یَجِیْئَنَّ لَا یُجَاءَنَّ، لَا تَجِیْئَنْ لَا تُجَاءَنْ لَا یَجِیْئَنْ لَا یُجَاءَنْ، اَلظَّرْفُ مِنْهُ: مَجِیْئٌ مَجِیْئَانِ مَجَایِئُ وَمُجَیْیِئٌ وَالْاٰلَةُ مِنْهُ: مِجْیَاٌ مِجْیَاٰنِ مَجَایِئُ وَمُجَیْیِئٌ۔ مِجْیَاٰةٌ مِجْیَاٰتَانِ مَجَایِئُ وَمُجَیْیِئَةٌ۔ مِجْیَاءٌ مِجْیَاءَانِ مَجَایِئُ وَمُجَیْیِئٌ وَاَفْعَلُ التَّفْضِیْلِ الْمُذَکَّرُ مِنْهُ: اَجْیَاُ اَجْیَاٰنِ اَجْیَاٰوْنَ اَجَایِئُ وَاُجَیْیِئٌ وَالْمُؤَنَّثُ مِنْهُ: جُوْاٰی جُوْاَیَانِ جُوْاَیَاتٌ جُیَاٌ وَجُیَیْئٰی۔

صرف صغیر از باب مذکور بالتخفیف جوازًا والادغام وجوبًا

جَاءَ یَجِیْئُ مَجِیْئًا فَهُوَ جَاءٍ[1] وَجِیْئَ یُجَاءُ مَجِیْئًا فَذَاکَ مَجِیٌّ۔ مَاجَاءَ مَاجِیْئَ، لَمْ یَجِیْ لَمْ یُجَا، لَا یَجِیْئُ وَلَا یُجَاءُ، لَنْ یَجِیْئَ لَنْ یُجَاءَ، لَیَجِیْئَنَّ لَیُجَاءَنَّ، لَیَجِیْئَنْ لَیُجَاءَنْ اَلْاَمْرُ مِنْهُ: جِیْ لِتُجَا، لِیَجِیْ لِیُجَا، جِیَنَّ لِتُجَاءَنَّ، لِیَجِیَنَّ لِیُجَاءَنَّ، جِیَنْ لِتُجَاءَنْ، لِیَجِیَنْ لِیُجَاءَنْ وَالنَّهْیُ عَنْهُ: لَا تَجِیْ لَا تُجَا، لَا یَجِیْ لَا یُجَا، لَا تَجِیَنَّ لَا تُجَاءَنَّ، لَا یَجِیَنَّ لَا یُجَاءَنَّ۔ لَا تَجِیَنْ لَا تُجَاءَنْ لَا یَجِیَنْ لَا یُجَاءَنْ اَلظَّرْفُ مِنْهُ: مَجِیْ[2] مَجِیَانِ مَجَایِئُ وَمُجَیِّیٌ وَالْاٰلَةُ مِنْهُ: مِجْیَاٌ مِجْیَاٰنِ مَجَایِئُ وَمُجَیِّیٌ۔ مِجْیَاٰةٌ مِجْیَاٰتَانِ مَجَایِئُ وَمُجَیِّیَةٌ۔ مِجْیَاءٌ مِجْیَاءَانِ مَجَایِئُ وَمُجَیِّیٌ وَاَفْعَلُ التَّفْضِیْلِ الْمُذَکَّرُ مِنْهُ: اَجْیَاُ اَجْیَاٰنِ اَجْیَاٰوْنَ اَجَایِئُ وَاُجَیِّیٌ وَالْمُؤَنَّثُ مِنْهُ: جُوْیٰ جُوْیَانِ جُوْیَاتٌ جُیَاٌ وَجُیَیٌّ۔

صرف کبیر

بحث اثبات فعل ماضی معروف: جَاءَ جَاءَا جَاءُوْا جَاءَتْ جَاءَتَا جِئْنَ جِئْتَ جِئْتُمَا جِئْتُمْ جِئْتِ جِئْتُمَا جِئْتُنَّ جِئْتُ جِئْنَا **بحث اثبات فعل ماضی مجہول:** جِیْئَ جِیْئَا جِیْئُوْا جِیْئَتْ جِیْئَتَا جِئْنَ جِئْتَ جِئْتُمَا جِئْتُمْ جِئْتِ جِئْتُمَا جِئْتُنَّ جِئْتُ جِئْنَا **بحث نفی فعل ماضی معروف:** مَاجَاءَ مَاجَاءَا الخ **بحث نفی فعل ماضی مجہول:** مَا جِیْئَ مَا جِیْئَا الخ **بحث اثبات فعل مضارع معروف:** یَجِیْئُ یَجِیْئَانِ یَجِیْئُوْنَ تَجِیْئُ تَجِیْئَانِ یَجِئْنَ تَجِیْئُ تَجِیْئَانِ تَجِیْئُوْنَ تَجِیْئِیْنَ تَجِیْئَانِ تَجِئْنَ

---

[1] بہ سبب مدغم فیہ بودن یار اولیٰ ادغام نہ شد ۱۲ منہ

[2] والجموع المکسرۃ: جاءۃ، اجیاۃ، جئو، جاۃ، جئو، جیئاء، جوئان، جیئان، جیوز (جی) اجیاۃ ۱۲ منہ

اَجِیْئُ نَجِیْئُ ۔ بحث اثبات فعل مضارع مجہول ؛ یُجَاءُ یُجَاءَانِ یُجَاءُوْنَ تُجَاءُ تُجَاءَانِ یُجَأْنَ
تُجَاءُ تُجَاءَانِ تُجَاءُوْنَ تُجَائِیْنَ تُجَاءَانِ تُجَأْنَ اُجَاءُ نُجَاءُ بحث نفی فعل مضارع معروف ؛ لَا یَجِیْئُ
لَا یَجِیْئَانِ الخ بحث نفی فعل مضارع مجہول ؛ لَا یُجَاءُ لَا یُجَاءَانِ الخ بحث نفی تاکید بہ لَنْ در فعل مستقبل
معروف ؛ لَنْ یَّجِیْئَ لَنْ یَّجِیْئَا لَنْ یَّجِیْئُوْا لَنْ تَجِیْئَ لَنْ تَجِیْئَا لَنْ یَّجِئْنَ لَنْ تَجِیْئَ لَنْ تَجِیْئَا لَنْ تَجِیْئُوْا لَنْ
تَجِیْئِیْ لَنْ تَجِیْئَا لَنْ تَجِئْنَ لَنْ اَجِیْئَ لَنْ نَّجِیْئَ بحث نفی تاکید بہ لَنْ در فعل مستقبل مجہول ؛ لَنْ یُّجَاءَ لَنْ
یُّجَاءَا لَنْ یُّجَاءُوْا لَنْ تُجَاءَ لَنْ تُجَاءَا لَنْ یُّجَأْنَ لَنْ تُجَاءَ لَنْ تُجَاءَا لَنْ تُجَاءُوْا لَنْ تُجَائِیْ لَنْ تُجَاءَا لَنْ
تُجَأْنَ لَنْ اُجَاءَ لَنْ نُّجَاءَ بحث نفی جحد بہ لَمْ در فعل مستقبل معروف ؛ لَمْ یَجِئْ لَمْ یَجِیْئَا لَمْ یَجِیْئُوْا
لَمْ تَجِئْ لَمْ تَجِیْئَا لَمْ یَجِئْنَ لَمْ تَجِئْ لَمْ تَجِیْئَا لَمْ تَجِیْئُوْا لَمْ تَجِیْئِیْ لَمْ تَجِیْئَا لَمْ تَجِئْنَ لَمْ اَجِئْ لَمْ نَجِئْ بحث نفی جحد بہ لَمْ در فعل
مستقبل مجہول ؛ لَمْ یُجَأْ لَمْ یُجَاءَا لَمْ یُجَاءُوْا لَمْ تُجَأْ لَمْ تُجَاءَا لَمْ یُجَأْنَ لَمْ تُجَأْ لَمْ تُجَاءَا لَمْ تُجَاءُوْا
لَمْ تُجَائِیْ لَمْ تُجَاءَا لَمْ تُجَأْنَ لَمْ اُجَأْ لَمْ نُجَأْ بحث لام تاکید با نون تاکید ثقیلہ در فعل مستقبل معروف ؛
لَیَجِیْئَنَّ لَیَجِیْئَانِّ لَیَجِیْئُنَّ لَتَجِیْئَنَّ لَتَجِیْئَانِّ لَیَجِئْنَانِّ لَتَجِیْئَنَّ لَتَجِیْئَانِّ لَتَجِیْئُنَّ لَتَجِیْئِنَّ
لَتَجِیْئَانِّ لَتَجِئْنَانِّ لَاَجِیْئَنَّ لَنَجِیْئَنَّ بحث لام تاکید با نون تاکید ثقیلہ در فعل مستقبل مجہول ؛ لَیُجَاءَنَّ
لَیُجَاءَانِّ لَیُجَاءُنَّ لَتُجَاءَنَّ لَتُجَاءَانِّ لَیُجَأْنَانِّ لَتُجَاءَنَّ لَتُجَاءَانِّ لَتُجَاءُنَّ لَتُجَائِنَّ لَتُجَاءَانِّ لَتُجَأْنَانِّ
لَاُجَاءَنَّ لَنُجَاءَنَّ بحث لام تاکید با نون تاکید خفیفہ در فعل مستقبل معروف ؛ لَیَجِیْئَنْ لَیَجِیْئُنْ لَتَجِیْئَنْ
لَتَجِیْئَنْ لَتَجِیْئُنْ لَتَجِیْئِنْ لَاَجِیْئَنْ لَنَجِیْئَنْ بحث لام تاکید با نون تاکید خفیفہ در فعل مستقبل مجہول ؛ لَیُجَاءَنْ
لَیُجَاءُنْ لَتُجَاءَنْ لَتُجَاءَنْ لَتُجَاءُنْ لَتُجَائِنْ لَاُجَاءَنْ لَنُجَاءَنْ بحث امر حاضر معروف ؛ جِئْ جِیْئَا
جِیْئُوْا جِیْئِیْ جِیْئَا جِئْنَ بحث امر حاضر مجہول ؛ لِتُجَأْ لِتُجَاءَا لِتُجَاءُوْا لِتُجَائِیْ لِتُجَاءَا لِتُجَأْنَ بحث امر
غائب معروف ؛ لِیَجِئْ لِیَجِیْئَا لِیَجِیْئُوْا لِتَجِئْ لِتَجِیْئَا لِیَجِئْنَ لِاَجِئْ لِنَجِئْ بحث امر غائب مجہول ؛ لِیُجَأْ
لِیُجَاءَا لِیُجَاءُوْا لِتُجَأْ لِتُجَاءَا لِیُجَأْنَ لِاُجَأْ لِنُجَأْ بحث امر حاضر معروف با نون تاکید ثقیلہ ؛ جِیْئَنَّ جِیْئَانِّ
جِیْئُنَّ جِیْئِنَّ جِیْئَانِّ جِئْنَانِّ بحث امر حاضر مجہول با نون تاکید ثقیلہ ؛ لِتُجَاءَنَّ لِتُجَاءَانِّ لِتُجَاءُنَّ
لِتُجَائِنَّ لِتُجَاءَانِّ لِتُجَأْنَانِّ بحث امر غائب معروف با نون تاکید ثقیلہ ؛ لِیَجِیْئَنَّ لِیَجِیْئَانِّ لِیَجِیْئُنَّ
لِتَجِیْئَنَّ لِتَجِیْئَانِّ لِیَجِئْنَانِّ لِاَجِیْئَنَّ لِنَجِیْئَنَّ بحث امر غائب مجہول با نون تاکید ثقیلہ ؛ لِیُجَاءَنَّ
لِیُجَاءَانِّ لِیُجَاءُنَّ لِتُجَاءَنَّ لِتُجَاءَانِّ لِیُجَأْنَانِّ لِاُجَاءَنَّ لِنُجَاءَنَّ بحث امر حاضر معروف با نون تاکید
خفیفہ ؛ جِیْئَنْ جِیْئُنْ جِیْئِنْ بحث امر حاضر مجہول با نون تاکید خفیفہ ؛ لِتُجَاءَنْ لِتُجَاءُنْ لِتُجَائِنْ بحث
امر غائب معروف با نون تاکید خفیفہ ؛ لِیَجِیْئَنْ لِیَجِیْئُنْ لِتَجِیْئَنْ لِاَجِیْئَنْ لِنَجِیْئَنْ بحث امر غائب مجہول

بانون تاکید خفیفہ؛ لِیُجَاءَنْ لِیُجَاءُنْ لِتُجَاءَنْ لِاُجَاءَنْ لِنُجَاءَنْ بحث نہی حاضر معروف؛ لَا تَجِیءْ لَا تَجِیئَا لَا تَجِیئُوا
لَا تَجِیئِی لَا تَجِیئَا لَا تَجِئْنَ بحث نہی حاضر مجہول؛ لَا تُجَاءْ لَا تُجَاءَا لَا تُجَاءُوا لَا تُجَاءِی لَا تُجَاءَا لَا تُجَأْنَ بحث نہی
غائب معروف؛ لَا یَجِیءْ لَا یَجِیئَا لَا یَجِیئُوا لَا تَجِیءْ لَا تَجِیئَا لَا یَجِئْنَ لَا اَجِیءْ لَا نَجِیءْ بحث نہی غائب مجہول؛
لَا یُجَاءْ لَا یُجَاءَا لَا یُجَاءُوا لَا تُجَاءْ لَا تُجَاءَا لَا یُجَأْنَ لَا اُجَاءْ لَا نُجَاءْ بحث نہی حاضر معروف بانون تاکید ثقیلہ؛ لَا تَجِیئَنَّ
لَا تَجِیئَانِّ لَا تَجِیئُنَّ لَا تَجِیئِنَّ لَا تَجِیئَانِّ لَا تَجِئْنَانِّ بحث نہی حاضر مجہول بانون تاکید ثقیلہ؛ لَا تُجَاءَنَّ
لَا تُجَاءَانِّ لَا تُجَاءُنَّ لَا تُجَاءِنَّ لَا تُجَاءَانِّ لَا تُجَأْنَانِّ بحث نہی غائب معروف بانون تاکید ثقیلہ؛ لَا یَجِیئَنَّ
لَا یَجِیئَانِّ لَا یَجِیئُنَّ لَا تَجِیئَنَّ لَا تَجِیئَانِّ لَا یَجِئْنَانِّ لَا اَجِیئَنَّ لَا نَجِیئَنَّ بحث نہی غائب مجہول بانون تاکید
ثقیلہ؛ لَا یُجَاءَنَّ لَا یُجَاءَانِّ لَا یُجَاءُنَّ لَا تُجَاءَنَّ لَا تُجَاءَانِّ لَا یُجَأْنَانِّ لَا اُجَاءَنَّ لَا نُجَاءَنَّ بحث نہی حاضر معروف
بانون تاکید خفیفہ؛ لَا تَجِیئَنْ لَا تَجِیئُنْ لَا تَجِیئِنْ بحث نہی حاضر مجہول بانون تاکید خفیفہ؛ لَا تُجَاءَنْ لَا تُجَاءُنْ
لَا تُجَاءِنْ بحث نہی غائب معروف بانون تاکید خفیفہ: لَا یَجِیئَنْ لَا یَجِیئُنْ لَا تَجِیئَنْ لَا اَجِیئَنْ لَا نَجِیئَنْ بحث نہی غائب مجہول
بانون تاکید خفیفہ؛ لَا یُجَاءَنْ لَا یُجَاءُنْ لَا تُجَاءَنْ لَا اُجَاءَنْ لَا نُجَاءَنْ بحث اسم فاعل؛ جَاءٍ جَائِیَانِ جَاءُونَ
جَائِیَۃٌ جَائِیَتَانِ جَائِیَاتٌ بحث اسم مفعول؛ مَجِیءٌ مَجِیئَانِ مَجِیئُونَ مَجِیئَۃٌ مَجِیئَتَانِ مَجِیئَاتٌ ۔

صرف کبیر بالتخفیف جوازاً

بحث اثبات فعل ماضی معروف؛ جَاءَ جَاءَا جَاءُوا جَاءَتْ جَاءَتَا جِئْنَ جِئْتَ جِئْتُمَا جِئْتُمْ جِئْتِ جِئْتُمَا
جِئْتُنَّ جِئْتُ جِئْنَا بحث اثبات فعل ماضی مجہول؛ جِیءَ جِیئَا جِیئُوا جِیئَتْ جِیئَتَا جِئْنَ جِئْتَ جِئْتُمَا جِئْتُمْ
جِئْتِ جِئْتُمَا جِئْتُنَّ جِئْتُ جِئْنَا بحث نفی فعل ماضی معروف؛ مَا جَاءَ مَا جَاءَا الخ بحث نفی فعل ماضی مجہول؛
مَا جِیءَ مَا جِیئَا الخ بحث اثبات فعل مضارع معروف؛ یَجِیءُ یَجِیئَانِ یَجِیئُونَ تَجِیءُ تَجِیئَانِ یَجِئْنَ تَجِیءُ تَجِیئَانِ
تَجِیئُونَ تَجِیئِینَ تَجِیئَانِ تَجِئْنَ اَجِیءُ نَجِیءُ بحث اثبات فعل مضارع مجہول؛ یُجَاءُ یُجَاءَانِ یُجَاءُونَ تُجَاءُ
تُجَاءَانِ یُجَأْنَ تُجَاءُ تُجَاءَانِ تُجَاءُونَ تُجَائِینَ تُجَاءَانِ تُجَأْنَ اُجَاءُ نُجَاءُ بحث نفی فعل مضارع معروف؛
لَا یَجِیءُ لَا یَجِیئَانِ الخ بحث نفی فعل مضارع مجہول؛ لَا یُجَاءُ لَا یُجَاءَانِ الخ بحث نفی تاکید بلن در فعل مستقبل
معروف؛ لَنْ یَجِیءَ لَنْ یَجِیئَا لَنْ یَجِیئُوا لَنْ تَجِیءَ لَنْ تَجِیئَا لَنْ یَجِئْنَ لَنْ تَجِیءَ لَنْ تَجِیئَا لَنْ تَجِیئُوا لَنْ تَجِیئِی لَنْ تَجِیئَا لَنْ
تَجِئْنَ لَنْ اَجِیءَ لَنْ نَجِیءَ بحث نفی تاکید بلن در فعل مستقبل مجہول؛ لَنْ یُجَاءَ لَنْ یُجَاءَا لَنْ یُجَاءُوا لَنْ تُجَاءَ
لَنْ تُجَاءَا لَنْ یُجَأْنَ لَنْ تُجَاءَ لَنْ تُجَاءَا لَنْ تُجَاءُوا لَنْ تُجَائِی لَنْ تُجَاءَا لَنْ تُجَأْنَ لَنْ اُجَاءَ لَنْ نُجَاءَ بحث نفی جحد
بلم در فعل مستقبل معروف؛ لَمْ یَجِیءْ لَمْ یَجِیئَا لَمْ یَجِیئُوا لَمْ تَجِیءْ لَمْ تَجِیئَا لَمْ یَجِئْنَ لَمْ تَجِیءْ لَمْ تَجِیئَا لَمْ تَجِیئُوا لَمْ تَجِیئِی
لَمْ تَجِیئَا لَمْ تَجِئْنَ لَمْ اَجِیءْ لَمْ نَجِیءْ بحث نفی جحد بلم در فعل مستقبل مجہول؛ لَمْ یُجَاءْ لَمْ یُجَاءَا لَمْ یُجَاءُوا لَمْ تُجَا

لَمْ تُجَاءَا لَمْ يُجَانَ لَمْ تُجَا لَمْ تُجَاءَا لَمْ تُجَاءُوْا لَمْ تُجَائِيْ لَمْ تُجَاءَا لَمْ تُجَانَ لَمْ اُجَا لَمْ نُجَا ۔ بحث لام
تاکید بانون تاکید ثقیلہ در فعل مستقبل معروف ؛ لَيَجِيْئَنَّ لَيَجِيْئَانِّ لَيَجِيْئُنَّ لَتَجِيْئَنَّ لَتَجِيْئَانِّ لَيَجِيْئْنَانِّ لَتَجِيْئَنَّ
لَتَجِيْئَانِّ لَتَجِيْئُنَّ لَتَجِيْئِنَّ لَتَجِيْئَانِّ لَتَجِيْئْنَانِّ لَاَجِيْئَنَّ لَنَجِيْئَنَّ ۔ بحث لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ در فعل مستقبل
مجہول ؛ لَيُجَاءَنَّ لَيُجَاءَانِّ لَيُجَاءُنَّ لَتُجَاءَنَّ لَتُجَاءَانِّ لَيُجَاءْنَانِّ لَتُجَاءَنَّ لَتُجَاءَانِّ لَتُجَاءُنَّ
لَتُجَائِنَّ لَتُجَاءَانِّ لَتُجَاءْنَانِّ لَاُجَاءَنَّ لَنُجَاءَنَّ ۔ بحث لام تاکید بانون تاکید خفیفہ در فعل مستقبل معروف:
لَيَجِيْئَنْ لَيَجِيْئُنْ لَتَجِيْئَنْ لَتَجِيْئُنْ لَتَجِيْئِنْ لَاَجِيْئَنْ لَنَجِيْئَنْ ۔ بحث لام تاکید بانون تاکید خفیفہ در فعل مستقبل مجہول:
لَيُجَاءَنْ لَيُجَاءُنْ لَتُجَاءَنْ لَتُجَاءُنْ لَتُجَائِنْ لَاُجَاءَنْ لَنُجَاءَنْ ۔ بحث امر حاضر معروف ؛ جِئْ
جِيْئَا جِيْئُوْا جِيْئِيْ جِيْئَا جِئْنَ ۔ بحث امر حاضر مجہول ؛ لِتُجَا لِتُجَاءَا لِتُجَاءُوْا لِتُجَائِيْ لِتُجَاءَا لِتُجَانَ ۔ بحث امر
غائب معروف ؛ لِيَجِئْ لِيَجِيْئَا لِيَجِيْئُوْا لِتَجِئْ لِتَجِيْئَا لِيَجِئْنَ لِاَجِئْ لِنَجِئْ ۔ بحث امر غائب مجہول ؛ لِيُجَا لِيُجَاءَا
لِيُجَاءُوْا لِتُجَا لِتُجَاءَا لِيُجَانَ لِاُجَا لِنُجَا ۔ بحث امر حاضر معروف بانون تاکید ثقیلہ ؛ جِيْئَنَّ جِيْئَانِّ جِيْئُنَّ
جِيْئِنَّ جِيْئَانِّ جِئْنَانِّ ۔ بحث امر حاضر مجہول بانون تاکید ثقیلہ ؛ لِتُجَاءَنَّ لِتُجَاءَانِّ لِتُجَاءُنَّ لِتُجَائِنَّ لِتُجَاءَانِّ
لِتُجَانَانِّ ۔ بحث امر غائب معروف بانون تاکید ثقیلہ ؛ لِيَجِيْئَنَّ لِيَجِيْئَانِّ لِيَجِيْئُنَّ لِتَجِيْئَنَّ لِتَجِيْئَانِّ لِيَجِئْنَانِّ
لِاَجِيْئَنَّ لِنَجِيْئَنَّ ۔ بحث امر غائب مجہول بانون تاکید ثقیلہ ؛ لِيُجَاءَنَّ لِيُجَاءَانِّ لِيُجَاءُنَّ لِتُجَاءَنَّ لِتُجَاءَانِّ
لِيُجَانَانِّ لِاُجَاءَنَّ لِنُجَاءَنَّ ۔ بحث امر حاضر معروف بانون تاکید خفیفہ ؛ جِيْئَنْ جِيْئُنْ جِيْئِنْ ۔ بحث امر حاضر
مجہول بانون تاکید خفیفہ ؛ لِتُجَاءَنْ لِتُجَاءُنْ لِتُجَائِنْ ۔ بحث امر غائب معروف بانون تاکید خفیفہ ؛
لِيَجِيْئَنْ لِيَجِيْئُنْ لِتَجِيْئَنْ لِاَجِيْئَنْ لِنَجِيْئَنْ ۔ بحث امر غائب مجہول بانون تاکید خفیفہ ؛ لِيُجَاءَنْ لِيُجَاءُنْ لِتُجَاءَنْ
لِاُجَاءَنْ لِنُجَاءَنْ ۔ بحث نہی حاضر معروف ؛ لَا تَجِئْ لَا تَجِيْئَا لَا تَجِيْئُوْا لَا تَجِيْئِيْ لَا تَجِيْئَا لَا تَجِئْنَ ۔ بحث نہی حاضر
مجہول ؛ لَا تُجَا لَا تُجَاءَا لَا تُجَاءُوْا لَا تُجَائِيْ لَا تُجَاءَا لَا تُجَانَ ۔ بحث نہی غائب معروف ؛ لَا يَجِئْ لَا يَجِيْئَا
لَا يَجِيْئُوْا لَا تَجِئْ لَا تَجِيْئَا لَا يَجِئْنَ لَا اَجِئْ لَا نَجِئْ ۔ بحث نہی غائب مجہول ؛ لَا يُجَا لَا يُجَاءَا لَا يُجَاءُوْا لَا تُجَا
لَا تُجَاءَا لَا يُجَانَ لَا اُجَا لَا نُجَا ۔ بحث نہی حاضر معروف بانون تاکید ثقیلہ ؛ لَا تَجِيْئَنَّ لَا تَجِيْئَانِّ لَا تَجِيْئُنَّ لَا تَجِيْئِنَّ
لَا تَجِيْئَانِّ لَا تَجِئْنَانِّ ۔ بحث نہی حاضر مجہول بانون تاکید ثقیلہ ؛ لَا تُجَاءَنَّ لَا تُجَاءَانِّ لَا تُجَاءُنَّ لَا تُجَائِنَّ
لَا تُجَاءَانِّ لَا تُجَانَانِّ ۔ بحث نہی غائب معروف بانون تاکید ثقیلہ ؛ لَا يَجِيْئَنَّ لَا يَجِيْئَانِّ لَا يَجِيْئُنَّ لَا تَجِيْئَنَّ لَا
تَجِيْئَانِّ لَا يَجِئْنَانِّ لَا اَجِيْئَنَّ لَا نَجِيْئَنَّ ۔ بحث نہی غائب مجہول بانون تاکید ثقیلہ ؛ لَا يُجَاءَنَّ لَا يُجَاءَانِّ لَا يُجَاءُنَّ
لَا تُجَاءَنَّ لَا تُجَاءَانِّ لَا يُجَانَانِّ لَا اُجَاءَنَّ لَا نُجَاءَنَّ ۔ بحث نہی حاضر معروف بانون تاکید خفیفہ ؛ لَا تَجِيْئَنْ لَا تَجِيْئُنْ لَا تَجِيْئِنْ
بحث نہی حاضر مجہول بانون تاکید خفیفہ ؛ لَا تُجَاءَنْ لَا تُجَاءُنْ لَا تُجَائِنْ ۔ بحث نہی غائب معروف بانون تاکید خفیفہ ؛
لَا يَجِيْئَنْ لَا يَجِيْئُنْ لَا تَجِيْئَنْ لَا اَجِيْئَنْ لَا نَجِيْئَنْ ۔ بحث نہی غائب مجہول بانون تاکید خفیفہ ؛ لَا يُجَاءَنْ لَا يُجَاءُنْ لَا تُجَاءَنْ لَا اُجَاءَنْ
لَا نُجَاءَنْ ۔ بحث اسم فاعل ؛ جَاءٍ جَائِيَانِ جَاءُوْنَ جَائِيَةٌ جَائِيَتَانِ جَائِيَاتٌ ۔ بحث اسم مفعول ؛ مَجِيْءٌ مَجِيْئَانِ مَجِيْئُوْنَ

صرف صغیر فعل ثلاثی مجرد اجوف یائی و مہموز اللام از باب سوم فَعِلَ یَفْعَلُ۔ چوں اَلْمَشِیْئَۃُ :
چاہنا۔ علامت اِس باب کی یہ ہے کہ اِسکی ماضی میں عین کلمہ مکسور اور مضارع میں مفتوح ہوتا ہے

شَاءَ یَشَاءُ مَشِیْئَۃً، فَھُوَ شَاءٍ۔ وَشِیْءَ یُشَاءُ مَشِیْئَۃً، فَذَاکَ مَشِیْءٌ۔ مَاشَاءَ مَاشِیْءَ، لَمْ یَشَأْ لَمْ یُشَأْ لَایَشَاءُ لَایُشَاءُ، لَنْ یَّشَاءَ لَنْ یُّشَاءَ، لَیَشَاءَنَّ لَیُشَاءَنَّ، لَیَشَاءَنْ لَیُشَاءَنْ اَلْاَمْرُ مِنْہُ: شَأْ لِتُشَأْ، لِیَشَأْ لِیُشَأْ، شَاءَنَّ لِتُشَاءَنَّ، لِیَشَاءَنَّ لِیُشَاءَنَّ، شَاءَنْ لِتُشَاءَنْ، لِیَشَاءَنْ لِیُشَاءَنْ وَالنَّھْیُ عَنْہُ: لَاتَشَأْ لَاتُشَأْ لَایَشَأْ لَایُشَأْ، لَاتَشَاءَنَّ لَاتُشَاءَنَّ، لَایَشَاءَنَّ لَایُشَاءَنَّ، لَاتَشَاءَنْ لَاتُشَاءَنْ، لَایَشَاءَنْ لَایُشَاءَنْ اَلظَّرْفُ مِنْہُ: مَشَاءٌ مَشَاءَانِ مَشَایِئُ وَمُشَیِّئٌ وَالْاٰلَۃُ مِنْہُ: مِشْیَأٌ مِشْیَأَانِ مَشَایِئُ وَمُشَیِّئٌ۔ مِشْیَاۃٌ مِشْیَاتَانِ مَشَایِئُ وَمُشَیِّئَۃٌ۔ مِشْیَاءٌ مِشْیَاءَانِ مَشَاسِیْئُ وَمُشَیِّیْئٌ وَاَفْعَلُ التَّفْضِیْلِ اَلْمُذَکَّرُ مِنْہُ: اَشْیَأُ اَشْیَأَانِ اَشْیَأُوْنَ اَشَایِئُ وَاُشَیِّئٌ وَالْمُؤَنَّثُ مِنْہُ: شُوْءٰی شُوْءَیَانِ شُوْءَیَاتٌ شُیَأٌ وَشُیَیْءٰی

صرف صغیر از باب مذکور بالتخفیف جوازاً والادغام وجوباً

شَاءَ یَشَاءُ مَشِیْئَۃً، فَھُوَ شَاءٍ۔ وَشِیْءَ یُشَاءُ مَشِیْئَۃً، فَذَاکَ مَشِیٌّ۔ مَاشَاءَ مَاشِیْءَ، لَمْ یَشَا لَمْ یُشَا، لَا یَشَاءُ لَا یُشَاءُ، لَنْ یَّشَاءَ لَنْ یُّشَاءَ، لَیَشَاءَنَّ لَیُشَاءَنَّ، لَیَشَاءَنْ لَیُشَاءَنْ اَلْاَمْرُ مِنْہُ: شَا لِتُشَا، لِیَشَا لِیُشَا، شَاءَنَّ لِتُشَاءَنَّ، لِیَشَاءَنَّ لِیُشَاءَنَّ، شَاءَنْ لِتُشَاءَنْ، لِیَشَاءَنْ لِیُشَاءَنْ وَالنَّھْیُ عَنْہُ: لَا تَشَا لَا تُشَا، لَا یَشَا لَا یُشَا، لَا تَشَاءَنَّ لَا تُشَاءَنَّ، لَا یَشَاءَنَّ لَا یُشَاءَنَّ، لَا تَشَاءَنْ لَا تُشَاءَنْ، لَا یَشَاءَنْ لَا یُشَاءَنْ اَلظَّرْفُ مِنْہُ: مَشَاءٌ مَشَاءَانِ مَشَایِئُ وَمُشَیٌّ وَالْاٰلَۃُ مِنْہُ: مِشْیَأٌ مِشْیَأَانِ مَشَایِئُ وَمُشَیٌّ مِشْیَاۃٌ مِشْیَاتَانِ مَشَایِئُ وَمُشَیَّۃٌ۔ مِشْیَاءٌ مِشْیَاءَانِ مَشَایِیُّ وَمُشَیِّیٌّ وَاَفْعَلُ التَّفْضِیْلِ الْمُذَکَّرُ مِنْہُ: اَشْیَأُ اَشْیَأَانِ اَشْیَأُوْنَ اَشَایِئُ وَاُشَیِّئٌ وَالْمُؤَنَّثُ مِنْہُ: شُوْیٰ شُوْیَانِ شُوْیَاتٌ شُیَأٌ وَشُیَیٌّ۔

صرف کبیر

بحث اثبات فعل ماضی معروف: شَاءَ شَاءَا شَاءُوْا شَاءَتْ شَاءَتَا شِئْنَ شِئْتَ شِئْتُمَا شِئْتُمْ شِئْتِ شِئْتُمَا شِئْتُنَّ شِئْتُ شِئْنَا **بحث اثبات فعل ماضی مجہول:** شِیْءَ شِیْئَا شِیْئُوْا شِیْئَتْ شِیْئَتَا شِئْنَ شِئْتَ شِئْتُمَا شِئْتُمْ شِئْتِ شِئْتُمَا شِئْتُنَّ شِئْتُ شِئْنَا۔ **بحث نفی فعل ماضی معروف:** مَاشَاءَ مَاشَاءَا الخ **بحث نفی فعل ماضی مجہول:** مَاشِیْءَ مَاشِیْئَا الخ

بحث اثبات فعل مضارع معروف: یَشَاءُ یَشَاءَانِ یَشَاءُوْنَ تَشَاءُ تَشَاءَانِ یَشَأْنَ تَشَاءُ تَشَاءَانِ تَشَاءُوْنَ تَشَائِیْنَ تَشَاءَانِ تَشَأْنَ اَشَاءُ نَشَاءُ **بحث اثبات فعل مضارع مجہول:** یُشَاءُ یُشَاءَانِ یُشَاءُوْنَ تُشَاءُ تُشَاءَانِ یُشَأْنَ تُشَاءُ تُشَاءَانِ تُشَاءُوْنَ ______ تُشَائِیْنَ تُشَاءَانِ تُشَأْنَ اُشَاءُ نُشَاءُ **بحث نفی فعل مضارع معروف:** لَایَشَاءُ لَایَشَاءَانِ الخ **بحث نفی فعل مضارع مجہول:** لَایُشَاءُ لَایُشَاءَانِ الخ **بحث نفی تاکید بہ لن در فعل مستقبل معروف:** لَنْ یَّشَاءَ

لن یشاء لن یشاءا لن یشاءوا لن تشاء لن یشاءا لن یشأن لن تشاء لن تشاءا لن تشاءوا لن تشائی لن تشاءا لن تشأن لن اشاء لن نشاء ۔ بحث نفی تاکید بلن در فعل مستقبل مجہول ؛ لن یشاء
لن یشاءا لن یشاءوا لن تشاء لن تشاءا لن یشأن لن تشاء لن تشاءا لن تشاءوا لن تشائی لن تشاءا لن تشأن لن اشاء لن نشاء ۔ بحث نفی جحد بلم
در فعل مستقبل معروف ؛ لم یشأ لم یشاءا لم یشاءوا لم تشأ لم تشاءا لم یشأن لم تشأ لم تشاءا لم تشاءوا لم تشائی لم تشاءا
لم تشأن لم اشأ لم نشأ ۔ بحث نفی جحد بلم در فعل مستقبل مجہول ؛ لم یشأ لم یشاءا لم یشاءوا
لم تشأ لم تشاءا لم یشأن لم تشأ لم تشاءا لم تشاءوا لم تشائی لم تشاءا لم تشأن لم اشأ لم نشأ ۔ بحث
لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ در فعل مستقبل معروف ؛ لیشاءنّ لیشاءانّ لیشاءُنّ لتشاءنّ لتشاءانّ لیشأنانّ
لتشاءنّ لتشاءانّ لتشاءُنّ لتشاءِنّ لتشاءانّ لتشأنانّ لاشاءنّ لنشاءنّ ۔ بحث لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ
در فعل مستقبل مجہول ؛ لیشاءنّ لیشاءانّ لیشاءُنّ لتشاءنّ لتشاءانّ لیشأنانّ لتشاءنّ لتشاءانّ لتشاءُنّ
لتشاءِنّ لتشاءانّ لتشأنانّ لاشاءنّ لنشاءنّ ۔ بحث لام تاکید بانون تاکید خفیفہ در فعل مستقبل معروف ؛
لیشاءن لیشاءُن لتشاءن لتشاءُن لتشاءِن لاشاءن لنشاءن ۔ بحث لام تاکید بانون تاکید
خفیفہ در فعل مستقبل مجہول ؛ لیشاءن لیشاءُن لتشاءن لتشاءُن لتشاءِن لاشاءن لنشاءن
بحث امر حاضر معروف ؛ شأ شاءا شاءوا شائی شاءا شأن ۔ بحث امر حاضر مجہول ؛ لتشأ لتشاءا لتشاءوا لتشائی لتشاءا
لتشأن ۔ بحث امر غائب معروف ؛ لیشأ لیشاءا لیشاءوا لتشأ لتشاءا لیشأن لاشأ لنشأ ۔ بحث امر غائب مجہول ؛ لیشأ لیشاءا لیشاءوا
لتشأ لتشاءا لیشأن لاشأ لنشأ ۔ بحث امر حاضر معروف بانون تاکید ثقیلہ ؛ شاءنّ شاءانّ شاءُنّ شاءِنّ شاءانّ
شأنانّ ۔ بحث امر حاضر مجہول بانون تاکید ثقیلہ ؛ لتشاءنّ لتشاءانّ لتشاءُنّ لتشاءِنّ لتشاءانّ
لتشأنانّ ۔ بحث امر غائب معروف بانون تاکید ثقیلہ ؛ لیشاءنّ لیشاءانّ لیشاءُنّ لتشاءنّ
لتشاءانّ لیشأنانّ لاشاءنّ لنشاءنّ ۔ بحث امر غائب مجہول بانون تاکید ثقیلہ ؛ لیشاءنّ لیشاءانّ لیشاءُنّ
لتشاءنّ لتشاءانّ لیشأنانّ لاشاءنّ لنشاءنّ ۔ بحث امر حاضر معروف بانون تاکید خفیفہ ؛ شاءن
شاءُن شاءِن ۔ بحث امر حاضر مجہول بانون تاکید خفیفہ ؛ لتشاءن لتشاءُن لتشاءِن ۔ بحث امر غائب
معروف بانون تاکید خفیفہ ؛ لیشاءن لیشاءُن لتشاءن لاشاءن لنشاءن ۔ بحث امر غائب مجہول
بانون تاکید خفیفہ ؛ لیشاءن لیشاءُن لتشاءن لاشاءن لنشاءن ۔ بحث نہی حاضر معروف ؛ لاتشأ
لاتشاءا لاتشاءوا لاتشائی لاتشاءا لاتشأن ۔ بحث نہی حاضر مجہول ؛ لاتشأ لاتشاءا لاتشاءوا
لاتشائی لاتشاءا لاتشأن ۔ بحث نہی غائب معروف ؛ لایشأ لایشاءا لایشاءوا لاتشأ لاتشاءا
لایشأن لااشأ لانشأ ۔ بحث نہی غائب مجہول ؛ لایشأ لایشاءا لایشاءوا لاتشأ لاتشاءا
لایشأن لااشأ لانشأ ۔ بحث نہی حاضر معروف بانون تاکید ثقیلہ ؛ لاتشاءنّ لاتشاءانّ لاتشاءنّ

لَا تَشَاءَنَّ لَا تَشَاءَانِّ لَا تَشَأْنَانِّ بحث نہی حاضر مجہول بانون تاکید ثقیلہ ؛ لَا تُشَاءَنَّ لَا تُشَاءَانِّ
لَا تُشَاءُنَّ لَا تُشَاءِنَّ لَا تُشَاءَانِّ لَا تُشَأْنَانِّ بحث نہی غائب معروف بانون تاکید ثقیلہ ؛ لَا يَشَاءَنَّ
لَا يَشَاءَانِّ لَا يَشَاءُنَّ لَا تَشَاءَنَّ لَا تَشَاءَانِّ لَا يَشَأْنَانِّ لَا أَشَاءَنَّ لَا نَشَاءَنَّ بحث نہی غائب مجہول
بانون تاکید ثقیلہ ؛ لَا يُشَاءَنَّ لَا يُشَاءَانِّ لَا يُشَاءُنَّ لَا تُشَاءَنَّ لَا تُشَاءَانِّ لَا يُشَأْنَانِّ لَا أُشَاءَنَّ لَا نُشَاءَنَّ
بحث نہی حاضر معروف بانون تاکید خفیفہ ؛ لَا تَشَاءَنْ لَا تَشَاءُنْ لَا تَشَاءِنْ بحث نہی حاضر مجہول
بانون تاکید خفیفہ ؛ لَا تُشَاءَنْ لَا تُشَاءُنْ لَا تُشَاءِنْ بحث نہی غائب معروف بانون تاکید خفیفہ ؛ لَا
يَشَاءَنْ لَا يَشَاءُنْ لَا تَشَاءَنْ لَا أَشَاءَنْ لَا نَشَاءَنْ بحث نہی غائب مجہول بانون تاکید خفیفہ ؛ لَا يُشَاءَنْ
لَا يُشَاءُنْ لَا تُشَاءَنْ لَا أُشَاءَنْ لَا نُشَاءَنْ بحث اسم فاعل ؛ شَاءٍ شَاءِيَانِ شَاءُونَ شَاءٍ يَةٌ
شَاءِيَتَانِ شَاءِيَاتٌ بحث اسم مفعول ؛ مَشِيءٌ مَشِيئَانِ مَشِيئُونَ مَشِيئَةٌ مَشِيئَتَانِ مَشِيئَاتٌ

صرف کبیر بالتخفیف جوازاً

بحث اثبات فعل ماضی معروف ؛ شَاءَ شَاءَا شَاءُوا شَاءَتْ شَاءَتَا شِئْنَ شِئْتَ شِئْتُمَا
شِئْتُمْ شِئْتِ شِئْتُمَا شِئْتُنَّ شِئْتُ شِئْنَا بحث اثبات فعل ماضی مجہول ؛ شِيءَ شِيئَا شِيئُوا شِيئَتْ
شِيئَتَا شِئْنَ شِئْتَ شِئْتُمَا شِئْتُمْ شِئْتِ شِئْتُمَا شِئْتُنَّ شِئْتُ شِئْنَا بحث نفی فعل ماضی معروف ؛ مَا شَاءَ مَا شَاءَا الخ
بحث نفی فعل ماضی مجہول ؛ مَا شِيءَ مَا شِيئَا الخ بحث اثبات فعل مضارع معروف ؛ يَشَاءُ يَشَاءَانِ
يَشَاءُونَ تَشَاءُ تَشَاءَانِ يَشَأْنَ تَشَاءُ تَشَاءَانِ تَشَاءُونَ تَشَائِينَ تَشَاءَانِ تَشَأْنَ أَشَاءُ نَشَاءُ بحث اثبات فعل مضارع مجہول
يُشَاءُ يُشَاءَانِ يُشَاءُونَ تُشَاءُ تُشَاءَانِ يُشَأْنَ تُشَاءُ تُشَاءَانِ تُشَاءُونَ تُشَائِينَ تُشَاءَانِ تُشَأْنَ أُشَاءُ نُشَاءُ
بحث نفی فعل مضارع معروف ؛ لَا يَشَاءُ لَا يَشَاءَانِ الخ بحث نفی فعل مضارع مجہول ؛ لَا يُشَاءُ لَا يُشَاءَانِ الخ
بحث نفی تاکید بلن در فعل مستقبل معروف ؛ لَنْ يَشَاءَ لَنْ يَشَاءَا لَنْ يَشَاءُوا لَنْ تَشَاءَ لَنْ تَشَاءَا لَنْ يَشَأْنَ
لَنْ تَشَاءَ لَنْ تَشَاءَا لَنْ تَشَاءُوا لَنْ تَشَائِي لَنْ تَشَاءَا لَنْ تَشَأْنَ لَنْ أَشَاءَ لَنْ نَشَاءَ بحث نفی تاکید بلن در فعل
مستقبل مجہول ؛ لَنْ يُشَاءَ لَنْ يُشَاءَا لَنْ يُشَاءُوا لَنْ تُشَاءَ لَنْ تُشَاءَا لَنْ يُشَأْنَ لَنْ تُشَاءَ لَنْ تُشَاءَا لَنْ تُشَاءُوا
لَنْ تُشَائِي لَنْ تُشَاءَا لَنْ تُشَأْنَ لَنْ أُشَاءَ لَنْ نُشَاءَ بحث نفی جحد بلم در فعل مستقبل معروف ؛ لَمْ يَشَا لَمْ
يَشَاءَا لَمْ يَشَاءُوا لَمْ تَشَا لَمْ تَشَاءَا لَمْ يَشَأْنَ لَمْ تَشَا لَمْ تَشَاءَا لَمْ تَشَاءُوا لَمْ تَشَائِي لَمْ تَشَاءَا لَمْ تَشَأْنَ
لَمْ أَشَا لَمْ نَشَا بحث نفی جحد بلم در فعل مستقبل مجہول ؛ لَمْ يُشَا لَمْ يُشَاءَا لَمْ يُشَاءُوا لَمْ تُشَا لَمْ تُشَاءَا
لَمْ يُشَأْنَ لَمْ تُشَا لَمْ تُشَاءَا ——— لَمْ تُشَاءُوا لَمْ تُشَائِي لَمْ تُشَاءَا لَمْ تُشَأْنَ لَمْ
أُشَا لَمْ نُشَا بحث لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ در فعل مستقبل معروف ؛ لَيَشَاءَنَّ لَيَشَاءَانِّ لَيَشَاءُنَّ

لَتَشَاءَنَّ لَتَشَاءَانِّ لَیَشَانَانِّ لَتَشَاءَنَّ لَتَشَاءَانِّ لَتَشَاؤُنَّ لَتَشَاءِنَّ لَتَشَاءَانِّ لَتَشَانَانِّ لَاَشَاءَنَّ لَنَشَاءَنَّ
بحث لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ در فعل مستقبل مجہول: لَیُشَاءَنَّ لَیُشَاءَانِّ لَیُشَاؤُنَّ لَتُشَاءَنَّ لَتُشَاءَانِّ لَیُشَانَانِّ
لَتُشَاءَنَّ لَتُشَاءَانِّ لَتُشَاؤُنَّ لَتُشَاءِنَّ لَتُشَاءَانِّ لَتُشَانَانِّ لَاُشَاءَنَّ لَنُشَاءَنَّ بحث لام تاکید بانون تاکید خفیفہ در فعل
مستقبل معروف: لَیَشَاءَنْ لَیَشَاؤُنْ لَتَشَاءَنْ لَتَشَاؤُنْ لَتَشَاءِنْ لَاَشَاءَنْ لَنَشَاءَنْ بحث لام تاکید
بانون تاکید خفیفہ در فعل مستقبل مجہول: لَیُشَاءَنْ لَیُشَاؤُنْ لَتُشَاءَنْ لَتُشَاؤُنْ لَتُشَاءِنْ لَاُشَاءَنْ لَنُشَاءَنْ
بحث امر حاضر معروف: شَا شَاءَا شَاءُوْا شَائِیْ شَاءَا اشَانَ. بحث امر حاضر مجہول: لِتُشَا لِتُشَاءَا لِتُشَاءُوْا
لِتُشَائِیْ لِتُشَاءَا لِتُشَانَ بحث امر غائب معروف: لِیَشَا لِیَشَاءَا لِیَشَاءُوْا لِتَشَا لِتَشَاءَا لِیَشَانَ لِاَشَا لِنَشَا
بحث امر غائب مجہول: لِیُشَا لِیُشَاءَا لِیُشَاءُوْا لِتُشَا لِتُشَاءَا لِیُشَانَ لِاُشَا لِنُشَا بحث امر حاضر معروف
بانون تاکید ثقیلہ: شَاءَنَّ شَاءَانِّ شَاؤُنَّ شَاءِنَّ شَاءَانِّ شَانَانِّ. بحث امر حاضر مجہول بانون تاکید ثقیلہ: لِتُشَاءَنَّ
لِتُشَاءَانِّ لِتُشَاؤُنَّ لِتُشَاءِنَّ لِتُشَاءَانِّ لِتُشَانَانِّ بحث امر غائب معروف بانون تاکید ثقیلہ: لِیَشَاءَنَّ لِیَشَاءَانِّ
لِیَشَاؤُنَّ لِتَشَاءَنَّ لِتَشَاءَانِّ لِیَشَانَانِّ لِاَشَاءَنَّ لِنَشَاءَنَّ بحث امر غائب مجہول بانون تاکید ثقیلہ: لِیُشَاءَنَّ
لِیُشَاءَانِّ لِیُشَاؤُنَّ لِتُشَاءَنَّ لِتُشَاءَانِّ لِیُشَانَانِّ لِاُشَاءَنَّ لِنُشَاءَنَّ بحث امر حاضر معروف بانون تاکید خفیفہ:
شَاءَنْ شَاؤُنْ شَاءِنْ بحث امر حاضر مجہول بانون تاکید خفیفہ: لِتُشَاءَنْ لِتُشَاؤُنْ لِتُشَاءِنْ بحث امر غائب
معروف بانون تاکید خفیفہ: لِیَشَاءَنْ لِیَشَاؤُنْ لِتَشَاءَنْ لِاَشَاءَنْ لِنَشَاءَنْ بحث امر غائب مجہول بانون تاکید
خفیفہ: لِیُشَاءَنْ لِیُشَاؤُنْ لِتُشَاءَنْ لِاُشَاءَنْ لِنُشَاءَنْ بحث نہی حاضر معروف: لَاتَشَا لَاتَشَاءَا لَاتَشَاءُوْا
لَاتَشَائِیْ لَاتَشَاءَا لَاتَشَانَ بحث نہی حاضر مجہول: لَاتُشَا لَاتُشَاءَا لَاتُشَاءُوْا لَاتُشَائِیْ لَاتُشَاءَا لَاتُشَانَ
بحث نہی غائب معروف: لَایَشَا لَایَشَاءَا لَایَشَاءُوْا لَاتَشَا لَاتَشَاءَا لَایَشَانَ لَااَشَا لَانَشَا بحث نہی غائب
مجہول: لَایُشَا لَایُشَاءَا لَایُشَاءُوْا لَاتُشَا لَاتُشَاءَا لَایُشَانَ لَااُشَا لَانُشَا بحث نہی حاضر معروف بانون تاکید
ثقیلہ: لَاتَشَاءَنَّ لَاتَشَاءَانِّ لَاتَشَاؤُنَّ لَاتَشَاءِنَّ لَاتَشَاءَانِّ لَاتَشَانَانِّ بحث نہی حاضر مجہول بانون تاکید
ثقیلہ: لَاتُشَاءَنَّ لَاتُشَاءَانِّ لَاتُشَاؤُنَّ لَاتُشَاءِنَّ لَاتُشَاءَانِّ لَاتُشَانَانِّ بحث نہی غائب معروف بانون
تاکید ثقیلہ: لَایَشَاءَنَّ لَایَشَاءَانِّ لَایَشَاؤُنَّ لَاتَشَاءَنَّ لَاتَشَاءَانِّ لَایَشَانَانِّ لَااَشَاءَنَّ لَانَشَاءَنَّ بحث نہی
غائب مجہول بانون تاکید ثقیلہ: لَایُشَاءَنَّ لَایُشَاءَانِّ لَایُشَاؤُنَّ لَاتُشَاءَنَّ لَاتُشَاءَانِّ لَایُشَانَانِّ لَااُشَاءَنَّ
لَانُشَاءَنَّ بحث نہی حاضر معروف بانون تاکید خفیفہ: لَاتَشَاءَنْ لَاتَشَاؤُنْ لَاتَشَاءِنْ بحث نہی حاضر مجہول
بانون تاکید خفیفہ: لَاتُشَاءَنْ لَاتُشَاؤُنْ لَاتُشَاءِنْ بحث نہی غائب معروف بانون تاکید خفیفہ: لَایَشَاءَنْ
لَایَشَاؤُنْ لَاتَشَاءَنْ لَااَشَاءَنْ لَانَشَاءَنْ بحث نہی غائب مجہول بانون تاکید خفیفہ: لَایُشَاءَنْ لَایُشَاؤُنْ لَاتُشَاءَنْ
لَااُشَاءَنْ لَانُشَاءَنْ بحث اسم فاعل: شَاءٍ شَائِیَانِ شَاءُوْنَ شَائِیَۃٌ شَائِیَتَانِ شَائِیَاتٌ بحث اسم مفعول: مَشِیْءٌ

مَشْیَانِ مَشْیُوْنَ مَشْیَۃٌ مَشْیَتَانِ مَشْیَاتٌ

صرف صغیر فعل ثلاثی مجرد مثال واوی و مضاعف ثلاثی از باب سوم فَعِلَ یَفْعَلُ۔ چوں اَلْوُدُّ: دوست رکھنا۔ علامت اس باب کی یہ ہے کہ اسکی ماضی میں عین کلمہ مکسور اور مضارع میں مفتوح ہوتا ہے۔

وَدَّ یَوَدُّ وُدًّا، فَهُوَ وَادٌّ۔ وُدَّ یُوَدُّ وُدًّا فَذَاكَ مَوْدُوْدٌ۔ مَاوَدَّ مَاوُدَّ، لَمْ یَوَدَّ لَمْ یَوَدِّ لَمْ یَوْدَدْ، لَمْ یُوَدَّ لَمْ یُوَدِّ لَمْ یُوْدَدْ، لَایَوَدُّ لَایُوَدُّ، لَنْ یَوَدَّ لَنْ یُوَدَّ، لَیَوَدَّنَّ لَیُوَدَّنَّ، لَیَوَدَّنْ لَیُوَدَّنْ الامر منہ: وَدَّ وَدِّ اِیْدَدْ، لِتُوَدَّ لِتُوَدِّ لِتُوْدَدْ، لِیَوَدَّ لِیَوَدِّ لِیَوْدَدْ، لِیُوَدَّ لِیُوَدِّ لِیُوْدَدْ، وَدَّنَّ لِتُوَدَّنَّ، لِیَوَدَّنَّ لِیُوَدَّنَّ، وَدَّنْ لِتُوَدَّنْ، لِیَوَدَّنْ لِیُوَدَّنْ وَالنَّهْیُ عَنْهُ: لَاتَوَدَّ لَاتَوَدِّ لَاتَوْدَدْ، لَاتُوَدَّ لَاتُوَدِّ لَاتُوْدَدْ، لَایَوَدَّ لَایَوَدِّ لَایَوْدَدْ، لَایُوَدَّ لَایُوَدِّ لَایُوْدَدْ، لَاتَوَدَّنَّ لَاتُوَدَّنَّ لَایَوَدَّنَّ لَایُوَدَّنَّ، لَاتَوَدَّنْ لَاتُوَدَّنْ لَایَوَدَّنْ لَایُوَدَّنْ اَلظَّرْفُ مِنْهُ: مَوَدٌّ مَوَدَّانِ مَوَادُّ وَمُوَیْدٌ وَالْاٰلَۃُ مِنْهُ: مِوَدٌّ مِوَدَّانِ مَوَادُّ وَمُوَیْدٌ۔ مِوَدَّۃٌ مِوَدَّتَانِ مَوَادُّ وَمُوَیْدَۃٌ۔ مِیْدَادٌ مِیْدَادَانِ مَوَادِیْدُ وَمُوَیْدِیْدٌ وَاَفْعَلُ التَّفْضِیْلِ الْمُذَكَّرُ مِنْهُ: اَوَدُّ اَوَدَّانِ اَوَدُّوْنَ اَوَادُّ وَاُوَیْدٌ وَالْمُؤَنَّثُ مِنْهُ: وُدّٰی وُدَّیَانِ وُدَّیَاتٌ وُدَدٌ وَوُدَیْدٰی۔

صرف صغیر از باب مذکور بالتعلیل جوازًا

وَدَّ یَوَدُّ اُدًّا، فَهُوَ وَادٌّ۔ وُادَّ یُوَدُّ اُدًّا، فَذَاكَ مَوْدُوْدٌ۔ مَاوَدَّ مَااُدَّ، لَمْ یَوَدَّ لَمْ یَوَدِّ لَمْ یَوْدَدْ، لَمْ یُوَدَّ لَمْ یُوَدِّ لَمْ یُوْدَدْ، لَایَوَدُّ لَایُوَدُّ، لَنْ یَوَدَّ لَنْ یُوَدَّ، لَیَوَدَّنَّ لَیُوَدَّنَّ، لَیَوَدَّنْ لَیُوَدَّنْ الامر منہ: وَدَّ وَدِّ اِیْدَدْ، لِتُوَدَّ لِتُوَدِّ لِتُوْدَدْ، لِیَوَدَّ لِیَوَدِّ لِیَوْدَدْ، لِیُوَدَّ لِیُوَدِّ لِیُوْدَدْ، وَدَّنَّ لِتُوَدَّنَّ، لِیَوَدَّنَّ لِیُوَدَّنَّ، وَدَّنْ لِتُوَدَّنْ، لِیَوَدَّنْ لِیُوَدَّنْ وَالنَّهْیُ عَنْهُ: لَاتَوَدَّ لَاتَوَدِّ لَاتَوْدَدْ، لَاتُوَدَّ لَاتُوَدِّ لَاتُوْدَدْ، لَایَوَدَّ لَایَوَدِّ لَایَوْدَدْ، لَایُوَدَّ لَایُوَدِّ لَایُوْدَدْ، لَاتَوَدَّنَّ لَاتُوَدَّنَّ، لَایَوَدَّنَّ لَایُوَدَّنَّ، لَاتَوَدَّنْ لَاتُوَدَّنْ، لَایَوَدَّنْ لَایُوَدَّنْ اَلظَّرْفُ مِنْهُ: مَوَدٌّ مَوَدَّانِ مَوَادُّ وَمُوَیْدٌ وَالْاٰلَۃُ مِنْهُ: مِوَدٌّ مِوَدَّانِ مَوَادُّ وَمُوَیْدٌ۔ مِوَدَّۃٌ مِوَدَّتَانِ مَوَادُّ وَمُوَیْدَۃٌ۔ مِیْدَادٌ مِیْدَادَانِ مَوَادِیْدُ وَمُوَیْدِیْدٌ وَاَفْعَلُ التَّفْضِیْلِ الْمُذَكَّرُ مِنْهُ: اَوَدُّ اَوَدَّانِ اَوَدُّوْنَ اَوَادُّ وَاُوَیْدٌ وَالْمُؤَنَّثُ مِنْهُ: اُدّٰی اُدَّیَانِ اُدَّیَاتٌ اُدَدٌ وَاُدَیْدٰی۔

صرف صغیر فعل ثلاثی مجرد مثال یائی و مضاعف ثلاثی از باب سوم فَعِلَ یَفْعَلُ۔ چوں اَلْیَمُّ: دریا میں گرانا۔ علامت اس باب کی یہ ہے کہ اسکی ماضی میں عین کلمہ مکسور اور مضارع میں مفتوح ہوتا ہے

یَمَّ یَیَمُّ یَمًّا، فَهُوَ یَامٌّ۔ یُمَّ یُیَمُّ یَمًّا، فَذَاكَ مَیْمُوْمٌ۔ مَایَمَّ مَایُمَّ، لَمْ یَیَمَّ لَمْ یَیَمِّ لَمْ یَیْمَمْ، لَمْ یُیَمَّ لَمْ یُیَمِّ لَمْ یُوْمَمْ، لَایَیَمُّ لَایُیَمُّ، لَنْ یَیَمَّ لَنْ یُیَمَّ، لَیَیَمَّنَّ لَیُیَمَّنَّ، لَیَیَمَّنْ لَیُیَمَّنْ الامر منہ: یَمَّ یَمِّ اِیْمَمْ، لِتُیَمَّ لِتُیَمِّ لِتُوْمَمْ، لِیَیَمَّ لِیَیَمِّ لِیَیْمَمْ، لِیُیَمَّ لِیُیَمِّ لِیُوْمَمْ، یَمَّنَّ لِتُیَمَّنَّ،

لِيَيْمَنَّ لِيُيْمَنَّ، يَمَنَّ لِتَيْمَنَّ، لِيَيْمَنَّ لِيُيْمَنَّ وَالنَّهْيُ عَنْهُ: لَا تَيْمَنْ لَا تَيْمِنْ لَا تَيْمَنَا، لَا تَيْمَنُوْا لَا تَيْمَنُوْا لَا تَيْمَنَّ لَا يَيْمَنْ لَا يَيْمَنَا لَا يَيْمَنُوْا، لَا يُيْمَنْ لَا يُيْمَنَا لَا يُيْمَنُوْا، لَا تَيْمَنَّ لَا تَيْمَنَّ، لَا يَيْمَنَّ لَا يُيْمَنَّ، لَا تَيْمَنَّ لَا تُيْمَنَّ لَا يَيْمَنَّ لَا يُيْمَنَّ اَلظَّرْفُ مِنْهُ: مَيْمَنٌ مَيْمَنَانِ مَيَامِنُ وَمُيَيْمِنٌ وَالْاٰلَةُ مِنْهُ: مِيْمَنٌ مِيْمَنَانِ مَيَامِنُ وَمُيَيْمِنٌ مِيْمَنَةٌ مِيْمَنَتَانِ مَيَامِنُ وَمُيَيْمِنَةٌ۔ مِيْمَانٌ مِيْمَانَانِ مَيَامِيْنُ وَمُيَيْمِيْنٌ وَاَفْعَلُ التَّفْضِيْلِ الْمُذَكَّرُ مِنْهُ: اَيْمَنُ اَيْمَنَانِ اَيْمَنُوْنَ اَيَامِنُ وَاُيَيْمِنٌ وَالْمُؤَنَّثُ مِنْهُ: يُمْنٰى يُمْنَيَانِ يُمْنَيَاتٌ يُمَنٌ وَيُمَيْنٰى۔

ضمیمہ ابواب الصرف جدید در تعلیلات صیغ جموع مکسرہ

قَالَةٌ: صیغہ جمع مذکر مکسّر، بحث اسمِ فاعل۔ اصل میں قَوَلَةٌ بروزنِ فَعَلَةٌ تھا۔ واؤ متحرک، ماقبل مفتوح تھا۔ تو بقاعدۂ قَالَ، واؤ کو الف سے بدل دیا۔ قَالَةٌ بروزنِ فَالَةٌ ہوگیا۔ **قُوَّالٌ:** صیغہ جمع مذکر مکسّر، بحث اسمِ فاعل۔ بروزنِ فُعَّالٌ۔ اپنی اصل پر ہے۔

قُوَّلٌ: صیغہ جمع مذکر مکسّر، بحث اسمِ فاعل۔ بروزنِ فُعَّلٌ، اپنی اصل پر ہے۔ وَیَجُوْزُ قُیَّلٌ وَقَالَةٌ وَقُئُوْلٌ (کَذَافِی الْقَامُوْسِ)

قَالٌ: صیغہ جمع مذکر مکسّر، بحث اسمِ فاعل۔ اصل میں قَوَلٌ بروزنِ فَعَلٌ تھا۔ بہ قاعدۂ قَالَ واؤ کو الف سے بدل دیا۔ قَالٌ بروزنِ فَالٌ ہوگیا۔ **قُوْلٌ:** صیغہ جمع مذکر مکسّر، بحث اسمِ فاعل۔ بروزنِ فُعْلٌ اپنی اصل پر ہے۔ **قُوَلَاءُ:** صیغہ جمع مذکر مکسّر، بحث اسمِ فاعل۔ بروزنِ فُعَلَاءُ اپنی اصل پر ہے۔ **قُوْلَانٌ:** صیغہ جمع مذکر مکسّر، بحث اسمِ فاعل۔ بروزنِ فُعْلَانٌ، اپنی اصل پر ہے۔ **قِيْلَانٌ:** صیغہ جمع مذکر مکسّر، بحث اسمِ فاعل۔ اصل میں قِوْلَانٌ، بروزنِ فِعْلَانٌ تھا۔ واؤ کو بہ قاعدۂ مِیْزَانٌ یاء سے بدل دیا۔ قِيْلَانٌ، بروزنِ فِيْلَانٌ ہوگیا۔ **قِيَالٌ:** صیغہ جمع مذکر مکسّر، بحث اسمِ فاعل۔ اصل میں قِوَالٌ بروزنِ فِعَالٌ تھا۔ واؤ، واقع ہوا ایسی جمع کے عین کلمہ میں، جس کے مفرد میں سلامت نہ رہا تھا۔ اور ماقبل مکسور تھا۔ تو بہ قاعدۂ قِیَالٌ واؤ کو یاء سے بدل دیا۔ قِيَالٌ بروزنِ فِیَالٌ ہوگیا۔ (ارشاد الصرف ص ۵۸) **قُؤُوْلٌ:** صیغہ جمع مذکر مکسّر، بحث اسمِ فاعل۔ بروزنِ فُعُوْلٌ، اپنی اصل پر ہے۔ **اَقْوَالٌ:** صیغہ جمع مذکر مکسّر، بحث اسمِ فاعل۔ بروزنِ اَفْعَالٌ، اپنی اصل پر ہے۔ **بَاعَةٌ:** صیغہ جمع مذکر مکسّر، بحث اسمِ فاعل۔ اصل میں بَیَعَةٌ بروزنِ فَعَلَةٌ تھا۔ یاء متحرک، ماقبل مفتوح تھا۔ تو بہ قاعدۂ قَالَ، یاء کو الف سے بدل دیا۔ بَاعَةٌ بروزنِ فَالَةٌ ہوگیا۔ **بُیَّاعٌ:** صیغہ جمع مذکر مکسّر، بحث اسمِ فاعل۔ بروزنِ فُعَّالٌ اپنی اصل پر ہے۔ **بُیَّعٌ:** صیغہ جمع مذکر مکسّر، بحث اسمِ فاعل۔ بروزنِ فُعَّلٌ، اپنی اصل پر ہے۔ **بَاعٌ:** صیغہ جمع مذکر مکسّر، بحث اسمِ فاعل۔ اصل میں بَیَعٌ بروزنِ فَعَلٌ تھا۔ یاء متحرک، ماقبل مفتوح تھا۔ تو بہ قاعدۂ قَالَ یاء کو الف سے بدل دیا۔ بَاعٌ بروزنِ فَالٌ ہوگیا۔ **بُوْعٌ:** صیغہ جمع مذکر مکسّر، بحث اسمِ فاعل۔

اصل میں بُیُعٌ بروزنِ فُعُلٌ تھا۔ یاء ساکن، ماقبل مضموم تھا۔ تو بہ قاعدۂ یُوسَرُ، یاء کو، واؤ سے بدل دیا۔ بُوعٌ بروزنِ فُولٌ ہوگیا۔ **بُیَعَاءُ:** صیغہ جمع مذکر مکسّر، بحث اسمِ فاعل۔ بروزنِ فُعَلاءُ، اپنی اصل پر ہے۔ **بُوعَانٌ:** صیغہ جمع مذکر مکسّر، بحث اسمِ فاعل۔ اصل میں بُیْعَانٌ، بروزنِ فُعْلانٌ تھا۔ یاء ساکن، ماقبل مضموم تھا۔ تو بہ قاعدۂ یُوسَرُ، یاء کو واؤ سے بدل دیا۔ بُوعَانٌ بروزنِ فُوْلانٌ ہوگیا۔ **بِیعَانٌ:** صیغہ جمع مذکر مکسّر، بحث اسمِ فاعل۔ بروزنِ فِعْلانٌ، اپنی اصل پر ہے۔ **بِیَاعٌ:** صیغہ جمع مذکر مکسّر، بحث اسمِ فاعل۔ بروزنِ فِعَالٌ اپنی اصل پر ہے۔ **بُیُوعٌ:** صیغہ جمع مذکر مکسّر، بحث اسمِ فاعل۔ بروزنِ فُعُولٌ، اپنی اصل پر ہے۔ **اَبْیَاعٌ:** صیغہ جمع مذکر مکسّر، بحث اسمِ فاعل، بروزنِ اَفْعَالٌ اپنی اصل پر ہے۔ **دُعَاۃٌ:** صیغہ جمع مذکر مکسّر، بحث اسمِ فاعل۔ اصل میں دُعَوَۃٌ بروزنِ فُعَلَۃٌ تھا۔ واؤ متحرک، ماقبل مفتوح تھا۔ تو بہ قاعدۂ قَالَ، واؤ کو الف سے بدل دیا۔ دُعَاۃٌ بروزنِ فُعَاۃٌ ہوگیا۔ **دُعَّاءٌ:** صیغہ جمع مذکر مکسّر، بحث اسمِ فاعل۔ اصل میں دُعَّاوٌ، بروزنِ فُعَّالٌ تھا۔ واؤ واقع ہوا طرف میں الف زائدہ کے بعد، تو بہ قاعدۂ دُعَاءٌ واؤ کو ہمزہ سے بدل دیا۔ دُعَّاءٌ بروزنِ فُعَّاءٌ ہوگیا۔ **دُعًّی:** صیغہ جمع مذکر مکسّر، بحث اسمِ فاعل۔ اصل میں دُعَّوٌ بروزنِ فُعَّلٌ تھا۔ واؤ واقع ہوا، لام کلمہ میں، اور اس سے پہلے ضمہ بھی نہیں تھا۔ تو بہ قاعدۂ یُدْعٰی واؤ کو، یاء سے بدل دیا۔ دُعَّیٌ ہوگیا۔ پھر یاء متحرک، ماقبل مفتوح تھا۔ تو یاء کو بہ قاعدۂ قَالَ الف سے بدل دیا۔ دُعَّاٌ ہوگیا۔ اجتماعِ ساکنین ہوا، درمیان الف اور تنوین کے، الف کو گرادیا۔ دُعًّی بروزنِ فُعًّی ہوگیا۔ صورۃِ خطّی یاء کے ساتھ باقی رکھی، تاکہ دلالۃ کرے، واؤ کی یاء سے تبدیلی پر۔ **دَعًی:** صیغہ جمع مذکر مکسّر، بحث اسمِ فاعل۔ اصل میں دَعَوٌ بروزنِ فَعَلٌ تھا۔ واؤ متحرک، ماقبل مفتوح تھا۔ تو بہ قاعدۂ قَالَ الف سے بدل دیا۔ دَعَاٌ ہوگیا۔ اجتماعِ ساکنین ہوا درمیان الف اور تنوین کے، الف کو گرادیا، دَعًی بروزنِ فَعًی ہوگیا۔ **دُعُوٌّ:** صیغہ جمع مذکر مکسّر، بحث اسمِ فاعل۔ بروزنِ فُعُلٌ، اپنی اصل پر ہے۔ **دُعَوَاءُ:** صیغہ جمع مذکر مکسّر، بحث اسمِ فاعل۔ بروزنِ فُعَلاءُ، اپنی اصل پر ہے۔ **دُعْوَانٌ:** صیغہ جمع مذکر مکسّر، بحث اسمِ فاعل۔ بروزنِ فُعْلانٌ، اپنی اصل پر ہے۔ **دِعَاءٌ:** صیغہ جمع مذکر مکسّر، بحث اسمِ فاعل۔ اصل میں دِعَاوٌ، بروزنِ فِعَالٌ تھا۔ واؤ واقع ہوا طرف میں الف زائدہ کے بعد۔ تو واؤ کو بہ قاعدۂ دُعَاءٌ ہمزہ سے بدل دیا۔ دِعَاءٌ بروزنِ فِعَاءٌ ہوگیا۔ **دُعِیٌّ:** صیغہ جمع مذکر مکسّر، بحث اسمِ فاعل۔ اصل میں دُعُوْوٌ، بروزنِ فُعُوْلٌ تھا۔ دو واؤ، فُعُوْلٌ کے طرف میں واقع ہوئے، تو بہ قاعدۂ دُلِیٌّ دونوں واؤ کو یاء سے بدل کر، یاء کا یاء میں ادغام کردیا، دُعُیٌّ ہوگیا۔ یاء کی مناسبت سے عین کلمہ کو کسرہ دے دیا، دُعِیٌّ ہوگیا۔ پھر چونکہ فاء کلمہ کو بھی عین کے تابع کرکے، کسرہ دینا جائز ہے۔ اس لئے دال کو بھی کسرہ دے دیا۔ دِعِیٌّ بروزنِ فِعِیٌّ ہوگیا۔ **اَدْعَاءٌ:** صیغہ جمع مذکر مکسّر، بحث اسمِ فاعل۔ اصل میں اَدْعَاوٌ، بروزنِ اَفْعَالٌ تھا۔ واؤ واقع ہوا طرف میں الف زائدہ کے بعد۔ تو بہ قاعدۂ دُعَاءٌ، واؤ کو ہمزہ سے بدل دیا۔

اَدْعَاءٌ، بروزنِ اَفْعَاءٌ ہوگیا۔ **رُمَاۃٌ:** صیغہ جمع مذکر مکسّر، بحث اسم فاعل۔ اصل میں رُمَیَۃٌ، بروزنِ فُعَلَۃٌ تھا۔ یاء متحرک، ماقبل مفتوح تھا۔ توبہ قاعدہ قَالَ، یاء کو الف سے بدل دیا۔ رُمَاۃٌ بروزنِ فُعَاۃٌ ہوگیا۔ **رُمَّآءٌ:** صیغہ جمع مذکر مکسّر، بحث اسم فاعل۔ اصل میں رُمَّایٌ بروزنِ فُعَّالٌ تھا۔ یاء واقع ہوئی طرف میں الف زائدہ کے بعد۔ توبہ قاعدہ رِدَآءٌ، یاء کو ہمزہ سے بدل دیا۔ رُمَّآءٌ بروزنِ فُعَّآءٌ ہوگیا۔ **رُمًّی:** صیغہ جمع مذکر مکسّر، بحث اسم فاعل۔ اصل میں رُمَّیٌ، بروزنِ فُعَّلٌ تھا۔ یاء متحرک، ماقبل مفتوح تھا۔ توبہ قاعدہ قَالَ، یاء کو الف سے بدل دیا۔ رُمَّانْ ہوگیا۔ اجتماع ساکنین ہوا، درمیان الف اور تنوین کے، الف کو گرادیا۔ رُمًّی بروزنِ فُعًّی ہوگیا۔ صورۃِ خطی یاء کے ساتھ باقی رکھی، تاکہ یاء محذوف پر دلالت کرے۔ **رَمًی:** صیغہ جمع مذکر مکسّر، بحث اسم فاعل۔ اصل میں رَمَیٌ بروزنِ فَعَلٌ تھا۔ توبہ قاعدہ قَالَ یاء کو الف سے بدل دیا، رَمَانْ ہوگیا۔ اجتماع ساکنین ہوا درمیان الف اور تنوین کے، الف کو گرادیا۔ رَمًی بروزنِ فَعًی ہوگیا صورۃِ خطی یاء کے ساتھ باقی رکھی، تاکہ یاء محذوف پر دلالت کرے۔ **رُمًّی:** صیغہ جمع مذکر مکسّر، بحث اسم فاعل۔ بروزنِ فُعْلٌ اپنی اصل پر ہے۔ **رُمَیَآءُ:** صیغہ جمع مذکر مکسّر، بحث اسم فاعل۔ بروزنِ فُعَلَآءُ، اپنی اصل پر ہے۔ **رُمْیَانٌ:** صیغہ جمع مذکر مکسّر، بحث اسم فاعل۔ بروزنِ فُعْلَانٌ اپنی اصل پر ہے۔ **رِمَآءٌ:** صیغہ جمع مذکر مکسّر، بحث اسم فاعل۔ اصل میں رِمَایٌ بروزنِ فِعَالٌ تھا۔ یاء واقع ہوئی طرف میں الف زائدہ کے بعد، توبہ قاعدہ رِدَآءٌ، یاء کو ہمزہ سے بدل دیا۔ رِمَآءٌ، بروزنِ فِعَآءٌ ہوگیا۔ **رِمِیٌّ:** صیغہ جمع مذکر مکسّر، بحث اسم فاعل۔ اصل میں رُمُوْیٌ، بروزنِ فُعُوْلٌ تھا۔ واؤ یاء جمع ہوئے، پہلا ساکن تھا۔ توبہ قاعدہ سَیِّدٌ واؤ کو یاء کر کے یاء کا یاء میں ادغام کردیا۔ رُمُیٌّ ہوگیا۔ یاء کی مناسبت سے میم کو کسرہ دے دیا۔ رُمِیٌّ ہوگیا۔ پھر چونکہ فاء کلمہ کو بھی عین کلمہ کے تابع کر کے، کسرہ دینا جائز ہے۔ اس لئے راء کو بھی کسرہ دیدیا۔ رِمِیٌّ بروزنِ فِعِلٌّ ہوگیا۔ **اَرْمَآءٌ:** صیغہ جمع مذکر مکسّر، بحث اسم فاعل۔ اصل میں اَرْمَایٌ، بروزنِ اَفْعَالٌ تھا۔ یاء واقع ہوئی طرف میں الف زائدہ کے بعد۔ توبہ قاعدہ رِدَآءٌ یاء کو ہمزہ سے بدل دیا۔ اَرْمَآءٌ بروزنِ اَفْعَآءٌ ہوگیا۔ **تنبیہ:** مذکورہ بالا چار ابواب کی جُمُوعِ مُکَسَّرَہ کی تعلیلات سے دیگر ابواب کی جُمُوعِ مُکَسَّرَہ کی تعلیلات، ادنٰی تَاَمُّل سے معلوم ہوجاتی ہیں۔ **تمت**

باسمہ تعالیٰ

علاماتِ اَبواب

① لَون وعَیب، فَرحۃ وحُزن، اور حُلیہ کے معانی کے لیے اکثر سَمِعَ آئے گا۔

② صِفاتِ خَلقیہ وطَبعیہ حقیقۃً (جیسے حُسن) یا خَلقیہ وطَبعیہ حُکماً (جیسے فقاہۃ) یا خَلقیہ وطَبعیہ کے مُشابہ (جیسے جنابۃ) سب کَرُمَ سے آئیں گی۔

③ فَعِیلٌ کے وَزن پر صِفۃ کا صیغہ اکثر سَمِعَ، اور کَرُمَ سے آئے گا۔

④ بابِ کَرُمَ ہمیشہ لازم ہوگا۔

⑤ مہموز الفاء اکثر نَصَرَ سے آئے گا۔ جیسے اَکَلَ یَأکُلُ اَکلاً۔

⑥ مہموز العین، اکثر سَمِعَ، فَتَحَ، اور کَرُمَ سے آئے گا۔ اور نَصَرَ، ضَرَبَ سے اَقَل۔ جیسے سَئِمَ یَسْئَمُ سَأَمًا۔ سَئَلَ یَسْئَلُ سُؤَالاً۔ لَؤُمَ یَلْؤُمُ لُؤْمًا۔

⑦ مہموز اللام، اکثر سَمِعَ، فَتَحَ، اور کَرُمَ سے آئے گا۔ نَصَرَ، ضَرَبَ سے اَقَل۔ جیسے بَرِئَ یَبرَأُ بَرَاءَۃً۔ قَرَأَ یَقْرَأُ قِرَاءَۃً۔ جَرُؤَ یَجرُؤُ جُرءَۃً۔

⑧ مثال واوی نَصَرَ سے بالکل نہیں آئے گا۔ ضَرَبَ، سَمِعَ۔ فَتَحَ، کَرُمَ، اور حَسِبَ سے آئے گا۔ جیسے وَعَدَ یَعِدُ وَعْدًا۔ وَجِلَ یَوْجَلُ وَجْلاً۔ وَهَبَ یَهَبُ هِبَۃً۔ وَسُمَ یَوْسُمُ وَسَامَۃً۔ اور وَمِقَ یَمِقُ وَمْقًا۔

⑨ مثال یائی نَصَرَ سے بالکل نہیں آئے گا۔ ضَرَبَ، سَمِعَ، فَتَحَ، کَرُمَ سے، اور قدرے حَسِبَ سے آئے گا۔ جیسے یَسَرَ یَیسِرُ یُسْرًا۔ یَبِسَ یَیْبَسُ یُبْسًا۔ یَنَعَ یَیْنَعُ یَنْعًا اور یَئِسَ یَیْئِسُ یَأْسًا۔

⑩ اجوف صرف تین ابوابِ اُصول سے آئے گا۔ اَمَّا طَالَ یَطُوْلُ فَمُخْتَلَفٌ فِیْہِ۔

⑪ اجوف واوی، اکثر نَصَرَ، سَمِعَ سے آئے گا۔ اور ضَرَبَ سے اَقَل۔ جیسے قَالَ یَقُوْلُ قَوْلاً۔ خَافَ یَخَافُ خَوْفًا۔ طَاحَ یَطِیْحُ طَیْحًا۔

⑫ اجوف یائی، نَصَرَ سے بالکل نہیں آتا۔ اکثر ضَرَبَ سے آئے گا۔ اور سَمِعَ سے اَقَل۔ جیسے بَاعَ یَبِیْعُ بَیْعًا۔ اور شَاءَ یَشَاءُ مَشِیْئَۃً۔

⑬ ناقص واوی، ضَرَبَ سے بالکل نہیں آئے گا۔ اکثر نَصَرَ سے، اور قدرے سَمِعَ سے آئے گا۔ دیگر ابواب سے اَقَل جیسے دَعَا یَدْعُو دَعْوَۃً۔ رَضِیَ یَرْضٰی رِضْوَانًا۔

⑭ ناقص یائی، نَصَرَ، کَرُمَ سے نہیں آئے گا، مگر شاذ۔ اور اکثر ضَرَبَ سَمِعَ سے آئے گا۔ اور حَسِبَ سے اَقَل ترین جیسے رَمٰی یَرْمِی رَمْیًا۔ خَشِیَ یَخْشٰی خَشْیَۃً۔

⑮ لفیفِ مَفروق، صرف تین ابواب سے آئے گا۔ (۱) ضَرَبَ (۲) سَمِعَ (۳) حَسِبَ جیسے وَقٰی یَقِیْ وِقَایَۃً۔ وَجِیَ یَوْجٰی وَجْیًا۔ وَلِیَ یَلِیْ وَلْیًا۔ (از صرف میر)۔

⑯ لفیف مَقرون، صرف دو بابوں سے آتا ہے (۱) ضَرَبَ (۲) سَمِعَ۔ جیسے طَوٰی یَطْوِیْ طَیًّا (لپیٹنا)، طَوِیَ یَطْوٰی طَوًی (بھوکا ہونا)۔

⑰ مہموز الفاء واجوف واوی، اکثر نَصَرَ سے آتا ہے۔ اور سَمِعَ سے اَقَل جیسے اٰلَ یَؤُوْلُ اَوْلاً۔ اَوِدَ یَاْوَدُ اَوَدًا۔

⑱ مہموز الفاء واجوف یائی، اکثر ضَرَبَ سے آئے گا۔ اور سَمِعَ سے اَقَل۔ جیسے اٰدَ یَئِیْدُ اَیْدًا۔ اَیِسَ یَاْیَسُ اِیَاسًا۔

⑲ مہموز الفاء وناقص واوی، اکثر نَصَرَ سے آئے گا۔ جیسے اَلَا یَاْلُوْ اُلُوًّا۔

⑳ مہموز الفاء وناقص یائی، اکثر ضَرَبَ سے آتا ہے۔ سَمِعَ سے اَقَل۔ اور فَتَحَ سے شاذ۔ جیسے اَتٰی یَاْتِیْ اِتْیَانًا۔ اَسِیَ یَاْسٰی اَسًی۔ اور اَبٰی یَاْبٰی اِبَاءً۔

㉑ مہموز العین ومثال واوی، اکثر ضَرَبَ سے آئے گا۔ اور سَمِعَ سے اَقَل۔ جیسے وَأَدَ یَئِدُ وَأْدًا۔ اور وَئِبَ یَوْئَبُ وَأْبًا۔

㉒ مہموز العین ومثال یائی، سَمِعَ اور حَسِبَ سے آئے گا۔ جیسے یَئِسَ یَیْئَسُ یَأْسًا۔

㉓ مہموز العین وناقص واوی، نَصَرَ اور فَتَحَ سے آئے گا۔ جیسے سَأَا یَسْؤُوْ سَأْوًا۔ دَأَی یَدْأٰی دَأْیًا۔

㉔ مہموز العین وناقص یائی، اکثر فَتَحَ سے آئے گا۔ اور ضَرَبَ سے اَقَل۔ جیسے رَأٰی یَرٰی رُؤْیَۃً۔ صَأٰی یَصْئِیْ صَأْیًا۔

㉕ مہموز اللام واجوف واوی، نَصَرَ اور فَتَحَ سے آئے گا۔ دیگر ابواب سے اَقَل۔ جیسے بَاءَ یَبُوْءُ بَوْءًا۔ دَاءَ یَدَاءُ دَوْءًا۔

㉖ مہموز اللام واجوف یائی، اکثر ضَرَبَ سے آئے گا۔ اور سَمِعَ سے اَقَل۔ جیسے جَاءَ یَجِیْءُ مَجِیْئًا۔ شَاءَ یَشَاءُ مَشِیْئَۃً۔

㉗ مُضاعف از سہ باب اُصول سے آید فقط۔ وَاَمَّا حَبَّ فَهُوَ حَبِیْبٌ (کَرُمَ) وَلَبَّ فَهُوَ لَبِیْبٌ (کَرُمَ) مِنَ الشَّوَاذِّ۔ (از محمد مُدَقِّق)

㉘ مہموز الفاء ومُضاعف ثلاثی، اکثر نَصَرَ سے آئے گا، اور ضَرَبَ، سَمِعَ سے اَقَل۔ جیسے اَمَّ یَؤُمُّ اَمًّا۔ اَنَّ یَئِنُّ اَنًّا۔ اَلَّ یَاَلُّ اَلَلاً۔

㉙ مثال واوی ومُضاعف ثلاثی، سَمِعَ سے آتا ہے۔ جیسے وَدَّ یَوَدُّ وُدًّا۔

㉚ مثال یائی ومُضاعف ثلاثی بھی فقط سَمِعَ سے آتا ہے۔ جیسے یَمَّ یَیَمُّ یَمًّا۔

خاصیاتِ[1] ابواب

خاصیتِ نَصَرَ:۔ باب نَصَرَ کے خواص بہت ہیں۔ لیکن مشہور خاصہ مُغالبَہ ہے۔ یعنی باب مُفاعَلہ کے ذریعے دو شخصوں کا مُقابلہ ظاہر کرنے کے بعد، باب نَصَرَ کے ذریعے ایک کا غلبہ ظاہر کیا جائے۔ جیسے خَاصَمَنِیْ زَیْدٌ فَخَصَمْتُہٗ: جھگڑا کیا مجھ سے زید نے، پس جھگڑے میں غالب آگیا میں اُس پر[2]۔ اور جیسے یُخَاصِمُنِیْ زَیْدٌ فَاَخْصُمُہٗ: جھگڑا کرتا ہے مجھ سے زید، پس جھگڑے میں غالب آجاتا ہوں میں اُس پر[3]۔

فائدہ (۱):۔ مُغالبَہ کے لیے جو فعل بھی لائیں گے، وہ نَصَرَ ہی سے لائیں گے، اگرچہ وہ فعل کسی دوسرے باب ہی سے کیوں نہ ہو، بشرطیکہ وہ فعل صحیح، اجوف واوی یا ناقص واوی ہو۔ جیسے مثال مذکور، کہ اصل باب خَصَمَ یَخْصِمُ یعنی ضَرَبَ سے ہے لیکن مُغالبَہ کے لیے باب نَصَرَ سے لایا گیا ہے۔

فائدہ (۲):۔ مُغالبَہ میں باب لازمی بھی مُتعدی بن جاتا ہے جیسے کَارَمَنِیْ زَیْدٌ فَكَرَمْتُہٗ: بزرگی میں مُقابلہ کیا مجھ سے زید نے، پس میں بزرگی میں غالب آگیا اُس پر۔

خاصیتِ ضَرَبَ:۔ باب ضَرَبَ کے بھی بہت سے خواص ہیں۔ لیکن مشہور خاصہ اس کا بھی مُغالبَہ ہے۔ یعنی باب مُفاعَلہ کے ذریعے دو شخصوں کا مُقابلہ ظاہر کرنے کے بعد، باب ضَرَبَ سے ایک کا غلبہ ظاہر کیا جائے۔ بشرطیکہ باب ضَرَبَ صحیح نہ ہو۔ جیسے بَایَعَنِیْ زَیْدٌ فَبِعْتُہٗ: خرید و فروخت کی مجھ سے زید نے، پس خرید و فروخت میں غالب آگیا میں اُس پر[4]۔ اور یُبَایِعُنِیْ زَیْدٌ فَاَبِیْعُہٗ: خرید و فروخت کرتا ہے مجھ سے زید، پس خرید و فروخت میں غالب آجاتا ہوں میں اُس پر[5]۔

خاصیتِ سَمِعَ:۔ باب سَمِعَ زیادہ تر لازمی آتا ہے۔ نیز اُن صفات کا معنی ادا کرنے کے لیے آتا ہے، جو جسم کو پیدائش کے بعد عارض ہوں۔ جیسے مَرِضَ، حَزِنَ، فَرِحَ، شَبِعَ، عَطِشَ، کَبِدَ، عَوِرَ، بَلِجَ[6]۔

خاصیتِ فَتَحَ:۔ باب فَتَحَ کا خاصہ لفظی ہے۔ کہ اس کے عین کلمہ یا لام کلمہ میں حرفِ حلقی ہوتا ہے۔ جیسے ذَهَبَ، سَمَعَ وغیرہ، مگر رَكَنَ يَرْكَنُ تداخل سے ہے اور اَبٰی یَاْبٰی شاذ ہے[1]۔

خاصیتِ کَرُمَ:۔ باب کَرُمَ ہمیشہ لازمی ہوتا ہے۔ نیز اُن صفات کا معنی ادا کرنے کے واسطے آتا ہے، جو پیدائشی ہوں حقیقۃً۔ جیسے حَسُنَ۔ یا حکماً کہ ہوں تو عارضی لیکن مثل پیدائشی کے مستحکم ہو گئی ہوں۔ جیسے فَقُهَ۔ یا پیدائشی کے مُشابہ ہوں۔ جیسے جَنُبَ، طَهُرَ۔ کہ جنابۃ وطہارۃ، حقیقی نجاست وطہارۃ کے مُشابہ ہیں۔

خاصیتِ حَسِبَ:۔ باب حَسِبَ سے گنتی کے کلمات آتے ہیں۔ وہ یہ ہیں[2]: وَرِثَ[1]، وَفِقَ[2]، وَمِقَ[3]، وَرِمَ[4]، وَرِهَ[5]، وَلِيَ[6]۔ وَعِقَ[7]، وَجِمَ[8]، وَکِمَ[9]، وَہِیَ[10]، وَفِیَ[11]، وَنِیَ[12]، وَحِرَ[13]، يَئِسَ[14]، يَبِسَ[15]، وَحِمَتْ[16]، وَبِهَتَ[17]۔ وَثِقَ[18]۔ وَغِرَ[19]، وَجِرَ[20]، وَبِطَ[21]، وَبِقَ[22]، وَهِمَ[23]، وَلِهَ[24]، وَطِئَ[25]، بَئِرَ[26]۔ وَلِغَ[27]، وَجِلَ[28]۔ وَهِنَ[29]۔ نَبِبَ[30]، نَعِمَ[31]، وَجِعَ[32]، وَهِلَ[33]، وَرِعَ[34]۔

خاصیتِ اِفْعَال:۔ اس باب کے مشہور پندرہ[35] خاصے ہیں۔ (۱) تَعْدِیَۃ:۔ مُتعدی بنانا۔ یعنی جو لفظ مجرد میں لازم ہو، وہ باب اِفعال میں مُتعدی ہو جاتا ہے[36]۔

---

[1] خاصیات جمع خاصیۃ است و خاصیۃ بمعنی خاصہ است و خاصۃ الشیٔ ما یُوجَدُ فیہ ولا یُوجَدُ فی غیرہٖ وہی اما شاملۃ کالکتابۃ بالقوۃ للانسان و اما غیر شاملۃ کالکتابۃ بالفعل للانسان و مراد از خاصیات دریں جا لوازم معانی است ذکر معنی معانی و لہٰذا چونکہ یک لازم معنی از باب واحد بیشتر آید آں را خاصہ آں باب نامند و باب دیگر را کہ ایں معنی از و کمتر آید گویند موافق آنست ۱۲ منہ [2] و تفصیل فی مفید الطلاب فی خاصیات الابواب ۱۲ منہ [3] کذا خاصمنی زید فخصمتہ ۱۲ منہ [4] کذا انکا یخاصمنی زید فیخصمنی ۱۲ منہ

[5] کذا بایعنی زید فباعنی ۱۲ منہ [6] کذا یبایعنی زید فیبیعنی ۱۲ منہ [7] ایں شش ابواب اُمّ الابواب نامند زیرا کہ دریں ہر سہ باب حرکۃ عین ماضی با حرکۃ عین مضارع مخالفت دارد مانند معنی ہر دو، پس لفظ و معنی اینہا باہم متفق اند و اختلاف و اتفاق اصل است۔ بخلاف سہ باقی کہ اتفاق مذکور در اینہا حاصل نیست۔ کذا فی شرح التسہیل وغیرہ۔ ۱۲ فوائد الوصول ص۳ مطبوعہ مجتبائی۔

[1] بدلہ شاذ در سہ معنی مستعمل می شود یکے خلاف قیاس و فصیح چوں فتح عین ماضی و مضارع در اَبٰی یَاْبٰی و اِسْتَحْوَذَ و مانند، اول کہ در اصل ماءٌ، اَبٰی بود۔ دوم خلاف قیاس و غیر فصیح چوں قلقلِ اَلْقَلَلْ بتشدید و فکِ اِدغام۔ سوم قلیل الاستعمال فصیح باشد چوں فعل بکسر عین مجہول و ہل وِلَہَ و فعل بکسر اول و فتح ثانی چوں دُئِلَ و دُئِلَ یا غیر فصیح چوں فُعُلٌ بضم اول کسر ثانی چوں تحریک بر بعض قرأت شاذہ ۱۲ نہایۃ فصول اکبری مطبوعہ مجتبائی۔

[2] ایں کلمات از حَسِبَ می آیند فقط ۱۲ منہ [3] از حَسِبَ و ایضاً از ضرب ۱۲ منہ [4] از حَسِبَ و ایضاً از سَمِعَ ۱۲ منہ [5] از حَسِبَ و ایضاً از کرم ۱۲ منہ [6] از حَسِبَ و ایضاً از ضرب و سَمِعَ ۱۲ منہ [7] از حَسِبَ و ایضاً از ضرب و کرم ۱۲ منہ [8] از حَسِبَ و ایضاً از سَمِعَ و فَتَحَ ۱۲ منہ [9] از حَسِبَ و ایضاً از نصر و ضرب ۱۲ منہ [10] از حَسِبَ و ایضاً از ضرب و کرم ۱۲ منہ [11] از حَسِبَ و ایضاً از نصر و فتح ۱۲ منہ [12] تمام الفاظ کے معانی بالترتیب یہ ہیں (۱) میراث پائی (۲) مُوافق ہوا (۳) دوست رکھا (۴) سُوجا، غضبناک ہوا (۵) خوشی سے کام کیا، حماقت کی (۶) از آنو کی نزدیک ہوا، اور از اَلْوِلَایَۃ (بالفتح والکسر) والی بنا، دوست رکھا (۷) وَعِقَتْ عَلَیَّ یارجل لگی عجلت۔ اور از ضرب سواری نے چلتے وقت پیٹ سے آواز نکالی۔ (۸) وَجِمَ الدِّیَارَ: دیار کو خوش باش کیا (۹) غمگین ہوا (۱۰) وَرِیَ الزَّنْدُ چقماق سے آگ نکلی (از حَسِبَ و ضرب) و اَمَّا وَرِیَ الْمُخُّ (ہڈی کا گودا جمع ہوا) از حَسِبَ است و بس (۱۱) سُست ہوا (۱۲) پھٹ گیا، فروہشتہ شد و احمق شد (۱۳) کینہ رکھا (۱۴) ناامید ہوا (۱۵) خشک ہوا (۱۶) حاملہ نے کسی کھانے کی چیز کی بہت زیادہ خواہش کی (۱۷) از حَسِبَ و ضرب پیرنی کثیر شد (باقی بر صفحہ آئندہ)

جیسے خَرَجَ زَیْدٌ نکلا زید۔ اَخْرَجْتُہٗ نکالا میں نے اس کو۔ اور جو مجرد میں متعدی بیک مفعول ہو، وہ باب اِفعال میں متعدی بدو مفعول ہو جاتا ہے۔ جیسے حَفَرْتُ نَھْرًا کھودی میں نے نہر۔ اور اَحْفَرْتُ زَیْدًا نَھْرًا کھدوائی میں نے زید سے نہر۔ اور جو مجرد میں متعدی بدو مفعول ہو، وہ باب اِفعال میں متعدی بہ سہ مفعول ہوتا ہے۔ جیسے عَلِمْتُ زَیْدًا فَاضِلًا جانا میں نے زید کو فضیلت والا۔ اور اَعْلَمْتُ زَیْدًا عَمْرًا فَاضِلًا: جتوایا میں نے زید کو عمرو فضیلت والا۔

(۲) تَصْیِیْرٌ:۔ یعنی کسی چیز کو ماخذ والا بنانا، یا موصوف بماخذ والا بنانا۔ پھر ماخذ کبھی مصدر ہوتا ہے، جیسے اَخْرَجْتُ زَیْدًا: خروج والا بنایا میں نے زید کو۔ اور کبھی ماخذ جامد ہوتا ہے۔ جیسے اَشْرَکْتُ النَّعْلَ: شراک والا بنایا میں نے جوتے کو۔ موصوف بماخذ کی مثال۔ جیسے اَشْفَیْتُہٗ: شفا دینے والی چیز دی میں نے اس کو۔

(۳) لُزُومٌ:۔ لازم بنانا۔ یعنی متعدی کو لازم بنانا، کہ جو لفظ مجرد میں متعدی ہو وہ باب اِفعال میں لازمی ہو جاتا ہے۔ جیسے حَمِدَ زَیْدٌ عَمْرًا: تعریف کی زید نے عمرو کی۔ اور اَحْمَدَ زَیْدٌ۔ قابلِ حمد ہوا زید۔ یہ خاصہ قلیل الاستعمال ہے۔

(۴) تَعْرِیْضٌ:۔ پیش کرنا۔ یعنی فاعل کا مفعول کو ماخذ واقع ہونے کی جگہ لیجانا۔ جیسے اَبَعْتُ الْفَرَسَ: بیع کی جگہ لے گیا میں گھوڑے کو۔ یا فاعل کا مفعول کو ماخذ کے لیے پیش کرنا۔ جیسے اَقْتَلْتُ زَیْدًا: قتل کے لیے پیش کیا میں نے زید کو۔

(۵) وِجْدَانٌ:۔ پانا۔ یعنی فاعل کا مفعول کو ماخذ کے ساتھ موصوف پانا۔ پھر اگر ماخذ لازم ہے تو مفعول ماخذ کے ساتھ بحیثیتِ فاعل موصوف ہوگا، جیسے اَبْخَلْتُ زَیْدًا: بخیل پایا میں نے زید کو۔ اور اگر ماخذ متعدی ہو، تو مفعول ماخذ کے ساتھ بحیثیتِ مفعول موصوف ہوگا۔ جیسے اَحْمَدْتُ زَیْدًا: محمود پایا میں نے زید کو۔

(۶) سَلْبٌ:۔ چھین لینا۔ یعنی کسی شے سے ماخذ کو دور کرنا۔ پھر اگر فعل لازم ہو، تو سلبِ ماخذ، فاعل سے ہوگا۔ جیسے اَقْسَطَ زَیْدٌ: زید نے اپنے نفس سے قسوط (ظلم) کو دور کیا، اور اگر فعل متعدی ہو، تو سلبِ ماخذ، مفعول سے ہوگا۔ جیسے شَکَا فَاَشْکَیْتُہٗ: اس نے شکایت کی پس شکایت دور کر دی میں نے اس کی۔

(بقیہ حاشیہ صفحۂ سابقہ) (۱۸) بھر دستہ کیا (۱۹-۲۰) کینہ رکھا (۲۱) ضعیف ہوا (۲۲) ہلاک ہوا (۲۳) حساب کو کوئی چیز ڈالی (۲۴) حیران ہوا (۲۵) رَوندا (۲۶) از نَوَیُ شا تنگ حال ہوا از حَسِبَ و ضرب۔ و از نَصَرَ شا جنگ میں عذاب و شدۃ والا ہوا (۲۷) مُکّے نے مُنہ ڈالا (۲۸) پایا (۲۹) سستی کی (۳۰) از الحِسْبَۃُ (بکسر السین و فتحہا) گمان کیا، باب حَسِبَ و سَمِعَ۔ اور از الحَسَابَۃ (بفتح السین) شریف النسب ہوا (۳۱) از حَسِبَ نرم و نازک ہوا۔ اور از ضرب و سمع و نصر و فتح خوش عیش ہوا (۳۲) از چہار باب یعنی حَسِبَ و ضرب و سمع و فتح یعنی بست درد مند ہوا (۳۳) از چہار باب مذکور یعنی قَسَمَ وغیرہ (۳۴) از چہار باب مذکور یعنی بے پیر گمراہ ہوا ۱۲ منہ ؎ از حَسِبَ لغت تمیم ہے ۱۲ لسان ؎ کبھی کبھی ثلاثیہ میں مجرد کے موافق بھی آتا ہے۔ جیسے اَقَلْتُ الْبَیْعَ بمعنی قِلْتُ الْبَیْعَ فسخ کیا میں نے بیع کو ۱۲ منہ ؎ اور اگر مجرد سے لازمی متعدی دونوں آتے۔ تو پھر باب اِفعال سے بمعنی لازمی سے متعدی آئے گا۔ جیسے حَزِنَ و اَحْزَنْتُہٗ اور بمعنی متعدی سے متعدی در متعدی ہو جائے گا ۱۲ منہ

(۷) اِعْطَاءُ مَاخَذٍ:۔ ماخذ دینا۔ یعنی کسی کو ماخذ دینا۔ پھر ماخذ دینا محسوس منحصر ہوگا جیسے اَعْظَمْتُ الْکَلْبَ: عَظْم (ہڈی) دی میں نے کتے کو۔ یا ماخذ دینا غیر محسوس منحصر ہوگا۔ جیسے اَقْطَعْتُہٗ قُضْبَانًا: قطع دیا میں نے اس کو شاخوں کا۔ یعنی میں نے اس کو شاخوں کے کاٹنے کی اجازت دی۔

(۸) بُلُوْغٌ:۔ پہنچنا۔ یعنی ماخذ میں پہنچنا۔ پھر بلوغ زمانی ہوگا۔ جیسے اَصْبَحَ زَیْدٌ: صبح کے وقت میں پہنچا زید۔ یا بلوغ مکانی ہوگا۔ جیسے اَعْرَقَ زَیْدٌ: ملک عراق میں داخل ہوا زید۔ یا بلوغ رتبی ہوگا۔ جیسے اَعْشَرَتِ الدَّرَاھِمُ: دراہم عُشر (مرتبہ دس) کو پہنچے۔ نیز کبھی بلوغ بمعنی ماخذ کے قریب پہنچنے کے بھی آتا ہے، جیسے اَیْمَنَ زَیْدٌ: ملکِ یمن کے قریب پہنچا زید۔

(۹) صَیْرُوْرَۃٌ:۔ اس کے تین معنی آتے ہیں (۱) کسی شے کا صاحبِ ماخذ ہونا۔ جیسے اَلْبَنَتِ النَّاقَۃُ: لبن (دودھ) والی ہوگئی اونٹنی۔ (۲) صاحبِ ماخذ کا مالک ہونا۔ جیسے اَجْرَبَ الرَّجُلُ: صاحبِ جرب (خارشی اونٹ) کا مالک ہوگیا آدمی۔ (۳) ماخذ میں کسی چیز والا ہونا۔ جیسے اَخْرَفَتِ الشَّاۃُ: موسمِ خریف میں بچہ والی ہوگئی بکری۔

(۱۰) لیاقۃ:۔ یعنی کسی شے کا ماخذ کے لائق ہونا۔ جیسے اَلَامَ الْفَرِیْغُ: لوم (ملامت) کے لائق ہوا اسرار۔

(۱۱) حَیْنُوْنَۃ:۔ یعنی کسی شے کا ماخذ کے وقت میں یا ماخذ کے وقت کے قریب پہنچنا۔ جیسے اَحْصَدَ الزَّرْعُ: حَصَاد (کٹائی) کے وقت میں پہنچی کھیتی یا حصاد کے وقت کے قریب پہنچی۔

(۱۲) مُبَالَغَۃ:۔ یعنی کسی شے کا مقدار یا کیفیت میں ماخذ کی زیادتی والا ہونا۔ جیسے اَثْمَرَ النَّخْلُ: بہت ثمر والی ہوگئی کھجور۔ اَسْفَرَ الصُّبْحُ: بہت سُفَر (روشنی) والی ہوگئی صبح۔

(۱۳) اِبْتِدَاءٌ:۔ یعنی کسی فعل کا ابتداءً باب اِفعال سے آنا۔ پھر خواہ مجرد سے مستعمل ہی نہ ہو۔ جیسے اَرْقَلَ، بمعنی اَسْرَعَ۔ یا ایسے معنی میں آئے، جو مجرد میں نہ پایا جائے۔ جیسے اَشْفَقَ: ڈر گیا، کہ مجرد شفقۃ بمعنی مہربانی ہے۔

(۱۴) مُوَافَقَۃِ مجرد و فَعَّلَ و تَفَعَّلَ و اِسْتَفْعَلَ۔

(۱) مثالِ مجرد۔ جیسے دَجَا اللَّیْلُ و اَدْجَی اللَّیْلُ: تاریک ہوگئی رات۔ اس میں خاصہ صیرورۃ ہے۔

(۲) مثالِ فَعَّلَ جیسے کَفَّرَہٗ و اَکْفَرَہٗ: اس نے کفر کی طرف منسوب کیا اس کو، اس میں خاصہ نسبت ہے۔

(۳) مثالِ تَفَعَّلَ۔ جیسے تَخَبَّیْتُہٗ و اَخْبَیْتُہٗ: خیمہ بنایا میں نے اس کو، اس میں خاصہ اتخاذ ہے۔

(۴) مثالِ اِسْتَفْعَلَ۔ جیسے اِسْتَعْظَمْتُہٗ و اَعْظَمْتُہٗ: بزرگ گمان کیا میں نے اس کو، اس میں خاصہ حسبان ہے۔

(۱۵) مُطَاوَعَۃِ فَعَلَ (مجرد) و فَعَّلَ (مزید فیہ): یعنی فَعَلَ و فَعَّلَ کے بعد اَفْعَلَ کا

اس غرض کو بتانے کے لیے آنا، کہ مفعول نے فاعل کے اثر کو قبول کرلیا ہے۔ جیسے کَبَبْتُہٗ فَاَکَبَّ اوندھا گرایا میں نے اس کو، پس وہ اوندھا گرگیا۔ بَشَّرْتُہٗ فَابْشَرَ خوشخبری دی میں نے اس کو، پس وہ خوش ہوگیا۔

فائدہ:۔ مُطاوَعَۃ کہتے ہیں فعلِ متعدی کا ایک مرتبہ پائے جانے کے بعد اُسی مادہ سے دوسری مرتبہ کسی اور باب سے لازم ہوکر آنا، تاکہ یہ بتائے کہ فعلِ اول کے فاعل نے مفعول پر جو اثر ڈالا ہے، مفعول نے اس اثر کو قبول کرلیا ہے۔ فعلِ اول کو مُطاوَع اور فعلِ ثانی کو مُطاوِع کہتے ہیں۔ جیسے کَسَرْتُہٗ فَانْکَسَرَ۔

خاصیّتِ تَفْعِیل:۔ اس باب کے تیرہ خاصے ہیں۔

(۱) تَعْدِیَہ:۔ جیسے فَرِحَ زَیْدٌ: خوش ہوا زید، فَرَّحْتُہٗ: خوش کیا میں نے اس کو۔

(۲) تَصْیِیْر:۔ جیسے وَتَّرْتُ الْقَوْسَ وَتر (زہ) والا بنایا میں نے کمان کو۔

(۳) صَیْرُوْرَۃ:۔ جیسے نَوَّرَ الشَّجَرُ: نَوْر (شگوفے) والا ہوگیا درخت۔

(۴) سَلْب:۔ جیسے قَذَّیْتُ عَیْنَہٗ: قذی (کوڑا) دور کیا میں نے اس کی آنکھ سے۔

(۵) بُلُوغ:۔ پہنچنا ماخذ میں، جیسے خَیَّمَ زَیْدٌ: خیمے میں داخل ہوا زید۔ یا پہنچنا ماخذ کے قریب۔ جیسے عَمَّقَ عَمْرٌو: عُمق تک پہنچ گیا عمرو۔

(۶) مُبالَغَہ:۔ یہ خاصّہ بابِ تفعیل کا زیادہ آتا ہے، پھر مبالغہ کی تین صورتیں ہیں:۔ (۱) مبالغہ، نفسِ فعل میں، اور یہی اصل ہے۔ جیسے صَرَّحَ: خوب ظاہر ہوا، خوب ظاہر کیا۔

(۲) مبالغہ فاعل میں۔ جیسے مَوَّتَ الْاِبِلُ: بہت مرے اونٹ۔

(۳) مبالغہ، مفعول میں۔ جیسے قَطَّعْتُ الثِّیَابَ: بہت کاٹے میں نے کپڑے۔

(۷) نسبت بہ ماخذ: جیسے فَسَّقْتُہٗ: فسق کی طرف منسوب کیا میں نے اس کو۔

(۸) اِلباسِ ماخذ:۔ یعنی کسی کو ماخذ پہنانا۔ جیسے جَلَّلْتُ الْفَرَسَ: جُل پہنایا میں نے گھوڑے کو۔

(۹) تَخْلِیطِ ماخذ:۔ یعنی کسی شی کو ماخذ سے مُلمّع کرنا۔ جیسے ذَهَّبْتُ السَّیْفَ: سونے سے مُلمّع کیا میں نے تلوار کو۔

(۱۰) تَحْوِیل:۔ یعنی کسی چیز کو عینِ ماخذ یا مثلِ ماخذ بنانا۔ جیسے نَصَّرْتُہٗ: نصرانی بنایا میں نے اس کو۔ خَیَّمْتُ ثَوْبًا: خیمہ کی شکل بنایا میں نے کپڑے کو۔

(۱۱) قَصْر:۔ یعنی اختصار کی غرض سے مرکّب سے ایک لفظ کا اشتقاق کرنا۔ جیسے هَلَّلَ: لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ پڑھا۔

(۱۲) مُوافَقتِ مجرّد و اَفْعَلَ و تَفَعَّلَ۔ جیسے تَمَرْتُہٗ و تَمَّرْتُہٗ: تمر دی میں نے اُس کو۔ اَمْهَلْتُہٗ و مَهَّلْتُہٗ: مُہلت دی میں نے اُس کو، تَتَرَّسْتُ و تَرَّسْتُ: ترس (ڈھال) کو کام میں لایا میں۔

(۱۳) اِبتداء:۔ اِس کے دو معنی ہیں اوّل یہ کہ مجرد مستعمل ہی نہ ہو۔ جیسے لَقَّبْتُہٗ: لقب مقرر کیا میں نے اس کا۔ دوم، یہ کہ مجرد میں اور معنی ہوں، اور بابِ تفعیل میں اور۔ جیسے کَلَمَ زخمی کیا۔ اور کَلَّمَ کلام کیا۔

خاصیّتِ تَفَعُّل:۔ اِس باب کے گیارہ خاصے ہیں:۔

(۱) مُطاوَعتِ تَفْعِیل:۔ اس کی دو قسمیں ہیں: اوّل یہ کہ فاعل کا اثر مفعول سے جُدا نہ ہوسکے۔ جیسے قَطَّعْتُہٗ فَتَقَطَّعَ: پارہ پارہ کیا میں نے اُس کو، پس وہ پارہ پارہ ہوگیا۔ دوم یہ کہ فاعل کا اثر مفعول سے جُدا ہوسکے۔ جیسے عَلَّمْتُہٗ فَتَعَلَّمَ: علم سکھلایا میں نے اُس کو، پس اُس نے علم سیکھ لیا۔ یہاں فاعل کا اثر (علم) مفعول سے جُدا ہونا ممکن ہے۔

(۲) تَکَلُّف[1]:۔ یعنی ماخذ کے اکتساب یا ماخذ کے حصول میں تعب اُٹھانا اور بزور اپنے اندر ظاہر کرنا۔ جیسے تَکَوَّفَ: اُس نے اپنے آپ کو بہ تکلّف کوفی ظاہر کیا۔ تَحَلَّمَ: بہ تکلّف بُردبار بنا۔

(۳) تَجَنُّب:۔ یعنی ماخذ سے پرہیز کرنا۔ جیسے تَحَوَّبَ زَیْدٌ: حُوب (گناہ) سے پرہیز کیا زید نے۔

(۴) لُبْسِ ماخذ:۔ یعنی ماخذ کو پہننا۔ جیسے تَخَتَّمَ زَیْدٌ: خاتَم (انگوٹھی) پہنی زید نے۔

(۵) تَعَمُّل:۔ یعنی ماخذ کو کام میں لانا۔ اِس کی تین قسمیں ہیں:۔

(۱) ماخذ، فاعل سے جُدا محسوس نہ ہو۔ جیسے تَدَهَّنَ: دُہن (تیل) کو کام میں لایا۔

(۲) ماخذ فاعل سے جُدا محسوس ہو۔ جیسے تَتَرَّسَ: ترس (ڈھال) کو کام میں لایا۔

(۳) ماخذ فاعل کے مُلاصِق تو نہ ہو، لیکن مُقارِن ہو۔ جیسے تَخَیَّمَ: خیمہ کو کام میں لایا۔

(۶) اِتّخاذ:۔ اس کی چار قسمیں ہیں:۔

(۱) ماخذ کو بنانا۔ جیسے تَخَبَّیْتُ: خِباء (خیمہ) کو بنایا میں نے۔

(۲) ماخذ کو پکڑنا۔ جیسے تَحَرَّزَ زَیْدٌ: حِرز (پناہ) پکڑی زید نے۔

(۳) کسی چیز کو ماخذ بنانا۔ جیسے تَوَسَّدَ الْحَجَرَ: اُس نے وِسادہ (تکیہ) بنایا پتھر کو۔

(۴) کسی چیز کو ماخذ میں پکڑنا۔ جیسے تَاَبَّطَ الصَّبِیَّ: اُس نے اِبط (بغل) میں پکڑا بچے کو۔

(۷) تَدْرِیج:۔ یعنی کسی کام کو تھوڑا تھوڑا کرکے کرنا، پھر اِس کی دو صورتیں ہیں۔ ایک یہ کہ ایک بار کرنا بھی ممکن ہو۔ جیسے تَجَرَّعَ زَیْدٌ: گھونٹ گھونٹ کرکے پیا زید نے۔ دوسرے یہ کہ ایک بار کرنا ممکن نہ ہو۔ جیسے تَحَفَّظَ الْقُرْاٰنَ: اُس نے تھوڑا تھوڑا کرکے یاد کیا قرآن کو۔

(۸) تَحَوُّل:۔ یعنی کسی چیز کا عینِ ماخذ یا ماخذ کی طرح ہوجانا۔ جیسے تَنَصَّرَ زَیْدٌ: نصرانی ہوگیا زید، تَبَحَّرَ زَیْدٌ: بحر (دریا) کی طرح ہوگیا زید۔

(۹) صَیْرُوْرَۃ:۔ یعنی صاحبِ ماخذ ہونا۔ جیسے تَمَوَّلَ زَیْدٌ: صاحبِ مال ہوگیا زید۔

(۱۰) مُوافقتِ مُجرّد و اَنْفَعَلَ و فَعَّلَ و اِسْتَفْعَلَ۔ جیسے تَقَبَّلَ بمعنی قَبِلَ

---

[1] تکلّف سے مراد از تکلف جہد و مبالغہ در فعل باشد و از انست قولِ صاحبِ کشاف تحت قولہ تعالیٰ وَاَلْقَتْ مَا فِیْهَا وَتَخَلَّتْ ای القت ما فی جوفہا من الموتیٰ والکنوز وتخلت غایۃ الخلو حتی لم یبق شئ فی بطنہا کانہا تکلفت فی جہدہا فی الخلو۔ نوادر الوصول، ص ۱۰، مطبوعہ مجتبائی)۔

تَبَصَّرَ بمعنے اَبْصَرَ۔ تَكَذَّبَ بمعنی كَذَّبَ۔ تَحَوَّجَ بمعنے اِسْتَحْوَجَ احابۃ طلب کی۔

(۱۱) اِبتداء:۔ اس کی دو صورتیں ہیں۔ اوّل یہ کہ مجرد مستعمل ہی نہ ہو۔ جیسے تَشَمَّسَ: دھوپ میں کھڑا ہوا۔ دوّم یہ کہ مجرد میں اور معنی ہوں، اور بابِ تفعّل میں اور۔ جیسے تَكَلَّمَ زَيْدٌ: کلام کیا زید نے۔ اور مجرد كَلَمَ بمعنی جَرَحَ (زخمی کیا)۔

خاصیتِ مُفَاعَلَہ:۔ اِس باب کے چار خاصے ہیں:۔

(۱) مُشَارَکۃ:۔ یعنی دو شخصوں کا اس طرح مل کر کام کرنا، کہ ہر ایک کا فعل دوسرے پر واقع ہو، یعنی اِن دونوں میں سے ہر ایک فاعل بھی ہو، اور ہر ایک مفعول بھی۔ لیکن عبارۃ میں ایک کو فاعل ظاہر کیا جائے گا، اور دوسرے کو مفعول۔ جیسے قَاتَلَ زَيْدٌ عَمْرًا: باہم قتال کیا زید و عمرو نے۔

(۲) مُوافقۃِ مجرد و اَفْعَلَ و فَعَّلَ و تَفَاعَلَ:۔ جیسے سَافَرَ بمعنی سَفَرَ: سفر کیا اُس نے۔ بَاعَدْتُہٗ بمعنی اَبْعَدْتُہٗ: دور کیا میں نے اُس کو۔ ضَاعَفَ بمعنے ضَعَّفَ: دو چند کیا اُس نے۔ شَاتَمَ زَيْدٌ عَمْرًا بمعنی تَشَاتَمَ زَيْدٌ وَعَمْرٌو: آپس میں گالی گلوچ کی زید و عمرو نے۔

(۳) تصییر:۔ جیسے عَافَاكَ اللّٰہُ: اللہ تعالیٰ تجھے عافیۃ والا کرے۔

(۴) ابتداء:۔ عام ہے کہ مجرد نہ آیا ہو۔ جیسے تَاخَمَ ایک زمین کی حد دوسری زمین سے مل گئی۔ یا مجرد کسی اور معنی میں آیا ہو۔ جیسے قَاسَا زَيْدٌ: شدّۃِ تکلیف برداشت کی زید نے۔ مجرد قَسَا بمعنی سختی مستعمل ہے۔

خاصیتِ تَفَاعُل:۔ اِس باب کے چھے خاصے ہیں:۔

(۱) تَشَارُک:۔ یعنی دو شخصوں کا اس طرح مل کر کام کرنا کہ ہر ایک کا فعل دوسرے پر واقع ہو، یعنی ان دونوں میں سے ہر ایک فاعل بھی ہو، اور ہر ایک مفعول بھی لیکن عبارۃ میں دونوں کو فاعل ظاہر کیا جائے گا۔ جیسے تَشَاتَمَ زَيْدٌ وَعَمْرٌو[1]

(۲) شرکۃ:۔ یعنی شرکۃ فقط صُدورِ فعل میں، نہ وقوعِ فعل میں۔ جیسے تَرَافَعَا شَيْئًا: اُن دونوں نے اٹھایا ایک چیز کو۔ یہ خاصہ قلیل الاستعمال ہے۔

(۳) تخییل:۔ یعنی کسی کو اپنے اندر ماخذ کا حصول دکھانا جو حقیقۃً نہ اُس میں موجود ہو اور نہ ہی اُس کو مطلوب ہو۔ جیسے تَمَارَضَ زَيْدٌ: زید نے اپنے آپ کو بیمار ظاہر کیا۔

فائدہ:۔ تکلّف اور تخییل میں فرق یہ ہے، کہ تکلّف میں فاعل کو ماخذِ فعل مرغوب ہوتا ہے۔ جیسے تَحَلَّمَ، تَشَجَّعَ اور تخییل میں فاعل کو ماخذِ فعل حقیقۃً مطلوب و مقصود نہیں ہوتا، بلکہ محض دوسرے کو دکھانے کے لیے فاعل ماخذِ فعل کو کام میں لاتا ہے۔ جیسے تَمَارَضَ۔

[1] و فرق در مشارکۃ و تشارک یعنی شرکۃِ مفاعلہ و تفاعل آنست کہ مشارکین در مفاعلہ یکے لفظاً فاعل بود، دوم مفعول، و در تفاعل ہر دو فاعل، دوّم آنکہ در مفاعلہ مُشارک زائد از دو نبود، اگرچہ ہر یک یا احدہما متعدد باشد بخلافِ تفاعل کہ جوانبِ متعددہ دراں ممکن و ہمہ لفظاً فاعل بود، گو در معنی ہر یک فاعل و مفعول بود نحو عشرۃ رجال تقاتلوا یعنی دہ مرد باہم قتال کردند و در مفاعلہ اگرچہ ممکن است کہ ہر دو، یا یک جانبش دہ مرد باشند لیکن مشارکۃ... (باقی بر صفحہ آئندہ)

(۴) مُطَاوعۃِ فَاعَلَ:۔ جو کہ اَفْعَلَ کے معنی میں ہو۔ جیسے بَاعَدْتُہٗ فَتَبَاعَدَ: دور کیا میں نے اُس کو، پس وہ دور ہوگیا۔ یہاں بَاعَدْتُہٗ بمعنی اَبْعَدْتُہٗ ہے۔

(۵) موافقۃِ مجرّد و اَفْعَلَ:۔ جیسے تَعَالٰی بمعنی عَلَا: بلند ہوا۔ تَيَامَنَ بمعنی اَيْمَنَ: یمن میں داخل ہوا۔

(۶) اِبتداء:۔ عام ہے کہ مجرد نہ آیا ہو۔ جیسے تَدَاخَلَ بمعنی تَدَاخَلَ یا مجرد کسی اور معنی میں آیا ہو۔ جیسے تَبَارَكَ: بابرکت ہوا، مجرد بَرَكَ بمعنی "اونٹ بیٹھا" مستعمل ہے۔

فائدہ:۔ جو لفظ بابِ مُفاعلہ میں متعدی بہ دو مفعول ہوگا، وہ بابِ تفاعل میں متعدی بیک مفعول ہو جائے گا۔ جیسے جَاذَبْتُ زَيْدًا ثَوْبًا: کھینچا میں نے زید سے کپڑے کو، تَجَاذَبْنَا ثَوْبًا: ہم نے ایک دوسرے کا کپڑا کھینچا۔ اور جو بابِ مُفاعلہ میں متعدی بیک مفعول ہوگا، وہ بابِ تفاعل میں لازم ہو جائے گا۔ جیسے قَاتَلْتُ زَيْدًا اور تَقَاتَلْتُ اَنَا وَزَيْدٌ۔

خاصیتِ اِفْتِعَال:۔ اِس باب کے چھے خاصے ہیں۔

(۱) اِتّخاذ:۔ اس کی وہی چار صورتیں ہیں، جو بابِ تفعّل میں گزر چکی ہیں۔ نمبر۱ جیسے اِحْتَجَرَ حجرہ بنایا۔ نمبر۲ اِجْتَنَبَ جانب پکڑی۔ نمبر۳ اِغْتَذَى الشَّاةَ غذا بنایا بکری کو۔ نمبر۴ اِعْتَضَدَ عَضُد (بازو) میں لیا۔

(۲) تَصَرُّف:۔ یعنی ماخذِ فعل کو حاصل کرنے میں کوشش کرنا۔ جیسے اِكْتَسَبَ اُس نے کسب میں کوشش کی۔

(۳) تخییر:۔ یعنی فاعل کا اپنے لیے ماخذِ فعل کو حاصل کرنا۔ جیسے اِكْتَالَ الشَّعِيْرَ اُس نے اپنے لیے جو کیل کیے یعنی ناپ لیے۔

(۴) مُطَاوعۃِ فَعَلَ۔ جیسے غَمَمْتُہٗ فَاغْتَمَّ۔

(۵) مُوافقۃِ مجرّد و اَفْعَلَ و تَفَعَّلَ و تَفَاعَلَ و اسْتَفْعَلَ۔ جیسے اِقْتَدَرَ بمعنی قَدَرَ: قادر ہوا۔ اِحْتَجَزَ بمعنے اَحْجَزَ، حجاز میں داخل ہوا۔ اِرْتَدٰى بمعنی تَرَدّٰى چادر اوڑھی۔ اِخْتَصَمَ زَيْدٌ وَعَمْرٌو بمعنی تَخَاصَمَ زَيْدٌ وَعَمْرٌو۔ اِئْتَجَرَ بمعنے اِسْتَاْجَرَ اُجرۃ طلب کی۔

(۶) ابتداء:۔ عام ہے کہ مجرد نہ آیا ہو۔ جیسے اِسْتَامَتِ الشَّاةُ: چارہ طلب کیا بکری نے۔ یا مجرد کسی اور معنی میں آیا ہو۔ جیسے اِسْتَلَمَ: پتھر کو بوسہ دیا، مجرد سَلِمَ بمعنی سلامۃ ہوا۔

خاصیتِ اِسْتِفْعَال:۔ اِس باب کے دس خاصے ہیں:۔

(۱) طَلَب:۔ یعنی ماخذ کو طلب کرنا، خواہ حقیقۃً ہو۔ جیسے اِسْتَطْعَمْتُہٗ طعام

(بقیہ حاشیہ سابقہ) یک جانب با دیگر باشد نہ دو افراد یک جانب فیما بینہم مثلاً عشرۃ رجال قاتلوا عشرۃ رجال آخرین، پس مشارکۃ در افرادِ عشرۂ اولیٰ یا افرادِ عشرۂ ثانی مقصود است، اما شرکۃِ افرادِ اولیٰ باہم دیگر مقصود نیست سوّم آنکہ مفعولیکہ در مفاعلہ مشارک بود در تفاعل فاعل گردد نحو ضارب زید عمرًا و تضارب زید وعمرٌو، بخلافِ مفعول غیر مشارک کہ ہمچناں بر مفعولیتِ خود باقی ماند نحو تجاذبنا ثوبًا، و در مفاعلہ گویند جاذبتہ الثوب چہارم آنکہ تفاعل برائے شرکۃ در صدورِ فعل بدون تعلقِ آں بدیگرے نیز بود، بخلافِ مفاعلہ، اما ایں معنی کمتر بود چنانکہ مصنف (صاحب فصول اکبری) گوید و شرکۃ در صدورِ فقط بدون تعلق بدیگر کم است نحو ترافعا شیئًا۔

(بحیلہ ۲۰۲)

طلب کیا میں نے اُس سے، یا تقدیراً ہو۔ جیسے اِسْتَخْرَجْتُ الْوَتَدَ، خُروج طلب کیا میں نے کیل کا، اس میں کیل کو ہلا ہلا کر کھینچنا ماخذ (خُروج) کی طلب تقدیری ہے۔

(۲) لیاقت:- یعنی کسی شئے کا ماخذ کے لائق ہونا۔ جیسے اِسْتَرْقَعَ الثَّوْبُ: رُقعہ (پیوند) کے لائق ہوا کپڑا۔

(۳) وِجدان:- یعنی کسی شئے کو ماخذ کے ساتھ موصوف پانا۔ جیسے اِسْتَكْرَمْتُهٗ: کرامت کے ساتھ موصوف پایا میں نے اُس کو۔

(۴) حُسبان:- یعنی کسی شئے کو ماخذ کے ساتھ موصوف گمان کرنا۔ جیسے اِسْتَحْسَنْتُهٗ: حُسن والا گمان کیا میں نے اُس کو۔

(۵) تحوّل:- یعنی کسی شئے کا عین ماخذ یا مثل ماخذ کے ہونا، پھر تحوّل یا صوری ہوگا جیسے اِسْتَحْجَرَ الطِّيْنُ: عین پتھر ہوگیا گارا، یا مثل پتھر کے ہوگیا گارا۔ یا تحوّلِ معنوی ہوگا۔ جیسے اِسْتَنْوَقَ الْجَمَلُ: ناقہ ہوگیا اُونٹ یعنی صفتِ ضعف میں اُونٹ مثل ناقہ کے ہوگیا۔

(۶) اِتّخاذ:- یعنی ماخذ کو پکڑنا۔ جیسے اِسْتَوْطَنَ الْهِنْدَ: اُس نے وطن بنایا ہند کو۔

(۷) قصر:- یعنی اختصار کے واسطے مرکب سے ایک کلمہ مشتق کرنا۔ جیسے اِسْتَرْجَعَ اُس نے اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ پڑھا۔

(۸) مُطاوَعتِ اَفْعَلَ:- جیسے اَقَمْتُهٗ فَاسْتَقَامَ: قائم کیا میں نے اُس کو، پس وہ قائم ہوگیا۔

(۹) مُوافقتِ مجرّد و اَفْعَلَ و فَعَّلَ و تَفَعَّلَ و اِفْتَعَلَ۔ جیسے اِسْتَقَرَّ بمعنے قَرَّ قرار والا ہوگیا۔ اِسْتَرْجَعَ بمعنی رَجَّعَ حلق میں آواز گھمائی۔ اِسْتَكْبَرَ بمعنے تَكَبَّرَ بڑائی کی۔ اِسْتَعْصَمَ بمعنی اِعْتَصَمَ چُنگل مارا۔

(۱۰) ابتدار:- عام ہے کہ مجرد نہ آیا ہو۔ جیسے اِسْتَاْبَرَ عَلَى الْوِسَادَةِ جھک گیا تکیہ پر، یا مجرد کسی اور معنی میں آیا ہو۔ جیسے اِسْتَعَانَ اُس نے عانہ (موئے زیرِ ناف) مونڈے، مجرد عَوْن بمعنی مدد مستعمل ہے۔

خاصیتِ اِنْفِعال:- اِس باب کے چھ خاصے ہیں۔

(۱) لُزوم:- جیسے صَرَفَ بمعنی پھیرا اور اِنْصَرَفَ بمعنی پھرا۔

(۲) عِلاج:- یعنی انفعال ایسے فعل متعدی کے مطاوع آتا ہے کہ جس کا تعلق ظاہری اعضاء سے ہو، اور حواسِ ظاہرہ سے معلوم ہوسکے۔ جیسے كَسَرْتُهٗ فَانْكَسَرَ۔ اِسی لیے عَرَفْتُهٗ فَانْعَرَفَ کہنا درست نہیں، کیونکہ معرفت فعلِ جوارح نہیں بلکہ فعلِ قلب ہے۔

فائدہ:- یہ دونوں خاصے یعنی لُزوم و علاج بابِ اِنفعال کے لازمی خاصے ہیں دوسرے ابواب میں ان خاصوں کا استعمال مجازاً ہوگا۔

(۳) مُطاوَعتِ مجرّد و اَفْعَلَ:- جیسے كَسَرْتُهٗ فَانْكَسَرَ، اَغْلَقْتُ الْبَابَ فَانْغَلَقَ۔ لیکن مطاوعتِ مجرد، بہ نسبت مطاوعتِ اَفْعَلَ کے کثیر الاستعمال ہے۔

(۴) مُوافقتِ فَعِلَ و اَفْعَلَ:- جیسے اِنْبَلَجَ بمعنی بَلِجَ کشادہ ابرو ہوا، اِنْحَجَزَ بمعنے اَحْجَزَ حجاز میں پہنچا۔

(۵) اِبتدار:- عام ہے کہ مجرد نہ آیا ہو، جیسے اِنْجَحَرَ جُحر (سوراخ) میں چلا گیا، یا مجرد کسی اور معنی میں آیا ہو۔ جیسے اِنْطَلَقَ چلا گیا۔ مجرد طلاقت بمعنی کشادہ روئی مستعمل ہے۔

فائدہ:- جس فعل کا فاء کلمہ حروفِ یَرْمَلُوْنَ میں سے ہو، تو وہ فعل بابِ انفعال سے نہیں آئے گا۔ اگر ایسے فعل سے بابِ اِنفعال کے معنی مقصود ہوں، تو اس کو بابِ اِفتعال سے لاتے ہیں۔ جیسے رَفَعْتُهٗ فَارْتَفَعَ، نَقَلْتُهٗ فَانْتَقَلَ۔ لیکن اِنْمَحٰى (مٹ گیا) اور اِنْمَازَ (جدا ہوا) شاذ ہیں۔

خاصیتِ اِفْعِيْعَال:- اِس باب کے پانچ خاصے ہیں:-

(۱) لُزوم:- یہ اِس باب کا یہ خاصہ غالب ہے اور تعدیہ قلیل ہے، جیسے اِحْلَوْلَيْتُهٗ شیریں گمان کیا میں نے اُس کو۔

(۲) مُبالغہ:- جیسے اِعْشَوْشَبَتِ الْاَرْضُ بہت گھاس والی ہوگئی زمین۔

(۳) صَیرورۃ:- جیسے مثالِ مذکور۔

(۴) مُطاوَعتِ فَعَّلَ:- جیسے ثَنَّيْتُهٗ فَاثْنَوْنٰى میں نے اس کو لپیٹا پس وہ لپٹ گیا۔

(۵) مُوافقتِ اِسْتَفْعَلَ:- جیسے اِحْلَوْلَيْتُهٗ بمعنی اِسْتَحْلَيْتُهٗ (یہ خاصہ نادر ہے)

خاصیتِ اِفْعِلَال و اِفْعِيْلَال:- اِن دونوں بابوں کے چار خاصے ہیں:-

(۱) لُزوم (۲) مُبالغہ (۳) لون (۴) عیب۔ جیسے اِحْمَرَّ و اِحْمَارَّ بہت سُرخ ہوا۔ اور اِحْوَلَّ و اِحْوَالَّ بہت بھینگا ہوا۔

خاصیتِ اِفْعِوَّال:- اِس باب کا خاصہ ہے بناءِ مُقتضَب (کٹی ہوئی بناء) یعنی جس کی بناء ثلاثی مجرد سے بعینہٖ یا مماثل منقول نہ ہو، بلکہ از سرِ نو اس باب پر وضع کی گئی ہو۔ نیز الحاق اور حرفِ زائد مفید للمعنٰی سے بھی خالی ہو۔ جیسے اِجْلَوَّذَ گھوڑا خوب دوڑا۔ مجرد اس سے مستعمل نہیں۔

فائدہ:- اِقتضاب اور ابتدار میں دو وجہ سے فرق ہے، اوّل یہ کہ اقتضاب میں ثلاثی مجرد کا نہ آنا ضروری ہے اور ابتدار میں عموم ہے، یعنی عام ہے کہ اس کا مجرد آتا ہو یا نہ آتا ہو۔ دوم یہ کہ اقتضاب میں حرفِ الحاق اور حرفِ زائد مفید للمعنٰی سے خالی ہونا شرط ہے، لیکن ابتدار میں شرط نہیں۔

خاصیتِ فَعْلَلَة:- اِس باب کے بہت خاصے ہیں جن میں سے چند یہ ہیں:-

(۱) قصر:- جیسے بَسْمَلَ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پڑھا۔

(۲) اِلباسِ ماخذ:- جیسے بَرْقَعْتُهٗ برقع پہنایا میں نے اس کو۔

(۳) مُطاوَعتِ خود:- جیسے غَطْرَشَ اللَّيْلُ بَصَرَهٗ فَتَغَطْرَشَ پوشیدہ کیا رات نے اُس کی بصر کو، پس وہ پوشیدہ ہوگئی۔ یہ باب اکثر صحیح اور مضاعف سے آتا ہے، اور مہموز و معتل سے کم۔

خاصیتِ تَفَعْلُل:۔ اِس باب کے دُو خاصے ہیں :۔

(۱) مُطاوعتِ فَعْلَلَ :۔ جیسے دَحْرَجْتُہٗ فَتَدَحْرَجَ لڑھکایا میں نے اس کو، پس وہ لُڑھک گیا۔

(۲) اِقتِضاب :۔ جیسے تَبَھْتَرَ ناز و نخرے سے چلا۔

خاصیتِ اِفْعِنْلَال:۔ اِس باب کے دُو خاصے ہیں :۔

(۱) لُزوم (۲) مُطاوعتِ فَعْلَلَ :۔ (ویفید المبالغۃ) جیسے ثَعْجَرْتُہٗ فَاثْعَنْجَرَ خون گرایا میں نے اُس کا، پس وہ خُوب خون ریختہ ہوگیا۔

خاصیتِ اِفْعِلَّال:۔ یہ باب بھی لازم اور مُطاوِعِ فَعْلَلَ آتا ہے۔ جیسے طَمْأَنْتُہٗ فَاطْمَأَنَّ : اطمینان دلایا میں نے اُس کو، پس وہ مطمئن ہوگیا۔ اور کبھی مُقتضب بھی آتا ہے۔ جیسے اِکْفَھَرَّ النَّجْمُ روشن ہوگیا ستارہ۔

فائدہ:۔ ابوابِ مُلحقات۔ معانی، اور خواص میں مثل مُلحق بہا کے ہوتے ہیں، مگر اکثر مُلحقات میں قدرے مُبالغہ ہوتا ہے۔

اہم مصادر برائے تصریفاتِ صغیرہ وکبیرہ ضروریہ

① اَلْاَکْلُ (ن) ② اَلسُّؤَالُ (ف) ③ اَلْقِرَاءَةُ (ف) ④ اَلْوَعْدُ (ض)

⑤ اَلْیُسْرُ (ض) ⑥ اَلْقَوْلُ (ن) ⑦ اَلْخَوْفُ (س) ⑧ اَلْبَیْعُ (ض)

⑨ اَلدُّعَاءُ (ن) ⑩ اَلرِّضْوَانُ (س) ⑪ اَلرَّمْیُ (ض) ⑫ اَلْخَشْیَةُ (س)

⑬ اَلْوِقَایَةُ (ض) ⑭ اَلْوَجِیُ (س) ⑮ اَلرَّیُّ (س) ⑯ اَلذَّبُّ (ن)

⑰ اَلْفِرَارُ (ض) ⑱ اَلْمَسُّ (س) ⑲ اَلْمَضْمَضَةُ ⑳ اَلتَّسَلْسُلُ

㉑ اَلْاِتْیَانُ (ض) ㉒ اَلرُّؤْیَةُ (ف) ㉓ اَلْاِرَاءَةُ

㉔ اَلْمَجِیْءُ (ض) ㉕ اَلْمَشِیْئَةُ (س)

تمت بالخیر

کتبہ الحافظ محمد ایوب الدہلوی ثم النسائی فی غرۃ محرم الحرام [illegible]